besturdubooks.wordpress.com

دیوان

المتنبی

مترجم

لابی الطیب احمد بن حسین الجعفی الکندی

المتوفی: ۳۵۴ھ

بحواشی جدیدہ وحلِ لغات و اُردو ترجمہ

از قلم

استاذ اسیر ادروی

قدیمی کتب خانہ
مقابل آرام باغ۔ کراچی

besturdubooks.wordpress.com

شرح اردو

☆ دیوان المتنبی ☆

آسان زبان اور عام فہم انداز میں

تالیف

نظام الدین اسیر ادروی

استاذ جامعہ اسلامیہ

ریوڑی تالاب بنارس

ناشر

قدیمی کتب خانہ

مقابل آرام باغ کراچی

فہرست مضامین شرح دیوان متنبیؔ

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱	متنبی، حیات اور شاعری	۵
۲	کلام پر تبصرہ	۶
۳	متنبی بحیثیت غزل گو	۱۰
۴	محاکات	۱۵
۵	وصال	۱۶
۶	چہرہ اور چاند	〃
۷	چشم غزالاں	۱۷
۸	میخانہ بدوش آنکھیں	〃
۹	زلف شب گوں	۱۸
۱۰	زلف درازنہ	۱۹
۱۱	زلف مشکیں اور زلف معنبر	〃
۱۲	نقاب حسن	۲۰
۱۳	تصور یار	۲۱
۱۴	مریض عشق کی لاغری	۲۲
۱۵	فراق کی دعا	۲۳
۱۶	تجاہل عارفانہ	۲۴
۱۷	دخت رز	〃
۱۸	تشبیہات	〃
۱۹	خلاصۂ کلام	۲۵
۲۰	متنبی بحیثیت مرثیہ نگار	۲۷
۲۱	متنبی بحیثیت ہجو نگار	۳۳
۲۲	متنبی بحیثیت قصیدہ نگار	۳۹
۲۳	گریز	۴۰
۲۴	مبالغہ آرائی	۴۲
۲۵	فرق مراتب	۴۴
۲۶	پستی اور بلندی	۴۵
۲۷	شجاعت و بہادری	۴۶
۲۸	فیاضی و سخاوت	۴۷
۲۹	قافیۃ الھمزۃ	۵۰
۳۰	واستزادہ سیف الدولہ، فقال ایضًا	۵۳
۳۱	وقال یمدح الحسین بن اسحاق التنوخی وکان قوم الخ	۶۱
۳۲	وقال یمدح ابا علی ھارون بن عبد العزیز	۶۵
۳۳	وغنی المغنی فقال	۸۴
۳۴	بنی کافور دارًا بازاء الجامع الاعلیٰ الخ	〃
۳۵	عرض علیہ سیفا ابو محمد بن عبید اللہ	۹۱
۳۶	وقال عند درع دالی بالکوفۃ یصف الخ	۹۲
۳۷	عاب علیہ قوم علوا الخیام فقال	۱۰۳
۳۸	وقال یھجو الساھری	۱۰۴
۳۹	حرف الباء۔ وقال وھو یسایر الخ	۱۰۶

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۴۰	وأمره سيف الدولة بإجازة هذا البيت	۱۰۸
۴۱	وقال يعزيه بعبده "يماك" وقد توفي الخ	۱۱۰
۴۲	وقال أيضا فيما كان يجري بينهما من معاتبة الخ	۱۳۸
۴۳	وقال وقد عرض عليه أمير سيوف فيها واحد غير الخ	۱۴۱
۴۴	وقال فيه بعد من دمل كان به	〃
۴۵	وأحدث بنو كلاب بنواحي بالس الخ	۱۴۸
۴۶	وقال يرثي أخت سيف الدولة توفيت الخ	۱۶۰
۴۷	وأنفذ إليه سيف الدولة كتابا بخطه الخ	۱۷۵
۴۸	وقال ارتجالا، وقد عذله أبو سعيد الخ	۱۸۷
۴۹	وقال ارتجالا، لبعض الكلابيين الخ	۱۸۸
۵۰	وقال يمدح مغيث بن علي بن بشر العجلي	۱۹۲
۵۱	وقال يمدح علي بن منصور الحاجب	۲۰۵
۵۲	وجلس بدر يلعب بالشطرنج وقد كثر الخ	۲۲۳
۵۳	وكان يمدح علي بن مكرم التميمي وكان الخ	۲۲۴
۵۴	وقال بديها لما استقل في القبة ونظر إلى السحاب	۲۳۸
۵۵	ونظر إلى عين باز وهو بمجلس أبي محمد فقال أبو الطيب	۲۳۹
۵۶	وقال يمدحه في شوال سنة ۲۳۴ھ	۲۷۵
۵۷	وقال يهجو القاضي الذهبي في صباه	۳۰۰
۵۸	وقال يهجو وردان بن ربيع الطائي وكان الخ	۳۰۱
۵۹	ومنها ما كتب به إلى الوالي وقد قال اعتقاله	۳۰۳
۶۰	قافية التاء	۳۰۴
۶۱	وقال وقد أنفذ إليه سيف الدولة قول الشاعر الخ	〃

besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۶۲	رسالہ اجازة نكتب تحته، ورسوله واقف	۳۰۵
۶۳	وقال يمدح بدر بن عمار بن اسمٰعيل الاسدى	۳۰۶
۶۴	وقال يمدح ابا ايوب احمد بن عمران	۳۰۷
۶۵	قافية الجيم	۳۲۰
۶۶	وقال وقد صف سيف الدولة الجيش فى منزل بحنبوس	〃
۶۷	قافية الحاء	۳۲۳
۶۸	وقال قد تاخر مدحه عنه فظن انه عاتب عليه	〃
۶۹	وقال ايضًا فى صباه وقد بلغ عن قوم كلامًا	۳۲۴
۷۰	وقال فى صورة جارية اديرت فوقفت حذاء ابى الطيب	۳۳۶
۷۱	وقد كان عند ابى محمد الحسن بن عبيد الله بن طغج يشرب الخ	۳۳۷
۷۲	وجرى حديث وقعة ابى الساج مع ابى طاهر صاحب الاحساء الخ	〃
۷۳	قافية الدال	۳۴۰
۷۴	قال يمدح سيف الدولة ويرثى ابا وائل تغلب بن داؤد الخ	〃
۷۵	وقال يمدحه ويذكر هجوم الشتاء الذى عاقه عن غزوة خرشنة وذكر الواقعة	۳۴۷
۷۶	وقال يمدحه ويهنئه بعيد الاضحىٰ سنة ۳۲۲ھ انشده الخ	۳۶۱

قدیمی
کتب خانہ
مقابل آرام باغ
کراچی

besturdubooks.wordpress.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

متنبی

حیات اور شاعری

متنبی کا نام ابوالطیب احمد بن حسین بن حسن بن عبدالصمد جعفی کندی کوفی ہے لیکن وہ دنیائے ادب میں صرف متنبی کے نام سے مشہور ہے جس کو اس نے نہ کبھی استعمال کیا اور نہ کہیں اپنا تعارف کراتے ہوئے اس نے اپنے کو متنبی کہا، نہ اس نے اپنی مرضی سے یہ نام اختیار کیا لیکن اصل نام کے بجائے دوسروں کے زبردستی دیئے ہوئے اس خطاب سے آج عربی شاعری کا ایک قادرالکلام، پرگو، عظیم المرتبت استاذ اور قدآور شاعر مشہور ہے۔

اس کی پیدائش کوفہ کے ایک گاؤں کندہ میں ۳۰۳ھ میں ہوئی بچپن کا ابتدائی زمانہ یہیں بسر ہوا۔ اس کا باپ ایک معمولی سقہ تھا جو محلہ والوں کے گھروں میں پانی بھرتا تھا، اس کا نام ہی عیدان سقہ مشہور ہو گیا تھا۔ متنبی سے جب بھی کسی نے اس کے نسب و خاندان کو پوچھا تو اس نے مبہم اور ٹالنے والا ہی جواب دیا اور کبھی نہیں بتایا کہ میرا کس خاندان اور قبیلہ سے تعلق ہے اگر کبھی اس طرح کے سوالات سے تنگ آجاتا تو کہہ دیتا کہ اگر میں زندہ رہا تو بہت جلد میرے نیزے کی نوک تم کو میرا نسب نامہ بتادے گی۔

بچپن ہی سے بہت ذہین و فطین تھا، کم عمری ہی میں شام چلا گیا اور عمر کا

besturdubooks.wordpress.com

ابتدائی حصہ وہاں کی علمی و ادبی فضا میں گزارا، سن شعور کو پہونچنے کے بعد مشہور اساتذہ فن سے ملاقاتیں کیں اور ان سے استفادہ کیا، زجاج، ابن السراج ابوالحسن اخفش، ابو بکر محمد بن درید اور ابو علی فارسی جو اپنے فن کے استاذ اور اپنے زمانہ کے امام تھے ان سب سے اس کے تعلقات ہی نہیں رہے بلکہ ان کو اپنی صلاحیت و قابلیت سے متاثر بھی کرتا رہا، امام فن ابو علی فارسی کا بیان ہے کہ میں نے اس سے ایک دن امتحاناً پوچھا کہ عربی میں فِعْلٰی کے وزن پر کتنی جمعیں آتی ہیں تو متنبی نے بلا تامل اور برجستہ کہا حِجْلٰی اور ظِرْبٰی، بات ختم ہوگئی۔ ابو علی فارسی کہتے ہیں کہ اس گفتگو کے بعد میں نے تین دن اور تین رات مسلسل لغت کی کتابوں کو چھان مارا کہ ان دو جمعوں کے علاوہ تیسری جمع تلاش کروں مگر میں ناکام رہا۔ اور متنبی نے جتنی بات کہدی تھی وہ پتھر کی لکیر بن گئی۔

اس کی ذہانت و فطانت اور سرعت حفظ کے حیرت ناک اور تعجب خیز واقعات بیان کئے جاتے ہیں لیکن ان واقعات کو بیان کرنے والے مشاہیر علم و فن ہیں اس لئے اس کو تسلیم کئے بغیر چارہ بھی نہیں۔ اس دور کے شعراء میں اس کو ممتاز اور نمایاں مقام حاصل تھا، شعراء کی فہرست میں اس کو صرف لفظ "استاذ" سے یاد کیا جاتا تھا اور نام نہیں لیا جاتا تھا یہ اس کے کمال فن کی دلیل تھی۔

اس کو متنبی کیوں کہا جاتا ہے؟ اس کے متعلق بہت سی باتیں کہی جاتی ہیں، لیکن زیادہ مستند یہی روایت معلوم ہوتی ہے کہ اس نے کسی زمانہ میں نبوت کا دعوی کیا تھا اور معجزات کے نام پر کچھ کرتب بھی دکھائے تھے، قرآن کی آیتوں کی شکل میں کچھ مسجع و مقفی عبارتیں گڑھ رکھی تھیں اور لوگوں سے کہتا تھا کہ خدا کی طرف سے یہ مجھ پر وحی کی گئی ہیں، ابو لؤلؤ امیر حمص کو اس کی اطلاع ملی تو اس نے ایک فوجی دستہ بھیج کر اس کے حلقہ بگوشوں کو زدوکوب کرایا اور خود متنبی کو گرفتار کرکے لایا گیا، اور جیل خانے بھیج دیا گیا، جیل کی اذیتوں نے نبوت کا

besturdubooks.wordpress.com

جنون اتار دیا اور توبہ نامہ لکھکر امیر کی خدمت میں پیش کیا تو رہائی نصیب ہوئی۔

متنبی اپنی شاعری کے دورِ شباب سے آخر عمر تک متعدد درباروں سے وابستہ رہا جب تک اس پر انعام کی بارش ہوتی رہی مدح سرائی کرتا رہا اور جب ذرا سی بدمزگی پیدا ہوئی، دربار چھوڑ دیا اور کسی دوسرے دربار سے وابستہ ہوگیا، اپنی زندگی کا ایک بڑا حصہ اس نے سیف الدولہ والی حلب اور کافور والی مصر کے درباروں میں گزارا۔

جیل سے رہائی کے بعد اس نے شام کے کئی امراء کی شان میں قصیدے کہے لیکن مستقل قیام نہیں کیا ۳۳۷ھ میں ۳۴ سال کی عمر میں حلب پہونچا اور سیف الدولہ سے وابستہ ہوگیا۔ تین ہزار دینار سالانہ وظیفہ مقرر ہوا اس کے علاوہ انعام واکرام اور خلعت وغیرہ بھی ملتے رہے متنبی یہاں آکر مطمئن ہوگیا اور زندگی اطمینان سے گذرنے لگی کہ اتفاقاً ایک حادثہ ہوگیا، مشہور امام نحو ابن خالویہ اور متنبی کے درمیان سیف الدولہ کے دربار میں کچھ گرماگرم باتیں ہونے لگیں متنبی کے ہاتھ میں کنجیوں کا گچھا تھا اس نے سیف الدولہ کے سامنے ابن خالویہ پر چلادیا جس سے اس کو زخم آگیا۔ یہ واقعہ سیف الدولہ کیلئے انتہائی ناگواری کا باعث ہوا، ان حالات میں متنبی کے لئے حلب میں قیام ممکن نہیں رہا۔ اس لئے نو سال کی وابستگی کے بعد ۳۴۶ھ میں کافور کے پاس مصر چلا گیا۔

کافور نے متنبی سے وعدہ کیا تھا کہ میں تمہیں کسی ریاست کا والی بنادوں گا یا کوئی بڑی جاگیر تم کو لکھدوں گا تاکہ تم فارغ البالی سے زندگی بسر کرسکو، لیکن کافور نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا، متنبی نے اپنے کئی قصیدوں میں اس وعدہ کی یاد دہانی کرائی ہے۔ لیکن پھر بھی کافور نے وعدہ کا ایفاء نہیں کیا، متنبی دل برداشتہ ہوگیا اور ۳۵۰ھ کے آخر میں مصر چھوڑ دیا اور کافور کی ہجو میں برجستہ اور ایک رواں دواں قصیدہ ہجائیہ لکھا جو اس کے زورِ قلم کا ایک عمدہ نمونہ ہے۔

مصر سے نکلنے کے بعد ...... اس نے دیار فارس کا رُخ کیا اور عضد الدولہ بن بویہ الدیلمی

کی شان میں قصیدے کہے، اس نے گراں قدر انعام دیا، واسط سے ۱۰ رمضان ۳۵۴ھ کو واپس ہوا، مقام صافیہ میں جو بغداد کا ایک گاؤں ہے اس کی ملاقات فاتک بن ابی جہل ابن خراش ابن شداد الاسدی سے ہوئی جو ضبہ بن یزید العتبی کا ماموں تھا، متنبی نے ضبہ کی ہجو میں ایک نہایت دل آزار قصیدہ لکھا تھا، قصیدہ کیا تھا زہر میں بجھا ہوا نشتر تھا اس میں اُس نے ضبہ کو وہ مغلظات سنائی ہیں کہ شرافت کان بند کر لیتی ہے اور تہذیب ناک سکوڑ لیتی ہے، اس میں ضبہ کی والدہ پر گندے اور گھناؤنے حملے کیے ہیں اور ضبہ کی ماں فاتک اسدی کی حقیقی بہن تھی اس لئے فاتک نے جس دن اس قصیدہ کو سنا اسی دن اس نے متنبی کو قتل کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ وہ پندرہ بیس آدمیوں کا جتھہ لیکر متنبی کی تلاش کرتا رہا۔ اتفاق سے متنبی فارس سے واپس آتے ہوئے بغداد کے قریب مل گیا متنبی کے ساتھ اس کا لڑکا محسّد اور غلام مفلح بھی تھا اور فارس کے انعام واکرام کی ساری دولت بھی اس کے ساتھ تھی، فاتک اور اس کے آدمیوں نے اس موقعہ سے فائدہ اٹھایا اور اچانک ان پر ٹوٹ پڑے اور تینوں کو قتل کر کے ان کی لاشیں وہیں بچھا دیں۔ یہ واقعہ ۲۸ رمضان ۳۵۴ھ کا ہے۔ بلبل ہزار داستان ہمیشہ کیلئے خاموش ہوگیا اور اسکی لاش ایک تپتے میدان میں بے گور و کفن پڑی رہ گئی۔

کلام پر تبصرہ

متنبی کے یہاں صرف ایک صنف سخن قصیدہ ہے۔ اس کی بلدی زندگی درباروں سے وابستگی میں گزری اور اس نے سوائے مدحیہ قصائد کے اور دوسری صنف سخن میں بہت کم طبع آزمائی کی ہے، اس نے بعض مرثیے بھی لکھے ہیں۔ لیکن یہ مرثیہ کم اور تعزیت نامہ زیادہ ہیں، ان مرثیوں کے پڑھنے سے صاف پتہ چلتا ہے کہ یہ اس کے دل کی آواز نہیں بلکہ یہ بھی ممدوح کی مدح سرائی کا ایک بہانہ ہے، یہی وجہ ہے کہ اس کے مراثی میں سوز و گداز اور اثر انگیزی نہیں اور نہ ان کو پڑھکر دل متاثر ہوتا ہے۔ جب کہ عربی شاعری میں مرثیہ مستقل ایک صنف سخن ہے اور بعض شاعروں نے تو زندگی بھر صرف مرثیے ہی لکھے ہیں ان کے مرثیے آج بھی پڑھیئے تو وہ درد و کرب صاف طور پر محسوس ہوتا ہے جو کبھی مرثیہ کہنے والے کے دل پر طاری تھا۔ خنسا اور متمم ابن نویرہ کے مرثیے پڑھئے تو آج بھی ان میں ان شاعروں کا غم تازہ ملتا ہے بخلاف متنبی کے مرثیوں کے، اس نے سیف الدولہ کی بہن خولہ کا ایک طویل مرثیہ لکھا ہے اس کے علاوہ بھی کئی مرثیے اس کے مجموعہ کلام میں ملتے ہیں لیکن سوز و گداز جو مرثیہ کا بنیادی عنصر ہے اس کا کہیں دور دور پتہ نہیں۔

ہجو نگاری جو ہر شاعری کے چہرے کا ایک بدنما داغ ہے اسمیں متنبی کا رہوار قلم ہفت خواں طے کرتا ہوا نظر آتا ہے، قصائد مدحیہ کا تو وہ بادشاہ ہے، ان قصائد کی تشبیب میں اس کی غزل گوئی کا بھی ایک دل آویز اور خوبصورت پرتو ملتا ہے اس لئے اگر متنبی کے کلام کا گہرائی سے جائزہ لیا جائے تو اس کو چار خانوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ غزل، مراثی، ہجائیہ، اور قصائد مدحیہ۔ ہم انہیں چاروں

besturdubooks.wordpress.com

عنوانوں پر مختصر گفتگو کریں گے ۔

"متنبی بحیثیت غزل گو"

پہلی صدی ہجری کے آخر میں عربی شاعری نے ایک نیا موڑ لیا۔ یہ وہ زمانہ ہے جب خلافت بنوامیہ کے ہاتھوں میں جا چکی تھی اور سارے عالم اسلام میں ان کی قوت و اقتدار کا سکّہ رواں تھا، بنوامیہ نے بزور قوت ساری مخالف طاقتوں کو اطاعت پر مجبور کر دیا تھا اس جبر کا سب سے بڑا شکار حجاز اور خاص طور پر مدینہ تھا، حالات کے جبر نے لوگوں کے جذبات پر بندش لگادی، ذہنی کوفت اور گھٹن کا ماحول پیدا ہوگیا، واقعات اور حادثات نے لوگوں میں بے بسی اور مجبوری کے احساس کو شدید سے شدید تر کردیا، مدینہ اور اس کے قرب و جوار کے لوگوں نے بنوامیہ کے اقتدار کو کبھی دل سے پسند نہیں کیا اور ہمیشہ اس کی مخالفت میں سرگرم رہے اس لئے ان پر کئی بار مصیبتوں کے پہاڑ بھی ٹوٹے۔ تباہی و بربادی کے ہولناک حادثات سے بھی دوچار ہونا پڑا بالآخر حالات نے انکو شکست کے اعتراف پر مجبور کردیا، طاقت و قوت کے فولادی ہاتھوں نے ان کی غیرت و خودداری کا گلا گھونٹ دیا اور ان کی زبانوں پر تالے چڑھا دیئے۔ سسک سسک کر اور گھٹ گھٹ کر جینے پر مجبور کر دیئے گئے دبی دبی آہیں اور بجھی بجھی تمنائیں راستہ ڈھونڈتی رہیں، مگر کوئی راستہ نہیں ملا، پھر دل کا بوجھ کیسے ہلکا ہو احساس غم کی شدت کیسے کم ہو؟ اس کے لئے اہل مدینہ نے غزل کا سہارا لیا۔ اور جب عرب میں غزل وجود میں آئی تو اس کے ساتھ مغنیوں کا بھی ایک قافلہ ہمراہ ہوگیا درد و غم کی پروردہ غزلوں اور مغنی کی سوز وگداز میں ڈوبی ہوئی لے نے دھیرے دھیرے ان کو تھپکیاں دیں دل کی سوزش نے کمی محسوس کی، جذبات

besturdubooks.wordpress.com

کی کشمکش نے آرام پایا، شاعر غم میں ڈوب کر غزل لکھتا، مغنی گا کر اس شراب تلخ کو دو آتشہ بنا دیتے اور اس کے کیف میں سارا مدینہ جھومنے لگتا تھا۔

اس ماحول میں جو غزل پیدا ہوئی وہ دلوں کی کسک اور جذبات کی خلش سے گرانی، سوز و گداز اس دور کی غزل کا بنیادی عنصر تھا، زندگی کا درد ان کے اشعار میں ڈھل گیا ان کی ذہنی گھٹن ان کی غزلوں کے پیمانے میں شراب تلخ بن کر چھلکنے لگی۔

غم انسانی زندگی کا موثر ترین پہلو ہے، نشاط و سرور میں ڈوبے ہوئے کسی شخص کو دیکھ کر کسی کے دل پر کیف و نشاط طاری نہیں ہوتا لیکن انسانی فطرت کی خصوصیت ہے کہ دوسرے کے غم اور درد و کرب کو دیکھ کر ہر آدمی متاثر ہوتا ہے اور اس کی بھی آنکھیں بھیگ جاتی ہیں اور اس غم کی پرچھائیں تو ہر تماشائی کے دل پر پڑے بغیر نہیں رہتی ہیں اس لئے ایسی شاعری کو اپنے دور میں بہت جلد قبولیت عامہ حاصل ہو جاتی ہے جس میں زندگی کا غم ہو چاہے وہ غم جاناں ہو یا غم دوراں اس کی ٹیس ہر دل محسوس کرتا ہے اور شاعر کا ہم نوا بن جاتا ہے۔

اس کے برخلاف نشاطیہ شاعری کہ وہ تیز خوشبوؤں کا ایک جھونکا ہے جو آیا اور وقتی طور پر نشاط زندگی دیکر گذر گیا سوز و گداز کی شاعری دلوں میں ٹیس اور کسک کو جنم دیتی ہے اور جب ایسی غزلوں کو سنئے تو محسوس ہوتا ہے کہ ایک کانٹا دل میں چبھ کر ٹوٹ گیا ہے، اس کے نتیجہ میں جو خلش پیدا ہوتی ہے وہ دیرپا ہوتی ہے اس لئے ایسی شاعری بہت جلد متاثر کرتی ہے اور دل میں اپنی جگہ بنا لیتی ہے۔

پہلی صدی ہجری کی یہ شاعری درحقیقت تتمہ ہے عرب کی اس شاعری کا جو قبل از اسلام چلی آ رہی تھی اس لئے اس کا براہ راست تعلق اپنے ماضی سے تھا، اس کے بعد عربی شاعری کا ایک نیا دور شروع ہوتا ہے جو عرب کی اصلی

besturdubooks.wordpress.com

شاعری سے بہت کچھ مختلف تھا، اب عرب و عجم کے ناطے جڑ چکے تھے، تہذیب و تمدن کے لین دین کے ساتھ خیالات و جذبات کا بھی تبادلہ بڑے پیمانے پر شروع ہوگیا اور عرب کی شاعری عجم سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکی، عربی شاعری کی وہ سادگی رخصت ہوچکی تھی جو کبھی اس کے چہرے کا غازہ تھی، اب زندگی کے سامنے بڑی وسیع دنیا آگئی تھی، غزل نے زندگی کے ہر ہر پہلو پر نظر ڈالی اور جو پہلو اس کے ذوق و مزاج کے مطابق نظر آیا اسے اپنا لیا، غزل شہد کی مکھی بن گئی۔ سیکڑوں رنگ و بو کے پھولوں سے اس کی شیرینی جمع کر لائی اور جمع کرتی رہی اور پھر اس نے شہد جیسے شیریں مشروب کا جام ارغوانی بنا کر پیش کر دیا، غزل صرف سسکنے اور گھٹ گھٹ کر جینے کی کیفیت کا اظہار اور منہ بسورنے ہی کا نام نہیں ہے بلکہ زندگی کے اور دوسرے پہلوؤں کی عکاسی بھی اس کے حدود اختیار میں ہے، اور شاعری زندگی کے ان سارے رنگوں کو آئینہ دکھانے کی ذمہ داری لیتی ہے تو یہ اصول بھی ہمیشہ مد نظر رکھنا ہوگا کہ ایک غزل گو شاعر زندگی کے کس پہلو کی عکاسی کرتا ہے اگر اس میں کامیاب ہے اور اس کی غزل میں وہ عناصر موجود ہیں جو ایک غزل کو غزل بناتے ہیں تو وہ اپنے وقت کا یقیناً ایک عظیم شاعر ہے اور دنیائے ادب میں عظمت و احترام کی نگاہوں سے دیکھا جائیگا۔

متنبی کا دل یقیناً درد آشنا نہیں۔ اس کو محبت سے دور کا واسطہ نہیں، سوز و گداز اس کے دل کو چھو کر نہیں گزرا ہے وہ استبداد جبر کا غرور اور خود سر انسان ہے عضد الدولہ سے وہ صاف کہدیتا ہے کہ میں عام شاعروں کی طرح کھڑے ہو کر قصیدہ نہیں پڑھوں گا اگر منظور ہو تو قصیدہ پیش کروں ورنہ واپس جاؤں۔ عشق و محبت کے کوچہ سے نابلد عورت ذات سے ایک گونہ نفرت، ہوس پرستی کی لذت سے قطعاً ناآشنا اس لئے اس کے یہاں واردات دل اور کیفیات محبت اور دو دلوں کے اس نازک رشتہ کی ترجمانی نہیں ملتی جو جان غزل ہے۔ جو شخص کہتا ہو۔

یَرُدُّ یَدًا عَنْ ثَوْبِهَا وَهُوَ قَادِرٌ ؛ وَيَعْصِي الْهَوٰى فِي طَيْفِهَا وَهُوَ رَاقِدٌ

besturdubooks.wordpress.com

محبوب پہلو میں ہے لیکن ہاتھ کو گستاخی کی اجازت نہیں دیتا خواب میں بھی محبوب کے جسم مرمریں سے لطف اندوزی اس کو منظور نہیں پھر ایسے شخص کے یہاں محبت کی ان واردات کی تلاش جو دو محبت کرنے والوں کی زندگی میں پیش آتی ہیں جن کا اظہار بذات خود ایک لذت انگیز تصور ہے ریگستان میں پانی کی تلاش سے کم نہیں۔

لیکن غزل کی شاعری کے اس اہم عنصر سے تہی دست ہو کر بھی وہ غزل کو اتنا کچھ دے گیا ہے کہ اس کمی کا احساس مٹ جاتا ہے، اس کی فکر رسا اور تخیل کی بلند پروازی نے تشبیہات و تمثیلات اور خوبصورت استعارات کے ایسے زندۂ جاوید شاہکار پیش کئے ہیں جو آج ایوان غزل کی آرائش و زیبائش کے بنیادی عنصر بن گئے ہیں اور اردو فارسی کی دنیا میں سکۂ رائج الوقت ہیں۔ اور آج بھی ان میں وہی تازگی وہی شادابی ہے جو آج سے ہزار سال پہلے تھی آج متنبی کی سیکڑوں تشبیہات و تمثیلات فارسی میں ڈھل کر اردو میں منتقل ہو گئیں اور موروث اعلیٰ کا نام لئے بغیر سرمایہ تقسیم کر لیا گیا بخلاف ان عربی شاعروں کے جن کی غزلوں نے اپنے دور میں بہت سے دلوں میں کسک اور گداز پیدا کیا اور لوگ اس پر سر بھی دھنتے رہے لیکن وہ وقت کی آواز تھی وقت کے ساتھ گئی اور مستقبل کے لئے انھوں نے کچھ بھی نہیں چھوڑا۔ آج ان کی تشبیہات و تمثیلات کا کہیں وجود نہیں ان کی غزلیں ان کی ذاتی درد و غم کی داستاں بنکر رہ گئیں مستقبل کے لئے ان کے پاس کچھ نہیں تھا کیونکہ وہ قدامت پرستار رہے اور ماضی سے اپنا ناطہ نہ توڑ سکے۔ متنبی نے ماضی کیطرف نہیں مستقبل کیطرف دیکھا اس لئے زندہ جاوید ہو گیا۔

متنبی چوتھی صدی ہجری کی ابتداء کا شاعر ہے، عربی حکومت کا مرکز حجاز و شام نہیں بغداد قرار پا چکا تھا یہاں عجم سے اس قدر اختلاط ہوا کہ عربوں کا سارا تمدن ہی بدل گیا خود اس کے ساتھ شاعری بھی سرے سے بدل گئی، خیالات طرز ادا،

besturdubooks.wordpress.com

استعارات و تشبیہات، نوعیت مضامین، قصائد و غزل کا سرمایہ غرضیکہ سب بدل گیا عرب کی جاہلی شاعری کی سادگی کلی طور پر رخصت ہو چکی تھی، حقیقت نگاری جو جاہلی شعراء کا طرۂ امتیاز تھا وہ کب کی رختِ سفر باندھ چکی تھی، عباسی حکومت کے شاندار تمدن مسلم بادشاہوں کے شاہانہ کروفر، عوام کی خوشحالی اور فارغ البالی نے اپنا رنگ جما لیا تھا، بود و باش، لباس، تعمیرات ہر چیز میں نزاکت و لطافت آچکی تھی اس لئے شعراء میں بھی نازک خیال اور مبالغہ آرائی پورے عروج پر تھی۔ پھر بھی غزل کے لئے فضا ساز گار رہتے ہوئے وہ غزل پیدا نہ ہو سکی جسے متنبی نے اپنے قصائد کی تشبیب کے لباس میں دنیا کے سامنے پیش کیا۔ تاریخ میں جنسی محبت کی چند رنگین اور شوخ داستانیں ملیں گی۔ جو شاعری کے لباس حریر میں سامنے آئیں۔ لیکن جسے غزل کہتے ہیں۔ اس کی نقاب کشائی کو ایسے ہاتھوں کی . . . . ضرورت تھی۔ جو غزل کی آبرو کو چار چاند لگا سکے۔ اتفاق سے عربی شاعری کو متنبی مل گیا جس نے اس لعبت حریر کے نوک پلک کو سنوارا۔ اسکی آنکھوں میں وہ جادو پیدا کیا کہ ہر ایک اس کا دیوانہ ہو گیا۔ عرب و عجم کی نگاہیں اس کی طرف مڑ گئیں۔ حد یہ ہے کہ فارسی شاعری جو ابھی اپنے بچپن کے دن گذار رہی تھی۔ اس نے متنبی سے اس کی تشبیہات اس کے استعارات اس کے خیالات یہاں تک کہ اس کے قصیدوں کے بہت سے مصرعے۔ اور بحریں تک مستعار لئے اس لئے کہ متنبی کی شاعری عرب و عجم کا سنگم بن چکی تھی۔ اگر وہ ایک طرف عرب شاعروں کی طرح پہاڑوں کی بلندی، چشموں کی روانی۔ بادلوں کی جھڑی لوؤں کی لپٹ۔ بادسموم کے جھونکے، اونٹوں کے ڈیل ڈول۔ گھوڑوں کی تیز رفتاری، سفر کی دشواریاں دیار حبیب کے کھنڈر، اور ویرانیاں دکھلاتا ہے۔ تو دوسری طرف محبوب کی مخمور آنکھوں کے سرخ ڈوروں کو تلوار بھی کہتا ہے۔ جو اس کے خون تمنا سے ہر دم سرخ رہتی ہے۔ محبوبہ کے زلف دراز کو شب ہجراں کی درازی سے جوڑتا ہے۔ یہ سب عجم کا عطیہ ہیں،

besturdubooks.wordpress.com

یہی وجہ ہے کہ متنبی کے زمانے اور مابعد کے جتنے شعرا ہیں سب نے دانستہ یا نادانستہ متنبی کی اتباع کی ہے۔ فارسی شاعروں کے سامنے شاعروں کے جو نمونے تھے۔ وہ متنبی، ابوتمام اور بحتری کے نمونے تھے۔ لیکن جس نے سب سے زیادہ فارسی شعرا، کو متاثر کیا ہے وہ متنبی ہے اسکے جن گل بوٹوں سے اس نے عروس شاعروں کو سنوارا ہے۔ وہ سب اس نے عجم کے چمنستانوں سے حاصل کیا ہے۔ میں متنبی کے غزل کے کچھ نمونے آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں آپ دیکھیں کہ آج سے ہزار سال پہلے جو تشبیہات وتمثیلات متنبی کی قوت متخیلہ نے دنیا کے سامنے پیش کی تھیں۔ آج بھی ان میں وہی جاذبیت ودلکشی، وہی حسن ولطافت۔ وہی تازگی وپاکیزگی موجود ہے جو پہلے تھی۔

محاکات شاعری درحقیقت محاکات اور تخئیل کے بہترین استعمال کا نام ہے۔ محاکات کا مطلب یہ ہے کہ کسی چیز یا کسی حالت کو اس طرح ادا کیا جائے۔ کہ اس شئے یا اس حالت کی ہو بہو۔ تصویر آنکھوں کے سامنے آجائے۔ متنبی کا ایک شعر ہے۔

حَاوَلْنَ تَفْدِيَتِي وَخِفْنَ مُرَاقِبًا   فَوَضَعْنَ أَيْدِيَهُنَّ فَوْقَ تَرَائِبَا

ان حسینوں نے اظہار محبت کرنا چاہا، لیکن لوگوں کی موجودگی سے ڈرتی رہیں۔ اس لئے اپنے ہاتھ سینے پر رکھ دیئے۔ اس سے پہلے متنبی نے بتایا ہے۔ کہ قافلہ پابرکاب ہے۔ سواریاں تیار ہو رہی ہیں۔ یہ حسن وجمال کے سورج وچاند جلد ہی غروب ہو جانے والے ہیں۔ قافلہ والے ہر طرف پھیلے ہوئے ہیں۔ عورتوں کا جھرمٹ ایک طرف ہے۔ محبوبہ کی جدائی کے اس دلدوز منظر میں عاشق بجھے دل کے ساتھ ایک طرف کھڑا ہے۔ اور افسردہ نگاہوں سے محبوبہ کو داستان غم سنا رہا ہے بالمشافہ گفتگو کا موقع نہیں۔ محبوبہ بھی بے چین ہے۔ کہ عاشق کی دل دہی اور تسلی کے لئے دو لفظ کہہ دے۔ مگر اس مجمع میں زبان سے کچھ کہنے کی گنجائش نہیں۔ اس لئے اس نے اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر اشارہ کیا۔ کہ میرا دل بھی اس

besturdubooks.wordpress.com

جدائی پر تم سے کم نہیں تڑپ رہا ہے۔ مگر مجبوری ہے۔ اس پورے منظر کو آپ تصور کی نگاہوں کے سامنے رکھئے پھر متنبی کا شعر پڑھئے۔

واقعہ کی کتنی سچی اور واضح تصویر ہے۔ اور روزمرہ کی حقیقت کی کتنی خوبصورت اور کتنی صحیح عکاسی کی گئی ہے۔

وصال | غزل کی شاعری کا ایک ضروری عنوان وصال ہے۔ اور مسلمات شاعری میں سے ہے۔ کہ وصال دشوار ہے۔ اس کو اردو فارسی شاعروں نے ہزاروں طرح سے بیان کیا ہے۔ لیکن یہ بات متنبی نے جس تمثیل سے ثابت کی ہے۔ وہ ہر ایک کا مشاہدہ ہے۔

كأنها الشمس يعيي كف قابضه شعاعها ويراه الطرف مقتربا

محبوبہ چمکتے ہوئے سورج کی کرن ہے جو ہماری آنکھوں کے سامنے موجود ہے لیکن ہم اس کو ہاتھوں سے پکڑنا چاہیں تو کبھی نہیں پکڑ سکتے۔ اسی طرح محبوبہ نگاہوں کے سامنے موجود ہو تب بھی اس سے وصال اسی طرح ناممکن ہے جیسے سورج کی کرن کو مٹھی میں پکڑ لینا۔ محبوب کو سورج کی کرن سے تشبیہ دینا اس کے جلوؤں کو سورج کی کرن کہنا۔ بذات خود ایک خوب صورت طرز ادا ہے۔

چہرہ اور چاند | محبوب کے رخ زیبا کو چاند سورج سے تشبیہ دیجاتی ہے یہ بات متنبی ہزار سال پہلے کہہ چکا ہے۔ اور بڑی خوبصورتی سے کہا ہے۔

محبوبہ چاندنی رات میں نکل آئی اور چاند کے سامنے رخ کر کے کھڑی ہو گئی تو میری نگاہوں نے حیرت ناک معجزہ دیکھا کہ ایک ہی وقت میں دو دو چاند نکل آئے ہیں۔

متنبی نے اپنے ایک شعر کے ذریعہ چار اہم تشبیہات و تمثیلات مستقبل کے حوالہ کیں، وہ کہتا ہے۔ بَدَتْ قَمَرًا وَمَالَتْ خُوطَ بَانٍ وَفَاحَتْ عَنْبَرًا وَرَنَتْ غَزَالًا

besturdubooks.wordpress.com

چہرہ چاند، قدزیبا میں شاخ صنوبر کی لچک، جسم مرمریں سے۔ عنبر کی لپٹتی ہوئی خوشبو اور جنگل ہرن کیطرح کجراری آنکھوں سے دیکھنے کا انداز لے کر سامنے آئی۔ محبوبہ کے سامنے آنے کا منظر جہاں محاکات کی ایک خوب صورت مثال ہے۔ وہیں اردو فارسی شاعری کیلئے کتنے خام مواد فراہم کئے ہیں۔

چشم غزالاں کیسے

چشم غزالاں ہماری شاعری کی مشہور ترکیب ہے۔ محبوب کی آنکھوں کو ہرن کی آنکھ سے تشبیہ دیجاتی ہے عربی شاعری میں پہلے محبوبہ کی آنکھوں کو نیل گائے کی آنکھ سے۔ اور محبوبہ کی گردن کو ہرن کی گردن سے تشبیہ دی جاتی تھی۔ لیکن متنبی نے چشم غزالاں کی ترکیب اختیار کی۔ وہ کہتا ہے۔

فَاسْقِيْنِهَا فِدًى لِعَيْنَيْكِ نَفْسِي ‌ ‌ ‌ ‌ مِنْ غَزَالٍ وَطَارِفِي وَتَلِيْدِي

تو اپنی ہرن جیسی آنکھوں سے مجھے سیراب کر دے۔ ان آنکھوں پر مری جان و مال اور ساری کائنات قربان ہو جائے۔ چشم غزالاں کی ترکیب کے علاوہ اس میں ایک پہلو آنکھوں سے شراب پلانے کا پیدا ہوا۔ جو بعد میں سیکڑوں خیالات کا سرچشمہ بنا۔ آنکھوں کو پیمانہ کہا گیا، اور میخانہ بھی۔ آنکھوں کے لئے چشم میگوں۔ میکدہ پرورش چشم مخمور، چشم خمار آگیں کی خوب صورت ترکیبیں یہیں سے پیدا ہوئیں لیکن اور بعد کے شعراء نے اسی کو بڑھا کر کہاں کہاں پہونچا دیا۔

میخانہ بدوش آنکھیں

متنبی نے ایک دوسرے شعر میں نہ صرف آنکھوں کو میخانہ بدوش بلکہ اس چشم میگوں کا دیکھ لینا بھی خمار و نشاط پیدا کرنے کیلئے کافی سمجھا، اس کا شعر ہے۔

كأنما قدها اذا انفتلت ‌ ‌ ‌ ‌ سكران من خمر طرفها ثمل

خرام ناز کے وقت اس کے قد میں شرابیوں جیسی لڑکھڑاہٹ کیوں ہے؟ معلوم ہوتا ہے کہ اس کے قد نے اس کی آنکھوں کی شراب پی لی ہے۔ جس کی وجہ سے

2

besturdubooks.wordpress.com

اس کی رفتار میں بدمستی کے آثار نمایاں ہیں۔ محبوبہ کا خود قد۔ محبوبہ کی آنکھ کے شراب خانے سے بدمست ہو جاتا ہے۔ اور دونوں کا چولی دامن کا ساتھ ہے اس لئے محبوبہ خرام ناز میں ایک بدمست شرابی کی لڑکھڑاہٹ ہمیشہ پائی جائیگی۔

قاتل نگاہیں ہماری شاعری میں محبوبہ کا نام قاتل بھی رکھا گیا ہے۔ پھر اس لفظ قاتل کی وجہ سے سیکڑوں خیالات پیدا ہوئے دامن پر خون کے چھینٹے پڑنا، گردن پر خون ہونا۔ وغیرہ وغیرہ۔ اس طرح کے بہت سے پہلو ہماری شاعری نے تراشے ہیں۔ غزل کو متنبی کی دین ہے۔ وہ کہتا ہے۔

ان الذی سفکت دمی بجفونہا لم تدر ان دمی الذی تتقلد!

اس کی قاتل نگاہوں نے میرا خون بہا دیا۔ اور یہ نہیں سمجھا کہ میرا خون اس کی گردن کا ہار بن جائے گا۔

بعض خوب صورت آنکھوں میں سرخ ڈورے ہوتے ہیں۔ جو خمار آگیں آنکھوں کو شراب احمرین کا چھلکتا ہوا جام بنا دیتے ہیں۔ لیکن متنبی کی نگاہ۔۔ میں محبوبہ کی آنکھوں کے سرخ ڈورے کیا ہیں۔؟ اس کی زبانی سنئے۔

رأین التی للسحر فی لحظاتہا سیوف ظباہا من دمی ابدًا حمرٌ

ملامت گر نسوانی عورتوں نے دیکھا کہ اس کی چشم فسوں ساز میں جادو کی ایسی تلواریں ہیں۔ جن کی دھاریں میرے خون سے ہمیشہ سرخ رہتی ہیں۔ یعنی محبوبہ کی جادو بھری نگاہیں ہمیشہ شمشیر بدست رہتی ہیں۔ اور آنکھوں کے سرخ ڈورے درحقیقت تلواروں کی دھاریں ہیں۔ جو عاشق کے خون سے ہمیشہ سرخ بنی رہتی ہیں۔

زلف شبگوں زلفوں کی سیاہی کو رات سے تشبیہ دی جاتی ہے۔ زلف شبگوں وغیرہ کی ترکیبیں اسی لئے وجود میں آئی ہیں متنبی ہزار برس پہلے اس نادر تشبیہ کو اپنی غزل میں پیش کر چکا ہے۔ اور بہت خوبصورت انداز میں پیش کیا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

نشرت ثلاث ذوائب من شعرها   فی لیلة فأرت لیالی اربعا

محبوبہ نے ایک رات اپنے بالوں کی تینوں چوٹیاں کھول کر مجھے ایک رات میں چار راتیں دکھا دیں ۔ زلفوں کی ہر چوٹی الگ الگ سیاہی میں تین راتیں بن گئیں اور ایک قدرتی رات اس طرح ایک رات میں چار راتیں جمع ہو گئیں ۔

زلف دراز | زلف دراز کی شبِ ہجراں کی درازی سے تشبیہ کی پہلی مثال ہم کو متنبی کے یہاں ملتی ہے ۔ اس کا شعر ہے ۔

حکیت یا لیل فرعها السوارد   فاحك نواها لجفنی الساهد

اے شبِ ہجر ! تو نے اپنی درازی میں محبوبہ کی زلف درازی کی تو نقالی کر لی ۔ میری بیدار آنکھوں نے جو محبوبہ کی دوری ہے ۔ اس درازی کی تو نے نقالی کیوں نہیں کی ؟ کیوں کہ زلفوں کی درازی اور سیاہی میں تو اس کے مشابہ ہو گئی ۔ لیکن میری اور محبوبہ کی دوری کی درازی بھی اس میں شامل کر لیتی تو کیا بڑا اچھا ۔ ؟

ایک شعر میں زلفوں کی درازی اور اس کی سیاہی کی کیا عمدہ توجیہ کی ہے ۔

وضفرن الغدائر لا لحسن   ولکن خفن فی الشعر الضلالا

ان حسینوں نے اپنی زلفوں کی چوٹیاں اس لئے نہیں بنائی ہیں کہ ان سے انکے حسن میں کوئی اضافہ ہو جائے گا ۔ ان کو اس کی ضرورت ہی نہیں ہے ۔ وہ مزید کسی آرائش کی محتاج نہیں ۔ انھوں نے بالوں کی چوٹیاں گوندھ کر اس لئے سمیٹ لیا ہے کہ اگر اس زلف دراز کو کھلا ہوا چھوڑ دیتی ہیں تو وہ اتنی لمبی اور اتنی گھنی اور اتنی سیاہ ہیں کہ انہیں ان کو خود گم ہو جانے کا اندیشہ ہے ۔ اسلئے ان کی چوٹیاں بنا رہی ہیں ۔

زلف مشکیں اور زلف معنبر | زلف مشکبو اور گیسوئے معنبر کا تصور متنبی کے یہاں پہلے سے موجود ہے ۔ جو آج زلف عنبر فشاں گیسوئے مشکبو وغیرہ کی ترکیبوں سے ادا کیا جاتا ہے ۔ اس

besturdubooks.wordpress.com

کے یہ اشعار ملاحظہ ہوں ۔

ذات فرع کانما ضرب العنبر فیه بماء ورد وعود
حالك کالغداف جثل دجوجی اثیث جعد بلا تجعید
تحمل المسك عن غدائرها الریح وتفتر عن شنیب برود

اس کی زلف عنبریں سے خوشبو کی ایسی لپٹیں اٹھتی ہیں ۔ جیسے معلوم ہوتا ہے کہ اس پر عرق گلاب کا چھڑک دیا گیا ہے ۔ اور عنبر و عود کی دھونی دی گئی ہو کالے کوے کی طرح سیاہ ۔ نہایت ہی گھنے، تاریک، گنجان اور قدرتی لہریہ دار ہیں ۔ اس کی ذات مشکبو سے ہوا خوشبو چراتی رہتی ہے ۔ وہ اولے جیسے سفید دانتوں سے مسکراتی رہتی ہے ۔

نقابِ حسن محبوبہ کا پردہ نشیں ہلکا اور پردہ سے اس کی تجلیوں اور جلوہ سامانیوں کا اظہار مختلف تمثیلوں سے بیان کیا جاتا ہے لیکن متنبی نے محبوب کے پردے کی جو مثال دی ہے ۔ وہ مشاہدہ کی چیز ہے ۔ اور ایک واضح حقیقت دو واقعیت بھی پیش کرتی ہے ۔

کان نقابها غیم رقیق یضیء بمنعه البدر الطلوعا

محبوبہ کے رخ زیبا پر نقاب اس طرح ہے ۔ جیسے چودھویں کے چاند پر ایک ہلکی سی بدلی آگئی ہے ۔ جو چاند کو صاف سامنے آنے بھی نہیں دیتی ۔ اور نہ اس کو مکمل طور پر چھپا ہی سکتی ہے ۔ اور وہ بدلی چاند کی روشنی سے خود منور ہو گئی ہے ۔ اسی طرح محبوب کے چہرے کا نقاب حسن کے پرتو سے روشن ہے ۔ ایک اور شعر میں حجاب بے حجابی کی ایک نہایت لطیف تصویر پیش کی ہے ۔

سفرت وبرقعها الفراق بصفرة سترت محاجرها ولم تك برقعا

محبوبہ نے بوقت رخصت نقاب رخ الٹ دی اس کے رخ روشن پر صدمہ فراق کی وجہ سے زردی چھائی ہوئی تھی ۔ زردی نے اس کے حسن پر پردہ ڈال دیا ۔ حالانکہ وہ پردے میں نہیں تھی ۔ محبوبہ کا اصلی رنگ سفید اور گورا ہے ۔

besturdubooks.wordpress.com

اور جب سفیدی پر زردی چھاگئی تو اس کے قدرتی حسن کے لئے پردہ بن گئی۔ حالانکہ وہ بے نقاب ہے۔ اس کے باوجود آنکھیں اسکے اصل حسن کو نہ دیکھ سکیں

تصوّرِ یار

متنبی کا شعر ہے

قرب المزار ولا مزار وانما
یغدوا الجنان فنلتقی ویروح

اردو کے کسی شاعر نے ترجمہ کردیا ہے

دل کے آئینہ میں ہے تصویر یار
جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

متنبی کہتا ہے، بارگاہ حسن تو قریب ہی ہے۔ لیکن محبوب سے ملاقات نہیں ہوتی پھر بھی ایک دم محبوب کے شرف دید سے محرومی بھی نہیں۔ کیوں کہ دل صبح وشام حریم حسن میں حاضری دیتا ہے۔ اور ہم دونوں مل لیتے ہیں۔ یعنی ظاہری ملاقات نہ ہونے کے باوجود تصور کی دنیا میں ملاقات کا سلسلہ برابر جاری ہے۔

متنبی تصور میں صرف تصویر یار ہی نہیں دیکھتا۔ بلکہ اس تصور پر حقیقت وواقعیت کا اس کو گمان ہونے لگتا ہے۔ اور اس کا تصور اتنا حقیقی محسوس ہونے لگتا ہے کہ وہ سمجھنے لگتا ہے۔ کہ سچ مچ محبوب اس کے پاس ہے۔ وہ کہتا ہے۔

ممثلۃ حتی کان لم تفارقی
وحتی کان الیاس من وصلک الوعد

وحتی تکادی تمسحین مدامعی
ویعبق فی ثوبیّ من ریحک الند

وہ میرے تصور میں اس طرح موجود ہے۔ کہ اب وہ مجھ سے کبھی جدا نہ ہوگی وصال سے مکمل مایوسی اس کے وصل کا وعدہ بن گئی ہے۔ اس لئے اس کی دید سے ظاہری آنکھیں محروم ہوگئیں۔ تو تصور کی آنکھیں کھل گئیں۔ اور ہمہ وقت اس کے دیدار میں مصروف رہنے لگیں۔ اور قربت کا اتنا شدید احساس ہوتا ہے۔ کہ یہ امید ہونے لگتی ہے۔ کہ ابھی وہ اٹھ کر اپنے آنچل سے میرے آنسوؤں کو پونچھ دے گی۔ اور وہ مجھ سے اس قدر قریب ہے کہ اس کے جسم کی خوشبو میرے کپڑوں میں سما گئی ہے۔ اور میں اس خوشبو میں نہا گیا ہوں۔

besturdubooks.wordpress.com

مریضِ عشق کی لاغری

صدمہ فراق سے مریض عشق کی لاغری غزل کی شاعری کا ایک عام مضمون ہے اردو فارسی کی شاعری نے اس میں مبالغہ کو اس حد تک پہونچا دیا ہے ۔ کہ جسم کا وجود ہی ختم ہوگیا ۔ فارسی کا ایک شعر ہے ۔

تنم از ضعف چناں شد کہ اجل جست و نیافت
ناکہ ہر چند نشاں داد کہ در پیرہن است

یعنی میرا جسم ایسا گھل گیا ہے کہ موت نے آکر بہت ڈھونڈھا لیکن نہ پایا باوجودیکہ نالہ نے پتہ بھی دیا کہ پیرہن میں ہے ۔ متنبی جسم کے وجود کو مادی شکل میں باقی رکھتے ہوئے کہتا ہے اور روزمرہ کی زندگی سے اس کی مثال دیتا ہے ۔

ولو قلم اُلقیت فی شق راسہ   من السقم ما غیرت من خط کاتب

یعنی بیماری عشق نے مجھے اتنا لاغر کر دیا ہے کہ اگر قلم کے شگاف میں پڑجاؤں اور کاتب اس قلم سے لکھتا چلا جائے تو اس کی تحریر میں ذرا بھی تغیر نہیں ہوگا ۔ کیونکہ لاغری کیوجہ سے جسم قلم میں پڑجانے والے ریشہ سے بھی باریک ہوجاتا ہے ۔ اسی طرح ایک موقعہ پر اپنی لاغری کا ذکر کرتے ہوئے ۔ محبوب کی بے رخی کی شکایت کرتا ہے ۔

اراك ظننت السلك جسمی فعقتہ   علیك بدرّ عن لقاء الترائب

محبوبہ نے گلے میں موتیوں کا ہار پہن رکھا ہے ۔ موتیاں جس دھاگے میں پردی گئی ہیں ۔ محبوبہ نے غلط فہمی سے اس کو عاشق کا جسم سمجھ رکھا ہے ۔ عاشق کو یہ خیال اس لئے پیدا ہوتا ہے ۔ کہ محبوبہ کے سینے سے موتیاں ملی ہوئی ہیں ۔ لیکن دھاگے کو سینہ سے وہ ملنے نہیں دیتی ہے کہ وہ دھاگے کو عاشق کا جسم سمجھتی ہے ۔ کیونکہ وہ لاغری کیوجہ سے ایسا ہی ہوچکا ہے ۔ دھاگے میں موتیاں پرو دینے کے بعد جب ہار پہنا دیا جائے گا ۔ تو چونکہ دھاگہ موتیوں کی بیچ سے گذرتا ہے ۔ اس لئے موتیاں تو جسم پر ہوں گی ۔ اور دھاگہ موتیوں کی

besturdubooks.wordpress.com

وجہ سے جسم سے قدرے دور اور الگ ہوگا۔
ایک قصیدہ کی تشبیب میں کہتا ہے۔ ؎

بجسمی من بری فلو اصادت   وشاحی ثقب لؤلؤۃ لجالا

یعنی جسم کو اس نے اتنا لاغر کر دیا ہے۔ کہ اگر موتی کے سوراخ میں میرے جسم کو ڈال کر جڑاؤ پٹی بنا دی جائے تو موتی ڈھیلا رہ جائے گا۔ اور میرے جسم پر گھومتا رہے گا۔

عاشق کا جسم اب تک قلم کے ریشے اور موتیوں کے دھاگے کی طرح کم سے کم موجود تھا۔ لیکن مرض عشق نے بالآخر اس کا وجود ہی مٹا دیا۔

حُلت دون المزار فالیوم زرت   لحال النحول دون العناق

یعنی پہلے تو تو ملاقات کے درمیان حائل رہی کہ ملاقات نہ ہونے دی۔ اور اب فراق نے میرے جسم کی وہ حالت کر دی ہے۔ کہ اگر آج تو ملاقات کیلئے آئے تو اب یہ اتنا لاغر ہو چکا ہے۔ کہ اگر میں تم سے گلے ملنا چاہوں تو میرے پاس جسم ہی نہیں رہ گیا کہ تجھ سے گلے مل سکوں۔ پہلے ملاقات میں تو حائل رہی اب میرا جسم ملاقات میں حائل ہو گیا۔

فراق کی دُعا زمانہ عاشقوں کا سب سے بڑا دشمن ہے۔ ہمیشہ عاشقوں کی مرضی کے خلاف کام کرتا ہے۔ اس لئے کہ وہ زندگی بھر محبوب سے وصال کی دعا کرتا رہتا ہے۔ لیکن کبھی نصیب نہیں ہوتا۔ اور زمانے آڑے آتا رہتا ہے۔ اس تجربہ کے پیش نظر متنبی کہتا ہے۔

واحسب انی لو ھویت فراقکم   لفارقتہ والدھر اخبث صاحب

یعنی تجربے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اگر میں تمہارے فراق کی دعا مانگتا تو مجھے وصال نصیب ہو جاتا۔ کیوں کہ زمانہ ہمیشہ میری تمنا کے خلاف کرتا رہتا ہے۔ اس دعا کے بھی وہ خلاف ہی کرتا اس لئے فراق کے بجائے مجھے وصال ملجاتا۔ اردو کے کسی شاعر نے بات یہیں سے لی ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مانگا کریں گے اب سے دعا ہجر یار کی
آخر تو دشمنی ہے دعا کو اثر کے ساتھ

تجاہل عارفانہ محبوبہ کی پرسش احوال اور تجاہل عارفانہ کی تصویر دیکھو محبت میں کیسے کیسے مقام آتے ہیں ۔

قالت وقد رأت اصفراری من بہ   وتنہدت فاجبتہا المتنہد

مرض عشق کی وجہ سے میرے چہرے کی زردی کو دیکھ کر محبوبہ نے بڑی محبت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے پوچھا ۔ آخر کس نے تمہارا یہ حال بنا دیا ہے اور اظہار افسوس کیلئے اس نے ٹھنڈی سانس لی ۔ تاکہ اپنی ہمدردی کا اظہار کرسکے ۔ تو میں نے جواب میں کہا ۔ کہ ایک ٹھنڈی سانس لینے والے نے میرا یہ حال کر دیا ہے ۔ جواب کے ابہام نے شعر کو کہاں سے کہاں پہونچا دیا ۔

دختِ رز شراب ہماری شاعری میں اتنی دخیل ہو گئی ہے کہ ہزاروں استعارے صرف ایک لفظ شراب کی وجہ سے ہماری شاعری میں پیدا ہو گئے ۔ اور ہر شاعر ان مضامین کو سو سو طرح سے پیش کرتا ہے ۔ متنبی کے دیوان سے صرف ایک مثال پیش کیجاتی ہے ۔ تاکہ یہ معلوم ہو کہ ہماری شاعری میں یہ تخیل کہاں سے آیا ۔

کل شیء من الدماء حرام   شربہ ما خلا ابنۃ العنقود

یعنی یہ کہ ہر طرح کا خون پینا حرام ہے ۔ لیکن " دختِ رز " یا بنت عنب " کا خون حرام نہیں ۔ یعنی شراب پینا جائز ہے ۔ ہماری شاعری میں دختِ رز یا بنت عنب یہیں سے آیا ہے ۔

تشبیہات نادر تشبیہات سے اس کا پورا دیوان بھرا پڑا ہے ۔ میں صرف دو مثالیں پیش کر کے اس عنوان کو ختم کرتا ہوں ۔

فکانہا والدمع یقطر فوقہا   ذہب بسمطی لؤلؤ قد رصعا

میں پہلے یہ بتا چکا ہوں کہ متنبی کی غزل میں تسلسل ہوتا ہے ۔ اسلئے اس کو

besturdubooks.wordpress.com

پہلے والے شعر کو ذہن میں رکھئے۔ وہ کہتا ہے۔

سفرت وبرقعہا الفراق بصفرۃ   سترت محاجر ولم تلث برقعا

یعنی محبوبہ پر بھی صدمہ فراق کا اثر ہے۔ جس کی وجہ سے اس کے چہرے پر زردی چھائی ہے۔ اور وہ اپنے چاہنے والے کی یاد میں آنسو بہاتی ہے۔ جب اس کے زرد رخساروں پر آنسوؤں کے پےقطرے مسلسل آتے ہیں۔ تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سونے پر دو موتیوں کی لڑیاں جڑ دی ہیں۔

محبوب جب عاشق سے ملتا ہے۔ تو اس کو رسوائی کا خوف دامن گیر ہوتا ہے رقیبوں کی طرف سے بدنامی کا ڈر ہوتا ہے۔ لیکن محبت مجبور کرتی ہے۔ کہ وہ عاشق سے ملے۔ اور وقتی طور پر جذبۂ محبت کی وجہ سے خطرات کو نظر انداز کر دیتا ہے۔ لیکن جب وہ عاشق سے مل کر واپس ہونے لگتا ہے تو دوسروں کے سامنے جاتے ہوئے حیا دامن گیر ہوتی ہے۔ اور خوف بھی۔ اس لئے اولاً چہرے پر حیا کی سرخی آتی ہے پھر خوف میں بدل جاتی ہے۔ متنبی اس کیفیت کی تصویر کشی کرتا ہے۔ تشبیہ نے تصویر کے حسن میں اضافہ کر دیا ہے۔

نہضت وقد صبغ الحیاء بیاضہا   لونی کما صبغ اللجین العسجد

محبوبہ جب رخصت ہونے لگی تو شرم و خوف کی ملی جلی کیفیت نے اس کے سفید رنگ کو بھی میرے رنگ جیسا زرد بنا دیا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کسی نے چاندی پر سونے کا پانی چڑھا دیا ہے۔ محبوبہ کے گورے رنگ کو چاندی سے تشبیہ دی ہے۔ اور چہرے پر آئی ہوئی ہلکی سی زردی کو سونے کا پانی چڑھانے سے تعبیر کیا ہے۔

خلاصۂ کلام | میں نے ایک سرسری مطالعہ کے بعد متنبی کی غزل کے کچھ نمونے پیش کئے ہیں۔ متنبی درحقیقت غزل کا نہیں تصیدوں کا شاعر ہے۔ اور اس کی ساری زندگی مداحی میں گذری ہے۔ لیکن اس کی فکر فلک پیما نے قصائد کی تشبیب میں غزل کے جتنے خوب صورت اشعار پیش کئے ہیں

besturdubooks.wordpress.com

اسوقت کی عرب کی شاعری میں اس کی مثال مشکل سے ملے گی۔ اس نے عروسِ غزل کی نوک پلک کو اپنے موئے قلم سے جس طرح سنوارا اور آراستہ کیا ہے۔ کہ آجتک اس کا رنگ و روپ دھندلا نہیں ہوا ہے۔ اس کی آب و تاب آج بھی قائم ہے۔ آج بھی اس کی غزل کے اشعار پڑھئے تو وہی تازگی محسوس ہوتی ہے۔ اور یہ احساس ہی نہیں ہوتا کہ یہ اشعار آج سے ایک ہزار سال پہلے کے ہیں۔ اس کی تشبیہات تمثیلات اور استعارات میں وہ توانائیاں تھیں کہ ہزار سال کی طویل زندگی گزارنے کے باوجود نہ ان میں کہنگی آئی اور نہ ان سے اجنبیت محسوس ہوتی ہے۔ اور آج ہماری شاعری نے ان خیالات، جذبات، تشبیہات، تمثیلات اور طرز ادا کو اپنا کر اس بات۔۔ کا ثبوت فراہم کر دیا کہ متنبی ایک زندہ جاوید شاعر ہے۔

متنبی بحیثیت مرثیہ نگار

مرثیہ عربی شاعری میں ایک قدیم صنف سخن . . ہے ۔ عرب میں بعض شاعر ایسے بھی ہوئے ہیں جنہوں نے زندگی بھر مرثیے ہی لکھے ہیں ۔ دو نام بہت مشہور ہے ایک شاعرہ خنسا اور دوسرا نام متمم ابن نویرہ کا ہے ۔ ان دونوں نے بڑے دلدوز مرثیے لکھے ہیں ۔ وہ جہاں جاتے یہی مرثیے سُناتے ۔ خود بھی روتے اور دوسروں کو رُلاتے ۔ یہ مرثیے سوز و گداز میں ڈوب کر دل کی گہرائیوں سے لکھے گئے ہیں ۔ اس لئے انہیں سوز و گداز بھی ہے اور تاثیر بھی ۔

متنبی نے بھی مرثیے لکھے ہیں ۔ یہ سارے مرثیے ان لوگوں سے متعلق تھے ۔ جن سے متنبی کا براہ راست کوئی تعلق نہیں تھا ۔ اس لئے یہ مراثی در حقیقت تعزیت نامے تھے ۔ جن میں مختلف پیرایوں میں تسلی و تشفی کی باتیں کہی گئی ہیں ۔ اور حق یہ ہے کہ متنبی کی قوت تخیل نے طرح طرح کے پہلو تراشے ہیں ۔ اور بڑی معنی خیز باتیں کہی ہیں ۔

مرثیہ اگر وہ شخص لکھے جس کا متوفی سے براہ راست تعلق ہو ۔ اور اس سے خاندانی، نسلی، ذہنی، دینی یا اور کسی طرح کا گہرا رابطہ ہو ۔ اور خود اس کا دل اس سانحے سے متاثر ہوا ہو ۔ اگر اسکی زبان یا قلم سے مرثیہ وجود میں آتا ہے ۔ تو اس میں قدرتی طور پر سوز گداز بھی ہوگا ۔ اور اس غم کی جھلک موجود ہوگی ۔ جو مرثیہ نگار کے دل مجروح میں موجود ہے ۔ اس لئے مرثیہ میں تاثیر ہوگی ۔ اور پڑھنے والے کو بھی متاثر کرے ۔ کیوں کہ بات وہی ہے

"از دل خیزد بر دل ریزد"

besturdubooks.wordpress.com

اس لئے اس نقطۂ نگاہ سے متنبی کے مرثیوں کا مطالعہ بے سود ہے۔ کیوں کہ ان میں درد وغم کی جھلک دور دور تک نہیں ملے گی۔ البتہ ان میں تعزیت کا حق پورا پورا ادا کیا گیا ہے۔ اور متوفی کے اوصاف ومحاسن کی ترجمانی میں مبالغہ کے پر لگا کر ہمالیہ کی چوٹیوں تک پہونچا دیا گیا ہے۔ چوں کہ متنبی مبالغہ کا بادشاہ ہے۔ اس لئے اس نے اپنے مرثیوں سے اس نے پورا پورا کام لیا ہے۔

متنبی کا ایک طویل مرثیہ سیف الدولہ کی بہن خولہ کے بارے میں ہے اس میں سب سے پہلے متوفیہ کی شرافت حسب ونسب کا ذکر کرنے کے بعد موت... سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے۔

غدرت یا موت کم افنیت من عدد　　بمن اصبت وکم اسکتّ من لجب

اے موت! تو نے دھوکہ اور فریب سے کام لیا ہے۔ تو فرد واحد کی جان لینے کی غرض سے آئی تھی۔ لیکن تو نے ایک جان کے بجائے سیکڑوں جانیں لیکر دھوکہ اور فریب سے کام لیا۔ کیوں کہ ہم دیکھتے ہیں کہ خولہ کے مرجانے کے بعد اس کے دروازے پر انعام واکرام مانگنے والوں کا جو شور برپا ہا کرتا تھا۔ وہ یک لخت بند ہو گیا۔ اور خاموشی کا ایک کرب ناک سناٹا چھا گیا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خولہ کے ساتھ تو نے ان سب کی جانیں لے لی ہیں۔ ورنہ یہ شور کیوں ختم ہو جاتا یعنی ایک ذات کے فنا کرنے کی وجہ سے وہ ان گنت افراد جو اس کی وجہ سے زندگی بسر کر رہے تھے۔ اس سہارے کے ختم ہوتے ہی سب کے سب مر گئے۔ اس طرح تو نے ایک جان لینے کے بہانے کرکے بے شمار جانیں لے لیں۔ یہی دھوکا ہے۔

بات موت پر الزام کے طور پر کہی گئی ہے۔ لیکن شاعر نے غیر محسوس طور پر یہ بتا دیا کہ متوفیہ کتنی فیاض اور سخی تھی۔ کہ ہزاروں افراد اس کے دامن دولت سے وابستہ رہے۔

اسی مرثیہ میں متنبی کا وہ شعر ہے۔ جس کا مصرع ثانی ضرب المثل بن گیا ہے۔ جسمیں اس نے متوفیہ کو اپنے خاندان سے اشرف واعلیٰ بتاتے ہوئے ایک نادر

besturdubooks.wordpress.com

تمثیل سے کام لیا ہے ۔ وہ کہتا ہے ۔

وان تکن تغلب الغلباء عنصرھا فان فی الخمر معنی لیس فی العنب

اگر متوفیہ بنی تغلب سے ہے لیکن اس کا مقام ومرتبہ بنی تغلب سے کہیں بلند وبالا ہے ۔ اور یہ کوئی تعجب کی بات نہیں کہ فرع اصل سے بلند ہو جائے ۔ کیوں کہ ۔۔ ہم دیکھتے ہیں کہ شراب انگور سے بنتی ہے لیکن شراب میں جو بات ہے ۔ وہ انگور میں ۔۔ کہاں ؟ متوفیہ کے عفت وعصمت اور پردہ نشینی کی تعریف کیلئے اس کی تمثیل نے ایک نیا پیرایۂ بیان اختیار کیا ہے ۔ وہ کہتا ہے ۔

قد کان کل حجاب دون رؤیتھا فما قنعت لھا یا ارض با الحجب

ولا رایت عیون الانس تدرکھا فھل حسدت علیھا اعین الشھب

یعنی متوفیہ پردہ کی پابند تھی ۔ اس کیلئے پردے کا بڑا سے بڑا اہتمام وانتظام رہتا تھا ۔ یہ ناممکن تھا کہ کوئی انسانی نگاہ اس پر پڑ سکے ۔ اس تمام اہتمام وانتظام ۔۔۔ اور تدابیر کے باوجود اے زمین ۔ تجھے اس کی پردہ نشینی پر اطمینان نہیں ہوا اور تو نے اس کے پردے کے اس اہتمام وانتظام کو ناکافی تصور کیا ۔ اور اس کو قبر میں سلا کر مٹی کا ایک اور دبیز پردہ ڈال دیا ۔ آخر اس پر کس کی نگاہ پڑتی تھی کہ تجھے یہ دبیز پردہ ڈالنے کی ضرورت پیش آئی ۔ صرف یہی ایک امکان ہے کہ ۔ وہ صحن خانہ میں کھلے آسمان کے نیچے ضرور آتی تھی ۔ اور ستاروں کی نگاہیں ۔۔ اس پر پڑ جاتی تھیں ۔ شاید تیرے حسد نے اس کو بھی برداشت نہیں کیا کہ آخر ستاروں کی گستاخ نگاہیں اتنی عفت مآب پردہ نشین کو بے حجاب کیوں دیکھتی ہیں اس لئے تو نے اپنی آغوش میں لے کر ستاروں کی نگاہوں سے بھی اس کو چھپا دیا ۔

پھر اس نے صبر جمیل سے خطاب کرتے ہوئے اس کے بھائی سیف الدولہ کی طرف جانے کا مشورہ دیا ہے ۔ اور سیف الدولہ کو خطاب کرتے ہوئے اسکے اوصاف ومحاسن شمار کرائے ہیں ۔ پھر دعائیہ اشعار کہتے ہوئے بھی ایک نئی بات

besturdubooks.wordpress.com

پیدا کی ۔ وہ کہتا ہے ۔

جزاك ربك بالاحزان مغفرة　　فحزن كل اخى حزن اخو الغضب

اظہار غم کوئی برا فعل نہیں کہ اس پر کسی کے لئے دعا مغفرت کیجائے ۔ ایسے موقع پر عام طور سے صبر جمیل کی دعا کیجاتی ہے ۔ لیکن متنبی اس کے برعکس دعا میں ممدوح کی جرأت وہمت شجاعت وبسالت کی طرف ایک لطیف اشارہ کرتے ہوئے ۔ اسے صبر جمیل کی دعا کے بجائے مغفرت کی دعا دیتا ہے ۔ وہ یہ کہتا ہے کہ سیف الدولہ جیسا بہادر انسان جس نے ہمیشہ اپنے دشمنوں کو دھول چٹائی ہے ۔ وہ کسی کے سامنے مجبور بن کر کبھی نہیں رہا ۔ کسی کی جرأت نہیں تھی ۔ کہ اس کے حدود اختیار میں دخل دے سکے ۔ اور اس کے قبضہ سے کوئی چیز نکال لے جائے ۔ اس لئے قدرتی طور پر اس کو غصہ آیا کہ موت کو یہ جرأت وہمت کیسے ہوئی ۔ کہ اس کی پناہ میں رہتے ہوئے اس کی بہن کو کیسے لے گئی ۔ اور موت پر غصہ درحقیقت تقدیر الٰہی پر اعتماد کی کمی نشاندہی کرتا ہے ۔ اور یہ فعل ناگوار ہے ۔ اور ایک طرح کی گناہ ہے ۔ اس لئے متنبی صبر کے بجائے مغفرت کی دعا دیتا ہے ۔ اور متنبی کے ممدوح کے لئے یہی دعا موزوں بھی ہے ۔

سیف الدولہ کے ایک غلام یماک کی موت پر ۳۱ شعروں کا مرثیہ لکھا ہے ۔ اس مرثیہ میں بھی اس کی تخیل نے تشبیہات وتمثیلات اور استعاروں کے نئے پہلوؤں سے کرایا ہے ۔ اس نے سیف الدولہ کو تسلی وتشفی دیتے ہوئے فہم انسانی سے کتنی قریب تر بات کہی ہے ۔ جو ہر آدمی جانتا ہے ۔ لیکن اس کے پیش کرنے میں متنبی کا اپنا لب ولہجہ اور انداز بیان ہے ۔ جس نے اس میں ندرت پیدا کر دی ہے ۔

وقد فارق الناس الاحبة قبلنا　　واعيى دواء الموت كل طبيب

سبقنا الى الدنيا ولو عاش اهلها　　منعنا بها من جيئة وذهوب

یماک کی موت یہ کوئی نیا حادثہ نہیں ہے ۔ دنیا میں ہمیشہ سے یہ ہوتا آیا ہے کہ موت نے دوست کو دوست سے جدا کر دیا ہے ۔ اور آج تک موت کی دوا تلاش

besturdubooks.wordpress.com

کرنے والوں نے کامیابی حاصل نہیں کی اور تھک ہار کر بیٹھ گئے۔ موت کے سامنے کسی کا بس نہیں چلتا۔ یہ خداوندی کارنامہ ہے۔ ہم سے پہلے بھی دنیا موجود تھی ابتدا سے آج ہمارے زمانے تک جتنے لوگ اس دنیا میں آئے۔ وہ سب کے سب یہیں مقیم رہ گئے ہوتے تو آج اس سرزمین پر تل دھرنے کی جگہ باقی نہیں رہ جاتی۔ اور اس پر "ہاؤس فل" کی تختی لگادی جاتی۔ اور دنیا میں آنے جانے کا سلسلہ کب کا بند ہوگیا ہوتا۔ اور ہم تم اس دنیا میں آتے ہی نہیں۔ یہ تو موت کا احسان ہے کہ وہ آنے جانے والوں کا توازن برقرار رکھتی ہے۔ اور نئے آنے والوں کے لئے جگہ خالی کر لی رہتی ہے۔ یہ اسی کے حسن انتظام کا صدقہ ہے۔ کہ ہم آج اس دنیا میں موجود ہیں۔ اور اس نے ہمارے لئے جگہ بنائی ہے۔ اس لئے موت کا شکر گذار ہونا چاہیئے۔ تسلی وتشفی کا کتنا عقلی انداز متنبی نے اختیار ہے۔ ایک مرثیہ میں کہتا ہے۔

لا فضل فيها للشجاعة والندى وصبر الفتى لو لا لقاء شعوب

موت میں صرف خراب ہی پہلو نہیں ہیں۔ بلکہ اس کے کچھ پہلو اچھے بھی ہیں۔ محاسن واوصاف انسانی کی قدر وقیمت کیلئے موت کا موجود ناگریز ہے۔ ورنہ آج انسانی.. فضائل وکمالات کے بہت سے پہلو کالعدم ہوتے اور وہ فضائل وکمالات کی فہرست سے خارج ہو جاتے، اگر موت موجود نہ ہوتی۔ تو نہ بہادر کی بہادری کوئی قابل تعریف چیز نہ ہوتی۔ نہ فیاض کی فیاضی لائق ستائش رہتی۔ نہ کسی بلند عزم واداراہ کے انسان کے کسی کارنامے کی کوئی اہمیت رہ جاتی۔ اس لئے کہ موت کا ڈر نہ ہو تو ہر آدمی بہادر بن جاتا۔ ہر آدمی مشکل کو جھیل جاتا۔ ہر آدمی فیاض بن جاتا۔ کیوں کہ موت کسی کو فنا نہیں کرسکتی۔ جب سب یکساں ہو جاتے۔ تو قدر ومنزلت کا سوال ہی کہاں رہ جاتا۔ یہ تو موت کا احسان ہے کہ بہادر کی بہادری فیاض کی فیاضی اور تمام اوصاف انسانی اپنی قدر وقیمت رکھتے ہیں۔ اور حسب صلاحیت واستعداد آدمی مراتب ومناصب حاصل کرلیتا ہے۔ اور دوسرے اس کے سامنے کم رتبہ رہ جاتے ہیں۔ اس لئے موت پر غم کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

متنبی ممدوح کے کسی وصف کو حقیقت مسلمہ کے طور پر پیش کرتا ہے۔ اور اسی وصف کو حقیقت مسلمہ بنا کر ایک دوسرے وصف کی بنیاد رکھتا ہے۔ اور اس میں تسلی وتشفی کے پہلو نکال لیتا ہے۔ اسی یماک کے مرثیہ میں کہتا ہے۔

فان یکن العلق النفیس فقدتہ　　فمن کف متلاف اغر وھوب

اگر یماک تمہاری نگاہ میں بہت بیش قیمت تھا۔ اور تمہارے ہاتھ سے نکل گیا تو تم یہ کیوں نہیں سمجھ لیتے۔ کہ جس طرح تم روزانہ قیمتی سے قیمتی اپنی فیاضی وسخاوت کیوجہ سے لٹا دیتے ہو۔ اسی طرح ایک اور قیمتی شے تم نے لٹا دی ہے۔ اسی مرثیہ میں روز مرہ کے مشاہدے کو تسلی کا ذریعہ بنایا ہے۔

وللواجد المکروب من زفراتہ　　سکون عزاء او سکون لغوب

وکم لک جدا لم تر العین وجھہ　　فلم تجر فی آثارہ بغروب

کسی کے دل کو کتنا ہی بڑا صدمہ کیوں نہ پہونچا ہو۔ بالآخر اسے بھولنا ہی پڑتا ہے اب یا تو رو پیٹ کر تھک جائے۔ اور خاموش ہو جائے۔ یا صبر سے کام لے کر پہلے ہی مرحلہ پر اس حادثہ کو بھول جائے۔ بہر حال میں اس کو بھول جاتا ہے۔ اس لئے بعد از خرابی بسیار کیوں یہ راہ اختیار کرے۔ باپ دادا کی موت کتنا بڑا حادثہ ہے لیکن ان کی یاد میں کون زندگی بھر روتا ہے۔ بہتوں کی صورت بھی نہیں دیکھی۔ مگر تم نے آنسو نہیں بہائے تو اس کے مقابلہ میں تو یہ اس سے چھوٹا ہے۔ پھر بے چینی کی کیا وجہ ہے۔؟۔

مذکورہ بالا مثالوں سے آپ نے متنبی کی قوت تخیل کی کرشمہ سازیوں کا اندازہ کر لیا ہوگا۔ کہ تعزیت کے پہلو پر بھی اس کا رہوار۔۔۔ قلم بے تکان چلتا ہے۔ اس نے موت وحیات کے کیسے کیسے رخ ہمارے سامنے پیش کئے۔ اور کتنی ایسی حقیقتوں پر انگلی رکھ رکھ کر ہم کو ان سے روشناس کرایا۔ جنھیں ہم روزمرہ کی زندگی میں اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ لیکن کبھی ان کی گہرائیوں تک نہیں گئے۔ جن کی نشاندہی متنبی کرتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

اس لئے متنبی کے مرثیوں میں اگر سوز و گداز کی کمی۔ تاثیر کا فقدان اور درد و کرب کی جھلک نظر نہیں آتی۔ تو اس کی قدرتی وجہ یہی ہے۔ کہ اس نے مرثیہ کم اور تعزیت نامہ زیادہ لکھا ہے۔ کیوں کہ اس نے کبھی ایسی شخصیت کا مرثیہ ہی نہیں لکھا۔ جس کا تعلق خود اس کی ذات سے ہو۔ یا اس کے دل و دماغ کے جذبات سے ہو۔ اس لئے اس نے تعزیت کی ذمہ داریوں کو پورا کیا ہے۔ اور حق یہ ہے کہ وہ اس میں پوری طرح کامیاب ہے۔

متنبی بحیثیت ہجو نگار

ہجو نگاری شاعری کے چہرے کا بدنما داغ ہے۔ اور متنبی نے تو اس ہجو نگاری میں وہ گل کھلائے ہیں۔ کہ تہذیب آنکھیں بند کر لیتی ہے۔ اور شرافت دونوں کانوں میں انگلیاں ڈال لیتی ہے۔ متنبی نے ہجو سے زہر میں بجھے ہوئے خنجر کا کام لیا ہے۔ اس نے جس کی بھی ہجو لکھی ہے۔ اس کو اس حد تک پہنچا دیا ہے۔ کہ انتہائی بے غیرت انسان کی بھی غیرت و حمیت کو ایک بار جھرجھری آ ہی جائے گی ضبۃ بن یزید العتبی کی ہجو اس کی ہجو نگاری کا سب سے بدمنظر نمونہ ہے۔ اس میں کوئی بدتر سے بدتر گالی ایسی نہیں ہے۔ جو اس نے کھلے لفظوں میں نہ دی ہو۔ یہ ہجو بالآخر اس کے لیئے جان لیوا ثابت ہوئی۔ اور ضبۃ بن یزید کے ماموں نے اس زبان ہی کو تراش لیا جس نے اس کی بہن کی آبرو کو نیلام پر چڑھا دیا تھا۔ اسی ہجو کے نتیجہ میں متنبی، اس کے لڑکے محسّد اور اسکے غلام مفلح کو ایک بے آب و گیاہ میدان میں بے گور و کفن سونا پڑا۔

یہ ایک طویل ہجائیہ ہے۔ اس کے درجنوں اشعار ایسے ہیں کہ تہذیب کا

besturdubooks.wordpress.com

قلم اس کے لکھنے سے تنگ ہو جاتا ہے ۔ اور انسانیت و شرافت کی روشنائی اُڑ جاتی ہے ۔ اور ادب و تہذیب کے چہرے پر سیاہی چھا جاتی ہے ۔ متنبی کی فکر رسا مذمت کے ایسے ایسے پہلو تلاش کر کے لاتی ہے ۔ کہ عام طور پر اس کی طرف ذہن بھی نہیں جاتا ۔ اس کی نئی نئی تشبیہات اس میں قدرت پیدا کر دیتی ہیں ۔ لیکن متنبی کی انتہا پسندی اس کو بالعموم فحشیات تک پہونچا دیتی ہے ۔ جسکو زبان پر لاتے ہوئے تہذیب و شرافت کراہت محسوس کرتی ہے ۔

کافور کی ہجو میں اس نے ایک زوردار قصیدہ ہجائیہ لکھا ہے ۔ یہ قصیدہ اس کے زور قلم کی ایک اچھی مثال ہے ۔ اس قصیدہ میں فخر و مباہات ، تعلی و غرور، تشبیہات و استعارات کا شاندار استعمال ، سب کچھ ہے ۔ روانی برجستگی اور تسلسل اس قصیدہ کی روح ہے ۔ وہ سفر کی منزلوں کو شمار کرتا ہے ۔ اپنے سفر کی کیفیت ، سفر کے دوران پیش آنے والے مناظر جنگلوں میں دائیں بائیں نیل گایوں اور ہرنوں کا ریوڑ ، ہواؤں کا زور ۔ قافلہ کی تیز روی کے مناظر کچھ اس طرح پیش کرتا ہے ۔ جیسے پردہ پر یکے بعد دیگرے تصویریں آجاتی ہیں ۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ قاری کا تصور بھی اس قافلہ کا ہم سفر بن گیا ہے ۔ اور جب آخری منزل پر قافلہ پہونچتا ہے ۔ تو کتنے فطری انداز میں کہتا ہے ۔

فلما انخنا رکزنا الرما ح بین مکارمنا والعلیٰ
وبتنا نقبل اسیافنا ونمسحہا من دماء العدیٰ

اور جب ہم منزل پر پہونچے تو ہم اونٹوں کو بٹھا کر اتر آئے ۔ اور ہاتھوں کے نیزوں کو زمین میں گاڑ کر کھڑا کر دیا ۔ تاکہ دیکھنے والے دور ہی سے سمجھ جائیں کہ یہاں بہادروں اور بڑے لوگوں کا قافلہ خیمہ زن ہے ۔ راستہ میں دشمنوں سے مقابلہ میں دشمنوں کی گردنیں اڑا کر خون آلودہ تلواریں جو میان میں رکھ لی گئی تھیں ۔ جب قیام کے بعد اطمینان ہوا ۔ اور اپنے سامانوں کی طرف دھیان گیا تو تلواروں کو میانوں سے کھینچ کھینچ کر ہم نے پہلے ان کو چوم چوم لیا کہ انھوں نے مقابلہ میں کتنی ذمہ داری کا

besturdubooks.wordpress.com

ثبوت دیا۔ پھر وہ چونکہ خون میں لت پت تھیں۔ تو ہم میں کا ہر آدمی اپنی اپنی تلوار لے کر زمین پر رگڑ رگڑ کر صاف کرنے میں لگ گیا۔ اور اسی میں ہم نے ساری رات بتادی۔ یہ ٹھیک عربی مزاج کی عکاسی ہے۔ اور کتنی نیچرل اور فطری منظر نگاری ہے۔ اپنی اولوالعزمی جرأت و بہادری کے اظہار کا کتنا بلند آہنگ پیرایۂ بیان اختیار کیا ہے

ومن یک قلب کقلبی لہ   یشق الی العز قلب التوی

میرے جیسا کون ہے؟ عظمت و فضیلت حاصل کرنے کے سلسلہ میں راستہ کی مشکلات و مصائب سے گھبرانے والے ہم لوگ نہیں ہیں۔ ہماری شرافت و عظمت کی راہ میں اگر شدائد و مصائب بھی آجائیں تو ہم ایک بار ان کا بھی کلیجہ چیر کر رکھ دیں گے اس کے بعد دل اور عقل کے باہمی ربط کو ضروری قرار دیتے ہوئے۔ کافور کا ذکر چھیڑتا ہے۔ جس نے متنبی سے جاگیر دینے یا کسی ریاست کا والی بنانے کا وعدہ کیا تھا۔ پھر وہ اپنے وعدے سے مکر گیا۔ اور متنبی نے برہم ہو کر مصر چھوڑ دیا۔ متنبی اس پر غصہ اتارتا ہے۔ اور وہ طرز بیان اختیار کرتا ہے۔ کہ سننے والے کے ہونٹوں پر بے اختیار ہنسی آجاتی ہے۔ مگر جس کے بارے میں کہا گیا ہے۔ اس کا سینہ یقیناً غصہ کی دہکتی ہوئی بھٹی بن جائے گا۔ کافور غلام تھا۔ اور شاہی حرم میں آنے جانے والے غلاموں کو خصی کر دیا جاتا تھا۔ تاکہ وہ بلا تکلف زنانہ مردانہ میں آجاسکیں۔ کافور بھی اسی طرح کے غلاموں میں تھا۔ خوبی قسمت سے اس کو تخت شاہی حاصل ہوگیا۔ اب متنبی کی زبانی سنیئے۔

لقد کنت احسب قبل الخصی   ان الرؤس مقر النہی
فلما انتہینا الی عقلہ   رأیت النہی کلہا فی الخصی

یعنی کافور کی ملاقات سے پہلے میں یہ سمجھتا تھا۔ کہ آدمی کی عقل سر میں ہوتی ہے۔ لیکن جب کافور کو دیکھا تو مجھے یہ خیال بدلنا پڑا کیونکہ اس کا سر موجود ہے۔ مگر اس میں عقل نہیں ہے۔ جب کہ میرے خیال کے مطابق عقل کے رہنے کی جگہ یہی ہے۔ جب سر موجود اور عقل نہیں تو اس کی تلاش ہوئی۔ تو پتہ چلا کہ

besturdubooks.wordpress.com

عقل خصیہ میں رہتی ہے۔ اور کافور کا خصیہ چوں کر نکال دیا گیا ہے۔ اس لئے اس کے ساتھ عقل نکل گئی ہے۔

پھر اس کے حسب و نسب، اس کی شکل و صورت کی بھیانک تصویر دکھاتا ہے۔ اس کے ہونٹ کی موٹائی کو اس کے جسم کا نصف حصہ کہنا۔ پھر لوگوں کا اس کریہ المنظر، بدہیئت کالے کلوٹے انسان کو چودھویں کا چاند کہنا۔ اتنے مضحکہ خیز انداز میں لکھتا ہے کہ سنجیدہ سے سنجیدہ آدمی کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آہی جاتی ہے۔

قاضی ذہبی کی ہجو میں سب سے پہلے اس نے ایک موٹی سی گالی دی۔ اور نطفۂ نا تحقیق کہا۔ پھر ان کے لقب ذہبی کے لفظ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے۔ اس نے لکھا کہ قاضی ذہبی کا یہ لقب: ذاہب العقل، کے مفہوم کو مدنظر رکھ کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ اس کی عقل اس سے رخصت ہو گئی ہے۔ اس لئے اس کو ذہبی کہا جاتا ہے۔ یہ ذہب سے مستعاد نہیں ہے۔ کہ سونے کا مفہوم لیا جائے۔ اس لئے کوئی غلط فہمی میں مبتلا نہ ہو۔ یہ لقب اسکو اس کی حماقت نے دلایا ہے۔

اسحاق بن کنیلغ کی ہجو میں جو قصیدہ لکھا ہے۔ اس میں اس کے تخیل کی پرواز نے طرح طرح کے عیوب تلاشش کئے ہیں۔ وہ لکھتا ہے۔

ما زلت اعرفه قردا ابلا ذنب صفرا من الباس مملوءا من النزق

میں تو اس کو ہمیشہ بلا دم کا بندر ہی سمجھتا رہا۔ بندروں جیسی خفیف الحرکاتی چہرے پر دنیا بھی آثار مردانگی نہیں۔ اس کی حماقت اور بیوقوفی کو ثابت کرنے کیلئے اس کی تخیل نے ایک نیا راستہ اختیار کیا ہے۔ اور اسکو نفرت انگیز اور گھناؤنا بنانے کے لئے بھی ایک نیا پہلو ڈھونڈ نکالا ہے۔ لکھتا ہے۔

تستغرق الکف فودیه ومنکبه فتکتفنی منه ربح الجورب العرق

اس کا سر اتنا چھوٹا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص اسکو چپت لگائے۔ تو اس کی ہتھیلی اسکے پورے سر دونوں کنپٹیوں سمیت اور کندھے پر بیک وقت پڑے گی۔ یعنی ایک ہی ہتھیلی میں سب کچھ آجائے گا۔ اور پھر وہ بدبودار اتنا ہے کہ چپت مارنے والے کی

besturdubooks.wordpress.com

متخیل بھی اس کے پسینہ کی بدبو سے ایک دم بدبودار ہو جائے گی۔ سر کے چھوٹے ہونے سے اس کی بے عقلی اور بدن کی بدبو سے اس کے دنائۃ الطبع ہونے کی طرف اشارہ ہے۔

کافور سے چونکہ بہت برہم ہے۔ اس لئے اکثر ہجائیہ لکھے ہیں۔ ایک قصیدہ میں وہ جس تمثیل سے کام لیتا ہے۔ یہ اسی کے دماغ میں آسکتی ہے۔ یہ معلوم ہے کہ کافور خصی ہے۔ اور جسمیں قوت مردانگی ختم ہو جاتی ہے۔ اسمیں زنانہ صفات پیدا ہو جاتی ہیں۔ اب سنیئے متنبی کافور کے بارے میں کہتا ہے۔

لاشیئ اقبح من فحل لہ ذکر   تقودہ امۃ لیس لھا رحم

کافور مصر کا بادشاہ ہے۔ متنبی مصر والوں کو شرم و غیرت دلاتے ہوئے کہتا ہے کہ اس سے بدتر بات اور کیا ہو سکتی ہے۔ کہ ایسے نوجوان جن کے پاس آلۂ تناسل موجود ہے۔ انکی نکیل ایسی لونڈی کے ہاتھ میں ہو۔ جس کے پاس بچہ دانی بھی نہیں ہے کافور کو ایسی عورت کہنا جس کی بچہ دانی نہیں ہے۔ اور مصر والوں کو قوت رجولیت سے بھرپور جوان قرار دے کر ان کی مردانگی کو غیرت دلاتا ہے۔ کہ جب تم بھرپور مرد ہو۔ تو لونڈی بھی ایسی رکھو جو کار آمد ہو۔

متنبی کو صرف اتنی سی بات کہنی ہے کہ مصر والے کافور کا تعاون کر کے اپنی قوت کا بے محل استعمال کرتے ہیں لیکن اس کی قوت متخیلہ نے کیسی تشبیہ ڈھونڈھی ہے اور اسکو کیسے لب و لہجہ میں پیش کیا ہے۔ یہ اس کی ہجو نگاری میں انتہا پسندی کی دلیل ہے مذکورہ بالا مثالوں سے اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ ایک قادر الکلام شاعر جس صنف سخن کی جانب رہوار تخیل کی باگ موڑ دے گا۔ اس میں وہ اپنی انفرادیت کو برقرار رکھے گا۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ یہ انفرادیت قابل تعریف بھی ہو۔

شاعری اگر ذہنی کرتب بازیوں کا نام نہیں ہے۔ تو ہم متنبی کے قصائد ہجائیہ کو اس کی شاعری کے چہرے کا بدنما داغ کہے بغیر نہیں رہ سکتے۔ ابتذال کی پست سطح پر اتر آنا جس میں جو کچھ آئے اسے اگل دینا شاعری نہیں۔ شاعروں کے نام پر اپنے مزاج اور طبیعت کی

besturdubooks.wordpress.com

پستی کا مظاہرہ اور تہذیب و شرافت کو نیلام پر چڑھا دینا ہے۔ آخر انسانی اقدار بھی کوئی معنی رکھتے ہیں۔ تہذیب و شرافت کے بھی کچھ تقاضے ہیں۔ بازاری شہدوں کا لب لہجہ اختیار کرنا۔ گندے سے گندے الفاظ کو بے تکلف زبان پر لانا۔ فن نہیں فن کی توہین ہے۔ مانا کہ شاعری زہد و تصوف کی کوئی شاخ نہیں۔ شاعری اخلاقیات کی پیغمبر بن کر نہیں آئی ہے۔ لیکن یہ تو مسلم حقیقت ہے کہ یہ انسانی کمالات کی ایک شاخ ہے۔ اور انسانیت کا کمال انسانیت و شرافت ہی کے دائرے میں رہ کر حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس لئے متنبی کا یہ جرم قابل معافی نہیں ہے۔ ضبہ بن یزید اور کافور کی بعض ہجو میں وہ شرافت و انسانیت کی پست ترین سطح پر نہیں نظر آتا ہے۔ ہم اس کی کسی حال میں تعریف نہیں کر سکتے۔ ہم آرٹ کے نام پر انسانیت کو شارع عام پر ننگا کھڑا کر دینے کے قائل نہیں ہے۔ اسلئے ہجو نگاری متنبی کے کمال فن کی دلیل نہیں۔ بلکہ اس کی شاعری کا سب سے قبیح اور بد منظر رخ ہے۔ اگر اس کے مجموعۂ کلام سے یہ اشعار نکال دیئے گئے ہوتے تو یہ متنبی، اس کے فن اور اس کی شاعری کے حق میں کہیں بہتر ہوا ہوتا۔

سچی بات تو یہ ہے کہ متنبی کے مجموعۂ کلام کی از سر نو ترتیب کی ضرورت ہے۔ اس کے بچپن کے کلام میں کوئی جان نہیں۔ اسی طرح اس کے بہت سے فی البدیہہ اشعار میں کوئی فنی خوبی نہیں۔ لیکن یہ سب اس کے دیوان میں شامل ہیں۔ اور اتفاق سے یہی ہمارے مدارس میں داخل نصاب ہے۔ جب کہ اس کے بہترین قصائد جو آخر دیوان میں ہیں۔ وہ کہیں نہیں پڑھائے جاتے۔ اس طرح متنبی کی بہترین شاعری نظر انداز ہو جاتی ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

متنبی بحیثیت قصیدہ نگار

قصیدہ وہ صنف سخن ہے۔ جو متنبی کی فکر فلک پیما کی خاص جولانگاہ ہے۔ عربی ادب کی تاریخ میں جب بھی قصیدہ نگاروں کی فہرست مرتب کیجائے گی تو متنبی کا نام سرفہرست ہوگا۔ جب اس کے تمام قصائد کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ تو اس کی حیرت انگیز قوت تخیل کا معترف ہونا پڑتا ہے۔ اس نے بے شمار قصائد لکھے ہیں۔ اور ایک ایک بات کو سو سو طرح پیش کیا ہے۔ اور ہر جگہ اس کی طرز ادا نے ایک ندرت پیدا کر دی ہے قصائد میں ممدوح کی معرکہ آرائی، لشکر کشی، کشتوں کے پشتے مارنا، فوجوں کی قیادت کرنا۔ اور قلعہ کشائی، شمشیر زنی، نیزہ بازی، تیر اندازی، نشانہ بازی کا ذکر ہوتا ہے۔ اور ہر جگہ متنبی ایک نیا پیرایہ بیان اختیار کرتا ہے۔ تشبیہات وتمثیلات کو کبھی نہیں دہراتا فیاضی وسخاوت کے مضامین ہر قصیدہ میں ہیں۔ لیکن ہر جگہ ایک نئی بات۔ ایک نیا انداز بیان سامنے آتا ہے۔

تشبیب گریز، اوصاف محاسن، اور دعائیہ ایک مکمل قصیدہ کے اجزا ترکیبی ہیں۔ تشبیب میں عشق ومحبت کے مضامین بیان کئے جاتے ہیں۔ متنبی کی تشبیب بالعموم ایک مرصع اور مسلسل غزل بن جاتی ہے۔ یہ تشبیب کبھی مختصر اور کبھی طویل بن جاتی ہے۔ چونکہ غزل کی بحث میں تشبیب ہی سے مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ اس لئے متنبی کی تشبیب کے لئے یہ مثالیں کافی ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

گریز قصیدہ کی ابتداء میں ممدوح سے غیر متعلق اشعار ہوتے ہیں۔ جو بالعموم غزل کے اشعار ہوتے ہیں۔ عشق و محبت کے اشعار لکھتے لکھتے اصل مدح کیطرف رجوع کیا جاتا ہے۔ جس شعر سے روئے سخن مدح کی جانب پھر جاتا ہے۔ اس کو گریز یا مخلص کہتے ہیں۔ یہ شاعر کا کمال فن ہے۔ کہ وہ قاری کو احساس نہ ہونے دے کر اب مدح شروع کی جا رہی ہے۔ اور بات ایسے فطری انداز میں شروع ہو جائے کہ معلوم ہی نہ ہو کہ قصداً بات کا رخ بدلا جا رہا ہے۔ ایسا محسوس ہو کہ بات میں بات نکلتی چلی آ رہی ہے۔ اور کلام کا تسلسل باقی رہے۔ شاعر جتنا ہی باکمال ہوگا۔ اس کی گریز کا شعر اتنا ہی برجستہ، برمحل، اور موقعہ کے لحاظ سے موزوں تر ہوگا۔ تشبیب اور مدح کے درمیان ذہن کو جھٹکا نہیں لگنے دیگا۔ کہ بات کا تسلسل ٹوٹ گیا ہے۔ اور قدرے ٹھہر کر نئی بات شروع کی جا رہی ہے۔ متنبی کی گریز اکثر معیار پہ پوری اترتی ہے۔ اس کی گریز اتنی برمحل، مربوط اور ایسے تسلسل کے ساتھ ہوتی ہے کہ طبیعت پھڑک اٹھتی ہے۔ ایک قصیدہ میں لکھتا ہے۔

مرت بنا بین تربیها نقلت لها ۔۔۔ من این جانس هذا الشادن العربا

فاستضحکت ثم قالت کالمغیث یری ۔۔۔ لیث الشری وهو من عجل اذا انتسبا

محبوبہ اپنی سہیلیوں کے ساتھ میرے پاس سے گذری تو میں نے اس کو چھیڑنے کی غرض سے کہا کہ یہ ہرنی عربی عورتوں میں کیسے شامل ہو گئی ہے۔؟ تو وہ کھلکھلا کر ہنس پڑی کہ اتنی موٹی بات بھی تمہاری سمجھ میں نہیں آئی اور کہا کہ جیسے مغیث جنگل کا شیر سمجھا جاتا ہے۔ لیکن نسب میں وہ بنو عجل میں سے ہے۔ محبوبہ کے جواب ہی سے ممدوح کی مدح شروع ہو جاتی ہے۔ واقعہ کی رفتار فطری ہے۔ اور ایک توازن کے ساتھ ہے۔ حیرت زدگی کا اظہار پھر عربی عورتوں میں ہرن کے شامل ہونے کی چھیڑ پھر محبوبہ کا ہنس دینا۔ اور اس کا جواب اور پھر وہیں سے ممدوح کا ذکر عشق و محبت کی دل آویز چھیڑ کے ذکر سے لذت اندوزی ابھی ختم نہیں ہوتی۔ کہ مدح کا آغاز ہو گیا۔ اور ممدوح کا ذکر اتنی قدرتی رفتار سے آیا ہے۔ کہ اسکا احساس بھی نہیں

besturdubooks.wordpress.com

ہو تا کہ شاعر مدح شروع کرنا چاہتا ہے۔

متنبی ایک اور قصیدہ میں تشبیب ختم کرتے ہوئے لکھتا ہے ؎

کان سہاد اللیل یعشق مقلتی فبینہما فی کل ھجر لنا وصل

احب التی فی البدر منہا مشابہ واشکوا لی من لا یصاب لہ شکل

یعنی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ رات کی بیداری میری آنکھوں پر عاشق ہے، جب مجھ میں اور محبوبہ کے درمیان فراق کی گھڑی آجاتی ہے۔ تو بیداری اور آنکھوں میں وصال کا وقت آجاتا ہے۔ یعنی شب ہجر میں نیند میری آنکھوں سے دور ہو جاتی ہے پھر کہتا ہے کہ میں ایسی محبوبہ سے محبت کرتا ہوں۔ جو چودھویں رات کے چاند سے کئی باتوں میں مشابہ ہے۔ لیکن محبوبہ کے جور وستم کی شکایت میں اس شخص سے کرتا ہوں جس کی کوئی نظیر اور مثال نہیں ہے۔ یعنی ممدوح سے میں اپنے اوپر ہونے والے جور وستم کی شکایت کرتا ہوں۔ محبوبہ کی مثال اور نظیر تو چودھویں رات کا چاند ہے۔ جس سے وہ کئی چیزوں میں مشابہ ہے۔ لیکن میرا ممدوح ایسا ہے کہ اس کی کوئی.. مثال اور نظیر ہی نہیں ہے۔ پہلا مصرع خالص غزل کا ہے۔ اور دوسرا مصرع خالص مدح کا لیکن دونوں مصرعوں کا باہمی ربط ایسا ہے۔ کہ دونوں کو علیحدہ نہیں کیا جا سکتا ہے یہی گریز کا کمال ہے۔

اسی طرح بدر بن عمار کی مدح میں جو قصیدہ لکھا ہے۔ اس میں گریز کے دو شعر قابل سماعت ہیں۔ وہ کہتا ہے۔

حدق الحسان من الغوانی ھجن لی یوم الفراق صبابۃ وغلیلا

حدق یذم من القواتل غیرھا بدر ابن عمار بن اسماعیلا

الفارج الکرب العظام بمثلہا والتارک الملک العزیز ذلیلا

زینت وآرائش سے بے نیاز حسینوں کی نگاہوں نے فراق کے دنوں میں عشق ومحبت کی آگ کو بھڑکا دیا ہے۔ یہ وہ قاتل نگاہیں ہیں کہ ان کے مقتول کو بدر ابن عمار بن اسماعیل بھی بچانے سے مجبور ہے۔ حالاں کہ ممدوح بڑی..

besturdubooks.wordpress.com

سے بڑی مصیبتوں کو دور کرتا ہے ۔ اور بڑے بڑے بادشاہوں کو اپنی بہادری و شجاعت کیوجہ سے شکست دیتا ہے ۔ اور ذلیل کرکے چھوڑ دیتا ہے ۔ لیکن حسینوں کی یہ قاتل نگاہیں اتنی طاقتور ہیں کہ وہ بھی ان کے سامنے بے بس ہو جاتی ہیں ۔ غزل سے مدح اس طرح مل ہوئی ہے کہ دونوں کو الگ نہیں کیا جا سکتا۔

متنبی کی اکثر گریزیں اسی طرح بے ساختہ اور برمحل ہیں ۔ اور بات میں بات پیدا کرکے روئے سخن غیر محسوس طور پر مدح کیطرف موڑ دیتا ہے ۔ اور قاری یہ سوچ نہیں پاتا کہ اب مدح دستائش شروع ہونے والی ہے ۔ کیوں کہ وہ داد محبت کے کسی پہلو کو ممدوح کو مدح کے کسی پہلو سے جوڑ کر سلسلۂ کلام کو مربوط کر دیتا ہے ۔ اور یہی گریز کی سب سے بڑی خوبی ہے ۔ اور متنبی کو اس میں کمال حاصل ہے ۔

مبالغہ آرائی

مدحیہ شاعری کی ساری عمارت مبالغہ آرائی کی دیتوں سے تعمیر ہوتی ہے ۔ اگر قصائد مدحیہ سے مبالغہ کو نکال دیا جائے تو شاعری کا سارا رنگ و روغن اڑ جائے گا ۔ قصیدہ مدحیہ کے جسم میں مبالغہ آرائی کا خون گردان رواں ہے ۔ تو اس کے خدو خال میں آب و تاب اور تازگی و شادابی باقی رہے ۔ اگر اس سے مبالغہ کا عنصر جدا ہو جائے تو قصیدہ جسد بے روح سے زیادہ کچھ نہیں رہ جاتا ۔

عربی شاعری میں قصیدہ نگاروں کے ممدوح کے کچھ مخصوص اوصاف ہیں ۔ جن کو مرکزی اور بنیادی حیثیت حاصل ہے ۔ شجاعت و مردانگی ، فیاضی و سخاوت ، تدبر و فراست ، زندگی کے یہی تین پہلو ہیں ۔ جنکو سو سو طرح سے بیان کیا جاتا ہے ۔ انکو مبالغوں کے پر لگا کر ثریا تک پہونچا دیا جاتا ہے ۔ متنبی بلا مبالغہ اس صنف سخن کا بادشاہ ہے ۔ اس نے زندگی کے ہر ہر پہلو میں مبالغہ آرائی کے وہ کرشمے دکھائے ہیں کہ اس کی قوت تخیل کی داد دیئے بغیر نہیں رہا جاتا ۔

ممدوح کی زندگی میں دو صفتیں ہیں ۔ دونوں متضاد ہیں ۔ لیکن ایک بادشاہ کیلئے دونوں میں امتزاج اور توازن ضروری ہے ۔ پہلی بات یہ ہے کہ وہ خوش

besturdubooks.wordpress.com

اخلاق اور شیریں زبان ہو۔ اس کی باتوں میں اس کی گفتگو میں حلاوت ہو جو دوسروں کے دل کو موہ لے اور جو بھی اس سے ملے اسکی تعریف میں رطب اللسان ہو جائے دوسری بات یہ ہے کہ اگر دشمن اس سے درشتی کا اظہار کرے تو اس کا جواب بھی اتنی ہی تلخی سے دیا جائے تاکہ اس کی جرات نہ بڑھ سکے۔ اگر کوئی والی وحاکم صرف رحم ومروت ہی کا پیکر بن جائے۔ تو اس کی حکومت چند دن بھی نہیں چل سکتی، اور اگر سراپا غضب بن جائے۔ تو دل سے کوئی اس کا ہوا، خواہ نہیں رہے گا۔ اور نہ دلوں میں قدر ومنزلت ہوگی۔ اور نہ کوئی اس کی حکومت کا دل سے وفادار ہوگا اسلئے ایک بادشاہ کی زندگی میں دونوں وصفوں کا توازن کے ساتھ ہونا ضروری ہے متنبی کے ممدوح میں بھی یہ دونوں وصف ہیں۔ مگر کس درجہ کے؟ اس کی زبانی سنئیے۔

تحلو مذاقتہ، حتی اذا غضبا حالت فلو قطرت فی البحر لمّا شربا

وہ فطرتاً نہایت شیریں اخلاق ہے۔ لیکن جب اس کو غصہ آجائے تو یہ فطرت ایک دم بدل جاتی ہے۔ اور اس کی شیرینی ایسی تلخی میں بدل جاتی ہے۔ کہ اس تلخی کا ایک قطرہ بھی سمندر میں ٹپک جائے تو وہ اتنا کڑوا اور تلخ ہو جائے کہ زبان پر نہ رکھا جا سکے یشیرینی وتلخی کا تقابل۔ پھر ایک غیر مادی شے کو مادی شکل قرار دے کر اس کی تلخی جو اس کے ایک قطرے میں ہے لق ودق سمندر میں ٹپک جانے سے وہ کڑواہٹ پیدا ہو جائے کہ پورا سمندر اتنا تلخ ہو جائے کہ زبان پر اس کا پانی نہ رکھا جا سکے۔ پھر یہ ایک قطرہ جس مجموعہ سے نکل کر آیا ہے۔ اس ذخیرہ کی کڑواہٹ کا کیا عالم ہوگا۔ یہ سوچا نہیں جا سکتا۔

ممدوح کی حکومت کا نظم ونسق اتنا مستحکم ہے کہ اس کی حدود حکومت میں اس کی مرضی کے بغیر ایک پتہ بھی نہیں ہل سکتا۔ یہاں تک کہ آسمانی سیاروں پر بھی اس کا حکم چلتا ہے۔ وہ کہتا ہے۔

ولا یجاوزھا شمس اذا شرقت الا ومنہ لھا اذن بتغریب

besturdubooks.wordpress.com

ممدوح کی حکومت میں جب سورج طلوع ہوتا ہے۔ تو اس کو ممدوح کے چشم و ابرو کے اشارے پر چلنا پڑتا ہے۔ اس کی مرضی کے بغیر نہ آگے بڑھ سکتا ہے اور نہ اپنی جگہ سے جنبش کر سکتا ہے۔ اگر وہ غروب ہونا چاہتا ہے۔ تو اسے پہلے ممدوح سے اجازت لینی پڑتی ہے۔ ممدوح کی اجازت کے بعد ہی وہ غروب ہو سکتا ہے۔ اس کی حکومت ہواؤں پر بھی ہے۔ اگر ہوا اس کے دائرہ حکومت میں قدم رکھتی ہے تو نرمی اور سہمی ہوئی قدم رکھتی ہے۔

اذا التفتا لریاح النکب من بلد   فما تھب بھا الا بترتیب

دوسرے شہروں میں ہوا جیسے چاہے جتنی بھی چو رخی چلتی ہو۔ لیکن جب ممدوح کی حکومت میں داخل ہو گئی تو اب اس کو سیدھے رخ پر ترتیب اور سلیقہ ہی سے چلنا پڑتا ہے۔ اس کی مجال نہیں کہ وہ اپنا رخ دائیں بائیں موڑ سکے جیسا کہ وہ دوسرے شہروں میں کرتی آئی ہے۔ ممدوح کے بلند عزم و ارادہ کا عالم یہ ہے کہ سو

یری النجوم بعینی من یحاولھا   کانھا سلب فی عین مسلوب

جب کسی آدمی کے ہاتھ سے کوئی چیز زبردستی چھین لی جاتی ہے۔ تو جب تک وہ چیز اس کی نگاہوں کے سامنے رہتی ہے۔ اسے حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔ کیونکہ اس کو وہ اپنی چیز سمجھتا ہے۔ اور اسے اسی نگاہ سے دیکھتا ہو کہ میں اسکو حاصل کر کے رہوں گا۔ بالکل اسی شخص کی طرح ممدوح ستاروں کو دیکھتا ہے۔ جیسے کسی شخص نے ان ستاروں کو اس کے ہاتھوں سے چھین کر آسمان پر رکھ دیا ہے۔ چونکہ اس کا مال ہے۔ اس لئے اس کو واپس لینے کے ارادہ سے اس کی طرف دیکھتا ہے۔ اور وہ سمجھتا ہے۔ کہ میں اس بلندی پر جا کر آسمان سے ان ستاروں کو چھین سکتا ہوں۔

فرق مراتب

ممدوح کی تعریف میں اگر اس کے باپ کو کم رتبہ دیا جائے تو یہ ایک بدنما تصویر ہوگی۔ اور اگر ممدوح سے باپ کے رتبہ کو اعلیٰ و ارفع دکھایا جائے تو اس سے ممدوح کی تنقیص ہوتی ہے۔ اور

besturdubooks.wordpress.com

ساری مدح کرکری ہو جاتی ہے۔ کہ بیٹے نے باپ کے مقام و مرتبہ سے نیچے اتر کر کام کیا کہ یہ ایک نازک ترین پہلو ہے۔ متنبی اس سے کس طرح عہدہ برآ ہوتا ہے اور فرق مراتب کو کسی خوبصورت انداز میں پیش کرتا ہے۔ یہ قابل غور ہے۔ ہر ایک کا درجہ بھی اپنی جگہ برقرار رہے۔ اور ان دونوں کی عظمت شان کا پہلو بھی روشن و تابناک رہے۔ آپ بھی دیکھیں ؎

أری القمر ابن الشمس قد لبس العلی ۔ رویدک حتی یلبس الشعر الخدا

میں سورج کے بیٹے چاند کو دیکھ رہا ہوں کہ اس نے عظمت و رفعت کا لباس زیب تن کر لیا ہے۔ اور ابھی کیا دیکھا ہے۔ ذرا رخساروں پر سبزۂ خط نمودار ہونے دو پھر اس کے فضل و کمال کو دیکھنا۔ شعر میں باپ کو سورج اور بیٹے کو چاند کہا گیا ہے۔ یہ معلوم ہے کہ چاند میں روشنی سورج ہی سے آتی ہے۔ بیٹے میں بھی تہذیب و شرافت فضل و کمالات باپ ہی کے ذریعے آتے ہیں۔ پھر چاند و سورج اپنی آب و تاب، روشنی، رفعت و عظمت کے لحاظ سے اپنا اپنا مقام رکھتے ہیں۔ اور چاند کی حیثیت مستفید ہونے کے لحاظ سے سورج سے کم بھی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ بیٹے سے باپ کا درجہ ایک گونہ بلند ہی دکھانا انسانی اخلاقیات کے عین مطابق ہے۔ اس طرح دونوں کی عظمت بھی نمایاں ہے۔ اور فرق مراتب بھی نظر انداز نہیں ہوا۔

پستی اور بلندی

اگر کوئی شخص معمولی خاندان سے ہے۔ لیکن خود اس نے وہ کمالات حاصل کر لیے جو اسکو اپنے خاندان سے ممتاز بناتے ہیں۔ اور اس کو عظمت و فضیلت کے بلند مقام پر پہونچاتے ہیں۔ تو اس کی عظمت و شہرت کے پیش نظر، اس کے خاندان کا ذکر کیا جاتا ہے۔ تو اس سے ممدوح کی تعریف نہیں تنقیص ہوتی ہے۔ کہ اس کا خاندان بہت ہی معمولی ہے۔ اس میں یہ فضیلت کہاں سے آگئی؟ اور کیسے آگئی؟

besturdubooks.wordpress.com

اس کے فضل وکمال کے اظہار کے وقت اس کے گمنام خاندان کا ذکر یقیناً اس کی عظمت کیلئے ایک بدنما پہلو ہے۔ لیکن متنبی اس نازک مرحلے سے کتنی کامیابی سے گذر جاتا ہے۔ اور ایسی دلیل بنتا ہے۔ کہ قاری خود شاعر کا ہمنوا بن جاتا ہے۔

وان تکن تغلب الغلباء عنصرھا   فان فی الخمر معنیً لیس فی العنب

یعنی اگرچہ اس کی اصل بنو تغلب سے ہے۔ لیکن جو شراب میں بات ہے وہ انگور میں کہاں؟ شراب کی اصل انگور ہے۔ لیکن انگور سے شراب کی کیف آفرینیاں اور اس سے حاصل ہونیوالے نشاط وسرور کا کیا جوڑ؟ انگور صرف غذا کے کام آتا ہے۔ لیکن اسی انگور سے بنی ہوئی شراب کا ایک جرعہ رنگین پیجئے۔ تو چودہ طبق روشن ہوجاتے ہیں ۔۔ شراب کے کیف ونشاط، سرور انگیزی ومسرت خیزی کے مقابلے میں انگور کی کیا حقیقت ہے۔ لیکن بہرحال شراب کی اصل انگور ہی ہے۔ کسی فارسی نے ٹھیک کہا ہے۔

مغاں کہ دانۂ انگور آب می سازند
ستارہ می شکنند آفتاب می سازند

انگور کی حیثیت ستاروں کی ہے۔ تو شراب کی حیثیت سورج کی ہے۔ اسی طرح ممدوح کا خاندان اگر قابل ذکر نہیں تو اس سے ممدوح کی ذات پر کوئی اثر نہیں پڑتا ہے۔ اس کا خود اپنا مقام ہے۔

شجاعت وبہادری

ممدوح کی شجاعت وبہادری، شمشیر زنی، نیزہ بازی، تیراندازی فتوحات، وغارت گری کو سیکڑوں اور ہزاروں اسلوب سے بیان کرتا ہے۔ اور ہر قصیدہ میں ہمارے سامنے تشبیہات وتمثیلات کے نئے نئے ذخیرے پیش کرتا ہے۔ اور اس کی قوت تخیل بات کے ایسے ایسے پہلو نکالتی ہے۔ کہ اسکا ہر قصیدہ اپنی انفرادیت وامتیاز کا شاہکار بن جاتا ہے۔ اسی طرح ممدوح کی سخاوت وفیاضی کا ذکر ہر قصیدہ میں ہے۔ اور ہر جگہ اس کا اسلوب، طرز بیان، تشبیہ وتمثیل جداگانہ ہے۔ اور ہر جگہ جدت طرازی نے مفہوم ومعانی کی نئی دنیا ہمارے

besturdubooks.wordpress.com

سامنے کردی ہے۔ متنبی ان دونوں عنوانوں پر جتنے پیرایۂ بیان اختیار کئے ہیں۔ اگر انکا نمونہ پیش کیا جائے۔ تو اس کا پورا دیوان ہی نقل کرنا پڑے گا۔ کیوں کہ ہر قصیدہ میں۔ شجاعت و بسالت، سخاوت و فیاضی کا مضمون ضرور ہے۔

اور ہر ایک جدت اور مرصع کاری کا نادر نمونہ ہے۔ اس لئے تفصیل کیلئے اس کے دیوان کا مطالعہ کیا جائے۔ میں دونوں مضمونوں کی ایک ایک مثال پر اکتفاء کرتا ہوں۔

دشمنوں سے مقابلہ اور بہادری کی انتہا یہ ہے کہ اب دشمن کی صفوں میں ممدوح کا نام لینا کافی ہے۔ اور ان کی تلواریں دشمنوں کے خون کی اتنی عادی ہو چکی ہیں۔ کہ اب انھیں چلانے کی بھی ضرورت نہیں رہ گئی۔ وہ کہتا ہے۔

بعثوا الرعب فی قلوب الاعادی　　فکان القتال قبل التلاقی

وتکاد الظبیٰ لما عودوھا　　تنتضی نفسھا الی الاعناق

انھوں نے میدان جنگ میں جانے سے پہلے اپنی ہیبت دشمنوں کے پاس بھیجدی۔ اور جنگ سے پہلے جنگ ہو گئی اور دشمنوں کا صفایا ہو گیا۔ انھوں نے اپنی تلواروں کو دشمنوں کے خون کا اتنا عادی بنا دیا ہے۔ کہ اب نوبت یہانتک پہونچ گئی ہے۔ کہ دشمن کو دیکھتے ہی تلواریں میان سے نکل جاتی ہیں۔ اور اڑ کر دشمنوں کے گردنوں پر پہونچ جاتی ہے۔ اب تلواروں کو چلانے والے ہاتھوں کی بھی ضرورت نہیں رہی۔

فیاضی و سخاوت متنبی کی فیاضی کی انتہا یہ ہے کہ اس کے جسم میں جو روح ہے۔ وہ بھی اب اس کی اپنی نہیں رہ گئی۔ کیوں کہ وہ دوسروں کو دے چکا ہے۔

یا ایھا المجدی علیہ روحہ

اذ لیس یاتیہ لھا استجدا

یوں تو ممدوح نے اپنی روح دوسروں کو دیدی ہے۔ لیکن اس کے جسم میں اس لئے ہے کہ اب تک اس کو لینے والا کوئی نہیں آیا ہے۔ اب اس کے بعد سخاوت وفیاضی کا اور کونسا مقام رہ جاتا ہے۔؟

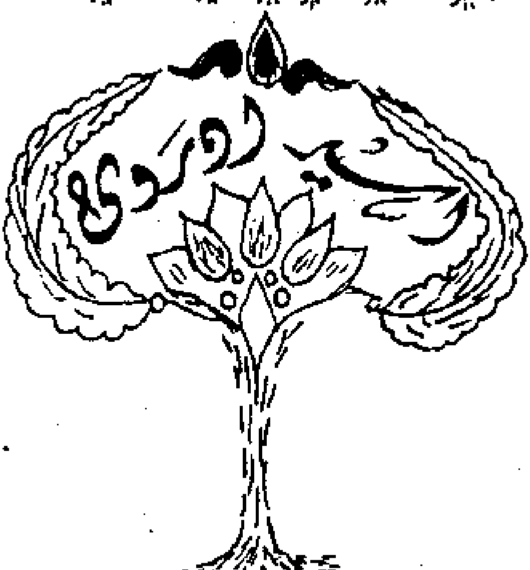

استاذ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل پوڑی تالاب بنارس

۲۵/فروری سنہ ۱۹۸۳ء

قدیمی کتب خانہ کراچی

besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

شرح اردو

دیوان المتنبی

آسان زبان اور عام فہم انداز میں

تالیف

اسیر ادروی

استاذ جامعہ اسلامیہ

ریوڑی تالاب بنارس

ناشر

قدیمی کتب خانہ

مقابل آرام باغ۔ کراچی

besturdubooks.wordpress.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قافیۃ الهمزۃ

وقال وقد امرہ سیف الدولۃ باجازۃ ابیات لابن محمد الکاتب اولها

یَا لَائِمِیْ کُفَّ الْمَلَامَ عَنِ الَّذِیْ ... اَضْنَاہُ طُوْلُ سَقَامِہٖ وَشَقَائِہٖ

ترجمہ:۔ اے ملامت کرنے والے! اس شخص سے ملامت کو روک لے جس کو اس کی بیماری اور بدنصیبی کی درازی نے لاغر کر دیا ہے،

یعنی ناصح! تجھے ایسے شخص سے طعن وطنز کی باتیں نہیں کرنی چاہئیے جو خود محبوب سے جدائی اور غم عشق میں عرصہ دراز سے مبتلا ہے، بیماری اور بدنصیبی کی درازی نے اس کی حالت کو قابل رحم بنا دیا ہے۔

لغات:۔ لائم (اسم فاعل) اللوم (ن) ملامت کرنا ملام مصدر میمی (ن) ملامت کرنا اضنا (ماضی) الاضناء لاغر کرنا الضنیٰ (س) لاغر ہونا۔ طول درازی مصدر (ن) لمبا ہونا، دراز ہونا سقام بیماری السقم السقام (س) بیمار ہونا الشقاء الشقاوۃ (س) بدنصیب ہونا بدبخت ہونا۔

عَذْلُ الْعَوَاذِلِ حَوْلَ قَلْبِیَ التَّائِہٖ ... وَهَوَی الْاَحِبَّۃِ مِنْہُ فِیْ سَوْدَائِہٖ

ترجمہ:۔ ملامت کرنے والیوں کی ملامت میرے پریشان دل کے گرد ہیں اور دوستوں کی محبت سودا قلب میں ہے،

یعنی ناصح کی نصیحتیں اور ملامتیں میرے دل تک پہونچتی ہیں لیکن دل کے چاروں

besturdubooks.wordpress.com

طرف باہر باہر چکر لگاتی ہیں چونکہ عشق ومحبت دل کے اندر ہے اس لئے وہاں تک ان کی رسائی نہیں ہوتی جس طرح پتنگے فانوس کے باہر چکر لگا کر مرجاتے ہیں مگر چراغ کی لو تک نہیں پہونچ پاتے ہیں کیونکہ وہ شیشے کے اندر ہے، اسی لئے ناصح کی نصیحتیں کبھی کارگر نہیں ہوسکتی ہیں اس لئے نصیحت و ملامت کرنا بالکل بے سود ہے میرے جذبۂ محبت پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوگا

لغات:- عذل مصدر (ن، ض) ملامت کرنا عواذل (واحد، عاذلۃ) ملامت کرنے والی قلب دل ج قلوب التائہ (اسم فاعل) پریشان ومتحیر التوّہ (ن) متحیر و پریشان ہونا الحبۃ (واحد) حبیب دوست، محبوب الحب (ض) محبت کرنا۔ الاحباب محبت کرنا، سوداء وہ سیاہ نقطہ دل کے اندر بیچ میں ہوتا ہے۔

یشکو الملام الی اللوائم حرّہٗ ۔۔۔ ویصدّ حین یلمن عن برحائہٖ

ترجمہ:- ملامت کرنے والیوں سے دل کی گرمی کی شکایت کرتی ہیں اور جب ملامت کرنے والیاں ملامت کرتی ہیں تو وہ دل کی تیز گرمی کی وجہ سے منھ پھیر لیتی ہیں۔

یعنی۔ عاشق کے دل میں آتش محبت بھڑک رہی ہے اور اس کی آنچ اتنی دور تک جاتی ہے کہ ملامتیں اس کے قریب پہونچتی ہیں شدت تپش کی وجہ سے الٹے پاؤں واپس ہوجاتی ہیں اور ملامت کرنے والیوں سے کہتی ہیں کہ اس بھڑکتی ہوئی آگ میں ہمارے لئے جانا ممکن نہیں ہے،

لغات:- یشکو الشکایۃ (ن) شکایت کرنا، ملام، اللوم الملام (ن) ملامت کرنا اللوائم (واحد) لائمۃ ملامت کرنے والی، یصدّ منہ پھیر لیتی ہیں الصد (ن) اعراض کرنا، منہ پھیر لینا یلمن مصدر اللوم (ن) ملامت کرنا برحاء شدید حرارت، تپش،

وبمہجتی یا عاذلی الملک الذی ۔۔۔ اسخطت اعذل منک فی ارضائہٖ

ترجمہ:- اے میرے ملامت کرنے والے، میری جان اس بادشاہ پر قربان ہے جس کو راضی رکھنے کے لئے میں نے تجھ سے زیادہ ملامت کرنے والوں کو ناراض کردیا ہے۔

یعنی۔ ملامت کرنے والے تو مجھے ملامت کرکے محبت سے روکنے کی کوشش کرتا ہے؟ میں نے تو اپنی جان بادشاہ پر قربان کردی ہے اور اس کو خوش رکھنے کے لئے میں نے

besturdubooks.wordpress.com

تجھ سے زیادہ ملامت کرنے والوں کو ناکام کر کے ناراض کر دیا ہے تو اور تیری نصیحت کیا چیز ہے؟

لغات۔ عاذل اسم فاعل العذل (ن ض) ملامت کرنا الملک بادشاہ (ج) ملوک اسخطت میں نے ناراض کر دیا، الاسخاط ناراض کرنا السخط (س) غضبناک ہونا ناپسند کرنا ارضاہ مصدر خوش کرنا الترضیۃ راضی بنانا، رضی اللہ عنہ کہنا الرضاء (س) راضی ہونا، خوش ہونا۔

إِنْ كَانَ قَدْ مَلَكَ الْقُلُوبَ فَإِنَّهُ　　مَلَكَ الزَّمَانَ بِأَرْضِهِ وَسَمَائِهِ

ترجمہ۔ اگر وہ دلوں کا مالک ہو گیا ہے تو وہ تو زمانہ کا اس کے آسمان اور زمین کے ساتھ مالک ہو چکا ہے۔

یعنی۔ اگر ممدوح لوگوں کے دلوں پر حکومت کر رہا ہے تو اس میں حیرت کی کیا بات ہے؛ وہ تو پورے زمانہ کا آسمان و زمین سمیت ہر چیز کا مالک ہو چکا ہے۔

لغات۔ ملک الملک (ض) مالک ہونا زمان زمانہ (ج) ازمنۃ ارض زمین (ج) اراضی سماء آسمان، ہر بلند چیز (ج) سموات۔

الشَّمْسُ مِنْ حُسَّادِهِ وَالنَّصْرُ مِنْ　　قُرَنَائِهِ وَالسَّيْفُ مِنْ أَسْمَائِهِ

ترجمہ۔ سورج اس کے حاسدوں میں ہے مدد اس کے ساتھیوں میں ہے اور تلوار اس کے ناموں میں سے ہے۔

یعنی۔ چہرے کی آب و تاب کا یہ عالم ہے کہ سورج اس پر حسد کرتا ہے شجاعت و بہادری کی یہ کیفیت ہے کہ مدد اس کے جلو میں چلنے والی اور فتح و ظفر اس کے قدموں میں ہے اس کی شمشیر زنی اور جنگ آزمائی کا یہ حال ہے کہ تلوار اس کا نام ہی پڑ گیا ہے

لغات۔ شمس سورج (ج) شموس، حُسّاد (واحد) حاسد الحسد (ن ض) حسد کرنا قرناء (واحد) قرین ساتھی سیف (ج) اسیاف سیوف اسیف۔

أَيْنَ الثَّلَاثَةُ مِنْ ثَلَاثِ خِلَالِهِ　　مِنْ حُسْنِهِ وَإِبَائِهِ وَمَضَائِهِ

ترجمہ۔ اس کی تینوں خصلتوں کے مقابلہ میں یہ تینوں چیزیں کہاں ہیں؟ اس کی

besturdubooks.wordpress.com

حسن، ذات سے بچنے کی عادت اور اس کی تیز کارگذاری کا کیا جواب۔

یعنی۔ سورج، مدد، تلوار یہ تینوں چیزیں ممدوح کی تین خصوصیات کو کہاں پاسکتی ہیں؟ اس کے حسن کے مقابلہ میں سورج کی کوئی حقیقت نہیں اس کی خودداری اور ذلت سے بچنے کی فطرت کے سامنے مدد بذات خود کیا چیز ہے؟ اس کی تیز کارگذاری کا تلوار کیا مقابلہ کرسکتی ہے؟

لغات۔ خلال (واحد۔ خَلَّۃٌ) عادت خصلت اِبَاءٌ مصدر (ف ض) اعراض کرنا باز رہنا خوددار ہونا مضاء مصدر (ض) گذر جانا جاری کرنا پورا کرنا گذرنا

مَضَتِ الدُّهُوْرُ وَمَا اَتَيْنَ بِمِثْلِهٖ ۔۔۔ وَلَقَدْ اَتٰى فَعَجَزْنَ عَنْ نُظَرَائِهٖ

ترجمہ۔ زمانے گذر گئے مگر اس کی نظیر نہ لاسکے اور وہ آیا تو زمانے اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر و عاجز رہے۔

یعنی۔ بہت سے زمانے آئے اور گذر گئے مگر کسی دور میں اس کی کوئی نظیر و مثال وہ پیش نہیں کرسکے وہ ہمیشہ بے نظیر اور بے مثال ہی رہا۔

لغات۔ مضت ماضی، المضی (ض) گذرنا الدهور (واحد) دهر زمانہ آتين (جمع مؤنث) الاتیان (ض) آنا عجزن العجز (ض) عاجز ہونا نظراء (واحد) نظیر

واستزادہ سیف الدولۃ فقال ایضا

اَلْقَلْبُ اَعْلَمُ يَا عَذُوْلُ بِدَائِهٖ ۔۔۔ وَاَحَقُّ مِنْكَ بِجَفْنِهٖ وَبِمَائِهٖ

ترجمہ۔ اے ملامت کرنے والے! دل اپنی بیماری کو زیادہ جاننے والا ہے اور اپنی پلک اور اپنے پانی پر زیادہ حق رکھتا ہے۔

یعنی۔ تم دل کو ملامت کرتے ہو حالانکہ تم دل کی بیماری کو صحیح طور پر جانتے بھی نہیں دل اپنے مرض کا حال تم سے زیادہ جانتا ہے اور جو اپنے مرض کا حال جانتا ہے وہ اس کا علاج بھی بہتر طور پر کرسکتا ہے آنکھوں سے جو اشک امنڈتا ہے وہ دل کی مرضی سے ہی امنڈتا ہے، اور یہی سوزش عشق کو ہلکا کرنے کا علاج ہے چونکہ

besturdubooks.wordpress.com

دل سارے اعضاء پر حاکم ہے اس لئے اپنی آنکھوں پر اپنے آنسوؤں پر اس کا حق سب سے زیادہ ہے یہ آنسو اس کی مرضی ہی سے بہتے ہیں۔

لغات: عذول صفت ملامت کرنے والا العذل (ن) ملامت کرنا داء مرض بیماری دوی (س) بیمار ہونا جفن پپوٹے (ہ) اجفان جفون اَجْفُنْ

فَوَمَنْ اُحِبُّ لَاَعْصِیَنَّکَ فِی الْھَوٰی قَسَمًا بِہٖ وَبِحُسْنِہٖ وَبَھَائِہٖ

ترجمہ: جس سے میں محبت کرتا ہوں اس کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ محبت کے معاملہ میں تمہاری بات نہیں مانوں گا اس کی قسم ہے اس کے حسن کی قسم ہے اور اسکی خوبصورتی کی قسم ہے

یعنی محبت کے معاملہ میں کسی کی بات نہ ماننے کے لئے محبوب کی ذات اس کے حسن وجمال اور خوبصورتی کی قسم کھائی ہے ان قسموں سے عزم کی پختگی بھی ظاہر ہو گئی اور جن باتوں پر دل دیوانہ ہے اس کا نہایت خوبصورتی سے اظہار بھی کر دیا ہے۔

لغات۔ اَعْصِیَنَّ العصیان (ض) نافرمانی کرنا الھوی (س) محبت کرنا بھاء مصدر (ن ف ک) خوبصورت ہونا

عَجِبَ الْوُشَاۃُ مِنَ اللُّحَاۃِ وَقَوْلِھِمْ دَعْ مَا نَرَاکَ ضَعُفْتَ عَنْ اِخْفَائِہٖ

ترجمہ: چغلخوروں (رقیبوں) کو ملامت کرنے والوں پر خود اور ان کی اس بات پر بھی تعجب ہے کہ جس چیز کو ہم تم میں دیکھ رہے ہیں اس کو چھوڑ دو کہ تم اس کو چھپانے کی وجہ سے کمزور ہو گئے ہو

یعنی۔ رقیب کے دعوی محبت کا ہمیشہ انکار کرتا ہے اس لئے جب اس نے ناصح کی یہ بات سنی جو اس نے عاشق کو ترک محبت کا مشورہ دیتے ہوئے کہی کہ تمہارے چہرے سے تمہاری بیماری عشق کھجان چکے ہیں، تم اس کو چھوڑ دو تو اس نے حیرت و تعجب کا اظہار اس لئے کیا کہ ہم اس کے دعوی محبت کی ہمیشہ تردید کرتے رہے وہ اس کا اعتراف کر رہے ہیں دوسرے اس بات پر تعجب ہوا کہ اس کے جذبہ عشق کا اعتراف کرتے ہوئے اس کو ترک محبت کا مشورہ دیتے ہیں جبکہ عاشق صادق کا ترک محبت کرنا ناممکن ہے اور اس کو ایک ناممکن کا مشورہ دینے ہیں اس لئے ملامت کرنے والوں پر خود اور انکے اس مشورہ پر رقیبوں کو حیرت ہو رہی ہے۔

لغات۔ عَجِبَ العجب (س) تعجب کرنا حیرت کرنا اَلْوُشَاۃُ (واحد) واشی چغلخور الوشاۃ (ض)

besturdubooks.wordpress.com

چغل خوری کرنا اللّاحی (واحد) لاحی ملامت کرنے والا اللحو (ن و ت) گالی دینا، عیب لگانا ملامت کرنا قول بات (ج) اقوال دع (امر) الودع (ف) چھوڑنا نرا (جمع متکلم) الرّؤیة (ف) دیکھنا ضعفت الضعف (ک) کمزور ہونا اخفاء مصدر چھپانا الخفاء (س) چھپنا پوشیدہ ہونا

مَاالْخِلُّ اِلَّامَنْ اَوَدُّ بِقَلْبِہٖ — وَاَرٰی بِطَرْفٍ لَایَرٰی بِسَوَائِہٖ

ترجمہ۔ دوست وہی ہے جس سے میں اس کے دل سے محبت کروں اور اس کو ایسے آنکھ سے دیکھوں کہ دوست اس کے سوا سے نہ دیکھے۔

یعنی کمال محبت یہ ہے کہ عاشق اپنے جذبات وخواہشات کو فنا کر دے حتی کہ محبت بھی اپنے دل کی مرضی اور تقاضوں کی وجہ سے نہ کرے بلکہ دوست کے دل کی مرضی سے کرے دوست کی ہر خواہش ومرضی میری خواہش ومرضی بن جائے تاکہ مجھ سے کوئی بھی فعل محبوب کی منشا کے خلاف وجود ہی میں نہ آئے اور میں اس کو اس نگاہ سے دیکھوں جس نگاہ سے خود محبوب اپنے کو دیکھتا ہے، یعنی محبت کی معراج یہی ہے کہ آدمی اپنا وجود اپنے جذبات اپنی خواہشات کو محبوب کی رضا میں فنا کر دے

لغات۔ الخِلّ دوست (ج) اخلال اوَدّ (واحد متکلم) المودّۃ (س) محبت کرنا قلب دل (ج) قلوب طرف آنکھ (ج) اطراف

اِنَّ الْمُعِیْنَ عَلَی الصَّبَابَۃِ بِالْاَسٰی — اَوْلٰی بِرَحْمَۃِ رَبِّہَا وَاِخَائِہٖ

ترجمہ۔ محبت میں اظہار غم سے مدد کرنے والے کے لئے زیادہ بہتر محبت کرنے والے پر رحم کرنا اور اس سے بھائی چارگی کرنا ہے۔

یعنی مریض محبت سے اپنے دل رنج وغم اور افسوس کا صرف اظہار کر کے اور صرف آنسو بہا کر اس کا حق ادا نہیں کیا جا سکتا ہے بلکہ اس کی حالت زار پر رحم اور رافت کے تقاضے کے مطابق سلوک کرنا چاہیے اس کے دکھ درد کو کم کرنے کی تدبیر کرنی چاہیے کیونکہ بھائی چارگی اور صحیح رحم کا تقاضا یہی ہے اور حق بھی یہی۔

لغات۔ الصبابۃ مصدر (س) محبت کرنا الاسی (س) غمخواری کرنا، غمگین ہونا۔ رحمۃ (س)

besturdubooks.wordpress.com

رحم کرنا الخاء الاخا المواخاۃ۔ الاخوۃ (ن) بھائی بنانا۔

مَهْلاً فَإِنَّ الْعَذْلَ مِنْ أَسْقَامِهِ وَتَرَفُّقًا فَالسَّمْعُ مِنْ أَعْضَائِهِ

ترجمہ۔ ٹھہرو، ملامت اسکی بیماریوں میں سے ہے نرمی کرو، کہ کان اس کے اعضا میں سے ہے۔

یعنی۔ نصیحت کی منشا اور مقصد خیر خواہی اور مرض عشق کی شدت کو کم کرنا ہوتا ہے تم نصیحت و ملامت کرکے اس کی بیماری میں ایک بیماری کا اضافہ کر دیتے ہو کیونکہ کان بھی تو مریض محبت کا ایک عضو ہے اور تم اس کو نصیحت و ملامت کا چرکا لگاکر مریض عشق کی تکلیف بڑھا دیتے ہو۔

لغات۔ مھلاً مصدر فعل کے قائم مقام ہے المھل (ف) اطمینان سے بغیر جلد بازی کے کام کرنا العذل (ن ض) ملامت کرنا۔ اسقام (واحد) سقم بیماری السقم السقام (س) بیمار ہونا ترفقا مصدر قائم مقام فعل) الترفق مہربانی کرنا الرفق (ن س ک) مہربانی کا برتاؤ کرنا السمع کان (ج) اسماع اعضاء (واحد) عضو، جسم کا ایک حصہ

وَهَبِ الْمَلَامَةَ فِي اللَّذَاذَةِ كَالْكَرَى مَطْرُودَةً بِسُهَادِهِ وَبُكَائِهِ

ترجمہ۔ مان لو کہ ملامت لذت میں نیند کی طرح ہے اور وہ دور ہے عاشق کی بیداری اور اس کی آہ و بکا کی وجہ سے۔

یعنی۔ تم کو ملامت میں وہی لذت ملتی ہے جو نیند میں آتی ہے اور صورت حال یہ ہے کہ تمہاری نیند عاشق کی بیداری اور اس کی آہ و فغاں میں رجہ سے اڑ چکی ہے اس لئے نیند کا بدل ملامت کو تلاش کر لیا ہے اور اسی میں تم کو مزہ آتا ہے۔

لغات۔ ھب (امر) بمعنی احسب مان لو، فرض کرلو الملامۃ مصدر (ن) ملامت کرنا اللذاذۃ مصدر (س ض) لذیذ ہونا خوش مزہ ہونا التلذذ لذت پانا الکری نیند مصدر (س) اونگھنا، سونا التکری سونا مطرودۃ دور، علیحدہ، الطرد (ن) دور کرنا علیحدہ کرنا، سھاد بیداری بے خوابی مصدر (س) بیدار رہنا بکاء مصدر (ض) رونا۔

لَا تَعْذُلِ الْمُشْتَاقَ فِي أَشْوَاقِهِ حَتَّى يَكُونَ حَشَاكَ فِي أَحْشَائِهِ

ترجمہ۔ عاشق کی اس کے جذبات کی مذمت اس وقت تک نہ کرو یہاں تک کہ

besturdubooks.wordpress.com

تمہارا دل اسکے پہلو میں ہو جائے۔
یعنی۔ اگر عاشق کی ملامت سے تم باز نہیں آسکتے تو کم از کم اس وقت تک رکے رہو کہ تمہارا دل اس کے پہلو میں پہونچ کر اس کے درد و کرب سے آشنا ہو جائے اگر اس کے درد و کرب کو اتنے قریب سے دیکھنے کے بعد بھی تمہارا ضمیر گوارا کرے تو تم اس کی مذمت کر سکتے ہو۔
لغات۔ لاتعذل، العذل (ن ض) ملامت کرنا المشتاق عاشق الاشتیاق مشتاق ہونا الشوق (ن) شوق ولانا شوق شوق، جذبہ (ج) اشواق حشا پہلو پہلو کے اندر کی چیزیں (ج) احشا

اِنَّ الْقَتِیْلَ مُضَرَّجًا بِدُمُوْعِہٖ مِثْلُ الْقَتِیْلِ مُضَرَّجًا بِدِمَائِہٖ

ترجمہ۔ قتیل محبت جو اپنے آنسوؤں میں شرابور ہے اسی مقتول کی طرح ہے جو اپنے خون میں لتھڑا ہوا ہے۔
یعنی۔ درد محبت میں مبتلا گریاں و نالاں عاشق اتنا ہی بڑا مصیبت زدہ اور قابل رحم ہے جتنا وہ مظلوم و مقتول جو اپنے خون میں لت پت ہے خون اور آنسو دونوں ہی یکساں درد و کرب کی نشاندہی کرتے ہیں دونوں کی نوعیت برابر ہے۔
لغات۔ القتل (ن) قتل کرنا مضرجا، التضریج لتھیڑنا آلودہ کرنا الضرج (ن) اسی معنی میں ہے دماء (واحد) دمٌ خون

اَلْعِشْقُ کَالْمَعْشُوْقِ یَعْذُبُ قُرْبُہٗ لِلْمُبْتَلٰی وَیَنَالُ مِنْ حَوْبَائِہٖ

ترجمہ۔ عشق کی قربت معشوق ہی کی طرح شیریں ہوتی ہے حالانکہ عشق عاشق کی جان لے لیتا ہے
یعنی۔ محبت میں سب سے شیریں و لذیذ وصال محبوب ہے لیکن خود عشق و محبت بھی وصال محبوب سے کم لذیذ و شیریں نہیں ہے ہجر ہو یا وصال ہر حال میں جذبۂ عشق کی سرشاری ایک لذیذ ترین چیز ہے حالانکہ یہی عشق بتدریج عاشق کی جان بھی لے لیتا ہے لیکن اس کے باوجود اس کی شیرینی کم نہیں ہوتی۔
لغات۔ العشق مصدر (س) محبت میں حد سے بڑھ جانا، محبت کرنا یعذب العذوبۃ (ک)

besturdubooks.wordpress.com

شیریں ہونا قُرب مصدر (ک) قریب ہونا مُبتلی (اسم مفعول) عاشق الابتلاء آزمائش میں ڈالنا البلاء (ن) آزمانا ینال النیل لینا پانا حوباء جان (ج) حوباوات

لَوْ قُلْتَ لِلدَّنِفِ الْحَزِيْنِ فَدَيْتُهُ ۝ مِمَّا بِهٖ لَاَغَرْتَهٗ بِفِدَائِهٖ

ترجمہ۔ اگر تم غمزدہ مریض محبت سے کہو کہ میں اس چیز پر قربان ہو جو تمہیں لاحق ہے تو تم اس کو اپنے فدا ہونے سے اس کو غیرت دلا دو گے۔

یعنی۔ جس مریض محبت پر غم چھایا ہوا ہو اور انتہائی لاغر و ضعیف ہو گیا ہو اس سے بھی اگر تم کہو کہ میں تمہاری مصیبت اپنے سر لئے لیتا ہوں تو تمہارے اس کہنے سے اس کو بڑی غیرت آجائے گی کہ کیا میں محبت میں اپنی قربانی نہیں دے سکتا یعنی شرکت غم بھی نہیں چاہتی غیرت میری۔

لغات۔ دنف بیماری سے لاغر (ج) ادناف الدنف (س) بیماری کا بڑھ جانا الحزین غمگین (ج) حزناء الحزن (س) غمگین ہونا (ن) غمگین کرنا فدیت الفداء (ض) قربان ہونا فدیہ دینا۔ مال وغیرہ دیکر چھڑانا اغرت الاغارۃ غیرت پر برانگیختہ کرنا الغیرۃ (س) غیرت کھانا الغور (ن) پانی کا تہ میں چلا جانا

وُقِيَ الْاَمِيْرُ هَوَى الْعُيُوْنِ فَاِنَّهٗ ۝ مَا لَا يَزُوْلُ بِبَاْسِهٖ وَسَخَائِهٖ

ترجمہ۔ امیر آنکھوں کی محبت سے بچا رہے اس لئے کہ وہ نہ اس کی بہادری سے دور ہوگی اور نہ داد و دہش سے

یعنی۔ خدا کرے امیر ممدوح حسین آنکھوں کے جادو سے محفوظ رہے کیونکہ ان آنکھوں کا جادو ایسا نہیں ہے جو شجاعت و بہادری یا مال و دولت کے ذریعہ اتارا جا سکے محبت میں نہ بہادری کام آتی ہے، نہ مال و دولت اور جود و سخا۔

لغات۔ وُقِیَ الوقایۃ (ض) بچانا محفوظ رکھنا امیر (ج) امراء ھوی محبت مصدر (س) محبت کرنا عاشق ہونا (ض) اوپر سے نیچے گرنا العیون (واحد) عین آنکھ لا یزول الزوال (ن) زائل ہونا باس بہادری مصدر (ک) مضبوط ہونا بہادر ہونا البؤس (س) سخت حاجتمند ہونا سخاء (ن) سخاوت کرنا

besturdubooks.wordpress.com

يَسْتَأْسِرُ الْبَطَلَ الْكَمِيَّ بِنَظْرَةٍ ۔۔۔ وَيَحُولُ بَيْنَ فُؤَادِهِ وَعَزَائِهِ

ترجمہ۔ مسلح بہادر شخص کو ایک نگاہ میں قید کر لیتی ہے اور اس کے دل اور اس کے صبر کے درمیان حائل ہو جاتی ہے

یعنی بڑے سے بڑے بہادر کو بس ایک نگاہ حسن قید کرنے کے لئے کافی ہے اور جب یہ حسین آنکھیں کسی کو اپنا قیدی بنا لیتی ہیں تو اس اسیر محبت کے دل اور صبر کے درمیان دیوار بن جاتی ہیں کہ پھر دل کے پاس کبھی صبر کا گذر ہی نہیں ہوتا اور پوری زندگی بیقراری میں گذارنی پڑتی ہے

لغات۔ یستاسر الاستیسار قیدی بنا لینا، قید کرنا الاسر الاسارۃ (ض) قید کرنا تسمہ سے باندھنا البطل بہادر (ج) ابطال البطالۃ (ک) بہادر ہونا دلیر ہونا البطلان (ن) باطل ہونا فاسد ہونا، بیکار ہونا۔ الکمی مسلح بہادر (ج) کماۃ و اکماء و الکمی مصدر (ض) الاکماء مسلح ہونا، زرہ اور خود سے اپنے کو چھپانا یحول الحول الحولان (ن) حائل ہونا، گذرنا فؤاد دل (ج) افئدۃ عزاء صبر، مصدر (س) مصیبت پر صبر کرنا التعزیۃ تسلی دینا صبر دلانا، العزی (ض) نسبت کرنا العزو (ن) منسوب ہونا۔

اِنِّيْ دَعَوْتُكَ لِلنَّوَائِبِ دَعْوَةً ۔۔۔ لَمْ يُدْعَ سَامِعُهَا إِلَى أَكْفَائِهِ

ترجمہ۔ میں نے تجھ کو مصیبتوں کے وقت اس طرح پکارا کہ اس کا سننے والا اپنے ہم مثلوں کی طرف نہیں پکارا گیا

یعنی میں نے آپ کو ان عظیم مصیبتوں کے وقت مدد کے لئے پکارا کہ اتنی بڑی مصیبتوں کے لئے آج تک کسی کو پکارا نہیں گیا اتنی بڑی مصیبتوں میں چونکہ کم ہی لوگ مدد کرنے کی طاقت رکھتے ہیں اس لئے عموماً ان مصائب کے وقت لوگوں سے فریاد ہی نہیں کی جاتی

لغات۔ دعوت الدعوۃ (ن) پکارنا دعوت دینا النوائب واحد نائبۃ حادثہ مصیبت اکفاء واحد کفو نظیر مثل

فَأَتَيْتَ مِنْ فَوْقِ الزَّمَانِ وَتَحْتِهِ ۔۔۔ مُتَصَلْصِلًا وَأَمَامِهِ وَوَرَائِهِ

ترجمہ۔ پس تو زمانہ کے اوپر اس کے نیچے اس کے آگے اور اسکے پیچھے سے گرجتا ہوا آیا

besturdubooks.wordpress.com

یعنی۔ مصائب کی شدت کی تو نے کوئی پروا نہیں کی اور شدائد و مصائب کی ساری راہوں کو بند کرتے ہوئے زمانہ کے اوپر نیچے، آگے پیچھے ہر طرف سے گرجتا ہوا آیا اور مصیبتوں کے کوئی جگہ نہیں چھوڑی

لغات۔ اتیت۔ الاتیان (ض)، آنا، متمامان زمانہ (ج) ازمنۃ متصلصلاً گرجتا ہوا التصلصل وصاز نا گرجنا

مَنْ لِلسُّيُوْفِ بِاَنْ تَكُوْنَ سَمِيَّهَا　　فِيْ اَصْلِهٖ وَفِرِنْدِهٖ وَوَفَائِهٖ

ترجمہ۔ کون شخص ایسا ہے جو تلوار کا ہمنام ہو اسکی اصل میں، اسکے جوہر میں اسکی وفا میں،

یعنی۔ تلوار کا ہم نام بننا کوئی ہنسی کھیل نہیں، ہم نام بننے کے لئے ضروری ہے کہ وہ تلوار کی اصل یعنی اس کے فولاد کے خالص ہونے اس کے جوہر یعنی کاٹ اور تیزی اور وفا کہ کام تمام کر کے واپس آئے ان ساری خصوصیات میں برابر ہو وہی تلوار کا ہمنام ہوسکتا ہے اس لئے سیف الدولہ کا نام سیف الدولہ یوں ہی نہیں رکھ دیا گیا یہ ساری خصوصیات اس میں موجود ہیں

لغات۔ سیوف (واحد) سیف تلوار سمیّ ہم نام فرند تلوار کا جوہر، تلوار کا نقش و نگار بے مثل تلوار (ج)، فرائد وفا مصدر (ض) پورا کرنا، وعدہ کرنا الایفاء وعدہ کرنا الاستیفاء پورا پورا لینا۔

طُبِعَ الْحَدِيْدُ فَكَانَ مِنْ اَجْنَاسِهٖ　　وَعَلِيٌّ الْمَطْبُوْعُ مِنْ اٰبَائِهٖ

ترجمہ۔ لوہا ڈھالا گیا تو وہ اپنے جنس ہی میں سے رہا اور علی اپنے آباد اجداد سے ڈھلا ہوا ہے

یعنی۔ خالص فولاد سے جو چیز بھی چاہے ڈھال لی جائے اس کا خالص ہونا اپنی جگہ باقی رہے گا اس لئے علی جو اپنے آباد اجداد سے ڈھلا ہوا ہے تو اس کے آباد اجداد کی ساری خصوصیات اس میں باقی رہنی ہی چاہئیں اور وہ باقی ہیں۔

لغات۔ طبع الطبع (ن) سکہ ڈھالنا، تلوار بنانا، مہر کرنا۔ اجناس (واحد) جنس آباء مراد آباد اجداد (واحد) اب۔

besturdubooks.wordpress.com

وقال يمدح الحسين بن اسحاق التنوخي وكان قوم قد هجوه ونحلوا الهجاء الى ابى الطيب فكتب اليه عاتبه فكتب ابو الطيب اليه

أَتُنكِرُ يَا ابْنَ إِسْحَاقٍ إِخَائِي ۔۔۔ وَتَحْسِبُ مَاءَ غَيْرِي مِنْ إِنَائِي

ترجمہ۔ ابن اسحاق! کیا تم میری بھائی بندی سے انکار کرتے ہو؟ اور میرے غیر کے پانی کو میرے برتن سے سمجھتے ہو؟

یعنی۔ تمہارے ہجو میں قصیدہ تو کسی اور نے لکھا ہے اور کہنے والوں نے کہہ دیا کہ متنبی نے لکھا ہے اور تم نے اس کو مان بھی لیا ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ تم میری اخوت و دوستی سے انکار کرتے ہو، ورنہ کیا بات ہے کہ تمہارے دامن پر چھینٹا کہیں سے پڑا ہے اور اس کو تم میری جانب منسوب کرتے ہو۔

لغات۔ تنکر الانکار انکار کرنا۔ نہ ماننا اخاء الاخاء المواخاۃ بھائی بنانا الاخوۃ (ن) بھائی یا دوست بنانا ماء پانی (ج) امواہ و میاہ اناء برتن (ج) آنیۃ

أَأَنْطِقُ فِيكَ هُجْرًا بَعْدَ عِلْمِي ۔۔۔ بِأَنَّكَ خَيْرُ مَنْ تَحْتَ السَّمَاءِ

ترجمہ۔ کیا میں تمہارے متعلق کوئی بیہودہ بات کہوں گا اس علم کے باوجود کہ تم ان تمام لوگوں میں بہتر ہو جو اس آسمان کے نیچے ہیں۔

یعنی۔ میں یہ بات اچھی طرح جانتا ہوں کہ اس آسمان کے نیچے جتنے لوگ بستے ہیں ان میں تم سب سے بہتر اور اچھے ہو، اس بات کو جاننے اور ماننے کے بعد بھی میں بے ہودہ اور گستاخانہ بات تمہاری شان میں کہہ سکتا ہوں؟ کیا یہ ماننے کی بات ہے؟ کہ ایک آدمی کسی کو بہترین شخص بھی مانے اور اسکی مذمت بھی کرے۔

لغات انطق۔ النطق (ض) بولنا، بات کرنا، گفتگو کرنا ھجرا بکواس، بیہودہ گفتگو الھجر الھجران (ن) نیند یا مرض میں بڑبڑانا، بکواس کرنا، چھوڑنا، قطع تعلق کرنا الاھجار بکواس کرنا، بری بات کہنا دوپہر میں چلنا علمی مصدر (س) جاننا الاعلام بتانا التعلیم سکھانا التعلم علم حاصل کرنا۔

besturdubooks.wordpress.com

وَأَكْرَهُ مِنْ ذُبَابِ السَّيْفِ طَعْمًا　　وَأَمْضَى فِي الْأُمُورِ مِنَ الْقَضَاءِ

ترجمہ۔ ذائقہ میں تلوار کی دھار سے زیادہ ناپسندیدہ ہو اور معاملات میں تقدیر سے زیادہ کارگذاری والے ہو۔

یعنی۔ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تم اپنے دشمنوں کے لئے تلوار کی دھار سے بھی زیادہ ناپسندیدہ ہو، ان سے وہ سلوک کرتے ہو کہ اس کی اذیت کے مقابلہ میں تلوار کی تلوار سے قتل ہو جانا ان کے لئے زیادہ پسندیدہ ہو جاتا ہے اسی طرح تم جس کام کے کرنے کا ارادہ کر لیتے ہو تو تقدیر سے پہلے اس کو انجام تک پہونچا دیتے ہو، ان تمام حقیقتوں کے علم کے باوجود میں تمہاری ہجو کیسے کر سکتا ہوں۔

لغات۔ أكرہ (اسم تفضیل) الکراھۃ الکراھیۃ (س) ناپسند کرنا الکراھۃ (ک) قبیح ہونا ذباب تلوار کی دھار (ج) أذبۃ ذُبٌّ ذِبَّانٌ طعمًا لذت، مزہ، ذائقہ مصدر (س) چکھنا، کھانا (ف) آسودہ ہونا أمضیٰ (اسم تفضیل) المضی (ض) گذرنا القضاء تقدیر مصدر (ض) فیصلہ کرنا

وَمَا أَرْبَتْ عَلَى الْعِشْرِينَ سِنِّي　　فَكَيْفَ مَلِلْتُ مِنْ طُولِ الْبَقَاءِ

ترجمہ۔ اور میری عمر بیس سال سے زیادہ نہیں ہوئی ہے تو میں زندگی کی درازی سے کیسے اکتا جاؤں گا؟

یعنی۔ تم جانتے ہو کہ مری عمر نوجوانی کی ہے جو امنگوں اور بھرپور تمناؤں کا زمانہ ہوتا ہے اور جینے کی تمنا اپنے شباب پر ہوتی ہے ایسے وقت میں کوئی شخص زندگی سے گھبرا کر موت کو کیسے دعوت دے سکتا ہے اور تمہاری ہجو درحقیقت موت کو دعوت دینی ہے

لغات۔ أربت الاِرباء زیادہ ہونا، بڑھانا، سود لینا الربا ء (ن) زیادہ ہونا، بڑھانا ملِلت الملّ (ن س) ملال ہونا ملال یا غم کی وجہ سے تڑپنا۔ الملال (س) تنگ دل ہونا رنج ہونا سِنّ عمر طول مصدر (ن) لمبا ہونا دراز ہونا البقاء (س) باقی رہنا۔

وَمَا اسْتَغْرَقْتُ وَصْفَكَ فِي مَدِيحِي　　فَأَنْقُصَ مِنْهُ شَيْئًا بِالْهِجَاءِ

ترجمہ۔ اور میں نے تمہارے اوصاف کو اپنے قصیدہ مدحیہ میں پورا پورا نہیں بیان کیا ہے کہ اس میں سے ہجو کے ذریعہ کچھ کم کر دوں۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی میں نے تمہارے جملہ اوصاف اور خوبیوں کو ابھی پورا پورا بیان نہیں کیا ہے مرے کمال فن کا تقاضا ہے کہ جس بات کو کہوں اس کو مکمل طور پر بیان کردوں اگر ایسا نہیں کرتا ہوں تو مرے کمال فن پر حرف آتا ہے کہ شاعر جملہ اوصاف کے بیان پر قادر نہیں تھا اگر یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچ گیا ہوتا تو یہ گنجائش تھی کہ میں ہجو کرکے اس میں کچھ کم کردوں اس لئے اگر ہجو کرتا ہوں تو تمہارے بجائے مری توہین ہوتی ہے کہ ایک موضوع کو اختیار کیا اور چند قدم سے آگے نہ جاسکا۔

لغات۔ استغرقت الاستغراق کل لے لینا الغرق (س) ڈوبنا وصف (ض) اوصاف الوصف (ض) التعریف بیان کرنا مدائح تعریف (ج) مدائح/ النقص النقص (ن) کم کرنا التنقیص کسی کا عیب بیان کرنا الانقاص کم کرنا الھجاء مصدر (ن) ہجو کرنا مذمت کرنا۔

وَهَبْنِي قُلْتُ هٰذَا الصُّبْحُ لَيْلٌ ۔۔۔ أَيَعْمَى الْعَالَمُوْنَ عَنِ الضِّيَاءِ

ترجمہ۔ فرض کرلو کہ میں نے کہہ دیا کہ یہ رات ہے تو کیا دنیا روشنی کیطرف سے اندھی ہوجائیگی یعنی۔ بالفرض اگر ہجو میں نے ہی کی ہے تو آفتاب پر دھول ڈالنا ہے صبح کو رات کہہ کر دنیا کو کیسے منوایا جاسکتا ہے، کیا دنیا اندھی ہے کہ اتنی غلط بات مان جائے گی

لغات۔ لیل رات (ج) لیالی یعمٰی (س) اندھا ہونا الضیاء روشنی مصدر (ن) روشن ہونا الاضاءۃ روشن کرنا۔

تُطِيْعُ الْحَاسِدِيْنَ وَ أَنْتَ مَرْءٌ ۔۔۔ جُعِلْتُ فِدَاءَهٗ وَهُمْ فِدَائِيْ

ترجمہ۔ تم حاسدوں کی بات مان جاتے ہو؟ حالانکہ تمہاری شخصیت ایسی ہے کہ میں اس پر قربان ہوں اور وہ حاسدین مجھ پر قربان ہیں۔

یعنی تم میرے مقابلہ میں حاسدوں کی بات مانتے ہو جبکہ ان کی مرے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں وہ میرے کمال فن پر قربان ہیں اور میرے جیسا آدمی تم پر قربان ہے۔

لغات۔ تطیع الاطاعۃ فرماں برداری کرنا الطوع (ن) فرماں بردار ہونا حاسدین الحسد (ن ض) حسد کرنا فداء (ض) قربان ہونا

besturdubooks.wordpress.com

وَهَاجٍ نَفْسَهُ مَنْ لَمْ يُمَيِّزْ ۔۔۔۔ كَلَامِي مِنْ كَلَامِهِمِ الْهُرَاءِ

ترجمہ۔ وہ شخص خود اپنی ہجو کرتا ہے جو میرے کلام اور ان کی بیہودہ بکواس میں تمیز نہیں کرتا ہے یعنی میرا کلام ایک نادر الکلام شاعر کا کلام ہے اور دوسری طرف بچکانہ شاعری کرنیوالوں کی تک بندیاں ہیں جو شخص ان دونوں میں تمیز نہ کر سکے وہ خود اپنی کم علمی اور جہالت کا ثبوت دیتا ہے کہ اس میں اچھے اور برے کلام میں تمیز کی بھی صلاحیت نہیں ہے۔

لغات۔ هاجي (اسم فاعل) الهجو (ن) ہجو کرنا لم يميز التمييز جدا جدا کرنا کلام (ج) کَلِم الهراء بیہودہ کلام الهراء (ن) فحش گوئی کرنا بہت غلطی کرنا۔

وَإِنَّ مِنَ الْعَجَائِبِ أَنْ تَرَانِي ۔۔۔۔ فَتَعْدِلَ بِي أَقَلَّ مِنَ الْهَبَاءِ

ترجمہ۔ حیرتناک باتوں میں سے یہ ہے کہ تم مجھے دیکھ رہے ہو پھر بھی اس کو میرے برابر ٹھہرا رہے ہو جو ذرہ سے بھی کمتر ہے۔

یعنی تم میری عظیم المرتبت شخصیت اور میرے مقام بلند سے خوب واقف ہو اس کے باوجود تم مجھے ان لوگوں کے مقابلہ میں لاتے ہو جنکی حیثیت ایک ذرہ سے بھی کم ہے

لغات۔ العجائب (واحد) عجيبة تعجب خیز چیز العجب (س) تعجب کرنا تعدل العدل (ض) برابر کرنا سیدھا کرنا العدالة (ض) انصاف کرنا (ک) عادل ہونا اقل (اسم تفضیل) القلة (ض) کم ہونا التقليل کم کرنا۔ الهباء ذرہ (ج) اهباء

وَتُنْكِرُ مَوْتَهُمْ وَأَنَا سُهَيْلٌ ۔۔۔۔ طَلَعْتُ بِمَوْتِ أَوْلَادِ الزِّنَاءِ

ترجمہ اور ان کی موت سے انکار کرتے ہو حالانکہ میں سہیل ستارہ ہوں اور اولاد الزنا (برساتی کیڑے مکوڑے) کی موت کے لئے طلوع ہوا ہوں

یعنی میرے حاسدین کی علمی عزت و شہرت کی موت ہو چکی ہے اور تم ان کی موت کو نہیں مانتے ہو حالانکہ مری حیثیت سہیل ستارے کی ہے جس کے طلوع ہونے سے برساتی کیڑے مکوڑے مرجاتے اسی طرح میری عظمت و شہرت کے مقابلہ میں ان کا وجود ختم ہو چکا ہے

لغات۔ تنكر الانكار انکار کرنا موت مصدر (ن) الاماتة موت دینا طلعت الطلوع (ن) طلوع ہونا (ن س ف) پہاڑ پر چڑھنا جانا۔ مطلع ہونا المطالعة زیادہ غور و فکر سے مطلع ہونا

besturdubooks.wordpress.com

کتاب پڑھنا اولاد الزناء کیڑے مکوڑے جو برسات آتے ہی پیدا ہوجاتے ہیں۔

وقال یمدح اباعلی ھارون بن عبد العزیز الاوراجی الکاتب وکان یذھب الی التصوف

أَمِنَ ازْدِيَارَكِ فِي الدُّجَى الرُّقَبَاءُ　　إِذْ حَيْثُ كُنْتِ مِنَ الظَّلَامِ ضِيَاءُ

ترجمہ۔ تاریکیوں میں تیرے ملنے سے رقیب مطمئن ہوگئے اس لئے کہ تو اندھیرے میں جہاں ہوگی، روشنی ہوگی۔

یعنی۔ رقیب دوسرے رقیب کے سلسلے میں ہمیشہ بدگمان رہتا ہے کہ محبوب لوگوں کی نگاہوں سے بچ کر اس سے ملتا رہتا ہے لیکن رقیبوں کو یہ خطرہ نہیں رہا کیونکہ محبوب رات کی تاریکی میں جب بھی ملنے کے لئے جائیگا تو رات کی تاریکی اس کے حسن وجمال کے چاند سورج سے بقعۂ نور ہوجائے گی اس لئے چھپ کر ملاقات ممکن نہیں ہوگی، اس لئے ہر رقیب اپنی اپنی جگہ مطمئن اور بے خوف ہے۔

لغات أمِنَ الامن (س) محفوظ رہنا مامون ہونا ازدیار (افتعال) الزیارۃ (ن) ملاقات کرنا الدجی (واحد) دجیۃ تاریکی (ن) تاریک ہونا رقباء (واحد) رقیب نگہبان، محافظ منتظر الرقوب (ن) نگہبانی کرنا انتظار کرنا الظلام الظلمۃ (س) تاریک ہونا الظلم (ض) ظلم کرنا الضیاء (ن) روشن ہونا

قَلَقُ الْمَلِيحَةِ وَهِيَ مِسْكٌ هَتْكُهَا　　وَمَسِيرُهَا فِي اللَّيْلِ وَهِيَ ذُكَاءُ

ترجمہ۔ ملیح محبوبہ کا چلنا اور وہ مشک کا پھوٹنا ہے اور اس کا شب میں چلنا اور وہ سورج ہے یعنی مطمئن ہونے کی ایک بات یہ بھی ہے کہ محبوب جب چلتا ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہرن کا نافہ پھوٹ گیا ہے اور ہر طرف خوشبو پھیل رہی ہے اور رات کی تاریکی میں اس کا چلنا اور سورج کا چمکنا دونوں برابر ہے

لغات قلق حرکت کرنا مصدر (ن) حرکت دینا (س) مضطرب ہونا بیقرار ہونا ھتک پھوٹنا مصدر (ض) پردہ کا پھاڑنا کاٹ کر علیحدہ کرنا مسیر مصدر (ض) شب میں چلنا ذکاء آفتاب کا علم،

besturdubooks.wordpress.com

اَسَفِیْ عَلٰی اَسَفِیَ الَّذِیْ دَلَّھْتِنِیْ　　　عَنْ عِلْمِہٖ فَبِہٖ عَلَیَّ خَفَاءٗ

ترجمہ مجھے غم اپنے اس غم کا ہے جس کے علم سے تو نے مجھے غافل کر دیا ہے پس اس کی کیفیت مجھ سے پوشیدہ ہو گئی ہے۔

یعنی میں عشق و محبت کے اس مقام پر آگیا ہوں کہ ابتدائے محبت کا وہ زمانہ جو تمنائے وصال کی ناکامی پر حسرت و غم میں گذر رہا تھا محبوب نے اتنا دیوانہ وار رفتہ بنا دیا ہے کہ وہ حسرت و غم کا زمانہ بھی یاد نہیں رہا حسرت و تمنا میں بھی ایک لذت تھی کاش وہی زمانہ پھر لوٹ آتا تمنائے وصال کی تو دور کی بات ہے اب حسرت و تمنا کے زمانہ ہی کے لوٹ آنے کی آرزو حاصل زندگی بن کر رہ گئی ہے

لغات۔ اسف غم و افسوس الاسف (س) غمگین ہونا افسوس کرنا دَلَّھْتِ تو نے مدہوش کر دیا التدلیہ حیران کرنا، مدہوش کرنا الدَّلَہُ ان (س) عقل کا جانا (س) غم عشق سے سرگشتہ ہونا حیران ہونا خفاء پوشیدہ مصدر (س) چھپنا، پوشیدہ ہونا الاخفاء پوشیدہ کرنا چھپانا۔

وَشَکِیَّتِیْ فَقْدُ السَّقَامِ لِاَنَّہٗ　　　قَدْ کَانَ لَمَّا کَانَ لِیْ اَعْضَاءٗ

ترجمہ اور میری شکایت بیماریوں کا نہ ہونا ہے اسلئے کہ جب مرض تھا تو میرے پاس اعضاء تھے یعنی محبت میں زندگی ٹوٹ کر رہ گئی ہے اب وہ اعضاء ہی نہیں رہے جن کو کبھی عشق و محبت کا مرض لاحق ہوتا تھا اس لئے اب بیماری اور مرض کی تمنا ہے کیونکہ بیماری لاحق ہوگی تو اس کے لئے اعضاء بھی وجود میں آجائیں گے اور زندگی شکست و ریخت سے بچ جائیگی۔

لغات۔ شَکِیَّۃ شکایت الشکوی الشکایۃ شکایت کرنا (ن)، فَقْد الفقد الفقدان (ض) گم کرنا، کھونا السقام مصدر (س) بیمار ہونا۔

مَثَّلْتِ عَیْنَکِ فِیْ حَشَایَ جِرَاحَۃً　　　فَتَشَابَھَا کِلْتَاھُمَا نَجْلَاءٗ

ترجمہ تو نے میرے پہلو میں اپنی آنکھوں کے مثل زخم بنا دیا پھر کشادگی میں وہ دونوں ایک دوسرے کے مشابہ ہو گئے۔

یعنی جتنے بڑے پروں والے تیر چلائے جائیں گے اتنا ہی بڑا زخم بھی ہوگا چونکہ محبوب کی چشم غزالاں بڑی ہیں اس لئے ان آنکھوں کے چلائے ہوئے تیر نگاہ کا زخم بھی بڑا ہے جس

besturdubooks.wordpress.com

طرح آنکھیں بڑی ہیں زخم بھی اسی تناسب سے بڑے ہیں۔

لغات مثلت ہو بہو بنا دیا التمثیل ہو بہو تصویر بنانا، مجسمہ بنانا، مشابہت دینا المثول (ن) شکل ہونا مانند ہونا، ظاہر ہونا، مشابہت دینا (ک)، حاضر ہونا، سامنے کھڑا ہونا المثلۃ (ن ض) عذاب دینا، ناک کان کاٹنا، مثلہ کرنا حشا پہلو (ج) الحشاء جراحۃ زخم مصدر (ن) زخمی کرنا تشابہا التشابہ المشابہۃ ایک دوسرے کے مشابہ ہونا التشبیہ مشابہت دینا المتشبہ مشابہ ہونا نجلاء کشادہ (ج) نجل النجل (س) بڑی اور خوبصورت آنکھوں والا ہونا۔

نَفَذَتْ عَلَیَّ السَّابِرِیَّ وَرُبَّمَا   تَنْدَقُّ فِیْہِ الصَّعْدَۃُ السَّمْرَاءُ

ترجمہ وہ نگاہ میری زرہ کو پار کر گئی حالانکہ بسا اوقات اسمیں گندم گوں اور سخت نیزے ٹوٹ جاتے ہیں یعنی ان حسین آنکھوں کا چلایا ہوا تیر نگاہ میری مضبوط زرہ کو پار کرکے سینے کے اندر دل میں پیوست ہو گیا حالانکہ میری زرہ اتنی عمدہ اور مضبوط ہے کہ سخت سے سخت نیزدل سے بھی اگر سینے پر وار کیا جاتا وہ نیزے زرہ سے ٹکرا کر ٹوٹ جاتے مگر زرہ سے پار نہیں ہو سکتے لیکن تیر نگاہ اس زرہ کو بھی پار کر گئی

لغات نفذت پار کر گئی النفوذ (ن) چھید کر پار ہو جانا الانفاذ التنفیذ نافذ کرنا، جاری کرنا تندق الاندقاق ٹوٹنا الدق (ن) توڑنا التدقیق بہت باریک کرنا الصعدۃ سیدھا نیزہ سخت نیزہ (ج) صعاد صعدات السمراء گندم گوں (ج) سمر السمرۃ (س ک) گندم گوں ہونا سفیدی وسیاہی کے درمیان رنگ والا ہونا السمر (ن) رات کو قصہ گوئی کرنا۔

أَنَا صَخْرَۃُ الْوَادِیْ إِذَا مَا زُوْحِمَتْ   وَإِذَا نَطَقْتُ فَإِنَّنِیْ الْجَوْزَاءُ

ترجمہ میں وادی کی چٹان ہوں جب وہ ٹکرائی جاتی ہے اور جب بولتا ہوں تو میں جوزا ہوتا ہوں یعنی میں عزم وارادہ کے لحاظ سے وادی کی اس چٹان کی طرح ہوں جس سے سیلاب کا ریلا بار بار ٹکراتا ہے لیکن کبھی بھی اس کو اپنی جگہ سے جنبش نہیں دے پاتا، قادر الکلام اور فصیح البیان ایسا ہوں کہ جب بولتا ہوں تو جوزا ہو جاتا ہوں، جوزا آسمان کے ایک برج کا نام ہے عربوں کا خیال تھا کہ جو بچہ جوزا کے طالع میں پیدا ہوتا ہے وہ بڑا قادر الکلام اور فصیح البیان ہوتا ہے، اگر بذات خود کوئی جوزا ہو جائے تو اسکی قادر الکلامی اور فصیح البیانی کس درجہ کمال کی ہوگی ظاہر ہے

besturdubooks.wordpress.com

لغات صخرۃ چٹان (ج) صخرات وادی پہاڑوں کے دامن کی نشیبی زمین (ج) اَوْدِیَۃ زحمت المزاحمۃ الزحام ایک دوسرے کو دھکیلنا موجوں کا آپس میں ٹکرانا الزحم (ف) تنگی کرنا بھیڑ کرنا نطقت النطق (ض) بات کرنا ہوتا جوزا آسمان کے ایک برج کا نام ہے

وَاِذَا خَفِیْتُ عَلَی الْغَبِیِّ فَعَاذِرٌ ۔۔۔ اَنْ لَّا تَرَانِیْ مُقْلَۃٌ عَمْیَاءُ

ترجمہ جب کسی کند ذہن پر میں پوشیدہ رہ جاؤں تو وہ معذور ہے اس لئے کہ مجھے اندھی آنکھ نہیں دیکھ سکتی

یعنی کوئی کور مغز میرے علم و فضل سے آگاہ نہیں ہے تو وہ معذور ہے، اندھی آنکھ جس طرح کچھ نہیں دیکھ سکتی اسی طرح عقل کا اندھا میرے مقام بلند کو کیا دیکھ سکتا ہے۔

لغات خفیت الخفاء (س) پوشیدہ ہونا چھپنا الغبی کند ذہن، کور مغز (ج) اَغْبِیَاء الغباوۃ (س) غبی ہونا عاذر معذور العذر المعذرۃ (ض) الزام سے بری کرنا، عذر قبول کرنا العذر (ض) گناہ زیادہ ہونا مقلۃ آنکھ (ج) مُقَل المقل (ن) دیکھنا عمیاء اندھی العمی (س) اندھا ہونا۔

شِیَمُ اللَّیَالِیْ اَنْ تُشَکِّکَ نَاقَتِیْ ۔۔۔ صَدْرِیْ بِھَا اَفْضٰی اَمِ الْبَیْدَاءُ

ترجمہ راتوں کی خصلتیں ہیں کہ وہ میری اونٹنی کو شک میں ڈال دیتی ہیں کہ راتوں میں میرا سینہ زیادہ چوڑا ہے یا میدان۔

یعنی جب میں شب میں سفر کرتا ہوں تو اونٹنی اس اندھیرے میں کبھی میرے سینے کی طرف دیکھتی ہے کبھی اپنے سامنے پھیلے ہوئے لق و دق میدان کو تو وہ یہ فیصلہ نہیں کر پاتی کہ میرے سامنے کا میدان کشادہ اور وسیع ہے یا میرے سوار کا سینہ زیادہ چوڑا ہے سینہ کا چوڑا اور وسیع ہونا آدمی کی بہادری کی دلیل ہے۔

لغات شیم (واحد) شیمۃ خصلت عادت، طبیعت تشکک التشکیک شک میں ڈالنا الشک (ن) شک میں پڑنا ناقۃ اونٹنی (ج) نوق صدر سینہ (ج) صدور افضی (اسم تفضیل) زیادہ چوڑا الفضاء (ن) جگہ کا کشادہ ہونا بیداء میدان (ج) بِیْد بیداوات

فَتَبِیْتُ تُسْئِدُ مُسْئِدًا فِیْ نِیِّھَا ۔۔۔ اِسْآدُھَا فِی الْمَھْمَہِ الْاِنْضَاءُ

ترجمہ رات بھر چلتے ہوئے وہ رات گذارتی ہے اس کا میدان میں چلنا اس حال میں ہے

besturdubooks.wordpress.com

کہ لاغری اس کی چربی میں چلتی رہتی ہے۔
یعنی میری اونٹنی انتہائی سخت کوش اور جفاکش ہے پوری رات بھر کی پیاسی چلتی رہتی ہے
خوراک اور پانی نہ ملنے کی وجہ سے اس کے کوہان کی چربی پگھل پگھل کر معدے میں
اترتی رہتی ہے اونٹنی لق ودق صحرا میں اور لاغری اس کی چربی میں رواں دواں ہے۔
لغات تبیت البیتوتۃ (ض) رات گذارنا تسئد الاسآد ساری رات چلنا نَیٌّ چربی تَھْمَہٌ
میدان جنگل، بیابان (ج تَھَائِمُ) الانضاء مصدر لاغر کرنا دبلا کرنا النَّضْوُ (س) دبلا ہونا

اَنْسَاعُهَا مَمْغُوطَۃٌ وَخِفَافُهَا مَنْكُوحَۃٌ وَطَرِيقُهَا عَذْرَاءُ

ترجمہ اس کے تسمے لمبے ہیں، اس کی کھریں زخمی ہیں، اس کے راستے ناشناسا ہیں،
یعنی میری اونٹنی لحیم شحیم اور قدآور ہے اس لئے اس کے تسمے بہت بڑے ہوتے ہیں اتنا
جفاکش اور سخت کوش ہے کہ ریگستان میں مسلسل سفر کی وجہ سے اسکی کھریں گھسکر زخمی
ہوگئی ہیں، سفر اتنا خطرناک ہے کہ اب تک ان راستوں پر کسی کا گذر بھی نہیں ہوا ہے اور
نہ کوئی ان راستوں سے واقف ہے نہ کوئی کاروان گذرا ہے۔
لغات انساع (واحد) نسع تسمہ، پٹہ ممغوطۃ لمبے المغط (ن ف) لمبا کرنے کیلئے کھینچنا خفاف
(واحد) خُفٌّ جانوروں کی کھر، موزہ منکوحۃ زخمی النکح (ف) زخمی کرنا نیزہ مارنا النکاح (ض) عورت
سے شادی کرنا طریق (ج) طُرُق راستہ عذراء ناشناسا، باکرہ عورت (ج) عذاریٰ

يَتَلَوَّنُ الْخِرِّيتُ مِنْ خَوْفِ التَّوَى فِيهَا كَمَا تَتَلَوَّنُ الْحِرْبَاءُ

ترجمہ اس راہ میں تجربہ کار ماہر راہبر کا رنگ ہلاکت کے ڈر سے بدلتا رہتا ہے
جیسا کہ گرگٹ رنگ بدلتا رہتا ہے۔
یعنی راستہ اتنا خطرناک ہے کہ تجربہ کار اور ماہر رہبر کا بھی چہرہ کا رنگ دہشت اور
خوف سے اس طرح جلد جلد بدلتا رہتا ہے جیسے گرگٹ کا رنگ بدلتا رہتا ہے
لغات۔ یتلون التلون رنگ بدلنا خوف مصدر (س) ڈرنا الخریت تجربہ کار راہبر (ج)
خَرَارِیتُ خرار یت الخرت (ن) راستوں سے واقف ہونا (س) ہوشیار راہبر ہونا التوی ہلاکت
مصدر (س) ہلاک ہونا برباد ہونا الحرباء گرگٹ (ج) حَرَابِیُّ۔

besturdubooks.wordpress.com

بَيْنِي وَبَيْنَ أَبِي عَلِيٍّ مِثْلُهُ   شُمُّ الْجِبَالِ وَمِثْلُهُنَّ رَجَاءُ

ترجمہ ابوعلی اور میرے درمیان ابوعلی ہی کی طرح بلند پہاڑ کی چوٹیاں ہیں اور پہاڑوں ہی کی طرح امیدیں ہیں۔

یعنی جس طرح ابوعلی کا نام بہت بلند ہے اسی طرح بلند پہاڑوں کی چوٹیاں مرے اس کے درمیان حائل ہیں مگر پہاڑوں ہی کی طرح بڑی بڑی امیدیں بھی اس سے وابستہ ہیں۔

لغات۔ شُمٌّ چوٹی الشَّمَمُ (س) چوٹی کا بلند ہونا الجبال (واحد) جبل پہاڑ رجاء امید الرجاء (ن) امید کرنا

وَعِقَابُ لُبْنَانٍ وَكَيْفَ بِقَطْعِهَا   وَهُوَ الشِّتَاءُ وَصَيْفُهُنَّ شِتَاءُ

ترجمہ اور لبنان کی گھاٹیاں ہیں اور کیسے اس کا قطع کرنا ہے جبکہ یہ جاڑا ہے اور اس کی گرمی بھی جاڑا ہے

یعنی اور لبنان کی گھاٹیاں بھی اسی راہ میں ہیں ان برفیلی گھاٹیوں میں گرمی کا موسم بھی جاڑے کے موسم کی طرح ہوتا ہے اور یہ تو موسم سرما ہے اس کی ٹھنڈک اپنے شباب پر ہوگی اور یہ راہ کیسے طے ہوگی؟ کچھ کہا نہیں جا سکتا ہے۔

لغات عقاب دشوار گذار گھاٹی دشوار پہاڑی راستہ واحد عقبۃ ج عِقاب عقبات قطعٌ مصدر (ن) کاٹنا طے کرنا

لَبِسَ الثُّلُوجُ بِهَا عَلَيَّ مَسَالِكِي   فَكَأَنَّهَا بِبَيَاضِهَا سَوْدَاءُ

ترجمہ اس راہ میں برف نے مجھ پر مرے راستہ کو مشتبہ کر دیا ہے گویا اسکی سفیدی میں سیاہی ہے

یعنی ان گھاٹیوں میں اتنی شدید برف باری ہوئی ہے کہ سارے راستے برف سے پٹ گئے ہیں پوری گھاٹی میں برف کی سفید چادر بچھی ہوئی ہے لیکن راستہ کا نشان ظاہر نہیں ہوتا اس لئے مسافر جائے تو کدھر آدھی رات کے اندھیرے اور سیاہی میں راستہ بھولتا ہے کیونکہ راستہ نظر نہیں آتا ہے یہاں سفید صاف شفاف چادر بچھی ہوئی سفیدی اور اجالے میں راستہ کھونے کا کیا سوال؟ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اسکی سفیدی رات کی سیاہی بن گئی ہے اور راستہ ناپید ہوگیا ہے

لغات۔ لَبَسَ مشتبہ کر دیا اللَّبْسُ (ض) مشتبہ کرنا اللُّبْسُ (س) کپڑا پہننا الالباس کپڑا پہنانا الثلوج (واحد) ثلج برف مسالک (واحد) مسلک راستہ السلوک (ن) داخل ہونا، راستہ کی اتباع کرتے ہوئے چلنا الإسلاك کسی چیز کو کسی چیز میں داخل کرنا، الانسلاك کسی چیز میں داخل ہونا۔

besturdubooks.wordpress.com

وَكَذَا الْكَرِيْمُ إِذَا أَقَامَ بِبَلْدَةٍ ... سَالَ النُّضَارُ بِهَا وَقَامَ الْمَاءُ

ترجمہ اور اسی طرح جب کوئی فیاض شخص کسی شہر میں قیام کرتا ہے تو وہاں سونا بہنے لگتا ہے اور پانی ٹھہر جاتا ہے

یعنی جس طرح ان گھاٹیوں میں پانی جم کر برف بن گیا ہے اسی طرح جب کوئی فیاض اور سخی آدمی کسی شہر میں داد و دہش کرتا ہے اور اس کا ابر کرم برستا ہے تو اس شہر کی گلیوں میں پانی کی طرح سونا بہنے لگتا ہے اور پانی جس کو اپنے بہنے پر ناز ہے سونے کے اس سیلاب کے آگے بہنے کی ہمت نہیں کرتا اور مارے شرم و غیرت کے جم کر برف بن جاتا ہے

لغات أَقَامَ الاقامۃ قیام کرنا القیام (ن) ٹھہرنا سال السیل السیلان (ض) بہنا النُّضَار سونا، ہر چیز کا خالص، جھوٹا سونے کے لئے مستعمل ہے ۔

جَمَدَ الْقِطَارُ وَلَوْ رَأَتْهُ كَمَا تَرٰى ... بُهِتَتْ فَلَمْ تَتَبَجَّسِ الْأَنْوَاءُ

ترجمہ بارش جم گئی ہے اور اگر اس کو بارش کا نچھتر دیکھ لے جیسے بارش نے اس کو دیکھا ہے تو مبہوت و متحیر ہو کر رہ جائے اور برس نہ سکے ۔

یعنی فیاض شخص کی فیاضی کو بارش نے دیکھا تو وہ حیرت زدہ ہو کر برف بن کر جم گئی جس طرح بارش نے اس سیلاب کرم کو دیکھا ہے اس طرح بارش کا نچھتر بھی اپنی آنکھوں سے دیکھ لے تو وہ نچھتر بھی مبہوت اور حیرت زدہ ہو کر رہ جائے اور اس سے پانی کی بوندیں نہ برسے اور نہ پھوٹے اور بارش کا پورا موسم یوں ہی گذر جائے ۔

لغات جمد الجمود (ن) جم جانا الاجماد التجمید جمانا القطار (واحد) قطر بارش بُهِتَت، البہت (س ک) ہکا بکا ہونا متحیر ہونا. لم تتبجس التبجس (ن ض) التبجس پانی کا جاری ہونا التبجیس پانی جاری کرنا الانواء نچھتر (واحد) نَوْءٌ

فِي خَطِّهِ مِنْ كُلِّ قَلْبٍ شَهْوَةٌ ... حَتّٰى كَأَنَّ مِدَادَهُ الْأَهْوَاءُ

ترجمہ اس کی تحریر میں ہر دل کی خواہش ہے گویا اس کی روشنائی خواہشات ہی سے بنائی گئی ہے

یعنی اس کی تحریر میں اتنی کشش ہے کہ ہر شخص اس کو نگاہوں سے لگانے کی خواہش و تمنا رکھتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کے لکھنے کی سیاہی لوگوں کی تمناؤں اور خواہشوں کو محلول کر کے بنائی

besturdubooks.wordpress.com

گئی ہے اسلئے ہر شخص اسکی تحریر میں اپنی تمنا کو موجود پاتا ہے اسلئے اسے دیکھنے کی خواہش رکھتا ہے
لغات خط تحریر الخط (ن) لکھنا لکیر کھینچنا قلب دل (ج) قلوب شہوۃ خواہش مصدر (س)
خواہش کرنا الاشتھاء خواہشمند ہونا مداد لکھنے کی سیاہی الاھواء واحد ھوی خواہش الھوی (س) خواہش کرنا

وَلِكُلِّ عَيْنٍ قُرَّةٌ فِيْ قُرْبِهِ ... حَتّٰى كَاَنَّ مَغِيْبَهُ الْاَقْذَاءُ

ترجمہ اسکی قربت میں ہر آنکھ کیلئے ٹھنڈک ہے گویا اسکا (نظر سے) غائب ہونا آنکھ میں تنکا پڑجانا ہے
یعنی اسکی قربت ہر شخص کی آنکھ کی ٹھنڈک بن گئی ہے جبتک اس کے قریب ہے دل کو سکون میسر ہے اور جب وہ نگاہوں سے اوجھل ہوگیا تو بے چین ہوجاتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کی آنکھ میں تنکا پڑگیا اور جب تک تنکا نکل نہیں جاتا آدمی کو چین نہیں ملتا اس طرح جب تک وہ سامنے نہیں آتا آدمی بے چین رہتا ہے۔
لغات قرۃ آنکھ کی ٹھنڈک مصدر (ض س) خوشی سے آنکھ کا ٹھنڈا ہونا القرار (س ض) قرار پکڑنا ٹھہرنا
مغیبہ مصدر (ض) غائب ہونا اقذاء آنکھ میں تنکا واحد القذی (س) آنکھ میں تنکا پڑنا القذی
(ض) آنکھ سے کیچڑ نکالنا

مَنْ يَّهْتَدِيْ فِي الْفِعْلِ مَا لَا يَهْتَدِيْ ... فِي الْقَوْلِ حَتّٰى يَفْعَلَ الشُّعَرَاءُ

ترجمہ یہ وہ شخص ہے کہ عمل کی راہ پالیتا ہے جسمیں لوگ کلام کی راہ نہیں پاتے تب شعراء کلام میں لاتے ہیں
یعنی بہت سے معاملات میں عملی اقدامات کرنے لگتا ہے اور ابھی لوگ اس کو سوچ بھی نہیں پاتے شاعر کے تخیل کی پرواز بھی وہاں تک نہیں ہوتی جب ممدوح کے عمل کو دیکھ لیتے ہیں تب شاعر کا تخیل وہاں تک پہونچتا ہے۔
لغات یہتدی الاھتداء راہ پر چلنا الھدایۃ (ض) راہ دکھانا شعراء (واحد) شاعر

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ لِلْقَوَافِيْ جَوْلَةٌ ... فِيْ قَلْبِهِ وَلِاُذْنِهِ اِصْغَاءُ

ترجمہ اس کے دل میں روزانہ شعروں کی گردش ہے اور اسکے کانوں کیلئے صرف توجہ کرنا ہے
یعنی شعر و شاعری کا تو خود اس کے سینہ میں طوفان موجزن ہے اور دل میں شعروں کی گرم بازاری ہے شعراء کے قصیدے اس کے لئے کوئی بہت اہمیت نہیں رکھتے اور نہ ان کو حیرت واستعجاب کے ساتھ سنتا ہے بس اتنا ہے کہ کان لگا کر سن لیتا ہے۔

لغات قوافی (واحد) قافیة مصرع کا آخر میں جو یکساں الفاظ لائے جاتے ہیں ان کو قافیہ کہا جاتا ہے یہاں مراد شعر ہے **جولة** گردش الجولة الجولان (ن) گھومنا، گردش کرنا، چکر لگانا الاجالة چکر دینا گھمانا **أذن** کان (ج) آذان **إصغاء** مصدر کان لگانا الصغو (ن س) سننے کیلئے جھکنا

وَإِغَارَةٌ فِيمَا احْتَوَاهُ كَأَنَّمَا   فِي كُلِّ بَيْتٍ فَيْلَقٌ شَهْبَاءُ

ترجمہ اس مال میں جو اس نے جمع کیا ہے ایک لوٹ مچی ہے گویا ہر گھر میں ایک مسلح لشکر موجود ہے۔

یعنی اس کی فیاضی اور داد و دہش کا یہ عالم ہے کہ اس کے خزانے پر لوٹ مچی ہوئی ہے جو آتا ہے اپنی مرضی کے مطابق اس میں سے لے جاتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شہر کے ہر گھر میں ایک زبردست مسلح لشکر موجود ہے اور وہ ممدوح کے خزانے پر پوری طاقت سے ٹوٹ پڑتا ہے اور ممدوح کیطرف اسکی راہ میں کوئی رکاوٹ نہیں اور ہر گھر والا امن مانے طور پر جو چاہتا ہے لے جاتا ہے

لغات **اغاغة** مصدر لوٹ ڈالنا الغور (ن) پانی کا کنویں کی تہ میں چلا جانا الغیرة (س) غیرت کھانا **احتوی** الاحتواء جمع کرنا الحوایة (ض) جمع کرنا الحوی (س) سرخی مائل سیاہ ہونا **فیلق** بڑا لشکر (ج) فیالق **شهباء** چمکدار ہتھیار سے سجے ہوئے۔

مَنْ يَظْلِمُ اللُّؤَمَاءَ فِي تَكْلِيفِهِمْ   أَنْ يُصْبِحُوا وَهُمْ لَهُ أَكْفَاءُ

ترجمہ یہ وہ شخص ہے جو کمینوں پر اس بات کی تکلیف دے کر ظلم کرتا ہے کہ وہ اس کے ہمسر اور ہم مثل ہو جائیں،

یعنی ہر کمینہ آدمی ممدوح کی برابری کرنا چاہتا ہے لیکن اس کے لئے یہ ممکن نہیں کہ وہ اس کے برابر ہو سکے اسطرح ممدوح نے کمینے افراد کو ایسی تکلیف میں مبتلا کر دیا ہے جسکی ان کے پاس طاقت نہیں ہے تکلیف مالا یطاق دینا ظلم ہے اس لئے اس کو ظلم سے تعبیر کیا ہے شاعر کا مقصد یہ ہے کہ لوگ ممدوح کے ہمسر بننا چاہتے ہیں لیکن یہ ان کے بس کی بات نہیں اس لئے وہ دن رات ایک ذہنی کوفت اور اذیت میں مبتلا ہیں

لغات **يظلم** الظلم (ض) ظلم کرنا الظلوم الظلمة (س) تاریک ہونا اندھیرا ہونا

besturdubooks.wordpress.com

لؤماء (واحد لئیم) کمینہ اللؤم اللآمۃ الملامۃ (ک) کمینہ ہونا، ذلیل ہونا، بخیل ہونا

وَنَذُمُّهُمْ وَبِهِمْ عَرَفْنَا فَضْلَهُ ۔۔۔۔ وَبِضِدِّهَا تَتَبَيَّنُ الْأَشْيَاءُ

ترجمہ ہم ان کی مذمت کرتے ہیں حالانکہ ہم نے انھیں کی وجہ سے اس کے فضل کو پہچانا ہے اور ہر چیز اپنی ضد سے پہچانی جاتی ہے

یعنی ہم کمینوں کی ان کی کمینگی پر مذمت کرتے ہیں حالانکہ انھیں کو دیکھ کر ممدوح کی عظمت وفضیلت کے مقام بلند کو پہچانا ایک طرف ان کی اخلاقی پستی دوسری طرف ممدوح کے اخلاق فاضلہ کی برتری ہے پستی کے مقابلہ میں عظمت وبرتری عیب کے مقابلہ میں ہنر رات کے مقابلہ میں دن اسیاہی کے سامنے سفیدی کی خوبی عظمت، برتری کھل کر سامنے آتی ہے۔

لغات نَذُمّ (جمع متکلم) المذمۃ الذم (ن) مذمت کرنا بعض کتابوں میں نذیمہ ہے اس کا معنی ہے ہم عیب لگاتے ہیں الذیم (ض) الاذامۃ عیب لگانا ...

... نذم (مضارع) الذم المذمۃ (ن) مذمت کرنا عرفنا المعرفۃ (ض) پہچاننا التعریف پہچنوانا ضد بالمقابل (ج) اضداد تتبین التبین کھل کر ظاہر ہونا البیان (ض) ظاہر ہونا البینونۃ (ض) الابانۃ جدا کرنا

مَنْ نَفْعُهُ فِي أَنْ يُهَاجَ وَضَرُّهُ ۔۔۔۔ فِي تَرْكِهِ لَوْ تَفْطَنُ الْأَعْدَاءُ

ترجمہ یہ وہ ذات ہے جس کا نفع اس بات میں ہے کہ اس کو برانگیختہ کر دیا جائے اور اس کا نقصان اس کو چھوڑ دینے میں ہے، کاش دشمن سمجھ لیتا۔

یعنی ممدوح کو جب دشمن چھیڑ کر جنگ پر مجبور کر دیتے ہیں تو یہی جنگ اس کے نفع کا باعث بن جاتی ہے کیونکہ فتح اس کا ہم رکاب ہوتی ہے اس لئے بے شمار مال غنیمت اس کو حاصل ہوتا ہے شہروں پر قبضہ ہوتا ہے غلاموں اور لونڈیوں کی افراط ہو جاتی ہے اور جنگ اس کے لئے سراسر نفع ہی نفع بن جاتی ہے حالانکہ ان کا مقصد نقصان پہونچانا ہوتا ہے اس کے برعکس اگر اس سے چھیڑ چھاڑ چھوڑ دی جائے اور اس کو جنگ کرنے کی نوبت نہ آئے تو نقصان اور گھاٹے میں رہتا ہے کیونکہ مال غنیمت حاصل کرنے کا موقعہ نہیں ملتا ہے اگر اس حقیقت کو دشمن سمجھ لیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہی ہوگا کہ اس سے

besturdubooks.wordpress.com

جنگ نہ کرکے اس کو نفع کا موقعہ ہی نہ دیں اور نہ کبھی چھیڑ چھاڑ کریں۔

لغات۔ نفع مصدر (ف) نفع دینا ہیاج، الہیج الہیجان (ض) بھڑکنا برانگیختہ ہونا سمندر کا جوش مارنا ضیر مصدر (ن) نقصان دینا ترک مصدر (ن) چھوڑنا تفطن الفطانۃ (ن س ک) سمجھنا اور ماک کرنا، ماہر ہونا، ذہین ہونا اعداء (واحد) عدو

فَالسِّلْمُ يَكْسِرُ مِنْ جَنَاحَيْ مَالِهِ بِنَوَالِهِ مَا تَجْبُرُ الْهَيْجَاءُ

ترجمہ پس صلح اس کے مال کے دونوں بازوؤں کو توڑ دیتی ہے اس کی بخشش کی وجہ سے جسے لڑائی جوڑتی رہتی ہے

یعنی صلح اس کے طائر مال کے دونوں ڈینوں کو توڑ دیتی ہے اور اس کی پرواز ختم ہو جاتی ہے اور جنگ اس کے دونوں بازوؤں کو جوڑتی رہتی ہے لیکن بخشش وسخاوت جاری رہتی ہے اور صلح کی وجہ سے نئے مال کی آمد نہیں ہوتی ہے اس طرح اس کا خزانہ خالی ہوتا رہتا ہے اور طائر دولت کے دونوں بازو ٹوٹ جایا کرتے ہیں۔

لغات السلم صلح المسالمۃ صلح کرنا التسالم باہم صلح کرنا السلامۃ (س) محفوظ رہنا یکسر الکسر (ض) توڑنا، جناح بازو، ڈینا (ج) اجنحۃ نوال بخشش مصدر (ن) دینا النیل (س) پانا تجبر الجبر (ن) ہڈی جوڑنا پٹی باندھنا، الہیجاء جنگ الہیج الہیجان (ض) برانگیختہ کرنا ابھارنا

يُعْطِي فَتُعْطَى مِنْ لُهَى يَدِهِ اللُّهَى وَتُرَى بِرُؤْيَةِ رَأْيِهِ الْآرَاءُ

ترجمہ وہ عطیہ دیتا ہے پھر اس کے ہاتھ کے عطیہ سے عطیہ دیا جاتا ہے اور اس کی رائے کو دیکھ لینے کے بعد رائیں دیکھی جاتی ہیں

یعنی اور جب وہ کسی کو مال دیتا ہے تو اس کثرت سے دیتا ہے کہ عطیہ پانے والا خود سخی اور فیاض بن جاتا ہے اور وہ لوگوں کو عطیہ دینے لگتا ہے مسائل ومعاملات میں وہ از خود ایک رائے قائم کر لیتا ہے دوسرے لوگوں کو جب اسکی رائے کا علم ہوتا ہے تب ان کو مسائل ومعاملات میں راہ ملتی ہے

لغات یعطی الاعطاء دینا لھی عطا وبخشش (واحد) لھوۃ آراء (واحد) رای رائے تدبیر

besturdubooks.wordpress.com

مُتَفَرِّقُ الطَّعْمَيْنِ مُجْتَمِعُ الْقُوَى ۞ فَكَأَنَّهُ السَّرَّاءُ وَالضَّرَّاءُ

ترجمہ دو مختلف ذائقوں والا ہے، قوتوں کو جمع کرنے والا ہے بس وہ گویا مسرت بھی ہے اور مضرت بھی۔

یعنی اس کے عملی اقدامات دو متضاد نتیجوں کے حامل ہوتے ہیں چونکہ وہ قوتوں کا جامع ہے اس لئے جس کے ساتھ جو سلوک کرنا چاہتا ہے کرتا ہے دوست ہے تو اس کو مسرت ہی مسرت دیدیتا ہے اور دشمن ہے تو اس کو اس سے مضرت ہی مضرت نصیب ہوتی ہے اس طرح اس کی ذات مسرت بھی اور مضرت بھی

لغات متفرق جدا جدا التفرق جدا جدا ہونا التفریق جدا جدا کرنا الفرق (ض) جدا کرنا الطعم ذائقہ لذت (س) چکھنا کھانا (ن) آسودہ ہونا کھانا قوٰی واحد قوۃ السراء خوشی السرور (ن) خوش ہونا الضراء نقصان الضر (ن) نقصان پہونچانا۔

وَكَأَنَّهُ مَا لَا تَشَاءُ عُدَاتُهُ ۞ مُتَمَثِّلًا لِوُفُودِهِ مَا شَاؤُوا

ترجمہ:- اور گویا ہو بہو وہی بن جاتا ہے جو اس سے سوال کرنے والے چاہتے ہیں اور جسے اس کے دشمن نہیں چاہتے ہیں

یعنی. حاسدین کا جلن کا باعث ممدوح کی سخاوت و فیاضی ہے اور حال یہ ہے کہ جو بھی اس کے پاس جاتا ہے اس کی ہر ہر ضرورت کو اس کی حسب منشا پوری کرتا ہے اور وہ اس کے ثناخواں ہو کر لوٹتے ہیں اور یہی چیز اس کے دشمنوں کو برداشت نہیں ہوتی اور ان کے دل پر گراں گذرتی ہے۔

لغات تشاء المشیئۃ (ف) چاہنا عداۃ (واحد) عادی دشمن متمثلا التمثل نمونہ بننا مثالی کام کرنا مشابہ ہونا المثول (ن) مشابہ ہونا (ن ک) کسی کے سامنے حاضر ہونا وفود (واحد) وفد چند آدمیوں کا کسی ایک مقصد کے لئے ساتھ جانا۔

يَا أَيُّهَا الْمُجْدَى عَلَيْهِ رُوحُهُ ۞ إِذْ لَيْسَ يَأْتِيهِ لَهَا اسْتِجْدَاءُ

ترجمہ اے وہ شخص جس کو اس کی روح بخش دی گئی ہے اس لئے کہ اس کے پاس اس کی مانگ نہیں آتی ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی اس کی فیاضی کا عالم یہ ہے کہ سوال کرنے والا جس چیز کا مطالبہ کرتا ہے وہ اس کو دے دیتا ہے اگر کوئی اس کی جان ہی کا سوال کر دے تو اسے اس کو بھی دینے میں تامل نہیں ہوگا گویا جان بھی اس کے پاس دیئے جانے والے سامانوں میں سے ایک سامان ہے اور مانگنے والوں کو اجازت اور حق ہے کہ اس کی روح کا سوال کریں اور پائیں لیکن اس کے مانگنے والے اب تک نہیں آئے اور اپنا یہ مطالبہ پیش نہیں کیا اور انھوں نے اپنا یہ حق چھوڑ رکھا ہے کہ یہ روح اسی کے جسم میں رہے اس لئے اس کے جسم میں روح اس کی اپنی نہیں ہے بلکہ اس کے سائلین کا عطیہ ہے اور جب چاہیں اس کا مطالبہ کر کے اس سے لے سکتے ہیں

لغات مجدی (اسم مفعول) الاجداء عطیہ دینا الجدا (ن) بخشش کرنا الاستجداء عطیہ مانگنا۔

اِحْمَدْ عُفَاتَكَ لَا فُجِعْتَ بِفَقْدِهِمْ ۔۔۔ فَلَتَرْكُ مَالَمْ يَأْخُذُوا إِعْطَاءُ

ترجمہ تو اپنی روح کو چھوڑ دینے کا شکر ادا کر خدا تجھے ان کی نایابی سے غمگین نہ کرے اس لئے کہ جو چیز لی جا سکتی اس کا چھوڑ دینا عطیہ دینا ہے۔

یعنی تجھے اپنے سائلین کا شکر گذار ہونا چاہیئے کہ انھوں نے تیری جان تجھکو عطیہ میں دے دی ہے کیونکہ جس چیز کا لینے کا کسی کو حق ہو تو اس کا چھوڑ دینا درحقیقت اس کا عطیہ دینا ہے اس لئے دعا دی ہے کہ سائلین کی بھیڑ تیرے دروازے پر ہمیشہ باقی رہے۔

لغات احمد (امر) الحمد (س) تعریف کرنا عفاۃ (واحد) عافی معاف کرنے والا چھوڑ دینے والا العفو (ن) معاف کرنا چھوڑ دینا فجعت الفجع (ف) رنج دینا فقد الفقد الفقدان (ض) گم کرنا کھو دینا ترک مصدر (ن) چھوڑنا یاخذوا الاخذ (ن) لانا اعطاء دینا

لَا تَكْثُرُ الْأَمْوَاتُ كَثْرَةَ قِلَّةٍ ۔۔۔ إِلَّا إِذَا شَقِيَتْ بِكَ الْأَحْيَاءُ

ترجمہ موتیں زیادہ نہیں ہوتیں یعنی کثرت سے مگر اس وقت جب زندہ لوگ تیری طرف سے بدبخت ہو جائیں

یعنی تو قتل و غارتگری بہت ہی کم کرتا ہے اور حتی الامکان اس سے بچتا ہے لیکن یہ قلت

besturdubooks.wordpress.com

اس وقت کثرت میں بدل جاتی ہے جب لوگ تجھ سے بدبختی کے ساتھ پیش آنے لگیں اور تجھ سے الجھ کر اپنی بدقماشی کا ثبوت دینے لگیں۔

لغات لا نکثر الاکثار زیادہ کرنا الکثرۃ (ک) زیادہ ہونا التکثیر زیادہ کرنا الاموات (واحد) موت الموت (ن) مرنا قلۃ مصدر (ض) کم ہونا شقیت الشقاوۃ (س) بدبخت ہونا احیاء (واحد) حیّ زندہ

وَالْقَلْبُ لَا يَنْشَقُّ عَمَّا تَحْتَهُ　　حَتّٰى تَحِلَّ بِهِ لَكَ الشَّحْنَاءُ

ترجمہ دل اس چیز سے جو اس کے اندر ہے نہیں پھٹتا ہے یہاں تک کہ اس میں سے تیری طرف سے کینہ آجائے۔

یعنی دل اپنے تمام اجزاء ترکیبی کے ساتھ صحیح و سالم رہتا ہے لیکن جب اس دل کے اندر تیری طرف سے کینہ بیٹھ جائے اور تیری دشمنی اس میں حلول کر جائے تو یقیناً کوئی بھی دل اس کو برداشت نہیں کر سکتا ہے اور از خود پھٹ جاتا ہے۔

لغات القلب دل (ج) قلوب لا ینشق الانشقاق پھٹنا الشق (ن) پھاڑنا تحل الحل (ن ض) نازل ہونا، مکان میں اترنا۔ الشحناء کینہ الشحن (س) بغض رکھنا، کینہ رکھنا۔

لَمْ تُسَمَّ يَا هَارُوْنُ إِلَّا بَعْدَمَا اقْتَرَعَتْ وَنَازَعَتِ اسْمَكَ الْأَسْمَاءُ

ترجمہ اے ہارون قرعہ اندازی کے بعد تیرا نام رکھا گیا اور جب تیرے نام سے دوسرے ناموں نے جھگڑا کیا

یعنی تیری شخصیت اتنی عظیم تھی کہ ہر نام جو دنیا میں رائج ہے تیری ذات سے وابستہ ہو کر فخر و افتخار کا موقعہ کا حاصل کرنا چاہتا تھا اور ہر ایک کی خواہش تھی کہ میں اس کا نام رکھا جاؤں اس لئے ناموں میں جنگ چھڑ گئی اور ہر ایک اپنا حق جتانے لگا نے بالآخر قرعہ اندازی کے بعد تیرا نام ہارون رکھا گیا اور اس فیصلہ کو ماننے پر دوسرے نام مجبور ہو گئے۔

لغات لم تسم الاسماء التسمیۃ نام رکھنا اقترعت الاقتراع قرعہ اندازی کرنا القرع (ف) کھٹکھٹانا نازعت النزاع المنازعۃ آپس میں جھگڑنا النزع (ض) اتارنا، کھینچنا، نکالنا، اسماء (واحد) اسم

فَغَدَوْتَ وَاسْمُكَ فِيْكَ غَيْرُ مُشَارِكٍ　　وَالنَّاسُ فِيْمَا فِيْ يَدَيْكَ سَوَاءُ

ترجمہ پس تو اور تیرا نام اپنے میں کسی کو شریک کرنے والے نہیں ہیں اور جو کچھ تیرے

besturdubooks.wordpress.com

ہاتھوں میں ہے اس میں سب برابر ہیں۔

یعنی تیری ذات اور تیرا نام اپنی خصوصیات میں منفرد ہیں تیری ذات میں جو خوبیاں ہیں نہ ان میں کوئی شریک ہے اور ہارون نام جس ذات کا ہے ایسی کسی ذات کا نام ہارون نہیں ہے اس لئے دونوں یکتا اور بے مثال ہیں ان دونوں میں کسی کی کوئی شرکت نہیں ہے اس کے برخلاف تیری دولت اور خزانہ میں ساری دنیا شریک ہے ہر شخص جو چاہے ترے ہاتھوں سے پاسکتا ہے اس طرح ہر شخص تری دولت میں برابر کا شریک ہے

لغات غدوت (فعل ناقص) کان صار کے معنی میں المشارکۃ شریک ہونا باہم (ج) ایدی

عَمَّمْتَ حَتَّى الْمُدْنُ مِنْكَ مِلَاءٌ وَلَفُتَّ حَتَّى ذَا الثَّنَاءُ لَفَاءٌ

ترجمہ تو مشہور ہو چکا ہے یہاں تک کہ سارے شہر تجھ سے بھرے ہوئے ہیں اور تو آگے بڑھ گیا ہے کہ یہ تعریف حقیر اور کمتر ہے

یعنی تری شخصیت ترا فضل و کمال اور جود و سخا کو اتنی شہرت ہے کہ ہر ہر شہر میں تیرا ذکر خیر چلے اور ہر جگہ تیرے ہی فضائل و مناقب بیان کئے جارہے ہیں اور اس عظمت و فضیلت اور کمال مرتبہ میں تو اتنا آگے جاچکا ہے کہ میرا یہ قصیدہ مدحیہ جس میں تیرے اوصاف بیان کئے جارہے ہیں بے وزن اور حقیر و کمتر درجہ کی چیز ہو کر رہ گیا ہے اور تری عظیم المرتبت شخصیت کے مقابلہ ایک معمولی درجہ کی چیز ہے۔

لغات عممت العموم (ن) عام ہونا مشہور ہونا التعمیم عام کرنا المُدْن واحد مدینۃ شہر و بستی جمع مُدُن مدائن ملاء (ف) بھرنا فُتّ (ماضی) الفوت الفوات (ن) گذرنا، آگے بڑھ جانا تجاوز کرنا الافاتۃ گذرنے دینا الثناء تعریف (ج) اثنیۃ الاثناء تعریف کرنا اللفی (ض) موڑنا الالفاء مڑنا۔

وَلُجْتَ حَتَّى كِدْتَ تَبْخَلُ حَائِلًا لِلْمُنْتَهَى وَمِنَ السُّرُورِ بُكَاءٌ

ترجمہ تو نے بخشش کی یہاں تک کہ قریب ہے کہ تو انتہا کو پہونچ جانے کی وجہ سے بخیل ہو جائے اور خوشی کی وجہ سے رونا ہے

یعنی انتہا بلندی سے واپسی ہوگی تو اس بلند مقام سے نیچے اترنا ہوگا تو بخشش و فیاضی

besturdubooks.wordpress.com

کے اس بلند مقام پر پہنچ چکا ہے کہ اب اس سے کوئی بلند مقام نہیں ہے اور تیرا سلسلہ داد و دہش جاری ہے تو اندیشہ ہے کہ حد کو پہنچ کر نیچے آنا پڑے جس طرح آدمی پہاڑ پر چڑھے اور چوٹی پر پہونچ کر بھی اس کا سفر جاری رہے تو ظاہر ہے کہ دوسری سمت میں چوٹی سے نیچے اترتے ہوئے سفر کرنا ہوگا کیوں کہ اب بلندی ختم ہو چکی ہے بالکل اسی طرح اس کی فیاضی ہے جس طرح انتہائے خوشی میں آدمی کی آنکھوں سے آنسو نکل آتا ہے معلوم ہوا کہ مسرت کی حد تمام ہو چکی تھی اس لئے مسرت کے باوجود آنکھوں میں آنسو جو غم کی علامت ہے

لغات جُدْتَ الجود (ن) بخشش کرنا الجودۃ (ن) عمدہ ہونا اچھا ہونا تبخل البخل (س) بخیل ہونا منتھی (اسم مفعول) الانتھاء حد کو پہنچ جانا السرور مصدر (ن) خوش ہونا بکاء مصدر (ض) رونا

اَبْدَاْتَ شَيْئًا مِنْكَ يُعْرَفُ بَدْؤُهٗ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ وَاَعَدْتَ حَتّٰى اُنْكِرَ الْاَبْدَاءُ

ترجمہ تو نے کسی چیز کی ابتدا کی اور تجھی سے اس کی ابتدا جانی جاتی ہے اور تو نے دہرایا تو اس کی ابتدا لا معلوم ہو گئی۔

یعنی ردو دہش کا جو طریقہ کار تو نے اختیار کیا وہ اپنی مثال آپ تھا اس سے پہلے اس کا لیکن وجود نہیں تھا تو ہی اس کا موجد رہا اور ہر شخص نے جان لیا کہ تیری ذات سے اس کی ابتدا ہوئی ہے اور پھر جب دوبارہ اس نو ایجاد کام کو انجام دینے کی نوبت آئی تو اس سے عظیم تر طریقہ کار ایجاد کر لیا اس کی عظمت و فضیلت کے سامنے پہلے کارنامے کی اہمیت ختم ہو گئی اس لئے اس کی ایجاد کو بھی بھول گئے لوگ

لغات۔ ابدأتَ البدأ (ف) الابداء شروع کرنا یعرف المعرفۃ (ض) پہچاننا بدؤ مصدر (ف) شروع کرنا اعدتَ الاعادۃ لوٹانا، دوبارہ کرنا العود (ن) لوٹنا انکر الانکار لا معلوم ہونا، انکار کرنا

فَالْفَخْرُ عَنْ تَقْصِيْرِهٖ بِكَ نَاكِبٌ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ وَالْمَجْدُ مِنْ اَنْ يُسْتَزَادَ بَرَاءُ

ترجمہ پس فخر اپنی کوتاہی کی وجہ سے تجھ سے کنارہ کش ہے اور بزرگی و شرافت زیادہ طلب کئے جانے سے بری ہے۔

یعنی قابل فخر کارناموں کے اعلیٰ مقام پر تو پہونچ گیا ہے اب فخر کے دامن میں اس سے زیادہ گنجائش نہیں اس لئے وہ اپنی کوتاہی کی وجہ سے تیری راہ چھوڑ کر ایک طرف ہو گیا ہے

besturdubooks.wordpress.com

اور شرافت و بزرگی کے خزانہ سے تو نے اتنا حاصل کر لیا ہے کہ اب اس کے پاس اپنے لئے کچھ بچا ہی نہیں اس لئے مزید طلب و سوال سے وہ بری الذمہ ہو چکی ہے۔

لغات:۔ الفخر مصدر (ن ف) فخر کرنا (س) تکبر کرنا ناکب کنارہ کش النکب النکوب (ن) ہٹ جانا (س) راستہ سے ہٹ جانا المجد بزرگی، فضیلت المجادۃ (ک) بزرگوار ہونا یستزاد زیادہ مانگا جائے الاستزادۃ زیادہ طلب کرنا البراءۃ (س) بری ہونا۔

فَإِذَا سُئِلْتَ فَلَا لِأَنَّكَ مُحْوِجٌ　　وَإِذَا كُتِمْتَ وَشَتْ بِكَ الْآلَاءُ

ترجمہ پس جب تجھ سے سوال کیا جاتا ہے تو اس لئے نہیں کہ حاجتمند بنانے والا ہے اور جب تو پوشیدہ ہوتا ہے تو نعمتیں چغلی کھاتی ہیں۔

یعنی جب سوال کرنے والا اپنی ضرورتوں کا سوال کرتا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ تو نے ان کو سوال کرنے پر مجبور کر دیا ہے اور جب تو پوشیدہ رہتا ہے تو تیرے انعامات پتہ بتا دیتے ہیں کہ انعام دینے والا یہیں کہیں موجود ہے یہ شہرت ہر فرد تک پہونچ جاتی ہے یہی شہرت ان کو تیرے دروازے تک لے آتی ہے تاکہ تیرے دربار سے وہ حاجت پوری کریں

لغات، سئلت السوال (ف) سوال کرنا محوج الاحواج ضرورتمند بنانا کتمت الکتمان (ن) چھپانا وشت الوشی (ض) چغلی کھانا الآلاء (واحد) إلی نعمت

وَإِذَا مُدِحْتَ فَلَا لِتَكْسِبَ رِفْعَةً　　لِلشَّاكِرِينَ عَلَى الْإِلَٰهِ ثَنَاءُ

ترجمہ۔ اور جب تیری تعریف کی جاتی ہے تو اس لئے نہیں کہ تو بلندی حاصل کرے شکر ادا کرنے والوں کا معبود کی تعریف کرنا فرض ہے

یعنی لوگوں کی تعریف کا تیرا رتبۂ بلند محتاج نہیں، کوئی تعریف کرے یا نہ کرے تیری عظمت و فضیلت اپنی جگہ ہے ان کی تعریف اور مدح و ستائش سے تیری عظیم المرتبتی میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا جس طرح لوگ خدا کی تعریف کرتے ہیں تو اس سے خدا کی عظمت میں کیا اضافہ ہوتا ہے، ظاہر ہے کہ بالکل نہیں وہ خود عظیم و بلند ہے وہ بندوں کی تعریف کا محتاج نہیں ہے، خدا کی تعریف اور حمد تو صرف شکر گذاری کا فرض ادا کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ اسی طرح تیری مدح تیرے انعام و اکرام کی شکر گذاری کا ایک طریقہ ہے کہ تیری

besturdubooks.wordpress.com

مدح کہی جائے اور تیری تعریف کی جائے

لغات: مدحت المدح (ف) تعریف کرنا رفعۃ بلند مصدر (ف) بلند کرنا، اونچا کرنا، اٹھانا الشاکرین الشکور (ن) شکریہ ادا کرنا الٰہ معبود (ج) الہۃ ثناء تعریف (ج) اثنیۃ۔

وَاِذَا مُطِرَتْ فَلَا لِاَنَّکَ مُجْدِبٌ ۔ یُسْقَی الْخَصِیْبُ وَتُمْطَرُ الدَّامَاءُ

ترجمہ اور جب تجھ پر بارش کی جاتی ہے تو اس لئے نہیں کہ تو قحط زدہ ہے شاداب زمین بھی سیراب کی جاتی ہے اور سمندروں پر بھی بارش ہوتی ہے۔

یعنی تیرے علاقے اور حکومت میں بادل برستے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ یہ علاقہ قحط زدہ ہے وہ تو ہر حال میں سرسبز شاداب ہے اصل میں بارش جب ہوتی ہے تو وہ ہر جگہ ہوتی ہے سرسبز و شاداب کھیتوں پر بھی بادل برستے ہیں اور خود سمندروں اور دریاؤں پر بھی بارش ہوتی ہے اور صاف ظاہر ہے کہ سرسبز کھیتوں کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے نہ سمندروں اور دریاؤں کو۔

لغات مطرت المطر (ن) برسنا، بارش ہونا الامطار برسانا مجدب قحط زدہ الجدب (ض ن) قحط زدہ ہونا خشک سالی ہونا یسقی السقی (ض) سیراب کرنا الخصیب شاداب، سرسبز الخصب (ض س) سرسبز ہونا، شاداب ہونا تمطر الامطار برسانا الداماء سمندر

لَمْ تَحْکِ نَائِلَکَ السَّحَابُ وَاِنَّمَا ۔ حُمَّتْ بِهٖ فَصَبِیْبُهَا الرُّحَضَاءُ

ترجمہ بادل نے تیری بخشش کی نقالی نہیں کی ہے بلکہ اس کو بخار ہوگیا تھا اس کی بارش اسکا پسینہ ہے

یعنی تیرے ابر کرم کی بارش کا بادل کیا مقابلہ کر سکتا ہے اسے تیرے ابر کرم کی موسلا دھار بارش کو دیکھ کر کوفت اور جلن کی وجہ سے بخار چڑھ گیا اور بخار کی شدت کے بعد اس کو پسینہ آنے لگا یہی پسینہ بارش بنکر برس گیا ورنہ اس بادل کو تیرے جود و کرم کی بارش کو دیکھ کر برسنے کی ہمت کہاں تھی؟

لغات۔ لم تحک الحکایۃ (ض) نقل کرنا، قصہ بیان کرنا نائل بخشش النول (ن) بخشش کرنا السحاب بادل (ج) سحب سحائب حمت بخار ہوگیا الحم (ن) گرم ہونا صبیب بارش الصب (ن) پانی بہانا، پانی انڈیلنا الرحضاء پسینہ الرحض (ن) الارحاض پسینہ آنا۔

لَمْ تَلْقَ هٰذَا الْوَجْهَ شَمْسُ نَهَارِنَا ۔ اِلَّا بِوَجْهٍ لَیْسَ فِیْهِ حَیَاءٌ

ترجمہ ہمارے دن کا سورج اس چہرے سے نہیں ملا مگر ایسے چہرے کیساتھ جسمیں شرم و حیا نہیں ہے

besturdubooks.wordpress.com

یعنی آسمان کے سورج کی ممدوح کے روشن اور تابناک چہرے کے سامنے کوئی حقیقت نہیں اس کے باوجود وہ روز طلوع ہوتا ہے اور ممدوح کے رخ روشن کے سامنے آتا ہے اور سورج کو چراغ دکھاتا ہے ظاہر ہے کہ یہ انتہائی بے غیرتی و بے شرمی ہے، کیونکہ چہرے کی تابناکی کے سامنے اس کی کوئی وقعت نہیں

لغات لم تلق اللقاء (س) ملنا، ملاقات کرنا الوجہ چہرہ (ج) وجوہ شمس سورج (ج) شموس حیاء شرم وحیا، تروتازگی، بارش الاستحیاء شرم کرنا، شرم آنا۔

فَيَا اَيُّمَا قَدَمٍ سَعَيْتَ اِلَى الْعُلٰى ۔۔۔ اُدُمُ الْهِلَالِ لِاَخْمَصَيْكَ حِذَاءُ

ترجمہ پس تو کن قدموں سے بلندیوں کی طرف چڑھ گیا، چاند کی کھال ترے تلووں کیلئے جوتا ہو،

یعنی حیرت ناک بات ہے کہ مراتب کی ان بلندیوں تک تو کن قدموں سے چڑھ کر گیا خدا کرے چاند کی کھال سے تیری جوتیاں بنائی جائیں اور تو ہمیشہ بلندیوں پر رہے۔

لغات۔ قدم (ج) اقدام سعیت السعی (س) دوڑنا، کوشش کرنا علٰی (واحد) علیۃ بلندی ادم (واحد) ادیم کھال چمڑا اخمص پاؤں کا تلوا حذاء جوتا (ج) احذیۃ الحذو (ض) جوتا پہننا۔

وَلَكَ الزَّمَانُ مِنَ الزَّمَانِ وِقَايَةٌ ۔۔۔ وَلَكَ الْحِمَامُ مِنَ الْحِمَامِ فِدَاءُ

ترجمہ، ترے لئے زمانہ زمانہ سے حفاظت کا ذریعہ اور تیرے لئے موت موت پر قربان ہو جائے۔

یعنی میری دعا ہے کہ زمانہ کی طرف سے جو حوادث تیری طرف آنے والے ہیں ان حوادث کا نشانہ خود زمانہ بنتا رہے اور تو حوادث زمانہ سے محفوظ رہے اسی طرح جو موت تیری طرف آنے والی ہے وہ خود موت کا شکار ہو جائے اور تجھے کبھی موت ہی نہ آئے اور تو ہمیشہ زندہ رہے۔

لغات زمان زمانہ (ج) ازمنۃ وقایۃ حفاظت مصدر (ض) بچانا الحمام موت فداء قربان مصدر (ض) قربان ہونا فدیہ

لَوْ لَمْ تَكُنْ مِنْ ذَا الْوَرٰى اللَّذْ مِنْكَ هُوْ ۔۔۔ عَقِمَتْ بِمَوْلِدِ نَسْلِهَا حَوَّاءُ

ترجمہ اگر تو اس مخلوق میں سے نہ ہوتا جو تیری ہی وجہ سے ہے تو حضرت حوا اپنی نسل کے پیدا کرنے سے بانجھ رہ جاتیں۔

یعنی کرۂ ارضی پر اس وقت بسنے والی مخلوق تیری ہی وجہ سے وجود میں آئی اگر تو اس مخلوق میں شامل نہ ہوتا تو حضرت حوا کی یہ نسل بھی وجود میں نہ آتی اور انسانوں کا وجود آج صفحۂ ہستی

besturdubooks.wordpress.com

پر نہ ہوتا چونکہ تو حوا کی نسل میں پیدا ہو گیا اس لئے ساری مخلوق وجود میں آ ئی،
لغات الّذی میں ایک لغت عَقِمَتِ العقم (س) بانجھ ہونا، اولاد نہ ہونا نسل اولاد، ذریت (ج) انسال

وعنّی المغنی فقال

مَاذَا یَقُوْلُ الَّذِیْ یُغَنِّیْ ۔۔۔ یَاخَیْرَ مَنْ تَحْتَ السَّمَاءِ

ترجمہ، جو گا رہا ہے وہ کیا کہہ رہا ہے؟ اے وہ شخص جو آسمان کے نیچے رہنے والوں میں بہترین ہے یعنی گانے والے کی آواز تو کانوں میں پڑ رہی ہے لیکن میں سمجھ نہیں سکا کہ وہ کیا گا رہا ہے؟
لغات ۔یغنّی التغنیہ التغنّی کا نام المغنّی گانے والا

شَغَلْتَ قَلْبِیْ بِلَحْظِ عَیْنِیْ ۔۔۔ اِلَیْکَ عَنْ حُسْنِ ذَا الْغِنَاءِ

ترجمہ تیری طرف میری آنکھوں کے دیکھنے کی وجہ سے تو نے میرے دل کو اس گانے کی خوبی سے غافل کر دیا یعنی میں تو تیرے جمال دل فریز اور فضل و کمال کے دیکھنے میں مصروف تھا اور میری ساری توجہ تیری طرف منعطف تھی اس لئے گانے والی کی طرف دھیان ہی نہیں گیا اور میں اس کے حسن اور خوبی کو محسوس ہی نہ کر سکا تیری پرکشش شخصیت کے سامنے ہوتے ہوئے دوسری طرف توجہ کیسے ہو سکتی ہے؟
لغات شَغَلْتَ الشغل (ف) مشغول کرنا، غافل کرنا، کسی کام میں لگے رہنا الاشغال التشغیل مشغول کرنا قلب دل (ج) قلوب لحظ مصدر (ف) گوشۂ چشم سے دیکھنا، انتظار کرنا الملاحظۃ ایک دوسرے کو دیکھنا عین آنکھ (ج) اعیان عیون

بنی کافور دارا بازاء الجامع الاعلیٰ علی البرکۃ وطالب ابا الطیب بذکرھا فقال یھنئہ بھا

اِنَّمَا التَّھْنِئَاتُ لِلْاَکْفَاءِ ۔۔۔ وَلِمَنْ یَّدَّنِیْ مِنَ الْبُعَدَاءِ

ترجمہ مبارکبادی دینے کا حق ہمسروں کو ہے یا اس شخص کو ہے جو دور والوں میں سے قریب آئے، یعنی چھوٹا بڑے کو مبارکباد دے تو یہ چھوٹا منہ بڑی بات ہوئی برابر، برابر والوں کو مبارکباد

besturdubooks.wordpress.com

دے دیا کوئی باہر سے چل کر آئے اور حاضر دربار ہو تو وہ مبارکباد دے میں نہ ہمسر ہوں اور نہ باہر سے آنے والوں میں شامل ہوں اس لئے میرے لئے مبارکباد دینا زیبا نہیں ہے،
لغات۔ التھنئات (واحد) التھنئۃ۔ مصدر مبارکبادی دینا اکفاء (واحد) کفو مثل نظیر برابر یکّی فی الادنیٰ تو (افعال، الدنو ان) قریب ہونا الادناء قریب کرنا البعد اور (واحد) بعید دور رہنے والا البعد (ک) دور ہونا۔

وَاَنَا مِنْکَ لَا یُھَنِّیئُ عُضْوٌ بِالْمَسَرَّاتِ سَائِرَ الْاَعْضَاءِ

ترجمہ اور میں تجھ سے ہوں کوئی ایک عضو سارے اعضاء کو خوشیوں کی مبارکباد نہیں دیا کرتا ہے۔
یعنی میں اور تم تو ایک جسم کے مختلف حصے ہیں ایک حصہ کو کوئی مسرت حاصل ہوئی تو اس کو دوسرا عضو کب مبارکباد دیتا ہے آنکھ کو کسی نظر نواز منظر کی سعادت حاصل ہوئی زبان نے کسی لطیف ذائقہ سے لطف اٹھایا تو دوسرے اعضاء اس کو مبارکباد نہیں دیا کرتے اسی طرح افراد خاندان یا افراد مجلس ہمہ وقت ایک ساتھ رہنے سہنے والے ایک دوسرے کو کہاں مبارکباد دیتے ہیں
لغات۔ لا یھنی التھنئۃ مبارکباد دینا الھنأ (ن ض) خوشگوار ہونا (س) خوش ہونا کھانے سے لطف اٹھانا (ک) بغیر مشقت کے حاصل ہونا عضو حصہ جسم (ج) اعضاء المسرات (واحد) مسرت خوشی مصدر (ن) خوش ہونا

مُسْتَقِلٌّ لَکَ الدِّیَارَ وَلَوْ کَانَ نُجُوْمًا اٰجُرُّ ھٰذَا الْبِنَاءِ

ترجمہ میں مکانات کو تیرے لئے کم قیمت سمجھتا ہوں چاہے اس تعمیر کی اینٹیں ستاروں ہی کی کیوں نہ ہوں۔
یعنی مکانوں کی تعمیر پر فخر کو میں کمتر سمجھتا ہوں اس سے تیری عظمت میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا جن کی ذات میں کوئی کمال نہ ہو وہ لوگ بڑی بڑی بلڈنگوں اور عمارتوں پر فخر کریں تجھے اس کی ضرورت نہیں چاہے اس عمارت کی ایک ایک اینٹ ستاروں ہی کی کیوں نہ ہو
لغات۔ مستقل الاستقلال کم سمجھنا کم ماننا القلۃ (ض) کم ہونا دیار مکانات، آبادی (واحد) دار نجوما (واحد) نجم ستارہ اجر اینٹ البناء عمارت (ج) ابنیۃ البناء (ض) تعمیر کرنا بنانا بنیاد ڈالنا۔

وَلَوْ اَنَّ الَّذِیْ یَخِرُّ مِنَ الْاَمْوَاهِ فِیْهَا مِنْ فِضَّةٍ بَیْضَاءِ

ترجمہ اگرچہ اس عمارت میں وہ پانی جو اوپر سے رہا ہے پگھلائی ہوئی سفید چاندی ہی کا کیوں نہ ہو

besturdubooks.wordpress.com

یعنی اس عمارت میں جو پانی گرنے کی گڑگڑاہٹ سنائی دے رہی ہے وہ پانی نہ ہو بلکہ پگھلائی ہوئی چاندی بہ رہی ہو تب بھی اس کی تعمیر تمہارے رتبہ سے کمتر ہے۔

لغات تَجَزّ الخرير (ض ن) پانی بہنے یا ہوا چلنے میں آواز ہونا خراٹے لینا الخَرّ الخرور (ن ض) اوپر سے نیچے گرنا امواہ (واحد) ماء پانی۔

اَنْتَ اَعْلٰی مَحَلَّۃً اَنْ تُھَنّٰی　　بِمَکَانٍ فِی الْاَرْضِ اَوْفِی السَّمَاءِ

ترجمہ تو اس بات سے بہت بلند ہے کہ تجھے زمین یا آسمان میں تیرے کسی مکان کے سلسلے میں مبارکبادی دی جائے۔

یعنی تیرا مقام ومرتبہ اتنا بلند ہے کہ چاہے تو زمین پر کوئی عمارت بنائے یا آسمان پر کوئی تعمیر کرے اس کی مبارکبادی دی جائے تیرے مرتبہ سے اب بھی کمتر ہے۔

لغات۔ اعلیٰ (اسم تفضیل) العلو (ن) بلند ہونا محلۃ مرتبہ رتبہ تُھَنّٰی التھنئۃ مبارکباد دینا۔ ارض زمین (ج) اراضی السماء (ج) سمٰوٰت۔

وَلَکَ النَّاسُ وَالْبِلَادُ وَمَا یَسْـــرَحُ بَیْنَ الْغَبْرَاءِ وَالْخَضْرَاءِ

ترجمہ لوگ اور شہر اور تمام چیزیں جو آسمان اور زمین کے درمیان چل پھر رہی ہیں تیرے لئے ہیں

یعنی جب سب کچھ تیرا ہے تو صرف ایک مکان پر مبارکبادی کا کیا معنی ہے،

لغات۔ البلاد (واحد) بلد شہر یسرح السرح (ف) جانور کا چرنے کے لئے جانا الغبراء اغبر کا مونث زمین الغبور (ن) گرد آلود ہونا، گذرنا، ٹھہرنا التغبیر گرد وارنا، غبار آلود ہونا الخضراء اخضر کا مؤنث آسمان الخضر (س) شاداب ہونا،

وَبَسَاتِیْنُکَ الْجِیَادُ وَمَا تَحْمِـــلُ مِنْ سَمْھَرِیَّۃٍ سَمْرَاءِ

ترجمہ اور تیرے باغات عمدہ گھوڑے ہیں اور گندم گوں سمہری نیزے ہیں جو وہ اٹھائے ہیں

یعنی پودے لگانا، شجرکاری کرنا، باغات لگوانا تیرے شایان شان نہیں تیرے باغات تو درحقیقت عمدہ فوجی گھوڑے نیزے اور تلواریں ہیں تیری تفریح کے بھی سامان ہیں۔

لغات بساتین (واحد) بستان باغ الجیاد عمدہ گھوڑے الجید (س) خوبصورت اور لمبی گردن والا ہونا سمراء گندم گوں اسمر کا مونث السمرۃ (س ک) گندم گوں ہونا۔

besturdubooks.wordpress.com

إِنَّمَا يَفْخَرُ الْكَرِيْمُ أَبُو الْمِسْـــكِ بِمَا يَبْتَنِيْ مِنَ الْعَلْيَاءِ

ترجمہ شریف ابوالمسک صرف ان بلند مرتبوں پر فخر کرتا ہے جس کی وہ تعمیر کرتا ہے،
یعنی ابوالمسک کافور کے لئے فخر و مباہات کی چیز اینٹ پتھر کی تعمیرات نہیں ہیں بلکہ وہ عظمت
و مرتبہ جو اپنے عظیم کارناموں کی وجہ سے پاتا ہے وہی فخر کی چیزیں ہیں،

لغات الفخر مصدر (س) فخر کرنا بمعنی الابتناء البناء (ض) بنانا تعمیر کرنا علیا اعلی کا مونث
بلندی وقلت العلو (ن) بلند ہونا الاعلاء بلند کرنا۔

وَبِأَيَّامِهِ الَّتِيْ انْسَلَخَتْ عَنْـــهُ وَمَا دَارُهُ سِوَى الْهَيْجَاءِ

ترجمہ اور اپنے ان زمانوں پر جو گذرے ہیں اور لڑائی کے سوا اس کا کوئی گھر نہیں ہے
یعنی پوری زندگی اس نے جو عظیم الشان کارنامے انجام دیئے وہ اس کے لئے قابل فخر
ہیں مکان کی تعمیر اس کے لئے فخر کی بات نہیں اس کا گھر تو لڑائی کے سوا دوسرا ہے ہی نہیں،

لغات انسلخت گذر گئے الانسلاخ گذرنا علیحدہ ہونا ننگا ہونا السلخ (ن ض) کھال اتارنا قمیص
اتارنا الھیجاء جنگ الھیج (ض) برانگیختہ کرنا،

وَبِمَا أَثَّرَتْ صَوَارِمُهُ الْبِيْـــضُ لَهُ فِيْ جَمَاجِمِ الْأَعْدَاءِ

ترجمہ اور زخموں کے ان نشانات پر جو اس کی چمکتی ہوئی تلواروں نے دشمنوں کی کھوپڑیوں
میں بنا دیئے ہیں۔
یعنی آج بھی اس کے دشمنوں کی کھوپڑیوں پر اسکی تلواروں کے لگائے ہوئے زخموں کے
نشانات موجود ہیں اس نے بڑے بڑے بہادر سورماؤں اور سرکش دشمنوں کے مقابلہ میں
فتوحات حاصل کی ہیں اور ان کھوپڑیوں کو پھاڑ ڈالا ہے کافور کے فخر کی یہی چیز ہے۔

لغات اثرت التاثیر اثر کرنا الاثر (ن ض) ترقی کرنا صوارم (واحد) صارمۃ تلوار الصرم (ض)
کاٹنا جماجم (واحد) جمجمۃ کھوپڑی۔

وَبِمِسْكٍ يُكْنٰى بِهِ لَيْسَ بِالْمِسْـــكِ وَلٰكِنَّهُ أَرِيْجُ الثَّنَاءِ

ترجمہ اور مشک پر جو کنیت رکھی جاتی ہے لیکن یہ وہ مشک نہیں بلکہ تعریف کی خوشبو ہے
یعنی اس کے فخر کی چیز اس کے عظیم کارناموں کی شہرت اور ان کا ہر جگہ چرچا ہونا اور

besturdubooks.wordpress.com

لوگوں کا اس کی تعریف کرنا ہے قابل فخر وہ مشک نہیں جو ہرن کے نافہ سے نکلتی ہے بلکہ میری مراد وہ خوشبو ہے جو تعریف کے پھولوں سے پھوٹتی ہے

لغات. یکنی التکنیۃ کنیت رکھنا اریج خوشبو معدر (س) خوشبو دینا، مہکنا۔

لَا بِمَا تَبْتَنِي الْحَوَاضِرُ فِي الرِّ ..... يْفِ وَمَا يَطَّبِي قُلُوبَ النِّسَاءِ

ترجمہ نہ کہ ان عمارتوں پر جو شہری لوگ سبزہ زاروں میں بناتے ہیں اور نہ ان چیزوں پر جو عورتوں کے دلوں کو مائل کرتی ہیں

یعنی گھروں میں تعیش کی زندگی گذارنے والے لوگ تفریح کے مقامات میں اپنی عمارتیں بنواتے ہیں یا زیب و زینت اختیار کر کے عورتوں کو اپنی طرف مائل کرتے ہیں یہ اس کے لئے فخر کی چیزیں نہیں ہیں۔

لغات تبتنی الابتناء بنانا الحواضر (واحد) حاضرۃ شہری لوگ الحضارۃ (ن) شہر میں مقیم ہونا الریف سبزہ زار (ج) ارياف ريوف الريف (ض) سبزہ زار میں آنا يطّبی الاطّباء (افتعال) الطيب الطيبة (ض) دل خوش ہونا اچھا اور عمدہ ہونا۔

نَزَلَتْ إِذْ نَزَلْتَهَا الدَّارُ فِي أَحْسَـــنَ مِنْهَا مِنَ السَّنَا وَالسَّنَاءِ

ترجمہ جب تو اس مکان میں اترا تو وہ مکان آب و تاب اور عمدگی میں پہلے کے لحاظ سے زیادہ بہتر درجہ میں ہوگیا۔

یعنی مکان بذات خود خوبصورت اور عمدہ تھا لیکن جب سے تو نے اس میں قدم رکھ دیا تو پہلے سے کہیں زیادہ خوبصورت اور عمدہ نظر آنے لگا۔

لغات نزلت النزول (ض) اترنا السنا روشنی، چمک، آب و تاب معدر (س) بلند مرتبہ ہونا السناء (ن) بجلی کوندنا، روشنی کا بلند ہونا

حَلَّ فِي مَنْبِتِ الرَّيَاحِينِ مِنْهَا مَنْبِتُ الْمَكْرُمَاتِ وَالْآلَاءِ

ترجمہ اس کے پھولوں کے اگنے کی جگہ بخششوں اور نعمتوں کے اگنے کی جگہ بن گئی

یعنی جب سے تو اس مکان میں آگیا تو پہلے جہاں پھولوں کے پودے اگتے تھے وہیں عطاء وکرم اور جود وکرم کے پھول کھلنے لگے۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات۔ حلّ تر گیا الحلّ (ن ض) نازل ہونا سکان میں اترنا منبت النبت (ن) اگنا د یاحین (د احد) ریحان خوشبودار پھول الآء (واحد) اِلٰی نعمت

تَفْضَحُ الشَّمْسَ كُلَّمَا ذَرَّتِ الشَّمْـــسُ بِشَمْسٍ مُنِيرَةٍ سَوْدَاءِ

ترجمہ جب بھی سورج طلوع ہوتا ہے تو تو اس کو کالے روشن سورج سے رسوا اور خفیف کردیتا ہے یعنی کافور کا کالا چہرہ اتنا روشن اور تابناک ہے کہ جب سورج طلوع ہوتا ہے اس کے چہرے کی آب وتاب دیکھ کر اپنی معمولی روشنی پر شرمندہ اور اپنی نگاہ میں رسوا ہو جاتا ہے

لغات تفضح الفضح (ف) رسوا کرنا برائی ظاہر کرنا ذرّت الذرّ (ن) آفتاب کا طلوع ہونا روانہ ہونا منیرۃ الانارۃ روشن کرنا النور (ن) روشن ہونا۔

إِنَّ فِي ثَوْبِكَ الَّذِي الْمَجْدُ فِيهِ لَضِيَاءً يُزْرِي بِكُلِّ ضِيَاءِ

ترجمہ بے شک ترے اس کپڑے میں جس میں شرافت ہے ایک ایسی روشنی اور آفتاب ہے جو ہر روشنی کو عیب دار بنا دیتی ہے۔

یعنی جو لباس تو پہن لیتا ہے اس میں تیری ذات سے وہ روشنی پیدا ہو جاتی ہے کہ اس کے سامنے ہر روشنی ہلکی معمولی اور عیب دار لگنے لگتی ہے،

لغات المجد بزرگی شرافت المجادۃ (ک) شریف ہونا ضیاء روشنی مصدر (ن) روشن ہونا یزری الزری الزرایہ (ض) الازراء عیب دار بنانا۔

إِنَّمَا الْجِلْدُ مَلْبَسٌ وَابْيِضَاضُ النَّـــفْسِ خَيْرٌ مِنِ ابْيِضَاضِ الْقَبَاءِ

ترجمہ جلد ایک لباس ہے اور روح کی سفیدی قبا کی سفیدی سے بہتر ہے

یعنی آدمی کی اوپری جلد درحقیقت انسانی روح کا ایک لباس ہے لباس چاہے جیسا بھی حقیر معمولی اور بدرنگ ہو لیکن پہننے والے میں ایک حسن ہے تو لباس کے معمولی ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا اسی طرح انسان کا رنگ کالا ہے لیکن روح، طبیعت و فطرت آدمی کی صاف شفاف ہے تو وہی قابل قدر چیز ہے، قبا اور ظاہری لباس اگر سفید شفاف ہے لیکن دل کالا ہے وہ قبا کی سفیدی کس کام کی ہے۔

لغات جلد کھال (ج) جلود ملبس لباس (ج) ملابس اللبس بضم اللام (س) پہننا بفتح اللام

besturdubooks.wordpress.com

(ض) اشتبہ بنا دینا قباء کپڑوں کے اوپر پہنا جانے والا لباس (ج) اقبیۃ الابیضاض سفید ہونا

كَرَمٌ فِي شَجَاعَةٍ وَذَكَاءٌ   فِي بَهَاءٍ وَقُدْرَةٌ فِي وَفَاءٍ

ترجمہ بہادری میں شرافت ہے خوبصورتی میں ذکاوت ہے وفا کرنے میں قدرت ہے یعنی بہادری وحشیانہ بہادری نہیں ہے بلکہ اس میں شرافت ہے بہادری کا استعمال بھی شریفانہ ہے خوبصورتی کے ساتھ ذکاوت بھی ہے اگر چہرہ خوبصورت ہو اور آدمی عقل سے کورا ہو تو حسن کی کشش غارت ہو جاتی ہے کسی سے کوئی عہد کرتا ہے تو اس کو پورا کرنے کی طاقت بھی رکھتا ہے ہر خوبی پورے توازن کے ساتھ ہے۔

لغات شجاعۃ (ک) بہادر ہونا ذکاء الذکاوۃ (س ک) ذکی ہونا تیز طبع ہونا بہاء مصدر (س ک) خوبصورت ہونا وفاء (ض) مصدر پورا کرنا

مَنْ لِبِيضِ الْمُلُوكِ أَنْ تُبْدِلَ اللَّوْنَ بِلَوْنِ الْأُسْتَاذِ وَالسَّحْنَاءِ

ترجمہ گورے بادشاہوں میں سے کون استاذ کافور کے رنگ اور ہیئت سے اپنا رنگ بدل سکتا ہے یعنی گورے رنگ والے بادشاہوں کی تمنا ہے کہ کافور کے چہرے کا رنگ کالا ان کو بھی نصیب ہو جائے لیکن یہ ان کے بس کی بات نہیں ہے

لغات بیض (واحد) ابیض سفید رنگت والا لون رنگ (ج) الوان استاذ (ج) اساتذۃ السحناء ہیئت، صورت، جلد کی آب و تاب۔

فَتَرَاهَا بَنُو الْحُرُوبِ بِأَعْيَانٍ   تَرَاهُ بِهَا غَدَاةَ اللِّقَاءِ

ترجمہ کہ لڑائی والے لڑائی کے دن ان کو انھیں آنکھوں سے دیکھیں جن سے ان کو (کافور) دیکھتے ہیں یعنی سیاہ رنگ کی تمنا اس لئے ہے کہ میدان جنگ میں کافور کے چہرے سے جو رعب ٹپکتا ہے اس سے دشمن دہل کر رہ جاتے ہیں اگر ان کا بھی رنگ سیاہ ہوتا ہے تو ان کے چہرے چہرے سے وہی رعب داب برسنے لگتا اور دشمنوں پر ان کی بھی ہیبت بیٹھ جاتی۔

لغات الحروب (واحد) حرب جنگ اللقاء مصدر (س) ملنا۔

يَا رَجَاءَ الْعُيُونِ فِي كُلِّ أَرْضٍ   لَمْ يَكُنْ غَيْرَ أَنْ أَرَاكَ رَجَائِي

ترجمہ ہر خطہ ارضی میں اے آنکھوں کی امید، میری امید و خواہش اسکے سوا کچھ نہیں کہ میں تجھے دیکھوں

besturdubooks.wordpress.com

لغات سجلو سدد (ن) اسیر کرنا العیون (واحد) عین آنکھ۔

وَلَقَدْ أَفْنَتِ الْمَفَاوِزُ خَيْلِي قَبْلَ أَنْ نَلْتَقِي وَزَادِي وَمَائِي

ترجمہ قبل اس کے کہ ہماری ملاقات ہو بیابانوں نے میرا گھوڑا میرا توشہ میرا پانی ختم کر دیا ہے یعنی میں دوران سفر تباہ و برباد ہو گیا تیرے دربار تک میں پہونچا بھی نہیں کہ میرا گھوڑا زاد سفر سب ختم ہو گیا اور میں خالی ہاتھ آیا

لغات افنت الافناء ختم کرنا فنا کرنا الفناء (ض) فنا ہونا المفاوز میدان بیابان (واحد) مفازۃ خیل گھوڑا (ج) خیول نلتقی التقاء (س) الالتقاء ملنا زاد توشہ (ج) ازودۃ ماء پانی (ج) امواہ و میاہ

فَارْمِ بِي مَا أَرَدْتَ مِنِّي فَإِنِّي أَسَدُ الْقَلْبِ آدَمِيُّ الرُّوَاءِ

ترجمہ میرے لئے تو نے جس چیز کا ارادہ کیا ہے میری طرف پھینک دے اس لئے آدمی صورت ہوں مگر دل شیر جیسا ہے

یعنی سب نے تجھ سے کسی شہر کا حاکم بنانے کی جو درخواست کی ہے اگر بنانا چاہے تو بے تکلف بنا دے اور مجھ پر بھروسہ کرے حکومت کے لئے جس مضبوط دل کی ضرورت ہے وہ میرے پاس ہے

لغات اِرْمِ (امر) الرمی (ض) تیر چلانا پھینکنا اسد شیر (ج) اساد اسود اُسْدٌ اُسُدٌ الرواء شکل و صورت

وَفُؤَادِي مِنَ الْمُلُوكِ وَإِنْ كَانَ لِسَانِي يُرَى مِنَ الشُّعَرَاءِ

ترجمہ اور میرا دل بادشاہوں کا ہے اگرچہ میری زبان شاعروں کی جانی جاتی ہے

لغات فؤاد دل (ج) اَفْئِدَۃٌ ملوک (واحد) مَلِكٌ بادشاہ لسان زبان (ج) اَلْسِنَۃٌ اَلْسُنٌ لُسُنٌ لِسَانَاتٌ شعراء (واحد) شاعرٌ

عرض عليه سيفا ابو محمد بن عبيد الله

أَرَى مُرْهَفًا مُدْهِشَ الصَّيْقَلِينَ وَبَابَةَ كُلِّ غُلَامٍ عَتَا

ترجمہ میں ایک تلوار دیکھ رہا ہوں جو صیقل کرنے والوں کو دہشت میں ڈالنے والی اور ہر سرکش غلام کی اصلاح کرنے والی ہے۔

یعنی یہ تلوار اتنی تیز ہے کہ صیقل کرنے والے بھی بہت بہت ڈر ڈر کر اپنا کام کرتے ہیں اور اس کی تیزی کسی بھی سرکش آدمی کے دماغ سے اس کی ساری سرکشی نکالنے کے لئے کافی ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات: مرهفا تیز دھار والی تلوار الارهاف تلوار کا تیز کرنا الرهف (ن) تلوار کی دھار کو باریک کرنا الرهافة (ک) باریک اور پتلا ہونا مدهش الادهاش التدهیش دہشت میں ڈالنا الدهش (س) مدہوش ہونا متحیر ہونا دہشت زدہ ہونا الصیقلین تلوار پر صیقل کرنے والے الصقل (ن) زنگ دور کرنا صاف کرنا چمکانا الصیقل (س) صاف شدہ ہونا اٰیَة مصلح اصلاح کرنے والا غلام لڑکا جوان نوکر (ج) اغلمة غلمان العتوی (ن) سرکش کرنا

اَتَاْذَنُ لِیْ وَلَکَ السَّابِقَاتُ　　اُجَرِّبُہٗ لَکَ فِیْ ذَا الْفَتٰی

ترجمہ کیا تم مجھے اجازت دوگے اور تمہارے پہلے کے بھی احسانات ہیں کہ میں اس نوجوان پر تمہارے سامنے تجربہ کر دوں

یعنی جس طرح تمہارے احسانات چلے آرہے ہیں ایک احسان اور کرو کہ مجھے اجازت دو کہ میں تمہارے سامنے اس نوجوان پر تلوار کی تیزی کا تجربہ کرلوں

لغات تاذن الاذن (س) اجازت دینا سابقات (واحد) سابقةٌ اگلے احسانات اجرب التجربة تجربہ کرنا آزمانا فتی جوان (ج) فتیان

وقال عند ورودہ الی الکوفۃ یصف منازل طریقہ ویہجو کافورا الخ

اَلَا کُلُّ مَاشِیَۃِ الْخَیْزَلٰی　　فِدٰی کُلِّ مَاشِیَۃِ الْہَیْذَبٰی

ترجمہ سنو ہر ناز سے چلنے والی عورت ہر تیز رفتار اونٹنی پر قربان ہو جائے۔

یعنی عورتوں کی نازک خرامی کا میں دیوانہ نہیں ہوں نہ میرے نزدیک یہ پسندیدہ چیز ہے بلکہ وہ میری تیز رفتار اونٹنی پر قربان ہو جائے، مجھے عورتوں کی رفتار ناز سے اونٹنی کی تیز رفتاری پسندیدہ ہے کیونکہ جفاکشی اور سخت کوشی بہادری کی دلیل ہے اور کوئی بہادر کسی کے خرام ناز کا دیوانہ نہیں ہو سکتا ہے

لغات۔ ماشیة (اسم فاعل) المشی (ض) چلنا الخیزلی ناز چال ناز و انداز کی چال الاختیال اترا کر چلنا الهیذبی گھوڑے یا اونٹ کی چال۔

وَکُلُّ نَجَاۃٍ بُجَاوِیَّۃٍ　　خَنُوْفٍ وَمَا بِیْ حُسْنُ الْمِشٰی

ترجمہ اور ہر تیز رفتار بجاوی اونٹنی پر جو گردن موڑ کر دوڑنے والی ہے میرے لئے نازک خرامی کا

besturdubooks.wordpress.com

حسن کچھ نہیں ہے۔

یعنی میں ایک بہادر جفاکش اور سخت کوش انسان ہوں بجاوی اونٹنیاں جو تیز رفتاری کے لئے مشہور ہیں مجھے پسند ہیں زنانی رفتار کی میرے نزدیک کوئی قیمت نہیں ہے

لغات۔ نجاۃ تیز رفتار اونٹنی النجاۃ (ن) تیز دوڑنا النجاۃ (ن) نجات پانا خنوف (صفت) الخنف (ض) سوار کی طرف گردن موڑ کر دوڑنا المشی (واحد) مشیۃ چال

وَلٰكِنَّهُنَّ حِبَالُ الْحَيٰوةِ وَكَيْدُ الْعُدَاةِ وَمَيْطُ الْأَذٰى

ترجمہ۔ اور لیکن وہ زندگی کی رسیاں ہیں اور دشمنوں کے خلاف تدبیر اور مصیبتوں کے دور کرنے کا ذریعہ ہے۔

یعنی لیکن یہ اونٹنیاں چونکہ زندگی کی رسیاں ہیں کہ ان کو پکڑ کر مصیبتوں کی خندق سے نکلا جا سکتا ہے اور بوقت ضرورت دشمنوں کے خلاف ان سے مدد لی جا سکتی ہے اور بچنے کی تدبیر کی جا سکتی ہے اور آئی ہوئی مصیبت کو ان کی وجہ سے دور کیا جا سکتا ہے اس لئے مجھے محبوب ہیں

لغات حبال (واحد) حبل رسی الحیٰوۃ زندگی مصدر (س) جینا، زندہ رہنا کید تدبیر، سازش مصدر (ض) سازش کرنا تدبیر کرنا العداۃ (واحد) عاد دشمن، عداوت کرنے والا میط مصدر (ض) ہٹانا دور کرنا الاذیٰ تکلیف، مصیبت، مصدر (س) تکلیف میں ہونا الایذاء تکلیف دینا، مصیبت دینا۔

ضَرَبْتُ بِهَا التِّيْهَ ضَرْبَ الْقِمَا رِ إِمَّا لِهٰذَا وَإِمَّا لِذَا

ترجمہ میں نے جواری کے پانسہ پھینکنے کی طرح اس کے ذریعہ میدانوں کو طے کیا یا اس کے لئے یا اس کے لئے۔

یعنی جس طرح جواری بازی پر اپنا پانسہ پھینکتا ہے، کبھی بازی جیت جاتا ہے کبھی ہار بھی جاتا ہے اسی طرح میں نے بھی ان بیابانوں میں نفع نقصان سے بے نیاز ہو کر سفر شروع کر دیا نفع ہوگا یا نقصان مجھے اس کی پرواہ نہیں ہے۔

لغات ضربت الضرب بہت سے معانی کے لئے عربی میں مستعمل ہے ان میں راستہ طے کرنا اور پانسہ پھینکنا بھی ہے التیہ میدان بیابان (ج) أتياهٌ أتاويه أتاوِهٌ القمار جوا القمر (ض) جوا کھیلنا (ن) مال چھین لینا المقامرۃ باہم جوا کھیلنا

besturdubooks.wordpress.com

إِذَا فَزِعَتْ قَدَّمَتْهَا الْجِيَا ... دُ وَبِيضُ السُّيُوفِ وَسُمْرُ الْقَنَا

ترجمہ جب خوف زدہ ہوجاتی ہیں تو عمدہ گھوڑے اور چمکتی تلواریں اور گندم گوں نیزے اس سے آگے بڑھ جاتے ہیں۔

یعنی اگر دشمن سے مڈبھیڑ ہوگئی اور اونٹنیاں بے بس ہوگئیں تو فوراً ہی ہم گھوڑوں پر چمکتی ہوئی تلواریں اور گندم گوں مضبوط ترین نیزے لے کر آگے بڑھ جاتے ہیں۔

لغات. فزعت الفزع- الفزع (س ف) گھبرانا، خوف کرنا، دہشت زدہ ہونا سُمْرٌ اسمر کا مونث گندم گوں القنا (واحد) قناۃ نیزہ

فَمَرَّتْ بِنَخْلٍ وَفِي رَكْبِهَا ... عَنِ الْعَالَمِينَ وَعَنْهُ غِنًى

ترجمہ پھر وہ مار نخل پر گذریں اس حال میں کہ ان کے سوار ساری دنیا اور خود اس پانی سے بے نیاز تھے

لغات. مرت المرور (ن) گذرنا رکب (اسم جمع) سوار الرکوب (س) سوار ہونا غنی بے نیازی، مصدر (س) بے نیاز ہونا مالدار ہونا

وَأَمْسَتْ تُخَيِّرُنَا بِالنِّقَا ... بِ وَادِي الْمِيَاهِ وَوَادِي الْقُرَى

ترجمہ اور شام کی نقاب، وادی میاہ اور وادی قری کا ہم کو اختیار دیتے ہوئے

یعنی شام ہوتے ہوتے یہ نقاب وادی میاہ وادی قری سے ہوتے ہوئے گذریں تو ان میں سے جہاں چاہتے ہم شب گذاری کر سکتے تھے لیکن آگے بڑھتے گئے،

لغات امست الامساء شام کرنا تخیر التخییر اختیار دینا نقاب، وادی میاہ، وادی قری مقامات کے نام

وَقُلْنَا لَهَا أَيْنَ أَرْضُ الْعِرَاقِ ... فَقَالَتْ وَنَحْنُ بِتُرْبَانَ هَا

ترجمہ ہم نے اونٹنیوں سے کہا کہ سرزمین عراق کہاں ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ یہی ہے اور ہم اس وقت تربان میں تھے۔

یعنی ہم نے گھبرا کر پوچھا آخر عراق کب آئے گا عراق کی حدود کہاں سے شروع ہوگی یہ اس وقت ہم نے پوچھا جب ہم مقام تربان سے گذر رہے تھے تو اونٹنیوں نے زبان حال سے بتا دیا کہ یہی تو ہے جس میں ہم چل رہے ہیں اب عراق کہاں دور ہے؟

besturdubooks.wordpress.com

وَهَبَّتْ بِحِسْمَى هَبُوْبَ الدَّبُوْرِ مُسْتَقْبِلَاتٍ مَهَبَّ الصَّبَا

ترجمہ اور مقام حسمی میں پچھوائی ہوا کی طرح چلیں پروائی ہوا کا سامنا کرتے ہوئے۔

یعنی جس طرح باد غربی میں تیز رفتاری اور زور ہوتا ہے اسی طرح مقام حسمی میں اونٹنیوں کی تیز رفتاری اور چونکہ ہماری سواریوں کا رخ جانب مشرق تھا اس لئے پروائی ہوا کا جھونکا آرہا تھا۔

لغات هبّت الهبوب (ن) ہوا کا چلنا الدبور پچھوائی ہوا، باد غربی الصبا پروائی ہوا، باد شرقی مستقبلا الاستقبال سامنے آنا الاقبال متوجہ ہونا التقبیل بوسہ دینا القبول (س) قبول کرنا۔

تَرُوْمُ الْكِفَافَ وَكِبْدَ الْوِهَادِ وَجَارَ الْبُوَيْرَةِ وَادِي الْغَضَى

ترجمہ ایک طرف پھینکتی جا رہی تھیں کفاف اور کبد وہاد اور جار بویرہ اور وادی غضی کو،

یعنی ہمارا سفر مسلسل جاری تھا ابھی اونٹنیاں کفاف میں پہونچیں پھر کبد وہاد، جار بویرہ اور وادی غضی کو ایک طرف چھوڑتی ہوئی بڑھی چلی جا رہی تھیں

وَجَابَتْ بُسَيْطَةَ جَوْبَ الرِّدَا ءِ بَيْنَ النَّعَامِ وَبَيْنَ الْمَهَا

ترجمہ چادر کے کاٹنے کی طرح بسیطہ کو قطع کر دیا شتر مرغوں اور نیل کے درمیان

یعنی جس طرح چادر کو بیچ سے کاٹ کر دو حصوں میں نہایت صفائی سے کر دیا جاتا ہے اس طرح مقام بسیطہ کے بیچ سے گزرتے ہوئے طے کیا اور منظر یہ تھا کہ ہماری راہ میں دائیں بائیں شتر مرغوں اور نیل گایوں کے غول اور ریوڑ گھوم پھر رہے تھے

لغات جابت الجوب (ن) کاٹنا، قطع کرنا الرداء چادر (ج) اَرْدِيَة نعام (واحد) نعامة شتر مرغ مهى نیل گائے (ج) مَهَوَاتٌ مَهَيَاتٌ

إِلَى عُقْدَةِ الْجَوْفِ حَتَّى شَفَتْ بِمَاءِ الْجَرَاوِيِّ بَعْضَ الصَّدَى

ترجمہ عقدة الجوف تک یہاں تک کہ انھوں نے ماء جراوی سے اپنی سخت پیاس کو کچھ بجھایا

یعنی بسیطہ کو طے کرتے ہوئے عقدة الجوف تک پہونچ گئیں اور ماء جراوی پر پہونچ کر اپنی تھوڑی بہت پیاس بجھائی اور آرام کیا۔

لغات شفت پیاس بجھائی الشفاء (ض) شفا پانا الصدى سخت پیاس مصدر (س) سخت پیاسا ہونا۔

besturdubooks.wordpress.com

وَلَاحَ لَهَا صَوَرٌ وَالصَّبَاحُ ... وَلَاحَ الشُّغُوْرُ لَهَا وَالضُّحٰى

ترجمہ صبح کے ساتھ ہی مقام صور ظاہر ہوا اور چاشت کے وقت کے ساتھ ہی مقام ثغور نمایاں ہوا یعنی صبح کا اجالا ہوتے ہوتے ہم صور میں پہونچ گئے اور چاشت کے وقت مقام ثغور میں داخل ہو گئے۔

لغات لَاحَ. اللوح (ن) ظاہر ہونا و آو بمعنی مع الضحٰی چاشت کا وقت الضحو (ن) الضحاء (س) دھوپ کھانا، دھوپ لگنا۔

وَمَسّٰى الْجُبَيْبَ دِبِيْدَ اؤُهَا ... وَغَادَى الْمَضَارِعَ ثُمَّ الدَّنَا

ترجمہ اس کی تیز رفتاری نے جبیب میں شام کی اور اضارع پھر دنا میں اس نے صبح کی۔ یعنی ہم بہت تیز رفتاری کے ساتھ شام تک جبیب پہونچ گئے پھر رات بھر چلتے رہے صبح کی آمد آمد تک اضارع اور دنا پار کر گئے

لغات مَسّٰی الامساء التمسیہ شام کرنا دَیْدَاءٌ تیز رفتاری غَادٰی المغاداۃ صبح کو پہونچنا الغداوۃ (ن) صبح کو جانا

فَيَا لَكِ لَيْلًا عَلٰى أَعْكُشٍ ... أَحَمَّ الْبِلَادِ خَفِيَّ الصُّوٰی

ترجمہ اعکش کی رات عجیب رات تھی شہروں کی سب سے تاریک اور راستے کے نشانات سب مخفی یعنی اثنار سفر میں اعکش کی رات بھی آئی وہ تاریک ترین رات تھی اس اندھیری رات میں راستوں کا کہیں پتہ ہی نہیں چلتا تھا۔

لغات اَحَمّ (اسم تفضیل) الحمو (س) سیاہ ہونا خَفِیّ پوشیدہ الخفاء (س) پوشیدہ ہونا چھپنا الصُّوٰی میل کا پتھر، نشان راہ

وَرَدْنَا الرُّهَيْمَةَ فِي جَوْزِهِ ... وَبَاقِيْهِ أَكْثَرُ مِمَّا مَضٰى

ترجمہ ہم مقام رُہیمہ کے بیچ میں اتر گئے اس کا باقی گذرے ہوئے حصہ سے زیادہ تھا یعنی ہم مقام رہیمہ میں کچھ دور چل کر اتر پڑے، ہم رہیمہ کا جتنا حصہ طے کر کے آئے تھے اس سے زیادہ ابھی طے کرنا باقی تھا۔

لغات وَرَدْنَا الورود (ض) گھاٹ پر اترنا رُهَيْمَة نام مقام جَوْز وسط بیچ باقی البقاء (س) باقی رہنا مَضٰی (ض) گذرنا

besturdubooks.wordpress.com

فَلَمَّا أَنَخْنَا سَ كَزْنَا الرِّمَاحَ　　بَيْنَ مَكَارِمِ مَنَا وَالْعُلَى

ترجمہ پھر جب ہم نے اپنے اونٹوں کو بٹھایا تو نیزوں کو اپنی عظمتوں اور فضیلتوں کے درمیان گاڑ دیا

یعنی ہم نے اس مقام پر اتر کر اونٹوں کو بٹھایا اور ہاتھوں کے نیزوں کو اپنی اپنی قیامگاہوں پر زمین میں گاڑ دیا تاکہ معلوم ہو کہ یہاں بہادر اور عظیم شخصیتیں قیام فرما ہیں

لغات الاناخۃ اونٹ کو بٹھانا رکزنا الرکز (ن) زمین میں گاڑنا الرماح (واحد) رمح نیزہ مکارم (واحد) مکرمۃ شرافت و بزرگی العلی (واحد) علیۃ عظمت و بلندی العلو (ن) بلند ہونا الاعلاء بلند کرنا

وَبِتْنَا نُقَبِّلُ أَسْيَافَنَا　　وَنَمْسَحُهَا مِنْ دِمَاءِ الْعِدَى

ترجمہ اور ہم نے اس حال میں رات گذاری کہ اپنی تلواروں کو بوسہ دے رہے تھے اور اس سے دشمنوں کے خون کو صاف کر رہے تھے۔

یعنی رات کو جب قیام کیا تو ہماری تلواریں چونکہ خون آلود تھیں اس لئے ہم ان کو پونچھ کر صاف کر رہے تھے اور تلواروں کی بہترین کارگذاری پر ان کو چوم چوم لیتے تھے۔

لغات بتنا البیتوتۃ (ض) رات گذارنا نقبل، التقبیل بوسہ دینا، چومنا اسیاف (واحد) سیف تلوار نمسح المسح (ن) پونچھنا صاف کرنا دماء (واحد) دم خون العدی (واحد) عاد دشمن العدو (ن) ظلم کرنا

لِتَعْلَمَ مِصْرُ وَمَنْ بِالْعِرَاقِ　　وَمَنْ بِالْعَوَاصِمِ أَنِّي الْفَتَى

ترجمہ تاکہ مصر والے اور جو لوگ عراق اور عواصم میں ہیں یہ جان لیں کہ میں جوان ہوں

یعنی ہم نے پورے سفر میں اپنی جرأت و بہادری کا اس لئے مظاہرہ کیا تاکہ مصر، عراق اور عواصم کے لوگ یہ ذہن نشین کرلیں کہ میں ابھی جوان ہوں اور خطرات کا مقابلہ کرنے کی پوری طاقت رکھتا ہوں، مصائب سے گھبرانے والا نہیں ہوں۔

وَإِنِّي وَفَيْتُ وَإِنِّي أَبَيْتُ　　وَإِنِّي عَتَوْتُ عَلَى مَنْ عَتَا

ترجمہ میں نے وفا کی ہے اور میں نے انکار بھی کیا ہے اور جس نے سرکشی ہے اس کے مقابلہ میں سرکشی بھی کی ہے۔

یعنی میری جوانی اور بہادری کا ثبوت یہ ہے کہ میں نے جو بات بھی کہہ دی ہے

besturdubooks.wordpress.com

ہر حال میں اس کو پورا بھی کیا ہے اور کوئی بھی طاقت مجھے اس کے کرنے سے روک نہیں سکی اور میرے ناموس اور آبرو پر جب بھی حرف آیا میں نے سختی سے اس کو قبول کرنے سے انکار کیا ہے جو بھی میرے سامنے سرکش بن کر آیا میں اس کے مقابلہ میں اس سے بھی بڑا سرکش بن گیا ہوں،

لغات وفیت الوفاء (ض) وعدہ وفا کرنا، پورا کرنا أبیت الاباء (ف ض) انکار کرنا خودداری برتنا عتوت العتو (ن) سرکشی کرنا،

وَمَا كُلُّ مَنْ قَالَ قَوْلًا وَفَى　　وَلَا كُلُّ مَنْ سِيمَ خَسْفًا أَبَى

ترجمہ ہر آدمی ایسا نہیں کہ جو کہہ دیا اسے پورا کر دے اور نہ ہر شخص ایسا ہے کہ جس کو ذلت کی اذیت دی گئی ہو اور اس نے انکار کر دیا ہو،

یعنی یہ ہر شخص کے بس کی بات نہیں اور نہ بہت آسان ہے کہ جو کہدیا کہدیا اس پر مضبوطی سے قائم رہا اور اس کے پاؤں میں لغزش نہیں آئی اور نہ ہر شخص ایسا ہے کہ اس کی عزت و آبرو حمیت وغیرت پر حرف آئے تو پوری جرأت سے اس کا مقابلہ کرے اور اس ذلت کو قبول کرنے سے انکار کر دے،

لغات وفی الوفاء (ض) پورا کرنا وعدہ وفا کرنا سِیمَ (ماضی مجہول) السوم السوام (ن) تکلیف دینا ذلیل کرنا خسفا ذلت مصدر (ض) ذلیل کرنا، دھنسنا، دھنسانا، ناپسندیدہ امر پر مجبور کرنا أبی انکار کیا الاباء الاباوۃ (ف ض) انکار کرنا ناپسند کرنا

وَمَنْ يَكُ قَلْبٌ كَقَلْبِي لَـهُ　　يَشُقُّ إِلَى الْعِزِّ قَلْبَ التَّوَى

ترجمہ کون شخص ہے جس کا دل میرے دل کی طرح ہے کہ عزت کے لئے ہلاکت و مصیبت کے سینہ کو چیر ڈالے

یعنی میرے جیسا فولادی دل کس کا ہو سکتا ہے کہ میری عزت وغیرت کی راہ میں اگر ہلاکت و مصیبت بھی آجائے تو اس کا سینہ چیر کر رکھدوں،

لغات یشق الشق (ن) چیرنا پھاڑنا العز العزۃ (ض) عزیز ہونا قوی ہونا دشوار ہونا العز (ن) عزت کی کوشش کرنا قوی کرنا التوی مصدر (س) ہلاک ہونا۔

besturdubooks.wordpress.com

وَلَابُدَّ لِلْقَلْبِ مِنْ اٰلَۃٍ وَرَأْيٍ یُصَدِّعُ صُمَّ الصَّفَا

ترجمہ دل کے لئے ایک آلہ (اوزار) اور ایسی رائے ضروری ہے جو سخت چکنی چٹان کو پھاڑ دے یعنی تیری بہادری کام کی نہیں ہوتی اگر دل مضبوط ہے تو اس کی کامیابی کے لئے عقل اور تدبیر بھی ایسی ہونی چاہیے کہ طلب مقصد کی راہ میں سخت چٹان بھی آئے تو اس کی مدد سے اس کو چیر پھاڑ کر رکھ دے اور اپنا راستہ بنائے۔

لغات اٰلۃ اوزار (ج) الآت رأی رائے تدبیر (ج) آراء یصدع الصدع (ف) التصدع پھاڑنا صُمّ اصم کی جمع مونث سخت چٹان الصفا چکنا پتھر

وَكُلُّ طَرِيقٍ اَتَاهُ الْفَتٰى عَلٰى قَدَرِ الرِّجْلِ فِيهِ الْخُطٰى

ترجمہ نوجوان جس راہ میں آئے اس راہ میں اس کے پاؤں کے مطابق ہی قدم ہوتا ہے۔ یعنی جس قد وقامت کا جوان ہوگا اسی کے مطابق راہ میں اس کے قدموں کے نشانات بھی ہوں گے اگر قدآور ہے تو اس کے قدموں کے بیچ کا فصل زیادہ ہوگا اگر بونا ہے اور پست قد تو اس کے درمیان کا فصل کم ہوگا یعنی آدمیوں کے عمل میدان سے اس کی شخصیت کا اندازہ ہوتا ہے اگر عزم وارادہ کا بلند ہے تو اس کے کارنامے بھی عظیم اور بلند ہوں گے اگر پست ہمت اور بزدل ہے تو اس کی دلچسپیاں بھی پست اور گھٹیا چیزوں میں ہوں گی،

لغات طریق راستہ (ج) طُرُق اَتٰی الاتیان (ض)، اَتَا الفتی جوان (ج) فتیان رِجل پاؤں (ج) اَرجُل خطی (واحد) خُطوۃ قدموں کا درمیانی فصل، قدم

وَنَامَ الْخُوَيْدِمُ عَنْ لَيْلِنَا وَقَدْ نَامَ قَبْلُ عَمًى لَا كَرًى

ترجمہ نالائق خادم ہماری رات سے بے خبر پڑا رہا وہ اندھے پن کی وجہ سے پہلے ہی سو چکا تھا نہ کہ نیند سے

یعنی یہ معمولی نوکر کافور رات میں ہم سے بے خبر پڑ کر سوتا رہا اور ہم آسانی سے نکل آئے پھر یہ تو عقل کا اندھا ہے اس کو سوجھتا ہی کیا ہے اس کی آنکھیں تو اندھوں کی طرح ہمیشہ بند ہی رہتی ہیں جاگتا بھی رہے تو سوتا ہوا معلوم ہوا اس کی بے خبری نیند کی نہیں بلکہ عقل کے اندھے پن کی وجہ سے تھی وہ ہماری بددلی کو سمجھ نہ سکا۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات خویدم خادم کی تصغیر ہے حقیر معولی نالائق نوکر عمی اندھاپن مصدر (س) اندھا ہونا کری نیند مصدر (س) اونگھنا، سونا نام النوم (س) سونا۔

وَكَانَ عَلٰى قُرْبِنَا بَيْنَنَا مَهَامِهُ مِنْ جَهْلِهٖ وَالْعَمٰى

ترجمہ ہمارے درمیان ہماری قربت کے باوجود اس کی جہالت اور اندھے پن کی وجہ سے بہت سے میدان تھے۔

یعنی ہم دن رات کے حاضر باش تھے لیکن وہ اتنا جاہل اور عقل کا اندھا تھا کہ وہ ہماری عظمت ومقام سے واقف نہ ہوسکا اور یہ قربت صرف ظاہری رہی۔ حقیقتًا ہمارے اور اس کے درمیان بہت دوری رہی، اس سے کبھی ذہنی وفکری قربت پیدا ہی نہیں ہوئی۔

لغات مھامہ (واحد) مَهْمَهٌ میدان بیابان جھل مصدر (س) جاہل ہونا ناواقف ہونا العمی مصدر (س) اندھا ہونا، نابینا ہونا۔

لَقَدْ كُنْتُ اَحْسِبُ قَبْلَ الْخَصِيِّ اَنَّ الرُّؤُسَ مَقَرُّ النُّهٰى

ترجمہ خصی (کافور) سے ملنے سے پہلے میں سمجھتا تھا کہ عقلوں کے ٹھہرنے کی جگہ سر ہوتے ہیں،

یعنی جب تک میں کافور سے نہیں ملا تھا جو غلام ہونے کی وجہ سے خصی بنادیا گیا تھا اس وقت تک میں یہی جانتا تھا کہ آدمی کی عقل سر اور دماغ میں ہوتی ہے لیکن یہ خیال غلط نکلا۔

لغات خصی خصی (ج) خِصْيَةٌ خصیان الخصاء (ض) خصی کرنا مقر القرار (س ض) قرار پکڑنا ثابت رہنا ٹھہرنا القر (ن ض س) آنکھ کا ٹھنڈا ہونا النھی (واحد) نُهْيَةٌ عقل

فَلَمَّا انْتَهَيْنَا اِلٰى عَقْلِهٖ رَاَيْتُ النُّهٰى كُلَّهَا فِي الْخُصٰى

ترجمہ جب ہم اس کی عقل کی طرف گئے تو دیکھا کہ ساری عقل خصیہ میں ہے۔

یعنی لیکن کافور سے ملنے کے بعد معلوم ہوا کہ عقل خصیہ میں رہتی ہے کیونکہ کافور کا خصیہ نکال دیا گیا تو اس کی عقل بھی نکل گئی معلوم ہوا کہ عقل اسی میں رہتی

لغات انتھینا الانتھاء انتہا کو پہنچنا، رکنا، پہنچنا النھی (س) روکنا عقل (ج) عقول خصی (واحد) خصیہ

وَمَاذَا بِمِصْرَ مِنَ الْمُضْحِكَاتِ وَلٰكِنَّهٗ ضَحِكٌ كَالْبُكَاءِ

ترجمہ مصر میں کیا کیا ہنسانے والی چیزیں ہیں لیکن یہ ہنسی رونے کی طرح ہے

besturdubooks.wordpress.com

یعنی جس طرح کافور کو دیکھ کر ہنسی آجاتی ہے اسی طرح کی اور بھی مضحکہ خیز چیزیں مصر میں پائی جاتی ہیں لیکن یہ ہنسی کا مقام نہیں بلکہ حقیقتاً رونے کی بات ہے کہ بڑی بڑی ذمہ داریاں ایسے احمق لوگوں کے سپرد کردی گئی ہیں قوم وملت کا کیا حشر ہوگا یہ ہنسنے کی بات نہیں بلکہ رونے کی بات ہے

لغات المضحکات ہنسانے والی چیزیں الاضحاک ہنسانا الضحک (س) ہنسنا البکاء (ض) رونا الابکاء رُلانا

بِھَا نَبَطِیٌّ مِنْ اَھْلِ السَّوَادِ   یُدَرِّسُ اَنْسَابَ اَھْلِ الْفَلَا

ترجمہ اس میں دیہاتیوں میں سے ایک گنوار ہے جو جنگلیوں کے نسب کا سبق پڑھاتا ہے

یعنی کافور کا وزیر بھی ایک گنوار دیہاتی ہی ہے خود بھی عربی النسل نہیں اور نہ کافور ہی ہے لیکن نسب بیان کرنے میں زمین آسمان کے قلابے ملاتا رہتا ہے۔

لغات السواد شہر کے باہر اردگرد کی آبادیاں، دیہات، گاؤں یدرّس التدریس سبق پڑھانا الدرس (ن) پڑھنا ہنسنا، کپڑے کا بوسیدہ ہونا الفلا جنگل میدان (واحد) فلاۃ (ج) فَلًا، فَلَوَات، فُلِیٌّ فِلِیٌّ (جج) افلاء انساب (واحد) نسب حسب ونسب نبطی دیہاتی ایک عجمی قوم جو عراق میں آباد تھی،

وَاَسْوَدُ مِشْفَرُہٗ نِصْفُہٗ   یُقَالُ لَہٗ اَنْتَ بَدْرُ الدُّجیٰ

ترجمہ ایک کالا کلوٹا ہے اس کا ہونٹ اس کے جسم کا آدھا حصہ ہے اس کو اندھیرے کا بدر کامل کہا جاتا ہے

یعنی مصر میں ایک کالا کلوٹا آدمی (کافور) ہے جس کا ہونٹ اتنا موٹا ہے جتنا اس کا پورا جسم بھاری اور موٹا ہے اس بدشکل کو حسن میں چودھویں کا چاند کہا جاتا ہے۔

لغات مشفر ہونٹ (ج) مشافر بدر ماہ کامل (ج) بدور الدجیٰ (واحد) دُجیۃ تاریکی الدجار (ن) تاریک ہونا اندھیرا ہونا

وَشِعْرٍ مَدَحْتُ بِہٖ الْکَرْکَدَنَّ   بَیْنَ الْقَرِیْضِ وَبَیْنَ الرُّقیٰ

ترجمہ جن شعروں میں میں نے گینڈے (کافور) کی تعریف کی ہے وہ شعر جادو منتر کے درمیان ہے

یعنی کافور جو گینڈے جیسا کالا اور موٹی کھال والا ہے میں نے اپنے اشعار میں اس کی مدح ضرور کی ہے لیکن حقیقتاً وہ مدح نہیں ہیں نے جادو منتر سے ان شعروں میں مدح دکھادی ہے حقیقت اس کے برعکس ہے صرف نگاہوں کا دھوکا ہے کہ مدح معلوم ہوتی ہے۔

لغات مدحت المدح (ف) تعریف کرنا کرکدن گینڈا القریض شعر القرض (ض) کاٹنا،

besturdubooks.wordpress.com

قرض دینا شعر کہنا الرُّقیٰ (واحد) رُقیۃٌ جادو منتر (ض) جادو منتر کرنا۔

فَمَا كَانَ ذٰلِكَ مَدْحًا لَهُ   وَلٰكِنْ كَانَ هَجْوَ الْوَرٰى

ترجمہ یہ اس کی مدح نہیں تھی اور لیکن مخلوق کی ہجو تھی،

یعنی بظاہر میرے اشعار میں کافور کی مدح اور تعریف تھی لیکن یہ پوری قوم کی مذمت اور ہجو تھی کہ انھوں نے اتنی اہم ذمہ داریوں پر ایسے احمق لوگوں کو بٹھا رکھا ہے جس کو وہ خود بے عقل سمجھتے ہیں اس لئے اب اس بے وقوف کی تعریف بھی سنو یا یہ مفہوم ہے کہ میرے جیسا عظیم المرتبت شاعر ایسے بے عقلوں کی تعریف پر اپنی پریشانیوں اور مصیبتوں کی وجہ سے مجبور ہو گیا ہے اگر لوگوں نے شاعر کی قدردانی کی ہوتی تو اس کی نوبت نہ آتی اور جس کو وہ ناپسند کرتے ہیں اس کی تعریف دل پر جبر کر کے سننی پڑتی ہے اس طرح قوم کی ہجو ہے کہ اس کی حماقت کی وجہ سے احمقوں کو عروج حاصل ہو گیا ہے۔

لغات مدحا مصدر (ف) تعریف کرنا هجو مصدر (ن) ہجو کہنا، مذمت کرنا الوریٰ مخلوق

وَقَدْ ضَلَّ قَوْمٌ بِاَصْنَامِهِمْ   وَاَمَّا بِزِقِّ رِيَاحٍ فَلَا

ترجمہ قوم اپنے بتوں کی وجہ سے تو گمراہ ہوئی ہے لیکن ہوا کی مشک سے تو ایسا نہیں ہوا ہے

یعنی قوم بتوں کی پرستش کر کے گمراہ ہوتی رہی ہے اس کی مثالیں ہر جگہ ہیں لیکن یہ کہیں نہیں سنا گیا کہ کسی قوم نے لوہار کی بھاتی کی پوجا کی ہو اور اس کی وجہ سے گمراہ ہوئی ہو یہ مصر میں ہی ہوا ہے کہ کافور مشک کی طرح کالا اور صرف ہوا سے بھرا ہوا ہے اس کی پوجا کر کے گمراہ ہو گئی ہے،

لغات ضَلَّ الضلالۃ (ض) گمراہ ہونا، راستہ بھولنا قوم (ج) اقوام اصنام (واحد) صنم بت زق مشک (ج) اَزْقَاقٌ زِقَاقٌ، اَزُقٌّ زُقَّانٌ رِیاح (واحد) ریح ہوا

وَتِلْكَ صَمُوتٌ وَذَا نَاطِقٌ   اِذَا حَرَّكُوهُ فَسَا اَوْ هَذَى

ترجمہ وہ بولنے والے نہیں ہے اور یہ بولنے والا ہے جب اس کو حرکت دو تو گوز کرتا ہے یا بکواس کرتا ہے

یعنی بتوں میں اور کافور میں فرق یہ ہے کہ پتھر کے بتوں سے آواز نہیں آتی ہے لیکن اس کو جب بھی ہلاؤ اور حرکت دو تو دو طرف سے آواز آتی ہے، کبھی گوز کرنے لگتا ہے کبھی بکواس کرتا ہے اور بڑبڑانے لگتا ہے یعنی بے عقلی کی باتیں کرنے لگتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات صموت (صفت) چپ خاموش الصمت (ن) چپ رہنا ناطق النطق (ض) بولنا فسا مصدر (ن) گوز کرنا ھذی (ض) بڑبڑانا

وَمَنْ جَهِلَتْ نَفْسُهٗ قَدْرَهٗ   رَأٰى غَيْرُهٗ مِنْهُ مَا لَا يَرٰى

ترجمہ جو شخص اپنی قدر و منزلت نا واقف ہے دوسرے لوگ اس میں وہ چیز دیکھیں گے جس کو وہ نہیں دیکھ پاتا۔

یعنی جو شخص اپنے مرتبہ و مقام کو نہیں پہچانے گا تو اس سے بہت خفیف الحرکاتی کا صدور ہوگا اور اس کو اس کا احساس بھی نہیں ہوگا کہ یہ فعل اس کے شایان شان نہیں ہے البتہ دوسرے لوگ اس کو شدت سے محسوس کریں گے کہ اتنا بڑا آدمی ہو کر چھچھوری حرکتیں کرتا ہے

لغات جھلت الجھل (س) جاہل ہونا، ناواقف ہونا نفس (ج) نفوس و انفس قدر عزت مرتبہ، درجہ (ج) اقدار

عاب علیہ قوم علو الخیام فقال

لَقَدْ نَسَبُوا الْخِيَامَ إِلٰى عَلَاءٍ   أَبَيْتُ قَبُوْلَهٗ كُلَّ الْإِبَاءِ

ترجمہ لوگوں نے خیموں کے بلند کرنے کی نسبت کہا ہے میں اس کو قبول کرنے سے کلی طور پر انکار کرتا ہوں،

یعنی میں نے یہ بات سنی ہے کہ لوگوں نے مجھ پر الزام لگایا ہے کہ میں نے ممدوح سے خیمہ کے بلند ہونے کا ذکر اپنے قصیدہ میں کیا ہے یہ بات قطعاً غلط اور جھوٹ ہے میں اس کو تسلیم کرنے کے لئے بالکل تیار نہیں ہوں،

لغات۔ نسبوا النسب (ض) نسبت کرنا، منسوب کرنا الخیام (واحد) خیمۃ خیمہ علاء بلندی العلو (ن) بلند ہونا ابیت الاباء (ف ض) انکار کرنا، نہ ماننا قبول مصدر (س) قبول کرنا، الاباء مصدر (ف ض) انکار کرنا،

وَمَا سَلَّمْتُ فَوْقَكَ لِلثُّرَيَّا   وَلَا سَلَّمْتُ فَوْقَكَ لِلسَّمَاءِ

ترجمہ میں نے تو تجھ سے اوپر ثریا کو نہیں مانا ہے اور نہ آسمان کو تجھ سے اوپر تسلیم کیا ہے۔

یعنی خیموں کو تجھ سے اوپر ملنے کی بات تو درکنار ساتویں آسمان کے ثریا کو بھی تجھ سے

besturdubooks.wordpress.com

اوپر نہیں مانتا آسمان جو ساری دنیا کے اوپر ہے اس کو بھی تجھ سے اوپر میں تسلیم نہیں کرتا تو خیمہ جیسی معمولی چیز کو تجھ سے اوپر کیسے کہہ دوں گا؟

لغات سلمت التسلیم تسلیم کرنا، ماننا سماء آسمان، ہر وہ چیز جو اوپر ہو (ج) سموٰت

وَقَدْ اَوْحَشْتَ اَرْضَ الشَّامِ حَتّٰی سَلَبْتَ رُبُوْعَهَا ثَوْبَ الْبَهَاءِ

ترجمہ تو نے شام کی سرزمین کو وحشت زدہ بنا دیا ہے یہاں تک کہ اس کے سرسبز مقامات سے خوبصورتی کا لباس چھین لیا ہے۔

یعنی تری جرأت و بہادری کا یہ نتیجہ ہے کہ اتنی زبردست حکومت کو تو نے شکست دے کر پورے شام کی سرزمین کو ویرانہ اور کھنڈر بنا دیا ہے اور اس کی خوبصورتی کے لباس کو تو نے نوچ کر پھینک دیا ہے اس کی سرسبزی و شادابی اس سے رخصت ہو چکی ہے۔

لغات۔ اوحشت الایحاش وحشت محسوس کرنا، وحشت زدہ بنا دینا سلبت السلب (ن) چھین لینا ربوع (واحد، ربع موسم بہار گذارنے کی جگہ سرسبز شاداب زمین (ج) ربَاعٌ رُبُوعٌ اَرْبُعٌ اَرْبَاعٌ

الربیع (ن) بہار کا موسم آنا بہاء خوبصورتی مصدر (ن س ک) خوبصورت ہونا۔

تَنَفَّسُ وَالْعَوَاصِمُ مِنْكَ عَشْرٌ فَيُعْرَفُ طِيْبُ ذٰلِكَ فِي الْهَوَاءِ

ترجمہ تو سانس لیتا ہے حالانکہ عواصم تجھ سے دس کی مسافت پر ہے پھر اس کی خوشبو ہوا میں محسوس ہوتی ہے۔

یعنی تو دار السلطنت میں ہوتا ہے اور سانس لیتا ہے تو اس سے خوشبو نکلتی ہے وہ عواصم میں بھی محسوس کی جاتی ہے حالانکہ وہ دس دن کی مسافت پر ہے۔

لغات تنفس (مضارع) التنفس سانس لینا یعرف المعرفۃ (ض) پہچاننا طیب خوشبو،

وقال یهجو السامری

اَسَامِرِيُّ ضُحْكَةَ كُلِّ رَاءٍ فَطِنْتَ وَاَنْتَ اَغْبَى الْاَغْبِيَاءِ

ترجمہ اے سامری! ہر دیکھنے والے کے لئے ہنسنے کی چیز! تو سمجھ گیا؟ حالانکہ تو کور مغزوں میں سب سے بڑھ کر کور مغز ہے،

لغات۔ ضحکۃ ہر وہ چیز جسے دیکھ کر بے اختیار ہنسی آجائے الضحک (س) ہنسنا الاضحاک ہنسانا

besturdubooks.wordpress.com

التفصیت ہنسی اڑانا سآؤ (اسم فاعل) الرؤیۃ (ف) دیکھنا الاسراء تو دکھانا فطنت فطانۃ (ن س) سمجھنا، ذہین وفطین ہونا اغبی (اسم تفضیل) الغباوۃ (س) کند ذہن ہونا غبی ہونا اغبیاء (واحد) غبی کند ذہن، کو رمغز، بے عقل، بے سمجھ

صَغُرْتَ عَنِ الْمَدِيحِ فَقُلْتَ أُهْجَى   كَأَنَّكَ مَا صَغُرْتَ عَنِ الْهِجَاءِ

ترجمہ تعریف سے حقیر رہا تو (جی میں) کہا کہ میری ہجو کی جائے گویا کہ تو ہجو سے حقیر وکمتر نہیں رہا یعنی تجھ کو یہ یقین تھا کہ مجھ میں کوئی ایسی خوبی نہیں ہے کہ لوگ میری تعریف کریں اس لئے تو نے دل میں سوچا کہ کم از کم میری ہجو ہی کر دے بدنام ہوں گے تو کچھ نام تو ہوگا لیکن تیرا یہ خیال بھی غلط فہمی اور اپنے بارے میں حسن ظن پر ہی مبنی ہے کیونکہ تو اس لائق بھی نہیں ہے کہ کوئی تیری ہجو بھی کر دے تیری حیثیت اس سے بھی کمتر اور حقیر ہے تو نے کیسے یہ سمجھ لیا کہ میری ہجو ہو سکتی ہے۔

لغات صَغُرْتَ الصغر (ک) چھوٹا ہونا، حقیر ہونا مدیح تعریف (ج) مدائح اُهْجَى الاہجاء سے الہجو (ن) ہجو کرنا۔

وَمَا فَكَّرْتُ قَبْلَكَ فِي مُحَالٍ   وَلَا جَرَّبْتُ سَيْفِي فِي هَبَاءِ

ترجمہ میں نے تجھ سے پہلے کسی بدنام شخص کے بارے میں نہیں سوچا اور نہ میں نے اپنی تلوار کو ذرہ پر آزمایا ہے۔

یعنی جس کو ساری دنیا برا کہے اور سب میں بدنام ہو اس کے بارے میں میرے جیسا آدمی کیوں کچھ سوچے گا تمھاری حیثیت ایک ذرہ سے زیادہ نہیں اور نہ کوئی عقلمند آدمی ذرہ پر اپنی تلوار آزماتا ہے۔

لغات فکرت التفکیر غور کرنا، سوچنا محال وہ شخص جس پر الزام لگایا جائے المحال (س ن ک) چغل خوری کرنا، بہتان لگانا الھباء ذرہ (ج) اھباء۔ الھبوۃ (ن) غبار کا بلند ہونا۔

besturdubooks.wordpress.com

حرف الباء

وقال وهو یسایرہ الی لرقة وقد اشتد المطر بموضع یعرف بالتدبین

لِعَيْنِيْ كُلَّ يَوْمٍ مِنْكَ حَظٌّ ۔۔۔ تَحَيَّرُ مِنْهُ فِيْ أَمْرٍ عُجَابِ

ترجمہ تمہاری ذات سے میری آنکھوں کو روزانہ ایک لطف ملتا ہے، اس تعجب امر کی وجہ سے حیران رہ جاتی ہیں۔

یعنی میری نگاہیں جب بھی تم پر پڑتی ہیں تو روزانہ ایک نیا لطف پاتی ہیں اور تمہاری ذات سے جو تعجب خیز امور وابستہ ہوتے ہیں ان کو دیکھ کر حیران رہ جاتی ہیں۔

لغات حَظٌّ حصہ، نصیب، لطف ومزہ (ج) حُظُوْظٌ حِظَاظٌ اَحُظٌّ الحظ (س) نصیب والا ہونا تَحَيَّرَ التحیر حیران ہونا الحیوان (س) حیران ہونا۔

حِمَالَةُ ذَا الْحُسَامِ عَلٰى حُسَامٍ ۔۔۔ وَمَوْقِعُ ذَا السَّحَابِ عَلٰى سَحَابِ

ترجمہ اس تلوار کا پرتلہ تلوار پر ہے اور اس بادل کے برسنے کی جگہ بادل پر ہے۔

یعنی سیف الدولہ بذات خود گویا تلوار ہے اور کندھے پر تلوار پرتلے میں لٹک رہی ہے تو تلوار کا پرتلہ تلوار پر ہو گیا اور یہ حیرتناک بات ہے کہ تلوار تلوار میں لٹکائی جائے اسی طرح وہ خود ابر کرم اور جود وسخا کا بادل ہے اور آسمان پر اڑنے والا بادل تیرے اوپر برستا ہے تو اسکا مطلب یہ ہوا کہ بادل پر بادل کی بارش ہو رہی ہے یہ بھی ایک حیرتناک بات ہے

لغات حِمَالَةُ تلوار کی نیام میں چمڑے کا پرتلہ ہوتا ہے جسے کندھے پر لٹکایا جاتا ہے۔ سَحَاب بادل (ج) سحب سحائب۔

وزاد المطر فقال

تَجِفُّ الْأَرْضُ مِنْ هٰذَا الرَّبَابِ ۔۔۔ وَيَخْلُقُ مَا كَسَاهَا مِنْ ثِيَابِ

ترجمہ اس سفید بادل سے زمین خشک ہو جاتی ہے اور اس نے زمین کو جو لباس پہنایا وہ پرانا اور بوسیدہ ہو جاتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی برسات میں بادل برستا ہے زمین سرسبز و شاداب ہو جاتی ہے جگہ جگہ پانی جمع ہو جاتا ہے زمین سیراب ہو جاتی ہے اور ہریالی اور سبزے کا شاداب لباس پہن لیتی ہے لیکن موسم کے گذرتے ہی برسات کا پانی خشک ہو جاتا ہے زمین خشک و چٹیل میدان ہو کر رہ جاتی ہے

لغات تجف الجفاف (ض) خشک ہونا رباب پانی سے بھرا ہوا اسفید بادل (واحد) ربابۃ یخلق پرانا ہو جاتا ہے الخلوق (ن س ک) بوسیدہ ہونا پرانا ہونا الخلوق (س ک) چکنا اور نرم ہونا الخلق (ن) پیدا کرنا کسا الکساء (ن) کپڑا پہنانا (س) کپڑا پہننا۔

وَمَا يَنفَكُّ مِنْكَ الدَّهْرُ رَطْبًا ۔۔۔ وَلَا يَنفَكُّ غَيْثُكَ فِي انْسِكَابِ

ترجمہ تجھ سے زمانہ ہمیشہ تر و تازہ اور شاداب رہتا ہے اور تیرا بادل ہمیشہ برستا رہتا ہے۔

یعنی آسمانی بادل کے برخلاف تیرا بادل ابر کرم مسلسل برستا رہتا ہے اس لئے زمانہ کی تر و تازگی اور شادابی ہمیشہ یکساں رہتی ہے۔

لغات: ما ینفک ہمیشہ رہتی ہے الانفکاک جدا ہونا الفک (ن) جدا کرنا غیث بارش، بادل (ج) غیوث الغیث (ض) برسنا انسکاب بہنا، برسنا السکب السکوب (ن) بہانا، پانی گرانا السکب لگاتار بارش

تُسَايِرُكَ السَّوَارِي وَالْغَوَادِي ۔۔۔ مُسَايَرَةَ الْأَحِبَّاءِ الطِّرَابِ

ترجمہ صبح و شام کو اٹھنے والے بادل تیرے ساتھ ساتھ چلتے ہیں مسرور دوستوں کے چلنے کی طرح

یعنی جس طرح بے تکلف احباب ایک دوسرے کے ساتھ مل کر چلتے ہیں اسی طرح صبح و شام کے بادل تیرے ساتھ رہتے ہیں ایک ابر کرم دوسرا ابر باران دونوں کا مقصد اور کام ایک ہے یہی یکسانیت دوستی کا باعث ہے۔

لغات تسایر المسایرۃ ساتھ ساتھ چلنا السواری (واحد) ساریۃ شام کو اٹھنے والا بادل الغوادی الغادیۃ صبح کو اٹھنے والا بادل الاحباء (واحد) حبیب الطراب خوش سرور الطرب (ن) خوشی سے جھومنا۔

تُفِيدُ الْجُودَ مِنْكَ فَتَحْتَذِيهِ ۔۔۔ وَتَعْجِزُ عَنْ خَلَائِقِكَ الْعِذَابِ

ترجمہ تجھ سے بخشش حاصل کرتا ہے پھر اس کی اقتدا کرتا ہے اور تیری شیریں اخلاق سے عاجز رہتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی بادل تجھ سے جود و کرم کا سبق لے کر خود جود و کرم کرنے لگتا ہے لیکن تیرے دلکش اور عمدہ اخلاق کی نقالی میں وہ عاجز اور درماندہ رہ جاتا ہے۔

لغات تفید الافادۃ فائدہ پہنچانا، حاصل کرنا الجود (ن) مصدر بخشش کرنا تحتذی تقلید کرنا الاحتذاء الحذو (ن) پیروی کرنا، اقتدا کرنا، نمونہ پر کاٹنا، جوتا بنانا تعجز العجز (ض) عاجز ہونا خلائق (واحد) خلیقۃ عادت و خصلت العذاب (صفت) العذوبۃ (ک) میٹھا ہونا۔

وامرہ سیف الدولۃ باجازۃ ھذا البیت

خَرَجْتُ غَدَاۃَ النَّفْرِ اَعْتَرِضُ الدُّمٰی فَلَمْ اَرَ اَحْلٰی مِنْکَ فِی الْعَیْنِ وَالْقَلْبِ

ترجمہ سفر کی صبح کو میں نکلا تو گڑیوں کے بیچ میں پڑ گیا پس دل اور آنکھوں کے لئے تجھ سے زیادہ شیریں میں نے نہیں دیکھا۔

یعنی جب میں سفر کی تیاری کر کے گھر سے نکلا تو حسینوں کی جھرمٹ میں پڑ گیا پھر بھی تیرا جواب کہیں نہیں تھا ان کے حسن و جمال کے باوجود تو ان سب میں منفرد ہے تجھ سے زیادہ شیریں آنکھوں اور دل نے نہیں دیکھا۔

لغات الخروج (ن) نکلنا النفر مصدر (ن ض) کوچ کرنا، نفرت کرنا، ناپسند کرنا، جانور کا بدک کر دور بھاگنا اعترض الاعتراض بیچ میں آ جانا العرض (ض) پیش کرنا الدمی (واحد) دمیۃ گڑیا مٹی یا رنگین کپڑوں کی احلی (اسم تفضیل) الحلاوۃ (ن) میٹھا ہونا الحلیۃ (س) آراستہ ہونا۔

فَدَیْنَاکَ اَھْدَی النَّاسِ سَھْمًا اِلَی قَلْبِیْ وَاَقْتَلَھُمْ لِلدَّارِعِیْنَ بِلَا حَرْبٍ

ترجمہ میں تجھ پر قربان اے انسانوں میں سب سے زیادہ سیدھا تیر میرے دل کی طرف چلانے والے اور زرہ پوشوں کو بغیر جنگ کے قتل کرنے والے۔

یعنی لوگوں کے نشانے خطا بھی کر جاتے ہیں لیکن تیرا نشانہ کبھی خطا نہیں کیا اور وہ سیدھا نگاہوں کا تیر دل میں آکر پیوست ہو جاتا ہے۔ زرہ پوشوں کو آسانی سے قتل نہیں کیا جا سکتا وہ بھی بہت زور آزمائی کے بعد لیکن تو تو بغیر جنگ ہی کے ان کو قتل کر دیتا ہے۔

لغات فدینا الفداء (ض) قربان ہونا اھدی (اسم تفضیل) الھدایۃ سیدھا راستہ بتانا سھما تیر دیگا سھام دارعین زرہ پوش الدرع (ف) زرہ پہننا۔

besturdubooks.wordpress.com

تَفَرَّدَ بِالْاَحْکَامِ فِیْ اَھْلِہِ الْھَوٰی　　فَاَنْتَ جَمِیْلُ الْخُلْفِ مُسْتَحْسَنُ الْکِذْبِ

ترجمہ محبت کے محبت والوں میں احکام جداگانہ ہیں تیری وعدہ خلافی بہتر اور تیرے جھوٹ کو اچھا سمجھا جاتا ہے۔

دنیا محبت کے احکام نرالے ہیں دنیا میں وعدہ خلافی عیب اور محبوب کی وعدہ خلافی پر کوئی حرف گیری نہیں کی جاسکتی دنیا میں جھوٹ بولنا معیوب اور جھوٹ بولنے والا ناپسندیدہ لیکن عشق کی حکومت میں محبوب کا جھوٹ کوئی عیب کہنے کی ہمت نہیں رکھتا بلکہ لائق تعریف کا مستحق۔

لغات تفرد التفرد اپنی رائے میں اکیلا ہونا الفرد الفرود (ن س ک) اکیلا ہونا تنہا کام کرنا علیحدہ ہونا احکام (واحد) حکم الھوی مصدر (س) محبت کرنا الکذب جھوٹ مصدر (ض) جھوٹ بولنا

وَاِنِّیْ لَمَمْنُوْعُ الْمَقَاتِلِ فِی الْوَغٰی　　وَاِنْ کُنْتُ مَبْذُوْلَ الْمَقَاتِلِ فِی الْحُبِّ

ترجمہ لڑائی میں جو اعضاء قتل ہو سکتے ہیں میرے ان اعضاء کا لڑائی میں قتل کرنا محال ہے اگرچہ محبت میں ان اعضاء کا قتل کرنا آسان ہے

یعنی جن جن اعضاء پر دشمن وار کیا کرتا ہے میرے ان اعضاء پر میدان جنگ میں وار کرنا ناممکن ہے لیکن وہی اعضاء جن پر دشمن کا وار کرنا آسان نہیں انھیں اعضاء پر محبوب کا وار آسانی سے چل جاتا ہے۔ میں بچاؤ نہیں کرسکتا۔

لغات مقاتل (اسم ظرف) قتل کی جگہ (واحد) مقتل ہے مراد اس سے جسم کے وہ اعضاء ہیں جن پر لڑائی میں دشمن وار کرتا ہے وغی جنگ، شور وشغب مبذول آسان البذل (ن ض) خرچ کرنا، دینا، جان لڑا دینا

وَمَنْ خُلِقَتْ عَیْنَاکَ بَیْنَ جُفُوْنِہٖ　　اَصَابَ الْحُدُوْرَ السَّھْلَ فِی الْمُرْتَقَی الصَّعْبِ

ترجمہ جس کی پلکوں کے درمیان تیری آنکھیں پیدا کر دی جائیں تو سخت چڑھائی کو اترنے کی طرح آسان پائے گا۔

یعنی جس نگاہ سے تم مشکلات کو آسان دیکھتے ہو اور تمھاری نگاہ میں کوئی مشکل مشکل ہی نہیں رہ جاتی ہے اگر وہی نگاہیں دوسروں کو بھی مل جائیں تو وہ بھی ہر مشکل کو آسان سمجھے بلندی پر چڑھائی مشقت طلب اور دشوار کام ہے اس کو وہ اتارنے کی طرح آسان پائے گا جیسے اوپر سے نیچے آرہا ہو۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات خلقت الخلق (ن) پیدا کرنا جفون ور احد جفن پلک الحدور مصدر (ن ض) نیچے اترنا تیزی سے پڑھنا السھل السھولۃ آسان ہونا المرتقی الارتقاء اوپر چڑھنا الرقی پہاڑ پر چڑھنا۔

وقال یعزیہ بعبد لا یماک وقد توفی فی شہر رمضان ۳۳۸ھ

لَا یُحْزِنِ اللّٰہُ الْاَمِیْرَ فَاِنَّنِیْ لَآخُذُ مِنْ حَالَاتِہٖ بِنَصِیْبِ

ترجمہ خدا امیر کو غمگین نہ کرے کہ میں بھی اس کی حالتوں سے حصہ لینے والا ہوں۔

یعنی خدا امیر کے لئے کوئی غم کا موقعہ نہ آنے دے یہ دعا اس لئے بھی ہے کہ اس کے غم میں میں بھی برابر کا شریک ہوں۔

لغات لا یحزن الحزن (ن) الاحزان غمگین کرنا الحزن (س) غمگین ہونا امیر (ج) امراء آخذ الاخذ (ن) لینا نصیب حصہ۔

وَمَنْ سَرَّ اَھْلَ الْاَرْضِ ثُمَّ بَکٰی اَسًی بَکٰی بِعُیُوْنٍ سَرَّھَا وَقُلُوْبِ

ترجمہ جس نے ساری دنیا والوں کو خوشی بخشی پھر وہ غم کی وجہ سے روئے تو وہ ایسے تمام دلوں اور آنکھوں سے روئے گا جن کو اس نے خوشی دی ہے۔

یعنی ممدوح کا غم تنہا اس کا غم نہیں ہے اس کے غم میں وہ تمام لوگ شریک ہیں جن کو اس کے ذریعہ خوشیاں ملی ہیں خوشی میں جب دونوں شریک تھے تو غم میں بھی دونوں شریک ہیں۔

لغات سر السرور (ن) خوش ہونا خوش کرنا بکی البکاء (ض) رونا اسی غم مصدر (س) غمخواری کرنا

وَاِنِّیْ وَاِنْ کَانَ الدَّفِیْنُ حَبِیْبَہٗ حَبِیْبٌ اِلٰی قَلْبِیْ حَبِیْبُ حَبِیْبِ

ترجمہ اگرچہ مدفون اس کا محبوب ہے اور میرا حال یہ ہے کہ میرے محبوب کا محبوب میرا دلی محبوب ہے

یعنی مدفون یماک اگرچہ سیف الدولہ کا محبوب ہے لیکن میرا دل اس کی محبت میں گرفتار ہے اس لئے کہ وہ میرے محبوب سیف الدولہ کا محبوب ہے۔

لغات دفین مدفون الدفن (ض) دفن کرنا گاڑنا چھپانا الدفین مردہ کو زمین میں گاڑنا حبیب دوست (ج) احباء احبۃ الحب (ض) الاحباب محبت کرنا باب افعال سے زیادہ مستعمل ہے۔

وَقَدْ فَارَقَ النَّاسَ الْاَحِبَّۃَ قَبْلَنَا وَاَعْیٰی دَوَاءُ الْمَوْتِ کُلَّ طَبِیْبِ

ترجمہ ہم سے پہلے بھی لوگ دوستوں سے جدا ہوئے اور موت کی دوا نے ہر طبیب کو عاجز کر دیا ہے

besturdubooks.wordpress.com

یعنی یہ اک کا حادثہ کوئی نیا حادثہ نہیں ہے ہمیشہ سے لوگ اپنے محبوبوں سے جدا ہوتے رہے ہیں اور کسی طبیب نے آج تک موت کی کوئی دوا دریافت نہیں کی ہے موت کے سامنے سب عاجز اور بے بس ہیں۔

لغات فارق المفارقۃ جدا ہونا الفراق (ض) جدا کرنا الاحبۃ (واحد) حبیب دوست اعیی الاعیاء عاجز کرنا العیاء (س) عاجز ہونا دواء (ج) ادویۃ، موت (ج) اموات الموت (ن) مرنا طبیب معالج (ج) اطباء الطب (ض) علاج کرنا۔

سُبِقْنَا اِلَی الدُّنْیَا فَلَوْ عَاشَ اَهْلُهَا ۔۔۔ مُنِعْنَا بِهَا مِنْ جَیْئَةٍ وَّذُهُوْبِ

ترجمہ ہم دنیا میں بعد میں آئے اگر دنیا والے سب کے سب زندہ رہتے تو ہم سب دنیا میں آنے جانے سے روک دیئے جاتے۔

یعنی ہم سے پہلے کروڑوں انسان پیدا ہوئے اور چلے گئے ابتداء آفرینش سے اب تک تمام پیدا ہونے والے زندہ رہتے تو زمین تنگ ہو جاتی اور دنیا میں آمدورفت بھی کی بند ہوگئی ہوتی

لغات سبقنا السبق (ض ن) آگے بڑھ جانا عاش العیش (ض) زندگی بسر کرنا منعنا المنع (ف) روکنا جیئۃ مصدر (ض) آنا ذھوب (ف) جانا۔

تَمَلَّكَهَا الْاٰتِیْ تَمَلُّكَ سَالِبٍ ۔۔۔ وَفَارَقَهَا الْمَاضِیْ فِرَاقَ سَلِیْبِ

ترجمہ آنے والا زبردستی چھین لینے والے کی طرح دنیا کا مالک ہو گیا اور گذر جانیوالا لٹے ہوئے کی طرح دنیا کو چھوڑ کر چلا گیا

یعنی دنیا میں جو آتا ہے وہ باپ دادا کی اپنی ملکیت پر اس طرح قبضہ کر کے مالک بن جاتا ہے کہ جیسے سب اسی کی محنت کی کمائی ہے، موجود مال و دولت میں اسکی محنت کا کوئی حصہ نہیں ہے پھر بھی جس طرح کوئی دوسرے کے مال کو چھین کر زبردستی مالک بن جاتا ہے اس طرح وہ مالک بن کر بیٹھ گیا اور جس کا سب کچھ تھا وہ دنیا سے اس حال میں جاتا ہے جیسے راہ میں کوئی مسافر لٹ جائے وہ لٹا پٹا دنیا سے خالی ہاتھ جاتا ہے۔

لغات السلب مصدر (ن) زبردستی چھین لینا ماضی (اسم فاعل) المضی (ض) گذرنا سلیب بمعنی مسلوب لٹا ہوا جس کا سامان لوٹ لیا گیا۔

besturdubooks.wordpress.com

ولا فضل فیہا للشجاعۃ والندیٰ — وصبر الفتیٰ لولا لقاء شعوب

ترجمہ اگر موت سے ملاقات نہ ہو تو دنیا میں شجاعت و بہادری اور جود و سخا اور جوانوں کے صبر کی کوئی فضیلت نہ ہوتی۔

یعنی بہادر کی بہادری کی تعریف اس لئے ہوتی ہے کہ موت کو یقینی جانتے ہوئے بھی خطرناک سے خطرناک کام کرتا ہے اور کامیاب ہو جاتا ہے تو دنیا اس کی تعریف کرتی ہے کیونکہ موت کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر کوئی اقدام ہر شخص کے بس کی بات نہیں ہے اگر موت آنے والی ہی نہیں تو ہر شخص بہادر بن جاتا کیوں کہ جان کا خطرہ ہی نہیں رہ گیا اس لئے بہادری کوئی قابل تعریف وصف ہی نہیں رہ جاتا اسی طرح جود وسخا مصائب کا مقابلہ کرتے ہوئے خطرات سے کھیلتے نوجوان جو کام کرتے ہیں اسی لئے ان کی عزت کی جاتی ہے کہ موت سے بے پرواہ ہو کر اس نے کام کیا ہے اگر موت ہی نہ ہوتی تو ان کاموں کی قدر و منزلت ہی کیا رہ جاتی ہے قدرت نے موت کو اسی لئے پیدا کیا ہے تاکہ اوصاف انسانی کی قدر و منزلت ہو اور جانوروں کی سی زندگی نہ گذارے۔

لغات الشجاعۃ (ک) بہادر ہونا الندیٰ مصدر (س) بخشش کرنا صبر مصدر (ض) مشقت برداشت کرنا لقاء مصدر (س) ملنا شعوب موت کا علم ہے۔

واوفیٰ حیوۃ الغابرین لصاحب — حیوۃ امرئ خانتہ بعد مشیب

ترجمہ گذر جانے والوں کی زندگیوں میں سب سے وفادار اس شخص کی زندگی ہے جس نے بڑھاپے کے بعد اس سے خیانت کی ہو۔

یعنی زندگی ہمیشہ بے وفا رہی ہے زمانہ تک ساتھ رہنے کے باوجود ایک ساتھ چھوڑ دیتی ہے ہاں کچھ وفاداری پائی جاتی ہے تو اس زندگی میں جس نے بڑھاپے میں ساتھ چھوڑا ہو بہر حال خیانت تو یہ بھی ہے لیکن جوانوں اور بچوں سے ذرا کم بے وفا ہے۔

لغات اوفیٰ (اسم تفضیل) الوفاء وفا کرنا، وعدہ پورا کرنا حیوۃ مصدر (س) جینا غابرین الغبور (ن) گذر جانا خانت الخیانۃ (ن) خیانت کرنا مشیب بڑھاپا الشیب بوڑھا ہونا، بال کا سفید ہونا۔

besturdubooks.wordpress.com

لَاَبْقٰی یَمَاکٌ فِیْ حَشَایَ صَبَابَۃً　　اِلٰی کُلِّ تُرْکِیِّ النِّجَارِ جَلِیْبِ

ترجمہ یماک نے میرے پہلو میں ہر ترکی النسل غلام کے لئے محبت باقی چھوڑ دی ہے یعنی یماک سے جو محبت تھی اس کی وجہ سے اب جو بھی یماک کی طرح ترکی النسل ہے اس کے لئے میرے دل میں محبت ہے کیونکہ وہ یماک کا ہم نسل ہے۔

لغات اَبْقٰی الابقاء باقی رکھنا البقاء (س) باقی رہنا حشا پہلو (ج) احشا صبابۃ محبت مصدر (س) عاشق ہونا، محبت کرنا النجار نسل، اصل، حسب جلیب غلام، لایا گیا (ج) جلبی جُلَبَاءُ الجلب (ن ض) کھینچ کر لانا۔

وَمَا کُلُّ وَجْہٍ اَبْیَضَ بِمُبَارَکٍ　　وَلَا کُلُّ جَفْنٍ ضَیِّقٍ بِنَجِیْبِ

ترجمہ ہر سفید چہرہ مبارک نہیں ہے اور نہ ہر تنگ پلک والا شریف ہے۔ یعنی یماک گورا اور چھوٹی آنکھوں والا اور شریف تھا لیکن ہر گورے رنگ والا اور ہر چھوٹی آنکھ والا یماک ہو جائے ایسا نہیں ہے۔

لغات وجہ چہرہ (ج) وجوہ جفن پلک (ج) اجفان جفون ضیق (صفت) تنگ الضیق (ض) تنگ ہونا نجیب شریف (ج) نُجَبَاءُ النجابۃ (ک) شریف النسل ہونا۔

لَئِنْ ظَهَرَتْ فِیْنَا عَلَیْهِ کَآبَۃٌ　　لَقَدْ ظَهَرَتْ فِیْ حَدِّ کُلِّ قَضِیْبِ

ترجمہ اگر یماک پر ہم لوگوں میں غم ظاہر ہو گیا تو وہ غم ہر تلوار کی دھار میں ظاہر ہو چکا ہے یعنی ہم ہی غمگین نہیں ہیں بلکہ ہر تلوار کی دھار سوگ میں مبتلا ہے کہ یماک جیسا انسان اس کو استعمال کرنے والا نہیں رہا۔

لغات ظہرت الظہور (ن) ظاہر ہونا الاظہار ظاہر کرنا کآبۃ رنج و غم مصدر (س) غمگین ہونا رنجیدہ ہونا حدّ دھار قضیب تلوار (ج) قُضُبٌ القضب (ض) شاخ کو تراشنا۔

وَفِیْ کُلِّ قَوْسٍ کُلَّ یَوْمِ تَنَاضُلٍ　　وَفِیْ کُلِّ طَرْفٍ کُلَّ یَوْمِ رُکُوْبِ

ترجمہ اور ہر کمان میں ہر تیر اندازی کے دن اور ہر گھوڑے میں ہر سواری کے دن۔ یعنی اسی طرح جب تیر اندازی کے لئے کمان ہاتھ میں لی جائے گی جب اصطبل سے گھوڑے سواری کے لئے لگائے جائیں گے تو کمان اپنے چلانے والے کا اور گھوڑا اپنے سوار یماک

besturdubooks.wordpress.com

کا ماتم کرتا رہے گا۔

لغات قوس کمان (ج) اقواس قؤُوسٌ أَقْوُسٌ مُنَاضَلٌ تیراندازی کرنا المفل (ن) تیر چلانا، تیراندازی طِرْفٌ گھوڑا (ج) طارف یومٌ دن (ج) ایام رکوب سواری مصدر (س) سوار ہونا۔

یَعِزُّ عَلَیْہِ أَنْ یُّخِلَّ بِعَادَۃٍ وَتَدْعُو لِأَمْرٍ وَّہُوَ غَیْرُ مُجِیْبٖ

ترجمہ اس پر یہ بات دشوار تھی کہ اپنی کسی عادت میں خلل ڈالے اور کسی کام کے لئے آواز دے اور وہ جواب نہ دے؟

یعنی تمہاری بات پر اس کا جواب دینا ضروری تھا یہ اس کی عادت تھی اور اپنی عادت کو بدل دینا اس کے لئے بہت دشوار تھا پھر آج تم اس کو بار بار پکارتے ہو مگر اس کی طرف سے کوئی جواب نہیں آرہا ہے جبکہ یہ اس کی عادت کے خلاف ہے موت کی یہی مجبوری ہے

لغات یَعِزُّ العز از کا (ض) دشوار ہونا، قوی ہونا العزۃ (ن) قوی ہونا یُخِلُّ الاخلال خلل ڈالنا عادۃ (ج) عادات تَدْعُوْا الدعوۃ (ن) آواز دینا، بلانا، دعوت دینا امر کام، معاملہ (ج) امور الامر (ن) حکم کرنا مجیب الاجابۃ جواب دینا، قبول کرنا الجوب (ن) کاٹنا، قطع کرنا، راستہ طے کرنا۔

وَکُنْتُ إِذَا أَبْصَرْتُ لَکَ قَائِمًا نَظَرْتُ إِلٰی ذِیْ لِبْدَتَیْنِ أَدِیْبٖ

ترجمہ جب میں اس کو تیرے سامنے کھڑا ہوا دیکھتا تھا تو میں دو جھبری لٹوں والے ایک ادیب کو دیکھتا تھا۔

یعنی جب یہ اک تیرے سامنے تیرا حکم سننے کے لئے مؤدب کھڑا رہتا تھا تو ایسا محسوس ہوتا تھا کہ ایک شیر ببر جس کی گھنی لٹیں اس کی گردن پر بکھری ہوئی ہیں نہایت ادب سے کھڑا ہے۔

لغات ابصرتُ الابصار دیکھنا البصارۃ (س ک) دیکھنا لِبْدَۃٌ تہ بہ تہ جمے ہوئے بال (ج) اَلْبَادٌ لُبُوْدٌ ادیب (ج) أُدَبَاءُ الادب (ک) چالاک اور دانشمند ہونا، ادب والا ہونا التادیب ادب دینا، مہذب بنانا، شائستہ بنانا۔

besturdubooks.wordpress.com

فَإِنْ تَكُنِ الْعِلْقُ النَّفِيْسُ فَقَدْ تَهٗ　　　بِمَنْ كَفُّ مِتْلَافٍ أَغَرُّ وَهُوْبُ

ترجمہ جس چیز کو تم نے کھو دیا ہے وہ اگر عمدہ اور نفیس چیز تھی تو ایسے ہاتھ سے کھوئی گئی ہے جو شریف بہت دینے والا اور بہت تلف کرنے والا ہے۔

یعنی یہ صحیح ہے کہ یماک ایک عمدہ اور بہترین شخص تھا جو تمہارے ہاتھوں سے کھو گیا تو یہ تصور کر لو کہ جس طرح تم نے بے شمار بیش قیمت چیزیں لوگوں کو بلا جھجک دیدی ہیں اور دینے کے بعد کبھی ملال نہیں اسی طرح یہ بھی سمجھ لو کہ یماک جیسی قیمتی چیز کو تم نے کسی کو عطیہ میں دے دیا ہے پھر افسوس اور ملال نہیں ہوگا

لغات العلق عمدہ چیز العلق العلاقۃ (س) محبت کرنا، دل سے چاہنا فقدت الفقدان (ض) گم کرنا، کھو دینا کف ہتھیلی، ہاتھ (ج) اکفاف اکف متلاف بہت تلف کرنے والا التلف (س) الاتلاف تلف کرنا، ضائع کرنا اغر شریف الغرۃ (س) شریف ہونا الغر (س ن) سفید اور گورے رنگ والا ہونا الغرور (ن) دھوکا دینا وھوب بخشش کرنے والا ہونا الوھب (ف) دینا، ہبہ کرنا۔

كَأَنَّ الرَّدٰى عَادٍ عَلٰى كُلِّ مَاجِدٍ　　　إِذَا لَمْ يُعَوِّذْ مَجْدَهٗ بِعُيُوْبِ

ترجمہ گویا ہلاکت (موت) ہر شریف آدمی کی دشمنی ہے جب تک وہ اپنی شرافت کو عیوب کی پناہ میں نہ دے دے۔

یعنی شریف ہونا موت کو دعوت دیتا ہے کیونکہ موت شریفوں کی دشمن ہے البتہ اگر آدمی میں شرافت کے ساتھ عیوب بھی ہوں تو موت کی وہ دشمنی نہیں رہے گی کیونکہ برے آدمیوں کے پاس موت دیر میں جاتی ہے موت کی نگاہ میں سب سے جرم شریف ہونا ہے

لغات الردی ہلاکت مصدر (س) ہلاک عاد دشمن (ج) عداۃ ماجد شریف المجادۃ (ک) شریف ہونا لم یعوذ التعویذ پناہ دینا الاعاذۃ پناہ دینا العیاذ (ن) التعوذ پناہ مانگنا

وَلَوْلَا أَيَادِي الدَّهْرِ فِي الْجَمْعِ بَيْنَنَا　　　غَفَلْنَا فَلَمْ نَشْعُرْ لَهٗ بِذُنُوْبِ

ترجمہ اگر زمانے کا ہم لوگوں کے درمیان جمع کرنے کا احسان نہ ہوتا تو غافل رہ جاتے اور اس کے گناہوں کو نہیں سمجھ پاتے،

besturdubooks.wordpress.com

یعنی زمانہ کا یہ احسان ضرور ہے کہ اس نے محبت کرنے والوں کو ایک ساتھ جمع کردیا ہے لیکن اسی احسان کی وجہ سے ہم نے اس کے جرموں اور گناہوں کو بھی سمجھا کہ ہم محبت کرنے والوں کو ایک دوسرے سے جدا نہ کرتا تو ہم کیسے جانتے کہ زمانہ ستمگری بھی کرتا ہے اسی طرح کے واقعات سے تو ہم زمانہ کی چال کو سمجھ سکے۔

لغات ایادی (احسانات، انعامات (واحد) ایدی غفلنا الغفلۃ (ن) غافل ہونا لم نشعر الشعور (ن) سمجھنا، شعور ہونا ذنب گناہ (ج) ذنوب

وَلَلتَّرْكُ لِلْإِحْسَانِ خَيْرٌ لِمُحْسِنٍ　　إِذَا جَعَلَ الْإِحْسَانَ غَيْرَ رَبِيبِ

ترجمہ احسان کرنے والے کے لئے احسان کو ترک کردینا ہی بہتر ہے اگر وہ ناکمل احسان کرتا ہے
یعنی اگر کوئی کسی پر احسان کرے تو پورا احسان کرے ورنہ ناقص احسان سے تو کبھی مصیبت اور بھی بڑھ جاتی ہے ناقص احسان سے نہ کرنا بہتر ہے۔

لغات ترک مصدر (ن) چھوڑنا ربیب مکمل، پورا الرب (ن) درست کرنا، ٹھیک کرنا

إِنَّ الَّذِي أَمْسَتْ نِزَارٌ عَبِيدَهُ　　غَنِيٌّ عَنِ اسْتِعْبَادِهِ لِغَرِيبِ

ترجمہ قبیلہ نزار جس کا غلام بن چکا ہے وہ کسی مسافر کو غلام بنانے سے بے نیاز ہے۔
یعنی قبیلۂ نزار جیسا بہادر اور شریف قبیلہ جس کا غلام بن جائے تو اسے کسی اجنبی مسافر کو غلام بنانے کی ضرورت ہی کیا رہ جاتی ہے یماک ترکی النسل تھا اور پردیسی وہ اس کا محبوب تھا غلام نہیں کیونکہ اس کو اس کی ضرورت نہیں تھی غلامی کیلئے اتنا معزز قبیلہ خود موجود تھا۔

لغات استعباد غلام بنانا غریب مسافر، پردیسی (ج) غرباء الغربۃ (ن) پردیسی ہونا، مسافر ہونا الغروب (ن) سورج کا ڈوبنا۔

كَفَى بِصَفَاءِ الْوُدِّ رِقًّا لِمِثْلِهِ　　وَبِالْقُرْبِ مِنْهُ مَفْخَرًا لِلَّبِيبِ

ترجمہ محبت کا خلوص اس جیسوں کو غلام بنانے کے لئے کافی ہے اور اس سے قربت عقلمند آدمی کے لئے فخر کی چیز ہے
یعنی یماک جیسے آدمیوں کو غلام بنانے کے لئے ممدوح کا خلوص اور محبت ہی کافی ہے اور

besturdubooks.wordpress.com

اس کی غلامی میں رہنے کے لئے تو لوگ خود دبواتے ہیں کیوں کہ عقلمندوں کے نزدیک اس کی قربت ہی فخر کی بات ہے جو اس کی غلامی میں آیا تو اس کا سر فخر سے اونچا ہو جاتا ہے۔

لغات کفا الکفایۃ (ض) کافی ہونا صفاء خلوص مصدر (ن) خالص ہونا الود محبت الود الودّۃ (س) محبت کرنا، چاہنا رقّ مصدر (ض) غلام رہنا الرّقۃ (ض) پتلا ہونا، رحم کرنا فخر الفخر فخر کرنا لبیب عقلمند (ج) البّاء اللب اللبابۃ (س) عقلمند ہونا۔

فَعُوِّضَ سَیْفُ الدَّوْلَۃِ الْاَجْرَ اِنَّہٗ   اَجَلُّ مُثَابٍ مِنْ اَجَلِّ مُثِیْبٍ

ترجمہ سیف الدولہ کو اجر و ثواب بدلہ میں دیا جائے بزرگ ترین ثواب دینے والے کی طرف سے ایک معزز ثواب پانے والے کو

یعنی اس صدمہ عظیم پر صبر کر کے سیف الدولہ نے جو نیک کام کیا ہے خداوند قدوس کی طرف سے اس کو اجر و ثواب ملے، دینے والا اگر عظیم و برتر ہے تو ثواب پانے والا بھی دنیا میں عزت و تکریم کا مستحق ہے۔

لغات عوّض التعویض عوض دینا العوض العوض (ن) بدلہ دینا الاجر اجر و ثواب (ج) اُجور الاجر (ن) بدلہ دینا اجرت دینا اجلّ (اسم تفضیل) الجلال الجلالۃ (ض) عظیم و برتر ہونا مثیب والا ہونا مثاب الاثابۃ ثواب، بدلہ دینا۔

فَتَی الْخَیْلِ قَدْ بَلَّ النَّجِیْعُ نُحُوْرَھَا   یُطَاعِنُ فِیْ ضَنْکِ الْمَقَامِ عَصِیْبِ

ترجمہ ایسے گھوڑے والا ہے جن کے سینوں کو خون نے تر کر دیا ہے، سخت تنگ مقام میں نیزہ بازی کرتا ہے

یعنی سیف الدولہ ایسے گھوڑے کا شہسوار ہے جو سامنے سے وار کرتا ہے اسلئے گھوڑے کے سینے دشمنوں کے خون سے شرابور ہیں اور گھمسان کی جنگ میں جب دشمن ایک دوسرے پر ٹوٹ پڑتے ہیں وہ ایسے سخت اور تنگ مقام میں نیزہ بازی کرتا ہے اور داد شجاعت دیتا ہے

لغات فتی جوان (ج) فتیان الخیل گھوڑا (ج) خیول نجیع سیاہی مائل خون نحور (واحد نحر) سینہ یطاعن الطعان المطاعنۃ ایک دوسرے سے نیزہ بازی کرنا الطعن (ف) نیزہ مارنا ضنک تنگی دشواری الضنک الضناکۃ (ک) تنگ ہونا عصیب سخت، شدید الاعصاب سخت ہونا العصب (ض) گوشت

کا زیادہ بیٹھے والا ہونا العصب (ض) باندھنا پٹی باندھنا لپیٹنا۔

يَعَافُ خِيَامَ الرَّيْطِ فِي غَزَوَاتِهِ　　فَمَا خَيْمُهُ إِلَّا غُبَارُ حُرُوْبِ

ترجمہ وہ اپنی جنگوں میں ریشمی خیموں کو ناپسند کرتا ہے اس کا خیمہ لڑائی کے غبار کے سوا کچھ نہیں ہے یعنی یہ میدان جنگ میں ریشمی خیموں میں ٹھہرنے کو ناپسند کرتا ہے وہ بہادر ہے وہ میدان جنگ میں لڑتا ہے ریشمی خیموں میں نہیں رہتا۔

لغات یعاف العیاف (س ض) ناپسند کرنا، کراہیت کی وجہ سے چھوڑ دینا خیام (واحد) خیمۃ الریط ریشم غزوات (واحد) غزوۃ جنگ الغزو الغزو و غزوان لڑنا، جنگ کرنا۔

عَلَيْنَا لَكَ الْإِسْعَادُ إِنْ كَانَ نَافِعًا　　بِشَقِّ قُلُوْبٍ لَا بِشَقِّ جُيُوْبِ

ترجمہ اگر نفع بخش ہو سکے تو ہمارا فرض تیری مدد کرنا ہے دلوں کو چیر کر گریبانوں کو پھاڑ کر نہیں یعنی اس مصیبت میں تیری کچھ مدد ہو سکتی ہے دلوں کو چیر کر اظہار غم کرتے کیوں کہ یہ ہمارا فرض تھا گریبان پھاڑ کر اظہار غم کرنا تو عورتوں کا کام ہے اور معمولی ہے۔

لغات اسعاد مصدر مدد کرنا السعد (ف) مبارک ہونا السعادۃ (س) نیک بخت ہونا المساعدۃ کام میں مدد کرنا نافعا النفع (ف) نفع دینا شق مصدر (ن) پھاڑنا، چاک کرنا جیوب (واحد) جیب گریبان

فَرُبَّ كَئِيْبٍ لَيْسَ تَنْدَى جُفُوْنُهُ　　وَرُبَّ نَدِيِّ الْجَفْنِ غَيْرُ كَئِيْبِ

ترجمہ بہت سے غمگین ایسے ہوتے ہیں کہ ان کی پلکیں نہیں بھیگتیں اور بھیگی پلکوں والے غمگین نہیں ہوتے یعنی اظہار غم کے لئے ضروری نہیں کہ آنکھوں سے آنسو ہی جاری ہوں ہماری خشک آنکھوں پر نہ جانا کیونکہ ایسا بہت ہوتا ہے کہ لوگوں کی آنکھوں سے اشکوں کا سیلاب امڈتا ہے لیکن ان کے دلوں پر غم کا سایہ بھی نہیں ہوتا ہے یہ صرف دکھاوے اور مکاری کا اظہار غم ہے۔ ہمارے جیسے لوگ ان لوگوں میں شامل نہیں ہیں۔

لغات کئیب غمگین الکآبۃ (س) رنجیدہ ہونا، غمگین ہونا تندی الندی (س) تر ہونا، بھیگنا (ض) بخشش کرنا جفن پلک (ج) جفون

تَسَلَّ بِفِكْرٍ فِي أَبِيْكَ فَإِنَّمَا　　بَكَيْتَ فَكَانَ الضِّحْكُ بَعْدَ قَرِيْبِ

ترجمہ اپنے والد کے بارے میں غور و فکر کر کے تسلی کر لو کہ تم روئے تھے پھر ہنسی کا موقعہ تھوڑی ہی دیر بعد ملگیا

besturdubooks.wordpress.com

یعنی والد مرحوم کا غم کتنا بڑا غم تھا تمہاری آنکھوں سے اشکوں کا سیلاب جاری تھا لیکن ابھی شمالے آنسو خشک بھی نہیں ہوئے تھے کہ قدرت نے نشاط و مسرت کا موقع فراہم کر دیا تمہیں تخت حکومت پر بٹھا کر تمہاری تاج پوشی کی گئی اور خوشی کے شادیانے بجنے لگے اس واقعہ کو سوچ لو تب بھی تم کو تسلی مل جائے گی کہ ہو سکتا ہے قدرت اس غم کے بعد پھر تم کو کوئی مسرت کا موقع فراہم کر دے

لغات تسلّی التسلّی تسلی حاصل کرنا التسلیۃ تسلی دینا السلو السلی (ن س) تسلی پانا ضحک مصدر (س) ہنسنا الاضحاک ہنسانا۔

إِذَا اسْتَقْبَلَتْ نَفْسُ الْكَرِيمِ مُصَابَهَا ۔۔۔ بِخُبْثٍ ثَنَتْ فَاسْتَدْبَرَتْهُ بِطِيبِ

ترجمہ جب شریف آدمی کی طبیعت اپنی مصیبت کا پریشان حال سے سامنا کرتی ہے تو پھیر دیتی ہے اور اس کے پیچھے خوشی ہے آتی ہے۔

یعنی جب شریف انسان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو فطرۃً اس کی طبیعت کو شروع میں پریشانی لاحق ہو جاتی ہے لیکن پھر سنبھل جاتا ہے اور صبر سے کام لیتا ہے تو اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس کو سکون مل جاتا ہے اور کچھ ہی دنوں کے بعد غم کو بھول جاتا ہے اور زندگی حسب معمول گذرنے لگتی ہے

لغات خُبث بے چینی، جزع فزع الخبث الخباثۃ پلید ہونا، نا پاک ہونا ثنت الثناء (ض) موڑنا لوٹانا استدبرت الاستدبار پیچھے ہونا الدبور (ن) پیٹھ پھیرنا

وَلِلْوَاجِدِ الْمَكْرُوبِ مِنْ زَفَرَاتِهِ ۔۔۔ سُكُونُ عَزَاءٍ أَوْ سُكُونُ لُغُوبِ

ترجمہ آہ و فغاں سے غمگین اور بے چین شخص کو صبر سے سکون ملتا ہے یا عاجز ہو کر سکون ملتا ہے۔

یعنی ہر غم بالآخر بھولنا ہی پڑتا ہے یا مصیبت پر صبر کر کے سکون حاصل کر لے یا رو پیٹ کر جب تھک جائے تو بھی سکون مل جاتا ہے ہر حال میں ایک دن غم کو بھول جانا ضروری ہے جب واقعہ یہی ہے تو کیوں نہ پہلے ہی سوچ لے اور صبر کر کے پہلے ہی مرحلہ پر سکون حاصل کرے

لغات واجد بے چین الجدۃ الموجدۃ (ض) غمگین اور بے چین ہونا الوجد (س) بہت محبت کرنا الوجد ان (ض) پانا المکروب غم زدہ الکرب (ن) غمگین ہونا زفرات (واحد) زفرۃ آہ و نالہ ابھی بھی گرم سانس الزفیر (ض) آگ کے بھڑکنے میں آواز ہونا سکون مصدر (ن) ٹھہرنا، اطمینان سکون حاصل ہونا عزاء صبر (س) صبر کرنا لغوب عاجز (ن س ف ک) بہت تھکنا۔

besturdubooks.wordpress.com

وَكَمْ لَكَ جَدًّا لَّمْ تَرَ الْعَيْنُ وَجْهَهُ ‏ فَلَمْ تَجْرِ فِي آثَارِهِ بِغُرُوبِ

ترجمہ کتنے تمہارے آباو اجداد ایسے ہیں کہ آنکھ نے ان کا چہرہ بھی نہیں دیکھا تو ان کے بعد آنسوؤں کا ڈول نہیں بہایا۔

یعنی تم نے جن آبا و اجداد کی صورتیں تک نہیں دیکھیں ان کی محبت اور تعلق کا تقاضا تھا کہ ان پر بے حساب غم کیا جائے لیکن ان پر کوئی آنسو نہیں بہایا یہ تو تمہارا ایک لازم تھا اگر آنکھوں سے اوجھل ہوگیا تو اتنی بے چینی کا اظہار کیسے زیبا ہوسکتا ہے اس کی حیثیت آبا و اجداد کے برابر بھی تو نہیں ہوسکتی ہے۔

لغات جدّ دادا، باپ دادا (ج) اجداد جد و د لم تجر الجریان (ض) بہانا، بہنا جاری ہونا الاجراء جاری کرنا، بہانا آثار (واحد) اثر نشان قدم غروب (واحد) غرب بڑا ڈول

فَدَتْكَ نُفُوسُ الْحَاسِدِيْنَ فَإِنَّهَا ‏ مُعَذَّبَةٌ فِي حَضْرَةٍ وَمَغِيْبِ

ترجمہ حاسدوں کی جانیں تجھ پر قربان ہوجائیں اس لئے کہ وہ حاضر و غائب ہر حال میں عذاب میں ہیں۔

یعنی خدا کرے سارے حاسدین تجھ پر قربان ہوجائیں کیوں کہ وہ جانیں ہر حال میں عذاب میں ہیں کیونکہ اندرونی کوفت اور اذیت میں مبتلا ہیں اس لئے ان حاسدین میں بھی یہی بہتر ہے کہ وہ ممدوح پر اپنی جانیں قربان کردیں۔

لغات فدت الفداء (ض) قربان ہونا نفوس (واحد) نفس حاسدین حاسد الحسد (ن ض) حسد کرنا مغیب الغیبوبة (ض) غائب ہونا۔

وَفِي تَعَبٍ مَنْ يَّحْسُدُ الشَّمْسَ نُوْرَهَا ‏ وَيَجْهَدُ أَنْ يَّأْتِيَ لَهَا بِضَرِيْبِ

ترجمہ جو شخص سورج کی روشنی پر حسد کرے گا اور اس کی نظیر لانے کی کوشش کرے گا تو وہ مصیبت ہی میں ہوگا۔

یعنی تجھ پر حسد کرنے والوں کی مثال اس شخص کی ہے جو سورج کی روشنی پر حسد کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ سورج کے مقابلہ میں کوئی دوسرا سورج پیدا کردے تاکہ اس کی روشنی کو دھوکرے ظاہر ہے کہ یہ ناممکن کام ہے اور بلاوجہ اپنے کو ہلکان میں ڈالے ہوئے ہے اسی طرح

besturdubooks.wordpress.com

تیرا کوئی جواب نہیں اور حاسدین چاہتے ہیں کہ تیرے مقابل میں کسی کو لے آئیں ان کی یہ کوشش اسی سورج پر حسد کرنے کی کوشش کی طرح۔

لغات تعب مصدر (س) تھکنا یحسد الحسد (ن ض) حسد کرنا شمس سورج (ج) شموس نور روشنی (ج) انوار یاتی الاتیان بہ لانا ضریب مثل نظیر۔

وقال یمدح ویذکر بناء مرعش الخ

فدیناك من ربع وإن زدتنا کربا … فإنك کنت الشرق للشمس والغربا

ترجمہ اے محبوب کے گھر ہم تجھ پر قربان، اگرچہ تو نے ہمارے غم کو بڑھا دیا تو بھی سورج کا مشرق و مغرب تھا۔

یعنی محبوب کے ٹوٹے پھوٹے کھنڈر کو دیکھ کر ہمارا پرانا زخم محبت پھر تازہ ہو گیا ایک زمانہ تھا جب محبوب تیرے دروازے سے نکلتا تھا تو معلوم ہوتا تھا کہ مشرق سے سورج نکل رہا ہو اور جب کہیں سے واپس آکر دروازے سے داخل ہوتا تھا تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سورج غروب ہو گیا اے گھر تو خورشید حسن کا مشرق و مغرب رہا ہے آج اسی درد کو یاد کر کے میرا غم اور بھی بڑھ گیا ہے۔

لغات فدینا الفداء (ض) قربان ہونا ربع مکان، موسم بہار گذارنے کا مقام (ج) ارباع رباع ربوع اربع زدت الزیادۃ (ض) زیادہ کرنا کربا مصدر (ن) غمگین ہونا الشرق مشرق مصدر (ن) طلوع ہونا چمکنا الغرب مغرب مصدر (ن) سورج کا غروب ہونا۔

وکیف عرفنا رسم من لم یدع لنا … فؤادا لعرفان الرسوم ولا لبا

ترجمہ ہم اس کے نشانات کیسے پہچان سکتے ہیں جس نے علامتوں کو پہچاننے کے لئے نہ دل چھوڑا ہے اور نہ عقل۔

یعنی یہ کھنڈر، یہ ویرانہ ہ کیسے معلوم ہو کہ محبوب کا گھر کون سا تھا ہ دل اور عقل دو ایسے ذریعے تھے جن سے نشانات کا علم ہو سکتا تھا لیکن دل اور عقل دونوں اپنے ہمراہ لے گیا، اور ہمیں ان سے محروم کر گیا۔

لغات عرفنا العرفان المعرفۃ (ض) پہچاننا التعریف پہچنوانا رسم علامت نشان (ج) رسوم

besturdubooks.wordpress.com

التودیع التودیع (ت) چھوڑنا فواد، دل (ج) افئدۃ عرفان مصدر (ض) پہچاننا لبّا عقل (ج) الباب اللب اللبابۃ (س) عقلمند ہونا۔

نَزَلْنَا عَنِ الْاَکْوَارِ نَمْشِیْ کَرَامَۃً — لِمَنْ بَانَ عَنْہُ اَنْ نُلِمَّ بِہٖ رَکْبًا

ترجمہ ہم اس شخص کے احترام میں جو اس گھر سے دور ہوگیا کجاووں سے اتر کر پیدل چل رہے ہیں بھلا ہم سوار ہوکر اس کی زیارت کریں؟

یعنی دیار محبوب میں داخل ہوتے ہی ہم اپنی سواریوں سے اتر کر پیدل چلنے لگے اگرچہ آج محبوب یہاں نہیں ہے لیکن اس کے مقام کے احترام کا تقاضا یہی ہے، جو زمین محبوب کے قدموں کو چوم کر رفعت نشین ہوچکی ہے ہم اس سرزمین کی زیارت سواری پر بیٹھ کر کریں یہ محبت کے منافی ہے اور دیار حبیب کی توہین ہے۔

لغات نزلنا النزول (ض) اترنا اکوار (واحد) کور کجاوہ نمشی المشی (ض) پیدل چلنا بان البینونۃ (ض) جدا ہونا البیان (ض) ظاہر ہونا الابانۃ ظاہر کرنا، دور کرنا نلمّ الالمام زیارت کرنا رکبا اسم جمع سوار الرکب الرکوب (س) سوار ہونا۔

نَذُمُّ السَّحَابَ الْغُرَّ فِیْ فِعْلِھَا بِہٖ — وَنُعْرِضُ عَنْھَا کُلَّمَا طَلَعَتْ عَتْبًا

ترجمہ گھر کے ساتھ سفید بادل کے طرز عمل کی وجہ سے ہم اس کی مذمت کرتے ہیں جب آسمان پر آتا ہے تو غصہ کی وجہ سے ہم اس سے چہرہ پھیر لیتے ہیں۔

یعنی پانی سے بھرے ہوئے ان سفید بادلوں نے دیار محبوب کے سارے نشانات برس کر مٹا ڈالے اس کے اسی طرز عمل کی وجہ سے ہم اس کی مذمت کرتے رہتے ہیں اور جب بھی آسمان پر نظر آتا ہے تو ہم اس کیطرف سے چہرہ پھیر لیتے ہیں۔

لغات نذمّ الذم المذمۃ (ن) مذمت کرنا سحاب بادل (ج) سُحُبٌ، سحائبُ الغر سفید نعرض الاعراض اعراض کرنا رخ پھیر لینا طلعت الطلوع (ن) طلوع ہونا (س) پہاڑ پر چڑھنا عتبا مصدر (ن ض) غصہ ہونا، سرزنش کرنا۔

وَمَنْ صَحِبَ الدُّنْیَا طَوِیْلًا تَقَلَّبَتْ — عَلٰی عَیْنِہٖ حَتّٰی یَرٰی صِدْقَھَا کِذْبَا

ترجمہ جو شخص دنیا کے ساتھ ایک عرصہ تک رہے اس کی آنکھوں میں بدلی ہوئی معلوم

besturdubooks.wordpress.com

ہوگی اس کا سچ جھوٹ نظر آنے لگے گا

یعنی جس نے طویل زندگی پائی اور دنیا کو دیکھا بھالا تو اس کی نگاہ میں پہلے کی دنیا بعد کی دنیا مختلف سے معلوم ہوگی کل جہاں اس نے دیکھا تھا کہ انسانی آبادی کی چہل پہل تھی چہچہے اور قہقہے آج وہاں کھنڈر ہے ویرانی ہے ہو کا عالم ہے اور وحشت برس رہی ہے وہ آبادیاں وہ چہل پہل اس کی آنکھوں دیکھی حقیقت اور صداقت ہے لیکن آج وہ سب کچھ جھوٹ معلوم ہوتا ہے کیونکہ وہاں اس کے آثار تک نہیں یعنی سچ بھی جھوٹ ہوگیا۔

لغات صحب الصحبۃ (س) ساتھ رہنا صحبت میں رہنا صدق سچ مصدر (ن) سچ بولنا کذب جھوٹ مصدر (ض) جھوٹ بولنا

وَكَيْفَ الْتِذَاذِي بِالْأَصَائِلِ الضُّحَى　　إِذَا لَمْ يَعُدْ ذَاكَ النَّسِيمُ الَّذِي هَبَّا

ترجمہ صبح شام سے کیونکر لطف اندوزی ہوگی جبکہ وہ نسیم (محبت) جو چل رہی تھی ابھی واپس نہیں آئی۔

یعنی اب صبح و شام کے مناظر سے لطف اندوزی کیسے ہوسکتی ہے جبکہ وہ نسیم محبت جو کبھی زندگی کے چمن میں چل رہی تھی چمن سے رخصت ہوگئی اور محبوب کے ساتھ وہ بھی چمنستان زندگی سے چلی گئی وہ واپس لوٹ کر نہیں آئی انھیں خوشگوار ہواؤں کے صدقے میں صبح و شام میں کیف و سرور تھا جب وہ نسیم ہی نہیں تو لطف اندوزی اور نشاط و مسرت کا سوال ہی کیا

لغات التذاذ مصدر لذت لینا الَذَّ اللذاذۃ (س) مزیدار ہونا اصائل (واحد) اصیلۃ شام الضحی چاشت کا وقت ھبا الھبوب (ن) ہوا کا چلنا۔

ذَكَرْتُ بِهِ وَصْلًا كَأَنْ لَمْ أَفُزْ بِهِ　　وَعَيْشًا كَأَنِّي كُنْتُ أَقْطَعُهُ وَثْبًا

ترجمہ میں نے اس میں اس وصل کو یاد کیا جیسے میں اس میں کامیاب ہی نہیں ہوا اور اس زندگی کو جسے میں نے گویا چھلانگ لگا کر طے کیا ہے۔

یعنی دیار حبیب میں مجھے وصال محبوب یاد آیا لیکن وصال کا تصور ایک لمحہ کے طور پر ملا ایسا محسوس ہوتا تھا کہ شاید وصال محبوب مجھے نصیب ہی نہیں ہوا وہ زندگی بھی یاد آئی جو میں نے محبوب کے ساتھ گذاری تھی لیکن وہ زندگی اتنی مختصر معلوم ہوئی جیسے کوئی کسی چیز کو چھلانگ

besturdubooks.wordpress.com

لگا کر پار کر دے۔

لغات لم افوز الفوز (ن) کامیاب ہونا عیشا زندگی مصدر (ض) زندگی گذارنا اقطع القطع (ف) کاٹنا طے کرنا وثبا مصدر (ض) کودنا، چھلانگ لگانا

وَفَتَّانَةَ الْعَيْنَيْنِ قَتَّالَةَ الْهَوٰى — إِذَا نَفَحَتْ شَيْخًا رَوَائِحُهَا شَبَّا

ترجمہ اور آنکھوں سے فتنہ برپا کرنے والی اور قاتل محبت کو کہ اس کی خوشبو کسی عمر رسیدہ کو پہنچ جائے تو وہ جوان ہو جائے۔

یعنی دیار محبوب میں پہونچ کر آنکھوں سے فتنہ جگانے والی عشق و محبت کی دنیا میں قتل و غارت گری مچانے والے محبوبہ کی یاد آ گئی جس کا شباب کا یہ عالم تھا کہ اگر کسی بوڑھے کو بھی اس کے بدن کی خوشبو پہونچ جائے تو اس کے جذبات جاگ جائیں گے اور وہ جوان ہو جائے گا۔

لغات ذکرت الذکر (ن) یاد کرنا فتانۃ فتنہ برپا کرنے والی الفتن (ض) فتنہ میں ڈالنا الھوی مصدر (س) محبت کرنا نفحت النفح (ف) سونگھنا روائح (واحد) رائحۃ خوشبو شب الشبیب (س) جوان ہونا شیخ عمر رسیدہ (ج) شیوخ اشیاخ

لَهَا بَشَرُ الدُّرِّ الَّذِي قُلِّدَتْ بِهِ — وَلَمْ أَرَ بَدْرًا قَبْلَهَا قُلِّدَ الشُّهُبَا

ترجمہ اس کی جلد موتیوں کی ہے جن کا وہ ہار پہنے ہوئے ہے میں نے اس سے پہلے چاند کو ستاروں کا ہار پہنے ہوئے نہیں دیکھا۔

یعنی محبوب کے سراپا میں وہ آب و تاب ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کی گردن میں چمکتے ہوئے موتیوں کا جو ہار ہے انہیں موتیوں کو حلول کرکے اس کے جسم کا خمیر بن گیا ہے کیونکہ موتیوں ہی جیسی چمک دمک اور آب و تاب اس کے چہرے بشرے میں بھی ہے ایک طرف اس کا روئے روشن پھر گردن میں چمکتے ہوئے موتیوں کا ہار ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چودھویں کے چاند کو ستاروں کا ہار پہنا دیا گیا ہے۔

لغات بشر چہرہ، بہرہ بشرہ (واحد) بشرۃ الدر موتی (ج) درر قلدت قلد التقلید ہار پہنانا، قلادہ ڈالنا الشہب (واحد) شہاب ستارہ بدر ماہ کامل (ج) بدور

besturdubooks.wordpress.com

فَيَا شَوْقُ مَا اَبْقٰى وَيَا لِيْ مِنَ النَّوٰى　　وَيَا دَمْعُ مَا اَجْرٰى وَيَا قَلْبُ مَا اَصْبٰى

ترجمہ اے شوق! تو کتنا باقی رہنے والا ہے، ہائے میرے فراق! اے آنسو! تو کتنا بہنے والا ہے؟ اے دل تو کتنا دیوانہ ہے۔

یعنی ایک طرف صدمہ فراق کی مصیبتیں ہیں دوسری طرف شوق ملاقات کی تڑپ آنکھوں سے اشکوں کی مسلسل روانی اور دل کی دیوانگی زندگی کی یہی صبح و شام ہے۔

لغات شَوْقٌ (ج) اشواق مَا اَبْقٰى (صیغہ تعجب) البقاء (س) باقی رہنا النَّوٰى دوری جدائی مصدر (ض) دور ہونا النية (ض) ارادہ کرنا، نیت کرنا مَا اَصْبٰى (صیغہ تعجب) الصبوة عشق کرنا دَمْعٌ آنسو (ج) دموع مَا اَجْرٰى (صیغہ تعجب) الجریان (ض) جاری ہونا الاجراء جاری کرنا۔

وَقَدْ لَعِبَ الْبَيْنُ الْمُشِتُّ بِهَا وَبِيْ　　وَزَوَّدَنِيْ فِي السَّيْرِ مَا زَوَّدَ الضَّبَّا

ترجمہ میرے اور اس کے درمیان علیحدہ کر دینے والی جدائی کھیل کر گئی، مجھے زندگی کے سفر میں وہی زاد سفر ملا جو سوسمار کو ملا ہے۔

یعنی جس طرح سوسمار (گوہ) جب اپنے بل سے نکلتی ہے تو لوٹ کر دوبارہ اس تک نہیں پاتی اسی طرح میں بھی جب سے محبوب سے جدا ہوا پھر دوبارہ وہ سنہرا زمانہ لوٹ کر نہیں آیا اور فراق کے بعد وصل کی منزل میں نہ پہونچ سکا۔

لغات لَعِبَ اللعب (س) کھیلنا اَلْبَيْنُ جدائی البینونۃ (ض) جدا کرنا اَلْمُشِتُّ الاشتات ٹکڑے ٹکڑے کرنا، جدا جدا کرنا زَوَّدَ التزوید توشہ دینا الزاد (ن) توشہ لینا زاد سفر لینا مصدر (ض) سفر کرنا، چلنا، سیر کرنا اَلضَّبَّا سوسمار (ج) اَضُبٌّ، ضُبَّانٌ، ضِبَابٌ، مَضَبَّةٌ۔

وَمَنْ تَكُنِ الْاُسْدُ الضَّوَارِيْ جُدُوْدَهُ　　يَكُنْ لَيْلُهُ صُبْحًا وَمَطْعَمُهُ غَصْبَا

ترجمہ وہ شخص ہے جس کے آباء و اجداد شکاری شیر تھے، اس کی رات صبح ہوتی ہے اور اس کا کھانا زبردستی حاصل کیا ہوا ہے۔

یعنی ممدوح کے آبا و اجداد گویا وہ شکاری شیر تھے جو اپنا ہی شکار کھاتے ہیں کسی کے جوٹھے کو منہ نہیں لگاتے ممدوح بھی انھیں شکاری شیروں کی اولاد ہے اور وہی عادات و خصائل ہیں اس لئے اس کی رات کی مصروفیتیں اسی طرح کی ہیں جیسی لوگوں کی صبح کو ہوتی ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

اس کی خوراک وہی ہے جو اس نے قوت بازو سے حاصل کی ہو۔

لغات الاسد شیر (ج) اُساد اُسُود اُسُدٌ اُسْدٌ الضواری (واحد) ضاریۃ شکاری الضری (س) شکار کا عادی ہونا جد و جد (واحد) جدّ دادا لیل رات (ج) لیالی مطعم کھانا الطعم (س ن) کھانا چکھنا غصبا مصدر (ض) چھیننا، جھپٹ لینا۔

وَلَسْتُ اُبَالِیْ بَعْدَ اِدْرَاکِیَ الْعُلٰی ۔۔۔ اَکَانَ تُرَاثًا مَا تَنَاوَلْتُ اَمْ کَسْبًا

ترجمہ میں عظمتوں کو حاصل کرنے کے بعد اس کی پروا نہیں کرتا کہ یہ وراثت میں مجھے ملی ہے یا میری اپنی محنت اور کمائی سے۔

یعنی عظمت و مرتبہ حاصل کرنا چاہیے جس طرح بھی ہو میری زندگی کا مطمح نظر ہے خاندانی عظمت و شرافت ہو یا اپنی جدوجہد کے صلہ میں ہر حال میں اس کے حصول کی جدوجہد کرتا ہوں

لغات اُبالی المبالاۃ پروا کرنا ادراک مصدر پانا اپنے وقت پر پہنچنا عُلی (واحد) عُلْیَۃ رفعت بلندی العُلوّ (ن) بلند ہونا تراثا وراثت الوراثۃ (ض) وارث ہونا تناولت التناول لینا، پانا النیل (س)، پانا کسبا مصدر (ض) کمانا۔

فَرُبَّ غُلَامٍ عَلَّمَ الْمَجْدَ نَفْسَہٗ ۔۔۔ کَتَعْلِیْمِ سَیْفِ الدَّوْلَۃِ الطَّعْنَ وَالضَّرْبَا

ترجمہ بہت سے جوانوں کو ان کی طبیعت ہی شرافت سکھا دیتی ہے جیسے سیف الدولہ کی نیزہ بازی اور شمشیر زنی کی تعلیم ہے۔

یعنی بہت سے جوانوں کی شرافت فطری ہوتی ہے انھیں کسی سے سیکھنے کی ضرورت نہیں ہوتی جیسے نیزہ بازی اور شمشیر زنی سیف الدولہ کو اس کی فطرت نے تعلیم دے دی اسے کسی سے سیکھنے اور اس کی تعلیم حاصل کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔

لغات غلام لڑکا، نوجوان، غلام (ج) اَغْلِمَۃٌ غِلْمَانٌ علّم التعلیم سکھانا، تعلیم دینا التعلم سیکھنا تعلیم حاصل کرنا العلم (س)، جاننا المجد شرافت و بزرگی المجادۃ (ک) شریف و بزرگ ہونا نفس طبیعت (ج) نفوس انفس الطعن (ن) الطعان المطاعنۃ نیزہ بازی کرنا

اِذَا الدَّوْلَۃُ اسْتَکْفَتْ بِہٖ فِیْ مُلِمَّۃٍ ۔۔۔ کَفَاہَا فَکَانَ السَّیْفَ وَالْکَفَّ وَالْقَلْبَا

ترجمہ جب حکومت اس سے کسی حادثہ میں مدد طلب کرتی ہے تو تلوار ہتھیلی اور دل بن کر

besturdubooks.wordpress.com

اس کی پوری پوری مدد کرتا ہے۔
یعنی حکومت جب کسی جنگ میں مدد کے لئے یا کسی بغاوت کو زد کرنے کے لئے اس سے مدد طلب کرتی ہے تو پوری قوت اور بہادری سے بھرپور مدد کرتا ہے، تلوار ہتھیلی اور قلب سب کے ساتھ میدان جنگ میں جاتا ہے اس لئے کہ تنہا تلوار کسی کام کی نہیں جب تک اس کو چلانے والی مضبوط کلائی نہ مل جائے اور کلائی بھی تلوار کا بہترین استعمال اسی وقت کر سکتی ہے جب تلوار چلانے والے کا دل فولادی ہو اور جنگ میں لرزنے اور کانپنے نہ لگے ورنہ تلوار کام دے گی نہ مضبوط کلائی دشمن پر بھرپور وار کرنے کے لئے بیک وقت یہ تینوں چیزیں ضروری ہیں اور سیف الدولہ میں یہ تینوں باتیں ہیں خود تلوار بھی ہے اور مضبوط کلائی اور سینہ میں ایک فولادی دل بھی اس لئے حکومت کی بھرپور مدد کرتا ہے۔

لغات دَوْلَۃ حکومت (ج) دُوَل اِستَکفَت الاستکفاء مدد طلب کرنا الکفایۃ (ض) کفایت کرنا کافی ہونا ملمۃ یک بیک نازل ہونے والی مصیبت، حادثہ الالمام یک بیک کسی کے پاس اتر پڑنا زیارت کرنا کفا الکفایۃ (ض) کفایت کرنا، پورا کام کرنا سیف تلوار (ج) سُیُوْفٌ، اَسْیَافٌ اَسْیُفٌ کَفٌّ ہتھیلی، باہہ، کلائی (ج) اکفاف اکُفٌّ قلب دل (ج) قُلُوْبٌ۔

تُهَابُ سُیُوْفُ الْهِنْدِ وَهِیَ حَدَائِدٌ ۔۔۔ فَکَیْفَ إِذَا کَانَتْ نِزَارِیَّةً عُرْبًا

ترجمہ ہندی تلواروں سے لوگ خوف کھاتے ہیں جبکہ وہ صرف لوہا ہے اس وقت کیا کیفیت ہوگی جب وہ تلوار خالص عربی اور قبیلہ نزار کی ہو۔
یعنی ہندی تلواروں کی کاٹ سے ساری دنیا تھراتی ہے حالانکہ وہ بے حس لوہا ہے اس لئے تلوار بذات خود نہیں کر سکتی جب تک کوئی اس کو استعمال نہ کرے اسکے باوجود لوگ اس سے ڈرتے اور خوف کھاتے ہیں اس کے برخلاف جو تلوار خالص عربی النسل اور قبیلہ نزار جیسے بہادر اور جنگجو قبیلہ کی ہو اور وہ از خود بغیر کسی کی مدد کے اپنے عزم وارادہ سے اپنا کام کرتی ہو تو ایسی تلوار سے لوگوں کے خوف کا کیا عالم ہوگا؟ اور ان لوگوں پر کتنی دہشت طاری ہوگی جو بے حس و بے جان لوہے سے ڈرتے ہیں
لغات۔ تُهَابُ الهیبۃ (س) خوف کھانا، ڈرنا حدائد (واحد) حدید لوہا سیوف (واحد) سیف تلوار

besturdubooks.wordpress.com

وَيُرْهَبُ نَابُ اللَّيْثِ وَاللَّيْثُ وَحْدَهُ ۔۔۔ فَكَيْفَ إِذَا كَانَ اللُّيُوثُ لَهُ صَحْبَا

ترجمہ لوگ شیر کے دانت سے دہشت زدہ ہوتے ہیں حالانکہ شیر تنہا ہے اس وقت کیا عالم ہوگا جب کہ اس کے ساتھ بہت سے شیر ہوں ۔

یعنی کبھی انسانی بھیڑ کے سامنے ایک شیر بھی اپنے خوفناک دانت نکال کر کھڑا ہو جائے تو سب پر کپکپی طاری ہو جاتی ہے ، ایک شیر سے خوف و دہشت کا یہ عالم ہے تو سیف الدولہ جو شیر ببر ہے اور اس کی پوری فوج شیروں پر مشتمل ہے جب اتنی بڑی تعداد میں شیر اکٹھے ہو جائینگے تو ان کے رعب داب اور ان سے دہشت و خوف کی کیا کیفیت ہوگی ۔

لغات یرھب الرھبۃ الرھبان (س) خوف کرنا ڈرنا ناب دانت (ج) انیاب لیث شیر (ج) لیوث صحبا ساتھی الصحبۃ (س) ساتھ ہونا ۔

وَيُخْشَى عُبَابُ الْبَحْرِ وَهُوَ مَكَانَهُ ۔۔۔ فَكَيْفَ بِمَنْ يَغْشَى الْبِلَادَ إِذَا عَبَّا

ترجمہ سمندر کی موجوں سے ڈرا جاتا ہے پس کیا حال ہوگا اس کی وجہ سے کہ جب موج مارے تو شہروں پر چھا جائے ۔

یعنی جب سمندروں میں موجیں دھاڑتی ہیں تو ساحل پر کھڑا آدمی بھی ایک بار ڈر جاتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ موجیں اس کے پاس نہیں پہنچ سکتی ہیں پھر بھی ڈرتا ہے اور سیف الدولہ کی فوجوں کا سمندر جب جوش مارتا ہے تو وہ چل کر شہروں پر چھا جاتا ہے اور ساری آبادی کو بہا لے جاتا ہے تو سمندر کی موجوں کے مقابلہ میں اس سے دہشت و خوف کا کیا عالم ہوگا ؟

لغات یخشی الخشیۃ (س) ڈرنا عباب موج العبّ العباب (ن) موج کا زیادہ ہونا موج کا بلند ہونا البحر سمندر (ج) بحور بحار ابحر یغشی الغشی (س) ڈھانپنا چھپانا البلاد (واحد) بلد (ج) بلاد بلدان عبا ماضی العب العباب (ن) موج مارنا ۔

عَلِيمٌ بِأَسْرَارِ الدِّيَانَاتِ وَاللُّغَى ۔۔۔ لَهُ خَطَرَاتٌ تَفْضَحُ النَّاسَ وَالْكُتُبَا

ترجمہ دیانتوں اور لغتوں کے اسرار کا جاننے والا ہے اس کے افکار و خیالات لوگوں کو اور کتابوں کو رسوا کر دیتے ہیں

یعنی وہ علوم و فنون کی گہرائیوں سے واقف ہے اور مجتہدانہ بصیرت رکھتا ہے ایسے ایسے

besturdubooks.wordpress.com

نکات اور رموز و اسرار پیدا کرتا ہے کہ اہل علم ان سے نا آشنا اور کتابوں کے اوراق اس سے خالی ہیں اس کے افکار کے سامنے اہل علم اور کتابیں اپنی کم علمی اور کوتاہی پر شرمسار اور رسوا ہیں

لغات علیم (صفت) العلم (س) جاننا دیانات (واحد) دیانۃ دینداری، تمام وہ چیزیں جو خدا کی فرماں برداری کے تحت آئیں اللغی (واحد) لغۃ زبان خطرۃ افکار و خیالات تفضح الفضح رسوا کرنا۔

فبورکت من غیثٍ کأن جلودنا ... بہ تنبت الدیباج والوشی والعصبا

ترجمہ اے ابر کرم خدا تجھے برکت دے گویا اسی کی وجہ سے ہماری کھالیں دیبا، منقش کپڑے اور یمنی چادریں اگاتی ہیں۔

یعنی جس طرح بارش سے زمین پر ہریالی اگ آتی ہے اسی طرح تیرے ابر کرم کی بارش سے ہماری کھالیں بیش قیمت، عمدہ شاندار لباس اگاتی ہیں تیرا جود و کرم ابر باراں ہمارے جسم اور کھالیں کھیت اور بیش قیمت لباس اس کھیت کی پیداوار ہیں۔

لغات بورکت المبارکۃ برکت دینا غیث بادل، بارش (ج) غیوث جلود (واحد) جلد کھال تنبت الانبات اگانا النبت (ن) اگنا دیباج دیبا الوشی منقش کپڑا العصبا یمنی چادریں

ومن واہبٍ جزلاً ومن زاجرٍ ہلا ... ومن ہاتکٍ درعاً ومن ناثرٍ قصبا

ترجمہ اے وہ شخص جو بہت زیادہ دینے والا ہے اور گھوڑوں کو ہنکانے والا ہے اور زرہوں کو پھاڑ دینے والا ہے اور آنتوں کو کاٹ دینے والا ہے۔

یعنی تجھے برکت دی جائے کہ تو کثیر مال دینے والا ہے اور گھوڑوں کو میدان جنگ میں ہنکانے والا اور دشمنوں کی زرہوں کو پھاڑنے والا اور آنتوں کو کاٹ دینے والا ہے۔

لغات واہب الوہب (ف) دینا جزلاً زیادہ زاجر ہنکانے والا الزجر (ن) ڈانٹنا، ہانکنا ناثر النثر بکھیرنا ہاتک الہتک (ض) پھاڑنا درعا زرہ (ج) دروع النثر (ن) بکھیرنا قصبا آنتیں (واحد) قصب

ہنیئاً لاہل الثغر رأیک فیہم ... وانک حزب اللہ صرت لہم حزبا

ترجمہ اہل سرحد کی خوش قسمتی ہے کہ تیری رائے ان کو حاصل ہے اور تو اللہ کی جماعت ہے تو ان کے لئے جماعت بن گیا۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی اہل سرحد قابل مبارکباد ہیں کہ ممدوح ان کو مشورے اور رائیں دیتا ہے اور ان کی خوشحالی کی حفاظت کی تدبیریں کرتا ہے یہ سرحد والوں کی ضمانت کامیابی کی ہے کیونکہ ممدوح اللہ کا گروہ ہے اور اللہ کے گروہ کو کوئی شکست نہیں دے سکتا اللہ کا یہ گروہ سرحد والوں کا گروہ ہو گیا ہے پھر ان کا غلبہ یقینی ہے۔

لغات ثغر، ت سرحد، دانت (ج) ثغور، حزب جماعت، گروہ (ج) احزاب رأی (ج) آراء

وَأَنَّكَ رُعْتَ الدَّهْرَ فِيهَا وَرَيْبَهُ فَإِنْ شَكَّ فَلْيُحْدِثْ بِسَاحَتِهَا خَطْبَا

ترجمہ تونے اس میں زمانہ اور اس کے حوادث کو خوف زدہ کر دیا ہے اگر اس کو اس میں شک ہو تو اس کے صحن میں کوئی حادثہ بڑا اپنا پیدا کر دے۔

یعنی اہل سرحد کے حق میں تیری حفاظت اس درجہ کی ہے کہ تونے اپنی شجاعت و بہادری رعب داب کی وجہ سے زمانہ اور گردش زمانہ کو اتنا ڈرا دیا ہے کہ اب اس میں اتنی ہمت نہیں کہ سرحد والوں کے لئے کوئی مصیبت کھڑی کر سکیں اور یہ چیلنج ہے کہ اگر وہ مرعوب نہیں ہے تو وہاں کوئی بڑی مصیبت پیدا کر کے دکھا دے۔

لغات رُعْتَ الروع (ن) گھبرا دینا، ڈرا دینا دھر زمانہ (ج) دھور، ریب گردش زمانہ حوادث شکّ الشک (ن) شک کرنا یحدث الاحداث نیا کام کرنا الحدوث (ن) حادث ہونا فنا ہونا پیدا ہونا ساحۃ صحن (ج) ساحات خطبا چھوٹا بڑا حادثہ، اہم معاملہ (ج) خطوب۔

فَيَوْمًا بِخَيْلٍ تَطْرُدُ الرُّومَ عَنْهُمُ وَيَوْمًا بِجُودٍ تَطْرُدُ الْفَقْرَ وَالْجَدْبَا

ترجمہ پس کسی دن روم والوں کو گھوڑوں کے ذریعہ ان کی طرف سے بھگا دیتا ہے اور کسی دن بخشش کے ذریعہ قحط سالی اور محتاجی کو دور کرتا ہے۔

یعنی اسی لئے جب کبھی رومیوں کا حملہ ہوتا ہے تو ان سے جنگ کر کے سرحد سے باہر دھکیل دیتا ہے اور نکال باہر کرتا ہے۔ اگر قحط سالی اور محتاجی کا وقت آجاتا ہے تو اتنی کثرت سے فیاضی و بخشش اور داد و دہش کرتا ہے کہ قحط سالی اور محتاجی کو وہ علاقہ چھوڑ دینا پڑتا ہے اور وہ خوش حال ہو جاتے ہیں۔

لغات خیل (ج) خیول تطرد الطرد (ن) دھتکارنا دور کرنا بھگانا جود بخشش معدر (ن)

besturdubooks.wordpress.com

بخشش کرنا الفقر محتاجی غربت الفقارۃ (ک) مفلس ہونا محتاج ہونا الجدب قحط سالی مصدر الجدب الجدوبۃ (ص ن ک) خشک سالی ہونا قحط پڑنا۔

سَرَایَاکَ تَتْرٰی وَالدُّمُسْتُقُ هَارِبٌ　　وَاَصْحَابُهٗ قَتْلٰی وَاَمْوَالُهٗ نُهْبٰی

ترجمہ تیری فوجیں لگاتار چل رہی ہیں اور دمستق بھاگ رہا ہے اس کے ساتھی قتل ہو رہے ہیں اور اس کا مال لوٹا جا رہا ہے۔

یعنی تیرے حملے اور دمستق کی شکست کا منظر یہ ہوتا ہے کہ تیری فوجیں مسلسل اور لگاتار آگے بڑھتی چلی جارہی ہیں دمستق آگے بھاگا جا رہا ہے پیچھے چھوٹ جانے والے اس کے لشکری برابر قتل ہو رہے ہیں اور ان کے سامان اور اسباب میں لوٹ مچی ہے اور وہ کچھ نہیں بچا پا رہا ہے۔

لغات سرایا واحد سریۃ فوجی ٹکڑی تتری پے در پے لگاتار اس کی اصل وتری ہے اس کے معنی ایک کے بعد ایک کا آنا الاتیار الوتار المواترۃ لگاتار کرنا التواتر لگاتار ہونا الوتر (ض) طاق کرنا ستانا هارب الهرب (ن) بھاگنا نهبا النهب (ن س ف) مال غنیمت لوٹنا۔

اَتٰی مَرْعَشًا یَسْتَقْرِبُ الْبُعْدَ مُقْبِلًا　　وَاَدْبَرَ اِذْ اَقْبَلْتَ یَسْتَبْعِدُ الْقُرْبَا

ترجمہ مرعش میں دور کو قریب سمجھ کر آیا تھا آگے بڑھتے ہوئے اور جب تو نے پیش قدمی کی پیٹھ پھیر کر بھاگا قریب کو دور سمجھتے ہوئے۔

یعنی دمستق جب مرعش پر حملہ کے لئے چلا تو اپنی امنگوں کی وجہ سے اتنے دور والے علاقہ کو قریب ہی سمجھتا تھا لیکن جب تو نے بڑھ کر اس پر زبردست حملہ کر دیا اور بدحواس ہو کر بھاگا تو وہ جس کو قریب سمجھ کر آیا تھا وہ اب بہت دور معلوم ہونے لگا جب آدمی پناہ حاصل کرنے کے لئے دہشت زدہ ہو کر بھاگتا ہے تو قریب کی منزل بھی دور معلوم ہونے لگتی ہے۔

لغات مقبلا الاقبال متوجہ ہونا، آنا، شروع کرنا آگے کرنا سامنے کرنا ادبر الادبار پیٹھ پھیرنا۔

کَذَا یَتْرُكُ الْاَعْدَاءَ مَنْ یَكْرَهُ الْقَنَا　　وَیَقْفُلُ مَنْ کَانَتْ غَنِیْمَتُهُ رُعْبًا

ترجمہ ایسے ہی ہر شخص دشمن کو چھوڑ جاتا ہے جو نیزوں کو برداشت نہیں کر سکتا جس کو مرعوبیت بطور مال غنیمت ملتی ہے وہ الٹے پاؤں لوٹ جاتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی میدان جنگ میں جمے رہنا اس شخص کا کام جو تلواروں اور نیزوں کے وار سے نہ گھبرائے جو بھی اس کو برداشت نہیں کر سکتا وہ اپنے مخالف کو اسی طرح چھوڑ کر بھاگتا ہے جیسے دمستق بھاگا ہے جو میدان میں آتے ہی دہشت زدہ اور مرعوب ہوگیا تو مال غنیمت کے بجائے مقابل کا خوف اور ڈر لے کر واپس جاتا ہے۔

لغات یترک الترک (ن) چھوڑنا یکرہ الکراہۃ الکراھیۃ (س) ناپسند کرنا الکرہ مشقت جس پر کسی کو مجبور کیا جائے القنا (واحد) قناۃ نیزہ یقفل القفل القفول (ن ض) سفر سے واپس ہونا لوٹنا رعبا خوف و دہشت مصدر (ف) خوف کرنا، خوف دلانا

وَهَلْ رَدَّ عَنْهُ بِاللُّقَانِ وُقُوفُهُ صُدُورَ الْعَوَالِي وَالْمُطَهَّمَةَ الْقُبَّا

ترجمہ کیا لقان کے قیام نے نیزوں کی نوکوں اور صحتمند پتلی کمر والے گھوڑوں کو اپنی طرف سے پھیر دیا یعنی میدان جنگ سے بھاگ کر لقان میں مورچہ بنانے کی وجہ سے سیف الدولہ کے حملوں سے اس کو نجات مل سکی؟ یعنی نہیں مل سکی۔

لغات ردّ الرد (ن) لوٹانا وقوف مصدر (ض) ٹھہرنا، قیام کرنا صدور (واحد) صدر نوک، سینہ عوالی (واحد) عالیۃ نیزے المطهمة مصدر التطهیم موٹا کرنا، تنومند کرنا القبا پتلی کمر والا گھوڑا۔

مَضَى بَعْدَ مَا الْتَفَّ الرِّمَاحَانِ سَاعَةً كَمَا يَتَلَقَّى الْهُدْبُ فِي الرَّقْدَةِ الْهُدْبَا

ترجمہ فوراً ہی چل دیا دونوں نیزوں کے اس طرح مل جانے کے بعد جیسے سونے میں پلک پلک سے مل جاتی ہے۔

یعنی گھمسان کی جنگ شروع ہوتے ہی وہ میدان چھوڑ کر چل دیا حالانکہ دونوں فریق کے نیزے ایک دوسرے سے اس طرح مل چکے تھے جیسے نیند میں دونوں پلکیں مل جاتی ہیں۔

لغات مضی المضی (ض) گذرنا، جانا التف الالتفاف باہم ملنا گنجان ہونا اللف (ن) لپیٹنا ملانا، جمع کرنا رماح (واحد) رمح نیزہ یلتقی الالتقاء ملنا اللقاء (س) ملاقات کرنا، ملنا ھدب پلک (واحد) ھدبۃ (ج) ھدب اھداب الرقدۃ مصدر (ن) سونا۔

وَلٰكِنَّهُ وَلّٰى وَلِلطَّعْنِ سَوْرَةٌ إِذَا ذَكَرَتْهَا نَفْسُهُ لَمَسَ الْجَنْبَا

ترجمہ اور لیکن وہ پیٹھ پھیر گیا حالانکہ نیزہ بازی میں شدت تھی جب اس کو اس کا نفس

besturdubooks.wordpress.com

یاد کرتا تو پہلو کو ٹٹولنے لگتا

یعنی جب حملوں میں شدت اور تیزی آئی اسی وقت اس نے پیٹھ دکھا دی اتنا دہشت زدہ اور بدحواس ہو کر بھاگا کہ نیزہ بازی کا وہ خوفناک منظر اسکے دل و دماغ پر سوار ہو گیا، وہ بھاگا جاتا تھا اور اپنا پہلو ٹٹولتا جاتا تھا کہ کوئی نیزہ تو نہیں لگ گیا میدان جنگ سے نکلنے کے بعد بھی اس کے حواس بجا نہ رہے اور غیر اختیاری طور پر ہاتھ پہلو پر چلا جاتا تھا جیسے معلوم ہوتا تھا کہ وہ میدان جنگ ہی میں ہے

لغات ولی التولیۃ پیٹھ پھیرنا الطعن (ن) نیزہ مارنا ذکرت الذکر (ن) یاد کرنا اللمس (ن ض) چھونا ٹٹولنا جنبا پہلو (ج) جنوب سمہریۃ نیزہ

وَخَلَّی الْعَذَارٰی وَالْبَطَارِیْقَ وَالْقُرٰی   وَشُعْثَ النَّصَارٰی وَالْقَرَابِیْنَ وَالصُّلُبَا

ترجمہ کنواری دوشیزاؤں، فوجی افسروں اور گاؤں اور پراگندہ بال پادریوں اور ہم نشینوں اور صلیبوں کو چھوڑ گیا۔

یعنی اتنی بدحواسی میں بھاگا کہ اس کو عزت و ناموس کی بھی پروا نہیں رہی معزز جوان خواتین، فوجی افسروں، مقبوضہ گاؤں اور آبادیاں ان کے مذہبی پیشوا پادری، ہم نشین واہل دربار مذہبی نشان صلیب سب کو چھوڑ گیا اور کسی کی حفاظت نہ کر سکا۔

لغات خلی التخلیۃ خالی کرنا چھوڑنا العذاری (واحد) عذرا کنواری ناکتخدا لڑکی بطاریق (واحد) بطریق فوجی افسر القری (واحد) قریۃ گاؤں شعث پراگندہ بال الشعث (س) پراگندہ بال ہونا، بالوں کا غبار آلودہ ہونا القرابین القربان ہم نشین الصلب (واحد) صلیب سولی کی لکڑی۔

اَرٰی کُلَّنَا یَبْغِی الْحَیٰوۃَ لِنَفْسِہٖ   حَرِیْصًا عَلَیْھَا مُسْتَھَامًا بِھَا صَبًّا

ترجمہ میں دیکھتا ہوں کہ ہم میں کا ہر آدمی اپنے لئے زندگی کا خواہاں ہے، زندگی کا حریص اس کا عاشق اور دیوانہ ہے۔

یعنی یہ مشاہدہ ہے کہ ہر شخص زندگی کا خواہاں اور زندگی کو بچانے کے لئے پاگل اور دیوانہ بنا ہوا ہے اور اس کو ہر قیمت پر باقی رکھنے کے لئے جدوجہد کرتا ہے۔

لغات یبغی البغی (ض) چاہنا الحیوۃ زندگی مصدر (س) جینا حریصا الحرص (ض س) لالچ کرنا مستھاما دیوانہ الاستھام عشق میں سرگشتہ ہونا محبت میں دیوانہ ہونا الصبۃ (س) محبت کرنا، آوارہ پھرنا

besturdubooks.wordpress.com

صبا عاشق الصبابۃ (س) عاشق ہونا، محبت کرنا۔

حُبُّ الْجَبَانِ النَّفْسَ اَوْرَدَهُ التُّقٰى ۔۔۔ وَحُبُّ الشُّجَاعِ النَّفْسَ اَوْرَدَهُ الْحَرْبَا

ترجمہ بزدلوں کی جان کی محبت اس کو بچاؤ کی جگہ لے جاتی ہے بہادروں کی جان کی محبت اس کو لڑائی میں اتار دیتی ہے۔

یعنی بزدل اپنی جان کی محبت میں ہر اس موقع سے احتیاط کرتا اور بچتا ہے جہاں اس کی زندگی کو خطرہ درپیش ہو اور بہادر کی جان کی محبت اسے میدان جنگ میں لا کھڑا کرتی ہے دونوں کو جان عزیز ہے لیکن طرز عمل دونوں کا جداگانہ ہے۔

لغات حب مصدر (ض) محبت کرنا الجبان بزدل (ج) جبناء الجبن الجبانۃ (ن) بزدل ہونا آورد الاورا دلانا، اتارنا الورود (ض) گھاٹ پر اترنا الشجاع بہادر (ج) شجعان الشجاعۃ (ن) بہادری میں غالب آنا التقی بچاؤ احتیاط الوقایۃ (ض) بچنا الاتقاء بچنا حرب لڑائی (ج) حروب۔

وَيَخْتَلِفُ الرِّزْقَانِ وَالْفِعْلُ وَاحِدٌ ۔۔۔ اِلٰى اَنْ يُّرٰى اِحْسَانُ هٰذَا لِذَا ذَنْبًا

ترجمہ دونوں رزق مختلف ہیں حالانکہ کام ایک ہے یہاں تک کہ اس کی نیکوکاری اس کا گناہ سمجھا جاتا ہے۔

یعنی زندگی کے دونوں خواہشمند ہیں ایک بزدل بدنام بے عزت ہو کر جیتا ہے دوسرا داد شجاعت دے کر باعزت اور نیک نامی کی زندگی گذارتا ہے زندگی کو بچانے کا فعل دونوں کا ایک ہی ہے لیکن طریقہ کار کے فرق سے بہادر کی زندگی کی حفاظت کرنا عمدہ فعل مانا گیا اور بزدل کی زندگی بچانا معیوب اور برا فعل بن گیا۔

لغات الرزق روزی مصدر (ن) روزی دینا ذنب گناہ (ج) ذنوب

فَاَضْحَتْ كَاَنَّ السُّوْرَ مِنْ فَوْقِ بَدْئِهٖ ۔۔۔ اِلَى الْاَرْضِ قَدْ شَقَّ الْكَوَاكِبَ وَالتُّرْبَا

ترجمہ وہ (قلعہ) ایسا ہوگیا کہ شروع اونچائی سے زمین تک اس کی دیواروں نے ستاروں اور زمین کو پھاڑ ڈالا ہے۔

یعنی قلعہ کی چہار دیواری بلندی سے بنیاد تک ایسی ہے کہ اس کی اونچائی ستاروں میں شگاف ڈال کر اس سے اونچی ہوگئی اور بنیاد زمین کو چیر کر تحت الثری پہنچ گئی۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات سور دیوار شہر پناہ، چہار دیواری (ج) اسوار شیب زان بن و شروع مصدر (ن) شروع کرنا المشق (ن) پھاڑنا الکواکب (واحد) کوکب ستارہ

تصد الریاح الھوج عنھا مخافۃً　　　　وتفرق منھا الطیر ان تلقط الحبا

ترجمہ ڈر کی وجہ سے تیز آندھی اس سے رخ پھیر لیتی ہے چڑیاں اس میں دانہ چگنے سے گھبراتی ہیں یعنی آندھیاں چلتی ہیں تو اس سے کترا کر نکل جاتی ہیں کیونکہ قلعہ کے اندر گئیں تو پھر نکلنے کی راہ بند ہوجائے گی اس ڈر سے آندھیاں قلعہ کے اندر گھسنے کی ہمت نہیں کرتی ہیں چڑیوں کو قلعہ کے اندر دانہ اتر کر چگنے اور چرنے کی ہمت نہیں ہوتی کیونکہ اتنی بلندی سے اتنی گہرائی تک جانے سے گھبراتی ہیں۔

لغات تصد الصد (ن) اعراض کرنا منہ پھیر لینا الریاح (واحد) ریح ہوا الھوج تیز آندھی (واحد) ھوجاء مخافۃ الخوف المخافۃ (س) خوف کرنا ڈرنا تفرع الفزع (س) گھبرانا دہشت زدہ ہونا اف خوف زدہ ہونا الطیر چڑیا (ج) طیور الطیر (ض) اڑنا تلقط اللقط (ن) چننا زمین سے اٹھانا الحبا دانہ (ج) حبوب

وتردی الجیاد الجرد فوق جبالھا　　　　وقد ندف الصنبر فی طرقھا العطبا

ترجمہ اس کے پہاڑوں کے اوپر چھوٹے بالوں والے گھوڑے دوڑتے رہتے ہیں حالانکہ برفیلے بادلوں نے اس کے راستوں میں روئی دھن دی ہے۔

یعنی اس قلعہ کی پہاڑی پر حفاظتی دستے کے چھوٹے بالوں کے عمدہ گھوڑے دوڑتے رہتے ہیں حالانکہ پوری پہاڑی پر برف کی تہ اس طرح جمی ہوئی ہے جیسے کسی نے سفید روئی دھن کر بچھا دیا ہے ایسا برفیلا موسم بھی ان کو اپنے فرائض کی ادائیگی سے نہیں روکتا ہے۔

لغات تردی الردی (ض) دوڑنا (س) ہلاک ہونا الجیاد عمدہ گھوڑے الجرد کم بالوں والے چھوٹے بالوں والے الجرد (س) کم بالوں والا ہونا، ننگا ہونا چھلنا جبال (واحد) جبل پہاڑ ندف الندف (ض) روئی دھننا الصنبر برف گرانے والا بادل طرق (واحد) طریق راستہ العطب روئی۔

وکفا عجبا ان یعجب الناس انہ　　　　بنی مرعشا تبا لآرائھم تبا

ترجمہ یہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ لوگ اس بات پر تعجب کرتے ہیں کہ اس نے قلعہ تعمیر کیا ہے

besturdubooks.wordpress.com

تباہ ہو، ان کی رائے، ہلاک ہو۔

یعنی حیرت ہوتی ہے ان لوگوں کے تعجب پر جو قلعہ مرعش کی تعمیر پر کرتے ہیں ممدوح کے اس عظیم الشان قلعہ کی تعمیر پر تعجب کی کیا بات ہے ایسے کارنامے تو وہ ہر وقت انجام دے سکتا ہے اس کی حیثیت و عظمت کے لحاظ سے یہ ایک معمولی کام ہے اسی معمولی کام پر وہ حیرت کرنے لگے عجیب رائے کے لوگ ہیں تف ہے ایسی رائے پر۔

لغات کفا کافی ہے الکفایۃ (ض) کافی ہونا عجبا مصدر (س) تعجب کرنا بنی البناء (ض) تعمیر کرنا بنانا، تباء ذالناتبا مصدر (ن) ہلاک ہونا اسما (واحد) سرائی

وَمَا الْفَرْقُ مَا بَيْنَ الْأَنَامِ وَبَيْنَهُ　　إِذَا حَذِرَ الْمَحْذُوْرَ وَاسْتَصْعَبَ الصَّعْبَا

ترجمہ عام لوگوں اور اس کے درمیان کیا فرق رہ جائے گا جب ڈر کی چیز سے ڈر جائے اور مشکل کو مشکل سمجھنے لگے۔

یعنی ممدوح کی عظمت کا راز یہی ہے کہ دنیا جن کاموں سے گھبراتی ہے، ڈرتی ہے، مشکل اور دشوار سمجھتی ہے اس کی نگاہ میں اس کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی اگر عوام ہی کی طرح وہ بھی سوچے اور ڈرے تو اس میں اور عام لوگوں میں فرق ہی کیا رہ جائے گا۔

لغات الفرق فرق (ض) جدا ہونا حذر الحذر (س) ڈرنا استصعب الاستصعاب الصعب الصعوبۃ (ک) مشکل ہونا، دشوار ہونا۔

لِأَمْرٍ أَعَدَّتْهُ الْخِلَافَةُ لِلْعِدَى　　وَسَمَّتْهُ دُوْنَ الْعَالَمِ الصَّارِمَ الْعَضْبَا

ترجمہ حکومت نے دشمنوں کی طرف سے پیش آنے والے امر عظیم کے لئے اس کو تیار کیا ہے اور دنیا کے بجائے اس کا نام شمشیر براں رکھا ہے

یعنی حکومت وقت کی نگاہ میں ایک عظیم خصوصیت حاصل ہے اس لئے چھوٹے اور غیر اہم کاموں میں اس کو زحمت نہیں دیتی بلکہ دشمنوں کی طرف سے آنے والے اہم اور مشکل کاموں کے لئے اس کو چھوڑ رکھا ہے اور اس کو شمشیر بران کا خطاب اسی لئے دیا ہے کہ دنیا میں اور کوئی اس خطاب کا مستحق اور سزاوار نہیں ہے۔

لغات امر کام، معاملہ، حکم (ج) امور الامر (ن) حکم دینا اعدت الاعداد تیار کرنا عدی

(واحد) عاد دشمن سمیّت التسمیۃ نام رکھنا الصارم تلوار (ج) صوارم العضبا کاٹنے والی العضب (ض) کاٹنا

وَلَمْ تَفْتَرِقْ عَنْهُ الْأَسِنَّةُ رَحْمَةً ۔۔۔۔ وَلَمْ يَتْرُكِ الشَّامُ الْأَعَادِيَ لَهُ حُبًّا

ترجمہ رحم و مروت کی وجہ سے اس سے نیزے نہیں جدا ہوئے ہیں اور نہ شام والوں نے اپنے دشمنوں کو محبت کی وجہ سے چھوڑ دیا ہے۔

یعنی ممدوح پر شام والے حملہ نہ کرسکے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ ان کو رحم آگیا یا اپنے دشمن سے وہ محبت کرنے لگے بلکہ حقیقت کچھ اور ہے۔

لغات لم تفترق الافتراق جدا ہونا التفریق جدا کرنا الفرق (ض) جدا کرنا الاسنۃ (واحد) سنان نیزہ رحمۃ مصدر (س) رحم کرنا لم یترک الترک (ن) چھوڑنا اعادی (ج) اعداء حبا مصدر (ض) محبت کرنا

وَلٰكِنْ نَفَاهَا عَنْهُ غَيْرُ كَرِيمَةٍ ۔۔۔۔ كَرِيمُ الثَّنَا مَا سُبَّ قَطُّ وَلَا سَبَّا

ترجمہ لیکن ان کو ایک عمدہ تعریف والے شخص نے بے عزت کرکے اپنے سے دور کیا ہے جو نہ خود بدزبانی کرتا ہے اور نہ دوسرے اس کے بارے میں بدزبانی کرتا ہے

یعنی شامیوں کے حملہ کرنے کا راز یہ ہے کہ ایک ایسی ذات نے ان کو دھتکارا ہے جس کی ساری دنیا تعریف کرتی ہے جس کی شرافت کا حال یہ ہے کہ بدزبانی سے اس کی کبھی زبان آلودہ ہوئی ہے اور نہ اس کے بارے میں کسی نے بدزبانی کی ہمت کی ہے۔

لغات نفا النفی (ض) دور کرنا، انکار کرنا سب السب (ن) گالی دینا کریم الثنا عمدہ تعریف والا

وَجَيْشٍ يُثَنِّي كُلَّ طَوْدٍ كَأَنَّهُ ۔۔۔۔ خَرِيقُ رِيَاحٍ وَاجَهَتْ غُصُنًا رَطْبًا

ترجمہ اور ایسے لشکر نے جو پہاڑ کو دو ٹکڑے کر دیتا ہے گویا وہ ایک زبردست آندھی تھی جو نرم و نازک شاخوں سے ٹکرا گئی تھی۔

یعنی شام والوں کو کھدیڑنے کا کارنامہ ایسے لشکر نے انجام دیا کہ جو پہاڑ سے بھی ٹکرا جائے تو اس کو دو ٹکڑے کر دے، میدان جنگ کی کیفیت یہ تھی کہ جیسے تیز و تند آندھی نرم و نازک اور کمزور شاخوں کو جھنجھوڑ رہی ہے جدھر کا جھونکا آیا ادھر لچک گئیں آندھی سے ٹکرانے کی ان میں ہمت نہیں تھی۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات جیش لشکر (ج) جیوش یثنی الثنیۃ و ڈکڑے کرنا الثنی (ض) توڑنا لپیٹنا طود بڑا پہاڑ (ج) اطواد اَطْوَادٌ خَرِیقٌ آندھی، ٹھنڈی تیز رو (ج) خُرُقٌ ریاح (واحد) ساجح ہوا واجهت المواجهۃ آمنے سامنے ہونا الوجاھۃ (ک) وجاہت والا ہونا غصن شاخ (ج) الغصن غصون رطبان نرم ونازک الرطوبۃ (ک س) تروتازہ ہونا نمناک ہونا، نرم ونازک ہونا

كَاَنَّ نُجُوْمَ اللَّيْلِ خَافَتْ مُغَارَهُ　　فَمَدَّتْ عَلَيْهَا مِنْ عَجَاجَتِهٖ حُجُبَا

ترجمہ گویا رات کے ستارے اس کی لوٹ سے ڈر گئے اور اپنے اوپر اس کے غبار کا پردہ تان لیا یعنی ممدوح کی فوجوں کی غارت گری کا وہ عالم کہ اس کو دیکھ کر آسمان کے ستاروں پر بھی دہشت طاری ہوگئی اور مارے ڈر کے میدان جنگ کے غباروں کے پردے میں اپنے کو چھپا لیا کہ فوج کی نگاہ ان پر نہ پڑسکے اور لوٹ سے محفوظ ہوجائیں۔

لغات نجم (واحد) نجوم ستارہ اللیل رات (ج) لیالی خافت الخوف (س) ڈرنا مغار لوٹ غارت گری الاغارۃ لوٹنا مدت المد (ن) کھینچنا، تاننا عجاجۃ غبار (ج) عجاج العج (ن ض) غبار اڑانا حُجُبًا (واحد) حجاب پردہ الحجاب (ن) چھپانا الاحتجاب چھپنا

فَمَنْ كَانَ يُرْضِيْ اللُّؤْمَ وَالْكُفْرَ مُلْكُهٗ　　فَهٰذَا الَّذِيْ يُرْضِي الْمَكَارِمَ وَالرَّبَّا

ترجمہ یہ وہ لوگ ہیں جن کا ملک کمینہ پن اور کفر کو پسند کرتا ہے اور یہ وہ ذات ہے جو خدائے واحد کو اور شرافتوں کو پسند کرتی ہے۔

یعنی دونوں حریفوں میں واضح فرق ہے ان کا ملک کفر اور دنائت کی گڑھ ہے اور ممدوح شرافتوں کا دلدادہ اور خدائے واحد کا پرستار ہے اسی لئے کامیاب ہے۔

لغات یرضی الارضاء پسند کرنا، خوش کرنا الرضاء (س) خوش ہونا، راضی ہونا اللؤم کمینہ پن، دنائت مصدر (ک) کمینہ ہونا الکفر (ن) کفر کرنا مکارم (واحد) مکرمۃ شرافت

وقال ایضا فیما کان یجری بینھما من معاتبۃ مستعتبا من القصیدۃ المیمیۃ

اَلَا مَا لِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الْيَوْمَ عَاتِبَا　　فَدَاهُ الْوَرٰى اَمْضَى السُّيُوْفِ مَضَارِبَا

ترجمہ اے ہم نشین! سیف الدولہ آج کیوں خفا ہے؟ مخلوق اس پر قربان ہوجائے وہ تلواروں

besturdubooks.wordpress.com

میں سب سے زیادہ تیز دھار والا ہے۔
یعنی کچھ پتہ نہیں کہ سیف الدولہ کی خفگی کی وجہ کیا ہے وہ شخصیت تو ایسی ہے کہ اس پر پوری مخلوق قربان کی جاسکتی ہے وہ عزم وعمل کی تیز ترین تلوار ہے
لغات الا حرف تنبیہ ہے اور عربی شاعری میں اردو شاعری کے خطاب ہم نشین، ہمدم، اے دوست کے قائم مقام ہے، آگاہ رہو، سنو، خبردار کا ترجمہ شعریت کو مجروح کرتا ہے، اس کے ہم نشین سے خطاب کا اظہار کیا گیا ہے عاتبا خفا العتب (ن ض) خفا ہونا، غصہ ہونا مضارب (واحد) مضرب تلوار وغیرہ کی دھار

وَمَالِی اِذَا مَا اشْتَقْتُ اَبْصَرْتُ دُوْنَہٗ تَنَائِفَ لَا اَشْتَاقُھَا وَ سَبَاسِبَا

ترجمہ اور مجھے کیا ہوگیا ہے کہ میں جب اس سے ملنے کی خواہش کرتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ بیچ میں جنگل اور بیابان ہے مجھے جن کی خواہش نہیں ہے۔
یعنی میں جب اس سے ملنے کی خواہش کرتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ راہ میں حالات اور دشواریوں کا جنگل اور بیابان ہے اور میں ان میں پڑنا نہیں چاہتا ہوں۔
لغات اشتقت الاشتیاق خواہشمند ہونا الشوق (ن) شوق دلانا ابصرت الابصار دیکھنا البصارۃ (س ک) جاننا، دیکھنا تنائف (واحد) تنیفۃ جنگل میدان سباسب (واحد) سبسب بڑے جنگل، میدان، دور کی ہموار زمین

وَقَدْ کَانَ یُدْنِیْ مَجْلِسِیْ مِنْ سَمَائِہٖ اُحَادِثُ فِیْھَا بَدْرَھَا وَالْکَوَاکِبَا

ترجمہ وہ میری نشست کو اپنے آسمان سے قریب کر دیتا تھا جس میں میں آسمان کے بدر کامل اور ستاروں سے گفتگو کرتا تھا۔
یعنی ایک زمانہ وہ تھا کہ سیف الدولہ اپنے قریب مجھے جگہ دیتا تھا اس کا دربار گویا آسمان تھا سیف الدولہ اس کا چودھویں کا چاند وزراء اور مصاحب ستارے تھے میں بلا تکلف ہر ایک کی گفتگو میں شریک ہوتا تھا اور میں چاند ستاروں کی مجلس میں زندگی گذارتا تھا اور اس کے دربار میں میرا بھی ایک مقام تھا
لغات یدنی الادناء قریب کرنا الدنو (ن) قریب ہونا مجلس نشستگاہ (ج) مجالس الجلوس (ض) بیٹھنا احادث المحادثۃ گفتگو کرنا بدر ماہ کامل (ج) بدور کواکب (واحد) کوکب ستارہ

besturdubooks.wordpress.com

حَنَانَيْكَ مَسْئُوْلًا وَلَبَّيْكَ دَاعِيًا ‌‌ ‌ وَحَسْبِيَ مَوْهُوْبًا وَحَسْبُكَ وَاهِبًا

ترجمہ اے مسئول! ہدیہ عجز و نیاز پیش ہے اے دعوت دینے والے میں حاضر ہوں میں لینے والا ہوں کافی اور تو دینے والا کافی ہے۔

تیری ذات ہی ایسی ہے جس سے کسی چیز کا سوال کیا جا سکتا ہے میں اپنے عجز کا اعتراف کرتا ہوں تو ہر ایک کو دعوت دینے والا ہے اس لئے میں حاضر ہو گیا ہوں اور تو ایسا فیاض ہے کہ تیری جود و سخا کے بعد کسی دوسرے کی محتاجی نہیں رہ جاتی ہے اسی طرح میں بھی ایسا انسان ہوں کہ تنہا مجھے عطیہ دینا کافی ہے جتنی شہرت و عزت بے شمار آدمیوں کو دے کر مل سکتی ہے تنہا مجھے عطیہ دیکر اتنی عزت و شہرت حاصل کی جا سکتی ہے یعنی میرا ایک قصیدہ ممدوح کی شہرت کو آسمان تک پہونچا دینے کے لئے کافی ہے۔

لغات حنانیك عجز و انکساری کرتا ہوں الحنان روزی، برکت، دل کی نرمی حنانیك یا رب اے خدا تجھ سے رحم کی التجا کرتا ہوں، بعض مواقع پر مستعمل ہوتا ہے الحنین (ض) خوشی یا غم سے آواز نکالنا مسئولا جس سے کچھ مانگا جائے السؤال (ف) سوال کرنا داعیا الدعوۃ (ن) بلانا دعوت دینا موھوبا جس کو دیا جائے الوھب (ف) دینا

أَهَذَا جَزَاءُ الصِّدْقِ إِنْ كُنْتُ صَادِقًا ‌‌ ‌ أَهَذَا جَزَاءُ الْكِذْبِ إِنْ كُنْتُ كَاذِبًا

ترجمہ اگر میں سچا تھا تو کیا یہ سچائی کا بدلہ ہے؟ اگر میں جھوٹا تھا تو کیا یہ جھوٹ کا بدلہ ہے؟

یعنی میں نے تیری مدح و ستائش کی ہے اور وہ صحیح ہے تو کیا مجھے سچی تعریف کرنے کی سزا مل رہی ہے اور سچائی پر سزا کسی طرح مناسب نہیں اگر مدح و ستائش غیر واقعی تھی تو تجھ میں جو خوبیاں نہیں تھیں وہ خوبیاں بھی میں نے تیری جانب منسوب کر دیں تو اس غلط بیانی کی سزا مجھے دی جا رہی ہے یہ بھی کسی طرح مناسب نہیں خوبیوں میں اضافہ چاہے واقعی ہوں یا غیر واقعی عظمت و فضیلت میں اضافہ کرنے کی کوشش یہ کوشش غیر مستحسن نہیں کیونکہ یہ جرم نہیں اس لئے اس پر بھی سزا غیر مناسب ہے۔

لغات جزاء بدلہ مصدر (ض) بدلہ دینا الصدق مصدر (ن) سچ بولنا الکذب مصدر (ض) جھوٹ بولنا

فَإِنْ كَانَ ذَنْبِي كُلَّ ذَنْبٍ فَإِنَّهُ ‌‌ ‌ مَحَا الذَّنْبَ كُلَّ الْمَحْوِ مَنْ جَاءَ تَائِبًا

ترجمہ اگر میرا جرم پورا پورا جرم ہے تو جو توبہ کر کے آئے تو وہ سارے گناہوں کو مکمل طور پر مٹا دیتا ہے

besturdubooks.wordpress.com

یعنی بالفرض اگر میرا جرم سچ مچ جرم ہی ہے تو جو توبہ کر لیتا ہے اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں میں نے بھی توبہ کر لی اس لئے سزا ختم ہونی چاہیئے۔

لغات ذنب گناہ خطا (ج) ذنوب محا المحو (ن) مٹا دینا جاء المجیئۃ (ض) آنا تاب التوبۃ (ن) توبہ کرنا، لوٹنا۔

وقال وقد عرض علی الامیر سیوف فیھا واحد غیر مذھب فامر باذھابہ

اَحْسَنُ مَا يُخْضَبُ الْحَدِيْدُ بِهٖ ۔۔۔ وَخَاضِبَيْهِ النَّجِيْعُ وَالْغَضَبُ

ترجمہ بہترین چیز ہے جس سے لوہے پر رنگ چڑھایا جاتا ہے اس کو رنگنے والی دو چیزیں ہیں خون اور غصہ

لغات یخضب الخضاب (ض) رنگنا النجیع سیاہی مائل خون الغضب غصہ مصدر (س) غصہ کرنا

فَلَا تَشِيْنَنَّهُ بِالنُّضَارِ فَمَا ۔۔۔ يَجْتَمِعُ الْمَاءُ فِيْهِ وَالذَّهَبُ

ترجمہ تو تم اس کو سونے سے عیب دار مت بناؤ تلوار میں سونا اور پانی جمع نہیں ہوتا۔

یعنی تلوار پر تم نے سونے کا پانی چڑھانے کا حکم دیا ہے حالانکہ تلوار پر اگر کوئی رنگ چڑھایا جاسکتا ہے تو صرف دو چیزوں کا یا تو دشمن کے خون سے رنگا جائے یا غصہ کا پانی اس پر چڑھایا جائے تاکہ اس کی کاٹ تیز ہو جائے۔ اس کے بجائے تلوار پر سونے کا پانی چڑھایا گیا تو تلوار کی خوبی میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا، بلکہ الٹے تلوار میں عیب پیدا ہو جائے گا کیونکہ سونا چڑھانے سے اس کی دھار کی تیزی کم ہو جائے گی۔ اور یہ تلوار کا عیب ہے تلوار میں سونا اور پانی (دھار) جمع نہیں ہو سکتے ہیں۔

لغات لا تشینن الشین (ض) عیب دار بنانا النضار ہر خالص چیز، سونا۔

وقال فیہ بعو دمن دمل کان بہ

اَيَدْرِي مَا أَرَابَكَ مَنْ يُرِيْبُ ۔۔۔ وَهَلْ تَرْقَى إِلَى الْفَلَكِ الْخُطُوْبُ

ترجمہ جس چیز نے تم کو رنج پہونچایا ہے وہ جانتی ہے کہ کس کو رنج پہونچا رہی ہے؟ کیا مصائب آسمان تک چڑھ جاتے ہیں۔

یعنی ایذا دینے والے کو تیرے مقام و مرتبہ کا پتہ نہیں ورنہ اس کی ہمت نہ ہوتی تیری حیثیت تو

besturdubooks.wordpress.com

آسمان کی ہے اور آسمان تک حوادث کا کہاں گذر ہوتا ہے۔

لغات یدری الدرایۃ (ض) جاننا ارابَ یریبُ الارابۃ رنج پہونچانا شک میں ڈالنا فوق الرقی (س) پہاڑ پر چڑھنا (ض) جادو منتر کرنا خطوب (واحد) خطب حادثہ، بڑا معاملہ الفلک آسمان (ج) فُلْکٌ افلاک۔

وَجِسْمُكَ فَوْقَ هِمَّةِ كُلِّ دَاءٍ فَقُرْبُ أَقَلِّهَا مِنْهُ عَجِيبُ

ترجمہ تیرا جسم ہر بیماری کی ہمت سے بلند ہے اس کی کم سے کم قربت بھی تعجب خیز ہے یعنی تیرے جسم کی عظمت و بلندی اتنی زیادہ ہے کہ مرض ہمت سے بھی کام لے تو وہاں تک اسکی رسائی نہیں ہو سکتی اگر جسم کے قریب بھی مرض پہونچ جائے تو یہ بھی حیرت کی بات ہے۔

لغات جسم بدن (ج) اجسام جسوم همّة ہمت ارادہ، قصد (ج) همم الھم (ن) ارادہ کرنا، عزم مصمم کرنا۔

يُجَشِّمُكَ الزَّمَانُ هَوًى وَحُبًّا وَقَدْ يُؤْذَى مِنَ الْمِقَةِ الْحَبِيبُ

ترجمہ زمانہ عشق و محبت کی وجہ سے تجھ سے چھیڑ چھاڑ کرتا ہے دوست کو محبت سے کبھی تکلیف پہونچ جاتی ہے۔

یعنی زمانہ تمھارا بے تکلف دوست ہے اور بے تکلف دوستوں کی چھینا جھپٹی اور چھیڑ چھاڑ میں کبھی کبھی چوٹ آ ہی جاتی ہے، یا یہ چوٹ تکلیف اذیت پہونچانے کی نیت نہیں ہوتی بلکہ یہ بھی اظہار محبت کا ایک طریقہ ہے کہ دوست کو زور سے چٹکی لے لی جائے اور وہ تھوڑا بہت تلملائے۔

لغات یجشم التجشیم محبت سے چٹکی لینا، چٹکی کاٹ لینا، پیار و محبت کا کھیل کھیلنا هوى عشق و محبت مصدر (س) عاشق ہونا، محبت کرنا (ض) اوپر سے نیچے گرنا حبا مصدر (ض) محبت کرنا یوذی الایذاء تکلیف دینا الاذی (س) تکلیف اٹھانا مقۃ محبت مصدر ومق یمق مقۃ (ض) محبت کرنا حبیب دوست (ج) أحبة أحباء

وَكَيْفَ تُعِلُّكَ الدُّنْيَا بِشَيْءٍ وَأَنْتَ لِعِلَّةِ الدُّنْيَا طَبِيبُ

ترجمہ دنیا تجھے کسی چیز سے کیسے مریض بنا دیتی ہے، حالانکہ تو دنیا کی بیماری کا معالج ہے یعنی حیرت ہے کہ دنیا کو اگر کوئی بیماری لاحق ہوتی ہے تو تو اس کا علاج کر کے اس کی

besturdubooks.wordpress.com

بیماری کو دور کرتا ہے وہی دنیا جس پر تیرے احسانات کا برابر سلسلہ جاری ہے تیرے اوپر بیماری لاتی ہے۔ یہ احسان فراموشی کی عجیب مثال ہے۔

لغات تعل الاعلال علیل کرنا علۃ بیماری، سبب، علت (ج) عِلَلٌ طبیب معالج (ج) أطباء الطب (ن) علاج کرنا

وَكَيْفَ تَنُوبُكَ الشَّكْوٰى بِدَاءٍ وَأَنْتَ الْمُسْتَغَاثُ بِمَا يَنُوبُ

ترجمہ اور تجھے کسی بیماری کی شکایت کیسے لاحق ہو جاتی ہے حالانکہ تو ان تمام چیزوں کا جو پیش آتی ہیں فریاد رس ہے۔

یعنی ساری دنیا تو اپنی مصیبتوں کی فریاد تیرے پاس لے کر آتی ہے تو سب کا فریاد رس اور سب کی مصیبتیں دور کرتا ہے تجھے کسی چیز سے شکایت پیدا ہو جائے اور تجھے فریاد کرنی پڑے یہ حیرت ناک اور تعجب خیز بات ہے۔

لغات نوب النوبۃ (ن) پیش آنا الشکوی الشکایۃ مصدر (ن) شکایت کرنا مستغاث فریاد رس الاستغاثۃ فریاد چاہنا الغوث (ن) مدد کرنا ینوب النوبۃ (ن) پیش آنا۔

مَلِلْتَ مَقَامَ يَوْمٍ لَيْسَ فِيهِ طِعَانٌ صَادِقٌ وَدَمٌ صَبِيبُ

ترجمہ تو اس دن میں ٹھہرنے سے اکتا گیا ہے جس میں سچی نیزہ بازی اور بہتا ہوا خون نہیں ہے۔

یعنی تیری بیماری کی اصلی وجہ یہ ہے کہ ایک بہادر شخص کے لئے میدان جنگ کے بجائے گھر میں بیکار پڑا رہنا باعث تکلیف ہوتا ہے کیونکہ یہ اس کی فطرت اور مزاج کے خلاف ہے یہی تیری بیماری کا سبب ہے کہ نہ جنگ آزمائی کا موقعہ آتا ہے نہ دشمنوں کا بہتا ہوا خون نظر آتا۔

لغات مَلِلْتَ الملال (س) رنجیدہ ہونا طعان مصدر الطعان المطاعنۃ نیزہ بازی کرنا دمٌ خون (ج) دِماءٌ صبیب بہا ہوا الصبُّ (ن) بہنا۔

وَأَنْتَ الْمَرْءُ تُمْرِضُهُ الْحَشَايَا لِهِمَّتِهِ وَتَشْفِيهِ الْحُرُوبُ

ترجمہ تو عزم وہمت کا مرد ہے نرم وملائم گدے تجھے مریض بنا دیتے ہیں اور لڑائی ہی اسکو شفا دیگی۔

یعنی تیرا عزم تیری ہمت بلند اظہار شجاعت کا تقاضا کرتے ہیں اور اس کے مواقع ملتے نہیں فطری جذبات پر جبر کر کے نرم ریشمی گددں پر شب و روز گذارنے پڑتے ہیں، تیری بیماری کا

besturdubooks.wordpress.com

یہی سبب ہے اس مرض کا علاج صرف جنگ ہے تجھے اسی سے شفا ملے گی۔

لغات تمرض الامراض بیار بنانا المرض (س) بیمار ہونا الحشایا روئی بھرے ہوئے گدے (واحد) حشیۃ تشفی الشفاء (ض) شفا دینا، مرض دور کرنا الحراب (واحد) حرب جنگ۔

وَمَا بِكَ غَيْرُ حُبِّكَ أَنْ تَرَاهَا ۔۔۔ وَعِثْيَرُهَا لِأَرْجُلِهَا جَنِيبُ

ترجمہ اور تمھیں کچھ نہیں ہوا ہے سوائے اس بات کے کہ تم گھوڑوں کو اس حال میں دیکھنا چاہتے ہو کہ ان کے پاؤں پر غبار پڑا ہوا ہو۔

یعنی تمھیں کوئی بیماری نہیں بس تمھاری یہی خواہش پوری نہیں ہوئی کہ تم گھوڑوں کو میدان جنگ میں دوڑاتا ہوا دیکھنا چاہتے ہو اور جب وہ لوٹ کر آئیں تو میدان جنگ کا غبار ان کے پاؤں میں پڑا ہو چونکہ ایک عرصہ سے نہیں دیکھا ہے اس لئے تمھاری طبیعت علیل ہے۔

لغات عِثْيَر غبار، گرد، مٹی عَيَاثٌ وعَيْثَرٌ بھی لغت ہے أرجل (واحد) رِجل پاؤں جنیب تابع، لپٹا ہوا

مُجَلِّحَةً لَهَا أَرْضُ الْأَعَادِي ۔۔۔ وَلِلسُّمْرِ الْمَنَاحِرُ وَالْجُنُوبُ

ترجمہ دشمنوں کی سرزمین ان کی روندی ہوئی ہے حلق اور پہلو گندم گوں نیزوں کے

یعنی یہ گھوڑے دشمنوں کی زمین کو روند چکے ہیں اسی طرح تیرے انکی حلقوں اور پہلوؤں کو چھید چکے ہیں۔

لغات مجلحۃ التجلیح سخت پیش قدمی کرنا، اوپر سے چرنا الجلح (ف) اوپر کے حصہ کو چرنا سُمْر (واحد) اسمر گندم گوں مناحر (واحد) منحر حلق النحر (ف) نحر کرنا، قربان کرنا جنوب (واحد) جنب پہلو

فَقَرِّطْهَا الْأَعِنَّةَ رَاجِعَاتٍ ۔۔۔ فَإِنَّ بَعِيدَ مَا طَلَبَتْ قَرِيبُ

ترجمہ لوٹتے ہوئے ان کی لگامیں ڈھیلی چھوڑ دو جس کی جستجو میں ہیں اس کی دوری قریب ہے

یعنی دشمن کی سرزمین کی طرف گھوڑوں کو لوٹاتے ہوئے ان کی لگامیں ڈھیلی کر دو تاکہ تیز رفتاری کے ساتھ چلیں منزل دور نہیں نزدیک ہے۔

لغات قرطہا التقریط لگام لگانا، بالی پہنانا اعنۃ (واحد) عنان لگام راجعات الرجوع (ض) لوٹنا

إِذَا دَاءٌ هَفَا بُقْرَاطُ عَنْهُ ۔۔۔ فَلَمْ يُعْرَفْ لِصَاحِبِهِ ضَرِيبُ

ترجمہ کیا یہ بیماری ایسی ہے کہ بقراط سے اس کے بارے میں چوک ہو گئی ہے کیوں کہ اس بیماری والے کی نظیر اس نے نہیں پائی۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی مریض کے بغیر مرض کیسے پہچانا جا سکتا ہے بقراط نے مرضوں کو مریضوں کے ذریعہ جانا اور اس کا علاج تجویز کیا ہے لیکن تمھاری بیماری کے سلسلے میں شاید اس سے چوک ہو گئی اور اس کی وجہ یہی ہے ہو سکتی کہ بیماری جس شخصیت کو لاحق ہوئی ایسی شخصیت دنیا میں وجود ہی میں نہیں آئی تھی اس لئے ایسی بیماری اور بیمار بقراط سے نہیں گذرے اس لئے بقراط اس مرض کی دوا تجویز کرنے سے قاصر رہ گیا اور اس سے چوک ہو گئی۔

لغات أذا ہمزہ استفہام اور ذا اسم اشارہ ہے هفا الهفو الهفوة (ن) پھسلنا لعرفان العرفان المعرفة (ض) پہچانا

بِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الْوَضَّاءِ تُمْسِي ۔۔۔ جُفُونِي تَحْتَ شَمْسٍ مَا تَغِيبُ

ترجمہ روشن چہرے والے سیف الدولہ کی وجہ سے میری پلکیں ایسے سورج کے نیچے شام کرتی ہیں جو غروب نہیں ہوتا۔

یعنی آسمان کا سورج غروب ہوتا ہے تو شام ہو جاتی ہے اندھیرا چھا جاتا ہے لیکن نگاہوں کے سامنے سیف الدولہ کا روشن اور تابناک چہرہ جو سورج کی طرح چمک رہا ہے چونکہ میں اس کے زیر سایہ ہوں اس لئے میرے لئے شام آتی ہی نہیں کیونکہ میرا سورج کبھی غروب ہی نہیں ہوا۔

لغات وضّا روشن چہرہ والا الوضاءة الوضوء (ک) پاکیزہ اور خوبصورت ہونا جفون (واحد) جفن پلک تغیب الغیبوبة (ض) غائب ہونا۔

فَأَغْزُو مَنْ غَزَا وَبِهِ اقْتِدَارِي ۔۔۔ وَأَرْمِي مَنْ رَمَى وَبِهِ أُصِيبُ

ترجمہ پس جس سے وہ جنگ کرتا ہے میں بھی جنگ کرتا ہوں اور اسی کی وجہ سے میرا اقتدار ہے جس پر وہ تیر چلاتا ہے میں بھی تیر چلاتا ہوں اور کامیاب ہوتا ہوں۔

یعنی میں سیف الدولہ کے قدم بہ قدم چلتا ہوں اس کا دشمن میرا دشمن ہے جس پر وہ وار کرتا ہے میں بھی اس پر وار کرتا ہوں اسی وجہ سے قوت اور عزت و توقیر ہے اور اسی کی وجہ سے حصول مقصد میں کامیاب ہوتا ہوں۔

لغات اغزو الغزو الغزاء (ن) جنگ کرنا اصیب الاصابة پانا، پہنچنا

besturdubooks.wordpress.com

الاقتدار قوی ہونا قوت پانا القدر والقدرۃ (س ن ض) قادر ہونا، قوی ہونا، اندازہ کرنا

وَلِلْحُسَّادِ عُذْرٌ اَنْ يَشِحُّوْا ۔۔۔ عَلٰى نَظَرِيْ اِلَيْهِ وَاَنْ يَذُوْبُوْا

ترجمہ حاسدوں کے لئے عذر ہے کہ وہ حرص کرتے رہیں اور اسکی طرف میری نگاہ پر پگھلتے رہیں

یعنی حاسدین حسد پر مجبور ہیں یہ مجبوری ہی ان کا عذر ہے، دل میں حرص وہ رکھتے ہیں کہ اس کے دربار تک رسائی حاصل ہو جائے تاکہ عزت وافتخار کا موقعہ حاصل ہو مگر نصیب نہیں ہوتا اس لئے وہ جلتے رہتے ہیں میرے مقام ومرتبہ کو دیکھ کر دل میں کڑھتے ہیں اور پگھلتے رہتے ہیں

لغات حُسَّاد (واحد) حاسد عُذْر (ج) اعذار يَشِحُّوا الشح (ض ن س) بخل کرنا حرص کرنا يَذُوبُوا الذوب (ن) پگھلنا، گھلنا۔

فَاِنِّيْ قَدْ وَصَلْتُ اِلٰى مَكَانٍ ۔۔۔ عَلَيْهِ تَحْسُدُ الْحَدَقَ الْقُلُوْبُ

ترجمہ اسلئے کہ میں اس مقام پر پہونچ گیا ہوں جہاں دل پلکوں پر حسد کرتے ہیں۔

یعنی اگر حاسدین حسد کرتے ہیں تو کیا بے جا ہے؟ جبکہ میرا مقام ومرتبہ اس دربار میں اس مقام پر ہے کہ میرا دل میری ہی پلکوں پر حسد کرتا ہے کہ آنکھیں اسکو دیکھتی ہیں اور دل کو یہ میسر نہیں۔

لغات وصلت الوصول (ض) پہونچنا الوصل (ض) ملنا الحدق (واحد) حَدَقَةٌ (ج) حَدَقٌ، حِدَاقٌ اَحْدَاقٌ حَدَقَاتٌ

واحدث بنو كلاب بنواحى بالس وسار سيف الدولة خلفهم وابو الطيب معه فادركهم بعد ليلة بين مائين يعرفان بالغبارات والخرارات فاوقع بهم وملك الحريم فابقى عليه فقال ابو الطيب بعد رجوعه من هذه الغزاة فانشده اياها فى جمادى الآخرة سنة ثلاث واربعين وثلاث مائة

بِغَيْرِكَ رَاعِيًا عَبِثَ الذِّئَابُ ۔۔۔ وَغَيْرَكَ صَارِمًا ثَلَمَ الضِّرَابُ

ترجمہ تیرے نگہبان نہ ہونے کی وجہ سے بھیڑیوں نے کھیل بنالیا ہے تو تلوار نہیں ہے اس لئے دھار کند ہو گئی ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی تم نے ان بھیڑیوں کی نگرانی چھوڑ دی ہے تو بھیڑیوں نے ان کو شکار بنالیا ہے اور تو تلوار بنکر وہاں نہیں ہے ساری تلواروں کی دھار کند ہو گئی ہے اور کام نہیں کرتیں

لغات راعی (ج) رعاۃ الرعی (س) چرانا، چرواہی کرنا عبث العبث (س) کھیل کرنا ذئاب (واحد) ذئب بھیڑیا صارما تلوار (ج) صوارم الصرم (ض) کاٹنا ثلم الثلم (ض) دھار کا دندانہ دار ہونا کنارے سے ٹوٹنا القراب دھار

وَتَمْلِكُ اَنْفُسَ الثَّقَلَيْنِ طُرًّا   فَكَيْفَ تَحُوْزُ اَنْفُسَهَا كِلَابُ

ترجمہ تو جن وانس سب کی جانوں کا مالک ہو چکا ہے تو بنو کلاب اپنی جانوں کے کیسے مالک ہو سکتے ہیں

یعنی تمام جن وانس تو تیرے قبضہ واختیار میں ہیں بنو کلاب تنہا خود مختار کیسے ہو سکتے ہیں؟ ان کی جانوں کا بھی تو ہی مالک ہے۔

لغات تملک الملک (ض) مالک ہونا نفس (واحد) نفس جان الثقلین جن وانس طرا تمام تحوز الحوز (ن) جمع کرنا

وَمَا تَرَكُوْكَ مَعْصِيَةً وَلٰكِنْ   يُعَافُ الْوِرْدُ وَالْمَوْتُ الشَّرَابُ

ترجمہ تجھ کو نافرمانی کی وجہ سے نہیں چھوڑا ہے لیکن جہاں موت کا گھونٹ پینا پڑتا ہے اس گھاٹ پر اترنا ناپسند ہوتا ہے۔

یعنی ان کا فرار سرکشی کی وجہ سے نہیں ہے لیکن ان کو اپنے جرم کی سزا معلوم ہے کہ سوائے موت کے کوئی دوسری سزا نہیں اس لئے وہ روپوش ہو گئے ہیں۔

لغات ترکوا الترک (ن) چھوڑنا معصیۃ مصدر (ض) نافرمانی کرنا، گناہ کرنا یعاف العیاف (ض) ناپسندیدگی کی وجہ سے چھوڑ دینا ورد مصدر (ض) گھاٹ پر اترنا۔

طَلَبْتَهُمْ عَلَى الْاَمْوَاهِ حَتّٰى   تَخَوَّفَ اَنْ تُفَتِّشَهُ السَّحَابُ

ترجمہ تو نے پانیوں پر انکی تلاش کی یہاں تک کہ بادل ڈر گئے کہ تو انکی تلاشی نہ لے

یعنی جب تو نے بنو کلاب کو خاص طور سے پانیوں پر تلاش کیا تو تیری تلاشی کا منظر دیکھ کر بادل میں بھی خوف سما گیا کہ پانی تو ہم نے برسایا ہے ایسا نہ ہو کہ ہماری تلاشی بھی لی جائے۔

لغات طلبت الطلب (ن) طلب کرنا تلاش کرنا امواہ (واحد) ماء پانی تخوف التخوف ڈرنا

besturdubooks.wordpress.com

الخوف (س) ڈرنا تفتش الفتش (ض) التفتیش تلاش لینا سحابٌ بادل (ج) سُحُبٌ سحائب

فَبِتَّ لَيَالِيًا لَا نَوْمَ فِيهَا ۔۔۔ تَخُبُّ بِكَ الْمُسَوَّمَةُ الْعِرَابُ

ترجمہ بہت سی راتیں تو نے اس طرح گذاریں کہ داغ لگائے ہوئے عربی گھوڑے مجھے لئے ہوئے بڑھے جا رہے تھے ان میں سونے کی نوبت نہیں آئی۔

یعنی مسلسل کئی راتوں تک ان کا تعاقب جاری رہا تو نشان لگے ہوئے عربی گھوڑے پر سوار ان کا پیچھا کرتا رہا اور لیٹنے کی بھی نوبت نہیں آئی۔

لغات بَتَّ البیوتۃ (ض) رات گذارنا لیالیاً (واحد) لیل رات نَوْمٌ سونا مصدر (س) سونا تَخُبُّ الخبُّ (ن) آگے بڑھنا المسوّمۃ التسویم گھوڑے پر داغ لگانا عمدہ گھوڑوں پر لوہے کے ٹکڑے گرم کرکے داغ دیا جاتا تھا یہ داغ اس کی عمدگی کی علامت تھا۔ العراب عربی النسل، خالص عربی

يَهُزُّ الْجَيْشَ حَوْلَكَ جَانِبَيْهِ ۔۔۔ كَمَا نَفَضَتْ جَنَاحَيْهَا الْعُقَابُ

ترجمہ تیرے گرد دونوں طرف لشکر اس طرح جھوم رہا تھا جیسے عقاب اپنے بازوؤں کو پھڑپھڑا رہا ہے

یعنی تو درمیان میں کھڑا تھا تیرے دائیں اور بائیں فوجوں کی صفیں سیدھی لگی ہوئی تھیں اور پورا لشکر جوش شجاعت میں جھوم رہا تھا اور اس طرح حرکت کر رہا تھا جیسے معلوم ہوتا کہ عقاب اڑنے کے لئے پر تول رہا ہے اور اپنے بازوؤں کو پھڑپھڑا رہا ہے اور اڑنا ہی چاہتا ہے۔

لغات یھز الھز (ن) پر ہلانا حرکت کرنا جنبش دینا الجیش لشکر (ج) جیوش نفضت النفض (ن) پر پھڑپھڑانا جناح بازو (ج) اجنحۃ عقاب ایک مشہور شکاری چڑیا (ج) عِقْبَانٌ أَعْقُبٌ (ج) عقابین جانب سمت، طرف (ج) جوانب

وَتَسْأَلُ عَنْهُمُ الْفَلَوَاتِ حَتَّى ۔۔۔ أَجَابَكَ بَعْضُهَا وَهُمُ الْجَوَابُ

ترجمہ اور تو ان کے بارے میں جنگلوں سے پوچھتا پھرتا تھا یہاں تک کہ بعض جنگلوں نے جواب دیا اور وہی لوگ جواب تھے۔

یعنی تو بنو کلاب کو جنگلوں، بیابانوں میں تلاش کرتا رہا یہاں تک کہ ایک جنگل میں تجھے مل گئے، ہر ہر جنگل کی تو نے تلاشی لی اور ہر جگہ جنگل نے زبان حال سے نفی میں جواب دیا آخر

besturdubooks.wordpress.com

بعض جنگلات نے اثبات میں جواب دیا کہ ملزمان یہاں ہیں اور مجرمین کو سامنے کر دیا اور یہی ان کا جواب تھا۔

لغات تسائل السؤال (ف) پوچھنا، سوال کرنا الفلوات (واحد) فلاۃ جنگل، میدان اجاب الاجابۃ جواب دینا الجواب جواب (ج) اَجْوِبَۃٌ

فَقَاتَلَ عَنْ حَرِيْمِهِمْ وَفَرُّوْا ۔۔۔ نَدٰى كَفَّيْكَ وَالنَّسَبُ الْقُرَابُ

ترجمہ وہ بھاگ گئے اور ان کی خواتین کی طرف سے تیرے ہاتھوں کی بخشش اور قریبی رشتہ داری نے جنگ کی۔

یعنی بنو کلاب اپنی عورتوں کو بھی چھوڑ کر بھاگ نکلے ان کی حفاظت اور عزت و آبرو کی بھی پرواہ نہیں کی تو نے ان پر بخشش و انعام کر کے ان کی عزت و آبرو کو محفوظ رکھا چونکہ بنو کلاب قریبی عزیز تھے اس لئے بھی تو نے اپنے فرض کو ادا کیا۔

لغات حریم اہل وعیال (ج) اَحْرُمٌ حُرُمٌ اَحَارِيْمُ، فرّوا الفرار (ض) بھاگنا ندى مصدر (ض) بخشش کرنا (س) تر ہونا النسب القراب قریبی رشتہ دار

وَحِفْظُكَ فِيْهِمْ سَلَفَىْ مَعَدٍّ ۔۔۔ وَاَنَّهُمُ الْعَشَائِرُ وَالصِّحَابُ

ترجمہ ان میں تیری حفاظت بنی معد کے دونوں گزشتہ قبیلوں کے وقت سے ہے اور اس لئے کہ وہ خاندان کے ہیں اور دوست ہیں۔

یعنی ان خواتین کی حفاظت کی وجہ یہ بھی تھی کہ تو بنی معد کے دونوں قبیلوں مضر اور ربیعہ کی ہمیشہ حفاظت کرتا رہا ہے اس لئے آج بھی وہ حفاظت قائم رہی، پھر یہ بات بھی تھی کہ بنو کلاب خاندانی ہیں کیونکہ نزار بن معد کی دو شاخیں ربیعہ اور مضر تھیں سیف الدولہ ربیعہ کی اولاد ہیں اور بنو کلاب مضر کی اولاد ہیں۔

لغات حفظ مصدر (س) حفاظت کرنا عشائر (واحد) عشیرۃ قبیلہ خاندان صحاب (واحد) صاحب دوست، ساتھی

تَكَفْكَفَ عَنْهُمُ صُمَّ الْعَوَالِيْ ۔۔۔ وَقَدْ شَرِقَتْ بِظُعْنِهِمُ الشِّعَابُ

ترجمہ تو ان سے اپنے ٹھوس سخت نیزوں کو روکتا رہا جبکہ بنو کلاب کی زنانی سواریوں سے

besturdubooks.wordpress.com

گھاٹیوں کی حلق میں پھندا لگ گیا تھا
یعنی بنو کلاب کے فرار کے بعد جب عورتوں کی سواری وادی میں پہونچیں تو وادی تنگ ہوگئیں اور راستہ بند ہوگیا جیسے کسی کی حلق میں یک بیک زیادہ پانی انڈیل دینے سے پھندا پڑجاتا ہے اور پانی اندر نہیں جاتا جس کو اچھو لگنا کہا جاتا ہے اسی طرح گھاٹیوں میں اندر جانے کی گنجائش نہیں رہ گئی تھی گویا گھاٹیوں کو اچھو لگ گیا تھا۔

لغات تکفکف الکفکفۃ روکنا صتو (واحد) اصتو ٹھوس سخت عوالی (واحد) عالیۃ نیزے نیزے شرقت الشرق (س) اچھو لگنا گلے میں پانی کا پھندا لگ جانا (ن) روشن ہونا ظعن (واحد) ظعینۃ ہودہ، جب تک عورت ہودہ میں رہے۔

وَأَسْقَطَتِ الْأَجِنَّةَ فِي أَوْلَايَا　　وَأُجْهِضَتِ الْحَوَائِلُ وَالسِّقَابُ

ترجمہ پیٹ کے بچے عرق گیروں میں گرادیئے گئے اور مادہ والی حاملہ اونٹنیوں کے حمل ساقط ہوگئے
یعنی عجلت پریشانی، خوف ودہشت کا عالم یہ تھا کہ سواریوں پر بیٹھے بیٹھے عورتوں کے بچے پیدا ہوگئے بے تحاشا دوڑانے میں اونٹنیوں کے حمل ساقط ہوگئے۔

لغات اسقطت الاسقاط گرانا السقوط (ن) گرنا الاجنۃ (واحد) جنین رحم مادر میں بچہ ولایا (واحد) ولیۃ عرق گیر، وہ کپڑا جو گھوڑوں کی پیٹھ پر بچھا کر اس کے اوپر زین کسی جاتی ہے تاکہ پسینہ جذب کرتا ہے اجھضت الاجہاض حمل کا ساقط ہونا، حمل گرانا الجھض (ف) غائب ہونا الحوائل (واحد) حائلۃ مادہ بچہ، اونٹنی کا نوزائدہ بچہ السقاب (واحد) سقب نر بچہ (ج) سِقَابٌ، سُقُبٌ، أَسْقُبٌ، سُقْبَانٌ

وَعَمْرٌو فِي مَيَامِنِهِمْ عُمُوْرٌ　　وَكَعْبٌ فِي مَيَاسِرِهِمْ كِعَابٌ

ترجمہ اور قبیلہ عمرو، ان کی داہنی سمت میں بہت سے عمرو تھے اور قبیلہ کعب ان کی بائیں سمت میں بہت سے کعب تھے۔

یعنی بدحواسی کے عالم میں بنو عمرو کا قبیلہ بھاگا تو وہ دس پانچ پانچ کی ٹولیوں میں بھاگے تو ہر ٹولی بنو عمرو تھے اس لئے بہت سے قبیلہ عمرو ہوگئے اسی طرح بنو کعب بائیں سمت بھاگے تو الگ الگ گروہ میں بھاگے اور ہر گروہ بنو کعب ہوگیا فرار کا کچھ ایسا ہی منظر تھا۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات میامن (واحد میمنۃ) داہنی سمت کی فوج میاسر (واحد) میسرۃ بائیں سمت کی فوج

وَقَدْ خَذَلَتْ اَبُوْ بَكْرٍ بَنِيْهَا　　وَخَاذَلَهَا قُرَيْظُ وَالضِّبَابُ

ترجمہ قبیلہ ابو بکر نے اپنی اولاد کو چھوڑ دیا اور ابو بکر کو قریظا اور ضباب نے چھوڑ دیا۔
یعنی پریشانی کی یہ کیفیت تھی کہ قبیلہ ابو بکر کو اپنے آدمیوں کی کوئی فکر نہیں قریظا اور ضباب نے ابو بکر قبیلہ کو چھوڑ دیا جبکہ دونوں ابو بکر کے حلیف تھے۔

لغات خذلت الخذل (ن من) مدد چھوڑ دینا خاذل المخاذلۃ ایک دوسرے کی مدد چھوڑ دینا قریظ، ضباب قبائل کے نام

اِذَا مَا سِرْتَ فِيْ اٰثَارِ قَوْمٍ　　تَخَاذَلَتِ الْجَمَاجِمُ وَالرِّقَابُ

ترجمہ جب تو کسی قوم کے تعاقب میں چلتا ہے تو گردنیں اور کھوپڑیاں ایک دوسرے کو چھوڑ دیتی ہیں
یعنی دشمنوں کی بھگدڑ میں قبیلوں نے قبیلوں کو چھوڑ دیا یہ تو ایک معمولی بات تھی جب تو کسی قوم کا تعاقب کرتا ہے تو دہشت کی یہ کیفیت ہوتی ہے کہ گردن سر سے الگ ہو جاتی ہے اور سر گردن سے جدا ہو جاتا ہے یہ بھی ایک دوسرے کا ساتھ نہیں دیتے۔

لغات سرت السیر (ض) چلنا آثار (واحد) اثر نشان قدم قوم (ج) اقوام تخاذلت التخاذل ایک دوسرے کی مدد چھوڑنا جماجم (واحد) جمجمۃ کھوپڑی رقاب (واحد) رقبۃ گردن

فَعُدْنَ كَمَا اُخِذْنَ مُكَرَّمَاتٍ　　عَلَيْهِنَّ الْقَلَائِدُ وَالْمَلَابُ

ترجمہ جیسی گرفتار ہوئی تھیں ویسی باعزت واپس ہوئیں ہار اور خوشبو ان پر موجود تھا۔
یعنی بنو کلاب کی عورتیں جس عزت و احترام کی مستحق تھیں گرفتاری میں اسکو ملحوظ رکھا گیا عزت و احترام سے گرفتار ہوئیں اور عزت و احترام سے واپس بھی کردی گئیں انکی آرائش و زیبائش تک میں کوئی فرق نہیں آیا گردنوں میں ہار اور کپڑوں میں خوشبو کی مہک اب بھی موجود تھی۔

لغات عدن العود (ن) لوٹنا اخذن الاخذ (ن) پکڑنا القلائد (واحد) قلادۃ ہار جو جانوروں میں گلے میں ڈالا جاتا ہے الملاب خوشبو۔

يُثِيْبُكَ بِالَّذِيْ اَوْلَيْتَ شُكْرًا　　وَاَيْنَ مِنَ الَّذِيْ تُوْلِيْ الثَّوَابُ

ترجمہ تو نے جو احسان کیا ہے اس کا بدلہ شکر سے دیتی ہیں اور تو جو احسان کر دیتا ہے اس کا بدلہ

besturdubooks.wordpress.com

کہاں ہو سکتا ہے۔

یعنی عزت و احترام کے ساتھ واپسی کا ان پر تو نے جو احسان کیا ہے یہ ایک بڑا احسان تھا ورنہ جنگ میں گرفتار کئے جانے والے تو لونڈی و غلام بنائے جاتے ہیں ان کے ساتھ مجرم قیدیوں کا سلوک کیا جاتا ہے لیکن اس کے برعکس تو نے ان کو باعزت رکھا بھی اور واپس بھی کیا اس احسان کے جواب میں تیرا شکریہ ادا کرتی ہیں ان کا یہ فرض تھا لیکن سچ بات ہے کہ تیرے احسانات کا کوئی بدل نہیں ہو سکتا۔

لغات یثبن الاثابۃ بدلہ دینا اولیت الایلاء احسان کرنا شکر مصدر (ن) شکریہ ادا کرنا الثواب بدلہ۔

وَلَیْسَ مَصِیْرُھُنَّ اِلَیْکَ شَیْنًا وَلَا فِیْ صَوْنِھِنَّ لَدَیْکَ عَابُ

ترجمہ تیری طرف ان کے جانے میں نہ کوئی بے عزتی تھی اور نہ تیرے پاس ان کی عفت مآبی میں کوئی عیب تھا۔

یعنی گرفتاری یقیناً رسوائی اور عیب ہے لیکن تیری گرفتاری سے نہ تو ان کی عزت و مقام پر حرف آیا اور نہ ان کی پاکدامنی اور عصمت و عفت پر کوئی داغ لگ سکا۔

لغات مصیر مصدر (ض) جانا شینا مصدر (ض) عیب لگانا صون مصدر الصیانۃ (ن) محفوظ ہونا، پاکدامن ہونا عاب العیب (ض) عیب لگانا۔

وَلَا فِیْ فَقْدِھِنَّ بَنِیْ کِلَابٍ اِذَا اَبْصَرْنَ غُرَّتَکَ اغْتِرَابُ

ترجمہ اور بنی کلاب سے ان کے کھو جانے میں جب تیرے روشن چہرے کو دیکھ لیتی تھیں تو پردیسی پن بھی تھا

یعنی بنی کلاب سے چھوٹ کر اجنبیوں اور غیروں کے پاس وہ آئیں دوسرے لوگ اور دوسرا شہر وہ اپنوں کے بجائے غیروں میں آئیں ان کے باوجود تیرا روشن چہرہ دیکھ لینے کے بعد ان پر مسافرت اور پردیسی پن کا کوئی اثر نہیں تھا انھوں نے ایسا محسوس کیا کہ وہ اپنے گھروں میں آ گئی ہیں غیروں میں نہیں۔

لغات۔ فقد الفقدان (ض) گم ہونا، کھو جانا ابصرن الابصار دیکھنا غرۃ روشن چہرہ اغتراب پردیسی ہونا الغربۃ (ن) پردیسی ہونا۔

besturdubooks.wordpress.com

وَكَيْفَ يَتِمُّ بَأْسُكَ فِي أُنَاسٍ　　　تُصِيبُهُمْ فَيُؤْلِمُكَ الْمُصَابُ

ترجمہ تیرا رعب و دبدبہ لوگوں میں کیسے پورا ہوگا تو ان کو سزا دیتا ہے تو سزا یافتہ تجھے تکلیف پہنچاتا ہے

یعنی دوسروں پر تیرا رعب داب قائم رکھنے کے لئے تھوڑی بے مروتی بھی ضروری ہے ورنہ لوگ شوخ اور گستاخ ہو جائیں گے اور تیری مروت کا عالم یہ ہے کہ تو مجرموں کو سزا دیتا ہے اور وہ جب درد سے کراہتا ہے تو اس کی مصیبت دیکھ کر خود تیرا دل پگھلنے لگتا ہے اور اس کی مصیبت سے تجھے مصیبت ہونے لگتی ہے اور اس کی امداد شروع کر دیتا ہے اس طرح سزا کا مقصد بن جاتا ہے

لغات یتم التمام (ض) پورا ہونا۔ الاتمام پورا کرنا باس رعب داب البؤس (ک) بہادر ہونا اناس (واحد) فی لوگ تصیب الاصابۃ مصیبت دینا یولم الایلام تکلیف دینا الالوم (س) تکلیف پانا

تَرَفَّقْ أَيُّهَا الْمَوْلَى عَلَيْهِمْ　　　فَإِنَّ الرِّفْقَ بِالْجَانِي عِتَابُ

ترجمہ آقا ان پر مہربانی کر، اس لئے کہ مہربانی مجرم کی سزا ہے۔

یعنی اگر کسی غیرتمند آدمی سے اتفاقاً غلطی سرزد ہوگئی تو اس کو معاف کر دینا سزا سے کم نہیں ہے کیونکہ ایک معزز شخص کا مجرم کی طرح پیش ہونا خود ایک سزا ہے کسی شریف اور معزز آدمی کے قصور کو معاف کر دینے سے سزا کا مقصد حاصل ہو جاتا ہے ایک بار کی ذلت و رسوائی اس کو ہمیشہ کے لئے جرم سے دور کر دے گی۔

لغات ترفق الترفق مہربانی کرنا الرفق (ن س ک) مہربانی کا برتاؤ کرنا الجانی الجنایۃ (ض) گناہ کرنا، جرم کرنا الجنی (ض) پھل چننا عتاب سزا العتاب المعاتبۃ سزا دینا العتب (ن ض) سرزنش کرنا، غصہ ہونا

وَأَنْتُمْ عَبِيْدُكَ حَيْثُ كَانُوا　　　إِذَا تَدْعُو لِحَادِثَةٍ أَجَابُوا

ترجمہ وہ جہاں بھی رہیں گے تیرے غلام بن کر رہیں گے اور جب بھی کسی حادثے کے وقت ان کو آواز دوگے تو وہ جواب دیں گے۔

یعنی ان کے جرم کو معاف کرنے کی وجہ یہ بھی ہے کہ انھوں نے تیری غلامی کو قبول کر لیا ہے وہ جہاں بھی ہوں تیری غلامی سے الگ نہیں ہوں گے اور جب بھی تم کسی فوجی ضرورت کے لئے ان کو بلاؤ گے وہ تمہاری آواز پر لبیک کہتے ہوئے حاضر ہو جائیں گے۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات۔ تدعوا الدعوۃ (ن) آواز دینا، بلانا، دعوت دینا۔ حادثۃ (ج) حوادث اجابوا الاجابۃ جواب دینا قبول کرنا۔

وَعَيْنُ الْمُخْطِئِيْنَ هُمْ وَلَيْسُوْ ۔۔۔ بِأَوَّلِ مَعْشَرٍ خَطِئُوْا فَتَابُوْا

ترجمہ اور اگر وہ سچ مچ خطاکار ہیں تو یہ پہلی جماعت نہیں ہے کہ جس نے غلطی کی ہے اور توبہ کی ہے۔

یعنی مان لیا کہ وہ مجرم ہی ہیں اس کے باوجود وہ معافی کے مستحق اس لئے ہیں کہ ان سے پہلے اسی طرح کے مجرموں کو ان کے شدید جرموں کے باوجود ندامت و شرمساری کے بعد معاف کیا جا چکا ہے جب ایسا ہوتا رہا ہے تو ان کو بھی معاف کر کے یہ روایت باقی رکھی جائے یہ کوئی نئی مثال نہیں ہے۔

لغات۔ المخطئین الاخطاء خطا کرنا الخطأ (س ن) خطا کرنا معشر جماعت گروہ (ج) معاشر تابوا التوبۃ (ن) توبہ کرنا، رجوع کرنا۔

وَاَنْتَ حَيَاتُهُمْ غَضِبَتْ عَلَيْهِمْ ۔۔۔ وَهَجْرُ حَيَاتِهِمْ لَهُمْ عِقَابُ

ترجمہ اور تو ان کی زندگی ہے جو ان سے خفا ہو گئی ہے اور اپنی زندگی کو چھوڑ دینا انکی سزا ہے

یعنی بنو کلاب کا قبیلہ ایک جسم ہے اور تو ان کی روح اور زندگی ہے اور تو ان سے برہم اور خفا ہے اور جس آدمی کی زندگی اس سے برہم ہو جائے تو اس سے بڑی سزا اور کون ہو سکتی ہے؟ سب سے بڑی سزا اگر کسی کو دی جا سکتی ہے تو کسی کی زندگی کو چھین لینا ہے پھانسی یا قتل زندگی کے چھین لینے ہی کا تو نام ہے یعنی اس کی زندگی اس کو چھوڑ کر چلی گئی اور تو ان کو چھوڑے ہوئے ہے تو ان کو سب سے بڑی سزا مل رہی ہے۔

لغات حیٰوۃ زندگی مصدر (س) جینا غضبت الغضب (س) غصہ ہونا، خفا ہونا ہجر مصدر (ن) چھوڑنا عقاب العقاب المعاقبۃ سزا دینا۔

وَمَا جَهِلَتْ اَيَادِيْكَ الْبَوَادِيْ ۔۔۔ وَلٰكِنْ رُبَّمَا خَفِيَ الصَّوَابُ

ترجمہ میدانی علاقوں کے یہ رہنے والے تیرے احسانات سے ناواقف نہیں ہیں لیکن بسا اوقات صحیح بات چھپ جاتی ہے۔

یعنی یہ دور افتادہ گاؤں اور دیہاتوں میں یہ رہنے والے لوگ تیرے احسانات سے واقف ہیں لیکن بعض مرتبہ لوگوں سے حقیقت حال چھپ جاتی ہے اور وقتی طور پر اس کو بھول جاتے

besturdubooks.wordpress.com

ہیں اور غلطی کر جاتے ہیں اور جب پھر تیرے احسانات کو یاد کریں گے تو ان کو ندامت ہوگی اور پھر غلطی نہیں کریں گے۔

لغات جہلت الجھل (س) ناواقف ہونا، جاہل ہونا ایادی احسانات البوادی (واحد) بادیۃ جنگل، بیابان خفی الخفاء (س) پوشیدہ رہنا الصواب درست، حق

وَكَمْ ذَنْبٍ مُوَلِّدُهُ دَلَالٌ　　وَكَمْ بُعْدٍ مُوَلِّدُهُ اقْتِرَابُ

ترجمہ بہت سے گناہوں کو جنم دینے والا ناز ہوتا ہے اور بہت سی دوریاں کر ان کو پیدا کرنے والی قربت ہوتی ہے۔

یعنی بہت سی غلطیاں بری نیت سے نہیں کی جاتی ہیں بلکہ غایت بے تکلفی اور محبت میں کی جاتی ہیں اور وہ قابل مواخذہ نہیں ہوتی ہیں اسی طرح دوستوں اور مخلص احباب یا دل محبت کرنے والوں میں جو کھینچاؤ اور دوری ہو جاتی ہے وہ دونوں میں انتہائی قربت ہی کے نتیجہ میں ہوتی ہے غایت محبت میں معمولی معمولی بھول پر اظہار ناخوشی، روٹھنا روزمرہ کا مشاہدہ ہے اس کا مقصد نہ غلطی کرنا ہے اور نہ دور ہونا ہے۔

لغات ذنب گناہ، غلطی، قصور (ج) ذنوب مولّد التولید پیدا کرنا الولادۃ (ض) جننا دلال ناز مصدر (ن) ناز نخرہ کرنا الدلالۃ (ن) رہنمائی کرنا، دلیل دینا، دلالت کرنا اقتراب قریب ہونا القرابۃ (ک) قریب ہونا۔

وَجُرْمٍ جَرَّهُ سُفَهَاءُ قَوْمٍ　　وَحَلَّ بِغَيْرِ جَارِمِهِ الْعَذَابُ

ترجمہ بہت سے جرم قوم کے احمق لوگوں نے کئے اور بے قصور لوگوں پر عذاب آیا۔

یعنی ایسا ہوتا ہے کہ کسی آبادکاری کے چند غلط کار لوگوں نے کوئی جرم کیا اور اس جرم کا خمیازہ بے قصور آبادی کو بھگتنا پڑا ہے اسی طرح کا یہ واقعہ بھی ہے جرم چند افراد ہی کا ہے لیکن سزا سب کو مل رہی ہے۔

لغات جرم غلطی، قصور، گناہ الجریمۃ (ض) جرم کرنا، گناہ کرنا جرّ الجر (ن) کھینچنا سفہاء (واحد) سفیہٌ بے وقوف، بے عقل السفاہۃ (ک) بے وقوف ہونا (س) جاہل ہونا، بداخلاق ہونا قوم (ج) اقوام حلّ نازل ہونا الحلول (ن ض) اترنا، نازل ہونا جارم (اسم فاعل) الجریمۃ (ض) جرم کرنا

besturdubooks.wordpress.com

فَإِنْ هَابُوا بِجُرْمِهِمُ عَلِيًّا　　　فَقَدْ يَرْجُو عَلِيًّا مَنْ يُهَابُ

ترجمہ پس اگر وہ اپنے جرموں کی وجہ سے علی سے ڈرے ہوئے ہیں تو جو علی سے ڈرتا ہے، اس سے امید بھی رکھتا ہے۔

یعنی اگر سیف الدولہ کا خوف ان پر چھا گیا ہے کیونکہ ان سے غلطی سرزد ہو چکی ہے تو جو شخص سیف الدولہ سے جرم کی سزا پانے کو سوچ کر ڈرتا ہے تو وہ اس سے بڑی امید رکھتا بھی ہے اور کسی امیدوار کی امید کو توڑنا مناسب نہیں ہوتا ہے۔

لغات هابوا الهيبة (ض) ڈرنا يرجو الرجاء (ن) امید کرنا۔

فَإِنْ يَكُ سَيْفَ دَوْلَةِ غَيْرِ قَيْسٍ　　　فَمِنْهُ جُلُودُ قَيْسٍ وَالثِّيَابُ

ترجمہ اگرچہ سیف الدولہ بنو قیس سے نہیں ہے پھر بھی قیس کی کھالیں اور لباس اسی کی دین ہے یعنی سیف الدولہ بنو قیس کے بجائے دوسری شاخ سے ہے لیکن بنو قیس پر ہمیشہ اس کی نگاہ کرم رہتی ہے ان کی خوراک اور پوشاک سب کچھ سیف الدولہ ہی کے صدقے میں ہے۔

لغات جلود (واحد) جلد کھال، چمڑا الثياب (واحد) ثوب کپڑا

وَتَحْتَ رَبَابِهِ نَبَتُوا وَأَثُّوا　　　وَفِي أَيَّامِهِ كَثُرُوا وَطَابُوا

ترجمہ اسی کے ابر باراں کے نیچے وہ اُگے اور گنجان ہوئے اسی کے زمانہ میں وہ بڑھے اور خوش حال ہوئے۔

یعنی جس طرح زمین کے پودے بارش کے ممنون کرم ہوتے ہیں اسی طرح سیف الدولہ کے ابر کرم کے سایہ میں ان کی نشوونما ہوئی، پلے، بڑھے اور خوشحالی کی زندگی گذار رہے ہیں

لغات رباب بارش والا بادل نبتوا النبت (ن) اگنا بڑھنا اثوا الاثاث الاثوث (ن ض س) درختوں کا گنجان ہونا، گھنا ہونا كثروا الكثرة (ک) زیادہ ہونا طابوا الطيب (ض) اچھا اور عمدہ ہونا۔

وَتَحْتَ لِوَائِهِ ضَرَبُوا الْأَعَادِي　　　وَذَلَّ لَهُمْ مِنَ الْعَرَبِ الصِّعَابُ

ترجمہ اور اسی کے جھنڈے کے نیچے انھوں نے دشمنوں سے جنگ کی اور عربوں میں سخت ترین لوگ ان کے فرماں بردار ہو گئے۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی وہ پہلے سیف الدولہ کی ماتحتی میں فوجی خدمت انجام دیتے تھے اسی کے جھنڈے کے نیچے دشمنوں سے لڑتے تھے یہاں تک کہ سخت مزاج عربوں کو بھی اطاعت پر مجبور کر دیا۔

لغات لواء بڑا جھنڈا (ج) اَلْوِیَۃٌ اَعَادِیَ (ج) اعداء ذَلَّ الذل (ن) فرماں بردار ہونا صِعَابٌ (واحد) صَعْبٌ سخت الصعوبۃ (ک) سخت ہونا

وَلَوْ غَیْرُ الْاَمِیْرِ غَزَا کِلَابًا　　　ثَنَاہُ عَنْ شُمُوْسِہِمْ ضَبَابُ

ترجمہ اگر امیر کے علاوہ کوئی دوسرا بنو کلاب سے جنگ کرتا تو اس کو بنو کلاب کے سورجوں سے کہرا پھیر دیتا

یعنی یہ تو سیف الدولہ جیسا بہادر تھا جس نے بنو کلاب پر فتح حاصل کر لی ورنہ کوئی دوسرا ان پر حملہ آور ہوتا تو ان کے بڑے لوگوں کو سامنے کی ضرورت بھی نہیں پڑتی اور معمولی لوگ ان کو شکست دے کر الٹے پاؤں لوٹنے پر مجبور کر دیتے جس طرح کہرا جب چھا جاتا ہے تو سورج نظر نہیں آتا اسی طرح بنو کلاب کے ممتاز اور سربرآوردہ بہادر آفتاب کی حیثیت رکھتے ہیں اور عوام کی حیثیت کہرے کی ہے یعنی دشمن بنو کلاب کے ممتاز لوگوں کی صورت بھی نہیں دیکھ پاتے اور معمولی لوگ شکست دے دیتے۔

لغات امیر حاکم (ج) اُمَرَاء غَزَا الغزاء، الغزوۃ (ن) جنگ کرنا ثَنَا الثنی موڑنا، پھیر دینا الاثناء موڑنا شُمُوس (واحد) شمس سورج ضباب کہرا، معمولی لوگ

وَلَاقَی دُوْنَ ثَایِہِمْ طِعَانًا　　　یُلَاقِیْ عِنْدَہُ الذِّئْبَ الْغُرَابُ

ترجمہ اور وہ اپنے جانوروں کے باڑے کے پاس نیزہ بازی کرتے ہوئے ملتے جہاں کوا بھیڑیئے سے ملتا رہتا ہے۔

یعنی ان کی آبادی پر دشمنوں کو حملہ کرنے کی نوبت بھی نہیں آتی وہ آبادی کے باہر اپنے جانوروں کے پاس کے پاس دشمنوں کو اپنے نیزوں کی نوک پر رکھ لیتے، ان باڑوں کے پاس انھوں نے دشمنوں کی لاشیں بہت مار بچھائی ہیں جسے بھیڑیئے کھانے کے لئے آتے رہتے ہیں اور کوا بھی بھیڑیئے کی پروا کئے بغیر اس دسترخوان پر شریک رہتا ہے کیونکہ لاشیں اتنی زیادہ ہوتی ہیں کہ کوے کو بھیڑیئے کے قریب جانے کی ضرورت ہی نہیں ہوتی اس لئے

besturdubooks.wordpress.com

دونوں ایک ساتھ ہی لاشوں کو نوچتے اور کھاتے ہیں۔

لغات لاقی الملاقاۃ ملاقات جانوروں کا بارہ طعان المطاعنۃ نیزہ بازی کرنا الطعن (ن) نیزہ مارنا الذئب بھیڑیا (ج) ذئاب الغراب کوا (ج) اغربۃ غربان غرب اغرب غرابین

وَخَيْلًا تَغْتَذِي رِيحَ الْمَوَامِي ... وَيَكْفِيهَا مِنَ الْمَاءِ السَّرَابُ

ترجمہ اور ایسے گھوڑے کے ساتھ جو میدانوں کی ہوا کھاتے ہیں انکو پانی کے بجائے سراب کافی ہوتا ہے یعنی بنو کلاب اپنے جفاکش گھوڑوں پر سوار تیار رہتے ہیں جو میدان کی ہوا کھاتے ہیں اور پانی نہ ملے تو سراب دیکھ کر پیاس بجھا لیتے ہیں۔

لغات خیل گھوڑا (ج) خیول تغتذی الاغتذاء غذا حاصل کرنا الغذو (ن) خوراک دینا ریح ہوا (ج) ریاح موامی (واحد) موماۃ میدان یکفی الکفایۃ (ض) کافی ہونا السراب ریتیلا میدان جو دور سے پانی معلوم ہوتا ہے۔

وَلَكِنْ رَبُّهُمْ أَسْرَى إِلَيْهِمْ ... فَمَا نَفَعَ الْوُقُوفُ وَلَا الذَّهَابُ

ترجمہ لیکن ان کا آقا راتوں رات ان کی طرف لے گیا اس لئے قیام نے فائدہ دیا نہ فرار نے۔ یعنی بنو کلاب کی بہادری اپنی جگہ ہے لیکن اب کی بار تو ان سے بڑا بہادر گھوڑوں کو لے کر ان پر حملہ آور تھا اس کے نہ رک کر لڑنے میں فائدہ تھا نہ فرار کا کوئی نتیجہ تھا۔

لغات اسری الاسراء رات میں لے جانا النفع (ف) فائدہ دینا وقوف مصدر (ض) ٹھہرنا ذہاب مصدر (ف) جانا۔

وَلَا لَيْلٌ أَجَنَّ وَلَا نَهَارٌ ... وَلَا خَيْلٌ حَمَلْنَ وَلَا رِكَابُ

ترجمہ اور نہ راتوں نے چھپایا اور نہ دن نے نہ گھوڑے لے جاسکے نہ اونٹ یعنی حملہ کے بعد نہ دن کی روشنی میں کہیں بھاگ سکے اور نہ رات کی تاریکی میں نہ ان کو گھوڑے لے کر فرار ہوسکے نہ اونٹ

لغات اجن الاجنان چھپانا الجن (ن) چھپانا خیل گھوڑا (ج) خیول رکاب سواری کے اونٹ

رَمَيْتَهُمْ بِبَحْرٍ مِنْ حَدِيدٍ ... لَهُ فِي الْبَرِّ خَلْفَهُمُ عُبَابُ

ترجمہ تو نے ان کو لوہے کے سمندر میں پھینک دیا اور خشکی میں ان کے پیچھے موج تھی۔

یعنی اسلحہ جنگ کی اتنی کثرت تھی کہ بنو کلاب ہتھیاروں کے اس سمندر میں ڈوب گئے اور ان کے پیچھے خشکی میں موج لہرہا رہی تھی اگر سمندر نے رکھنے کی کوشش کی تو موج اٹھا کر پھر سمندر میں پھینک دے گی یعنی ایک طرف سیف الدولہ کی فوج سمندر کی موج کی طرح موجود تھی دوسری طرف وہ لوہے کے سمندر میں غرق تھے اس لئے نجات کی کوئی صورت نہیں تھی۔

لغات بحرؔ سمندر (ج) بِحَار بُحُوْرٌ اَبْحُرٌ عبابٌ موج العبّ (ن) موج کا زیادہ ہونا

فَمَسَّاهُمْ وَبُسْطُهُمْ حَرِيْرٌ　　　وَصَبَّحَهُمْ وَبُسْطُهُمْ تُرَابٌ

ترجمہ پھر ان کو شام کرنے دیا اس حال میں کہ ان کے بستر ریشمی تھے اور ان کی صبح اس حال میں کرائی کہ ان کا بستر مٹی تھا۔

یعنی جب وہ شام کو مورچہ میں آئے تو رات میں اپنے ریشمی بستروں پر سوئے اور صبح کو جب تم نے حملہ کر کے میدان جنگ میں ان کی لاشیں بچھا دیں تو ان کا بستر بجز مٹی کے سوا اور کیا تھا۔

لغات مَسَّا التمسیۃ شام کرانا بُسُطٌ (واحد) بِسَاطٌ بچھونا البسط (ن) پھیلانا صبّح التصبیح صبح کرانا۔

وَمَنْ فِيْ كَفِّهِ مِنْهُمْ قَنَاةٌ　　　كَمَنْ فِيْ كَفِّهِ مِنْهُمْ خِضَابٌ

ترجمہ اور ان میں سے جن کے ہاتھوں میں نیزے تھے اس شخص کی طرح جس کے ہاتھ میں مہندی لگی ہوئی ہو۔

یعنی جن فوجیوں کے ہاتھوں میں نیزے بھی تھے تو ان کو ان سے وار کرنے کی ہمت نہیں تھی ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ہاتھ میں مہندی لگائے کھڑے ہیں اور کوئی کام نہیں کر سکتے ہیں۔

لغات قَنَاةٌ نیزہ (ج) قَنَا قُنِيٌّ قُنِيٌّ خِضَابٌ مہندی الخضاب (ض) رنگنا

بَنُوْ قَتْلٰى اَبِيْكَ بِاَرْضِ نَجْدٍ　　　وَمَنْ اَبْقٰى وَاَبْقَتْهُ الْحِرَابُ

ترجمہ یہ سرزمین نجد میں تیرے باپ کے مقتولوں کی اولاد ہیں جن کو اس نے اور نیزوں نے باقی رکھ دیا ہے۔

یعنی یہ انھیں لوگوں کی اولاد ہیں جن پر تمہارے باپ نے حملہ کر کے شکست دے دی تھی اور لڑائی میں بھی مارے گئے تھے اور بچے ہونے کی وجہ سے قتل سے محفوظ رہ گئے تھے یہ انھیں مقتولین کی اولاد ہیں

لغات ابقی الابقاء باقی رکھنا البقاء باقی رہنا الحراب چھوٹے نیزے (واحد) حَرْبَةٌ

besturdubooks.wordpress.com

عَفَا عَنْهُمْ وَأَعْتَقَهُمْ صِغَارًا ‎ ‎ ‎ وَفِي أَعْنَاقِ أَكْثَرِهِمْ سِخَابُ

ترجمہ ان کو معاف کر دیا اور بچپن ہی میں آزاد کر دیا اس حال میں کہ ان کے اکثر کی گردنوں میں لونگ کے ہار تھے۔

یعنی دودھ پیتے بچوں کے گلے میں نظر گذر کے لئے تعویذ گنڈے، بعض چیزوں کے ہار ڈال دیئے جاتے ہیں اسی طرح کے ہار ان بچوں کے گلے میں موجود تھے یعنی شیر خوارگی کی عمر میں تھے ان کو معاف کر دیا گیا تھا اور غلام نہیں بنایا گیا بلکہ اسی وقت ان کو آزاد کیا گیا تھا۔

لغات عفا العفو (ن) معاف کرنا اعتق الاعتاق آزاد کرنا صغارا واحد صغیر چھوٹا بچہ، کمسن الصغر کی چھوٹا ہونا اعناق واحد عُنُقٌ گردن سخاب لونگ کا ہار جو بچے کے گلے میں ڈال دیا جاتا ہے

وَكُلُّكُمْ أَتَى مَأْتَى أَبِيهِ ‎ ‎ ‎ فَكُلُّ فَعَالِ كُلِّكُمْ عُجَابُ

ترجمہ تم میں کا ہر شخص وہی کرتا ہے جو اس کے باپ نے کیا ہے تم تمام ہی لوگوں کے کام حیرتناک ہیں

یعنی تمہارے خاندان میں خاندانی روایات باقی ہیں اور ہر لڑکا اپنے باپ کے نقش قدم پر چل رہا ہے اتفاق سے حالات بھی ایسے ہی پیش آجاتے ہیں جو ان کے آباؤ اجداد کو پیش آئے اور طرز عمل بھی ہر ایک کا اسی کے مطابق ہوتا ہے جو پہلوں کا تھا یہ اتفاقات موجب حیرت ہیں۔

لغات اتی الاتیان آنا، لانا آب باپ (ج) آباء

كَذَا فَلْيَسْرِ مَنْ طَلَبَ الْأَعَادِي ‎ ‎ ‎ وَمِثْلَ سُرَاكَ فَلْيَكُنِ الطِّلَابُ

ترجمہ جسے دشمن کو تلاش کرنا پڑے اس کو اسی طرح چلنا چاہئے تیرے رات کے چلنے کی طرح تلاش ہونی چاہئے۔

یعنی بنو کلاب پر جس طرح تو نے شب خون مار کر کامیابی حاصل کی ہے اسی طرح کی تدبیر ہر فاتح کو اختیار کر کے کامیابی مل سکتی ہے۔

لغات فلیسر السری (ض) رات میں چلنا۔

سنہ ۳۵۲ھ

وقال یرثی اخت سیف الدولة توفیت بمیافارقین

يَا أُخْتَ خَيْرِ أَخٍ يَا بِنْتَ خَيْرِ أَبٍ ‎ ‎ ‎ كِنَايَةً بِهِمَا عَنْ أَشْرَفِ النَّسَبِ

ترجمہ اے بہترین بھائی کی بہن! اے بہترین باپ کی بیٹی! ان دونوں باتوں سے شریف النسب کا کنایہ

besturdubooks.wordpress.com

یعنی تیرے بھائی اور باپ کا نام لے لینا خود بتا دیتا ہے کہ تو کس شریف اور معزز خاندان کی فرد ہے
لغات اخت بہن (ج) اخوات اخ بھائی (ج) اخوان بنت لڑکی (ج) ابنات، اب باپ (ج) اباء

اُجِلُّ قَدْرَكِ اَنْ تُسَمّٰى مُؤَبَّنَةً　　وَمَنْ كَنَاكِ فَقَدْ سَمَّاكِ لِلْعَرَبِ

ترجمہ میں تیرا مرتبہ اس سے بلند سمجھتا ہوں کہ اوصاف بیان کرتے ہوئے تیرا نام لیا جائے جس نے کنایہ سے بھی تیری بات کی تو اس نے عرب والوں کے سامنے تیرا نام لے لیا۔

یعنی میت کے اوصاف بیان کرتے ہوئے اس کا نام لیا جاتا ہے تاکہ معلوم ہو کہ کس کے اوصاف بیان ہو رہے ہیں لیکن تیرا مرتبہ اس سے کہیں زیادہ بلند ہے اس لئے کہ تیری ذات کے متعلق اشارہ اور کنایہ سے بھی گفتگو کی جائے تو تیری عظمت و شہرت کی وجہ سے ہر عرب جان جاتا ہے کہ کس کے بارے میں گفتگو ہو رہی ہے اس لئے نام لینے کی کوئی ضرورت نہیں رہی۔

لغات اجل الاجلال عزت کرنا، احترام کرنا الجلال الجلالۃ (ض) معزز ہونا، بلند مرتبہ ہونا مؤبنۃ التابین مردے کے اوصاف و محاسن شمار کرنا الابن (ن ض) عیب لگانا، تہمت رکھنا کنا الکنایۃ (ض) اشارہ سے بات کرنا، کنیت رکھنا سمی التسمیۃ نام رکھنا۔

لَا يَمْلِكُ الطَّرِبُ الْمَحْزُوْنُ مَنْطِقَهٗ　　وَدَمْعَهٗ وَهُمَا فِيْ قَبْضَةِ الطَّرَبِ

ترجمہ غمگین بے چین شخص اپنی بات اور آنسو پر اختیار نہیں رکھتا ہے اور یہ دونوں بے چینی کے قبضہ میں ہیں۔

یعنی جو شخص غمگین اور بے چین ہوتا ہے شدت غم سے نہ زبان سے بات نکلتی ہے نہ وہ اپنے آنسو روک سکتا ہے ان دونوں چیزوں پر اضطراب اور بے چینی کا قبضہ و اختیار رہے جب تک اضطراب اور بے چینی موجود ہے نہ بات پر قدرت ہوگی اور نہ آنسو رک سکتے ہیں۔

لغات یملک الملک (ض) مالک ہونا الطرب بے چینی الطرب (س) خوشی یا غم سے جھومنا المحزون غمگین الحزن (س) غمگین ہونا منطق بات النطق (ض) بولنا دمع آنسو (ج) دموع الطرب مصدر (س) غمگین و بے چین ہونا۔

غَدَرْتَ يَا مَوْتُ كَمْ اَفْنَيْتَ مِنْ عَدَدٍ　　بِمَنْ اَصَبْتَ وَكَمْ اَسْكَتَّ مِنْ لَجَبٍ

ترجمہ اے موت! تو نے دھوکہ دیا اس کے ذریعہ جس کو تو نے مصیبت پہنچائی ہے کتنی تعداد

besturdubooks.wordpress.com

میں لوگوں کو فنا کر دیا ہے اور کتنے شور کو تو نے خاموش کر دیا ہے۔
یعنی اے موت! تو ایک شخص کی جان لینے کے لئے آئی تھی لیکن دھوکے سے ان گنت آدمیوں کی جانیں لے لیں کیونکہ جس ذات کو تو نے فنا کیا ہے اس سے ہزاروں جانیں وابستہ تھیں اس کے مرجانے کے بعد وہ سارے افراد بھی گویا مر گئے اس طرح ایک فرد کا نام لے کر بہتوں کی جان لے لی تو نے دھوکہ دیا اور فریب کیا اس کے دروازے پر سوال وطلب کی آوازوں کا جو شور برپا تھا اس شور کو خاموش کر دیا اب وہاں سناٹا ہے گویا تمام سائلین کی تو نے جان لے لی ہے۔
لغات غدرت الغدر (ض) بیوفائی کرنا، دھوکہ دینا افنیت الافناء فنا کرنا الفنا (ض) فنا ہونا اصبت الاصابۃ مصیبت پہونچانا اسکت الاسکات خاموش کرنا السکوت (ن) خاموش رہنا لجب شور شغب، ہنگامہ، گھوڑوں کی ہنہناہٹ۔

وَكَمْ صَحِبَتْ أَخَاهَا فِي مُنَازَلَةٍ ۔۔۔ وَكَمْ سَأَلَتْ فَلَمْ يَبْخَلْ وَلَمْ تَخِبِ

ترجمہ میدان جنگ میں تو اس کے بھائی کے ساتھ کتنا رہی اور کتنا مانگا؟ نہ تو اس نے بخل سے کام لیا اور نہ تو ناکام ہوئی۔
یعنی اگر تجھے شکار کی تلاش تھی تو اس کے بھائی سیف الدولہ نے تیری اس طلب کو کم پورا کیا ہے؟ میدان جنگ میں تو ہمیشہ اس کے ساتھ رہی جتنا بھی تو نے سوال کیا جتنی بھی جانیں مانگیں؟ وہ سب تیرے حوالے کر دیں اور تو کبھی میدان جنگ سے ناکام نہیں لوٹی، پھر تو نے اس کی بہن کی جان کیوں لے لی۔
لغات صحبت الصحبۃ (س) ساتھ رہنا۔ منازلۃ ایک ساتھ اترنا مراد میدان جنگ یبخل البخل (س) بخل کرنا لم تخب الخیبۃ (ض) ناکام ہونا۔

طَوَى الْجَزِيرَةَ حَتَّى جَاءَنِي خَبَرٌ ۔۔۔ فَزِعْتُ فِيهِ بِآمَالِي إِلَى الْكَذِبِ

ترجمہ جزیرہ کو طے کر کے میرے پاس خبر پہونچی میں اپنی امیدوں کے پیش نظر جھوٹ کے لئے بے چین ہو گیا۔
یعنی جب اس کے مرنے کی خبر مجھے ملی تو میں سن کر بے چین ہو گیا اور گھبرا گیا کہ میری ان گنت

besturdubooks.wordpress.com

امیدوں کا کیا ہوگا جو اس کی ذات سے وابستہ تھیں اور میں گھبرا گھبرا کے لوگوں سے پوچھتا تھا اور چاہتا تھا کہ خدا کرے یہ خبر غلط ہو، جھوٹی ہو۔

لغات طوی الطَّیَّ (ض) لپیٹ کرنا الجزیرۃ (ج) جزائر جاء المجیئۃ (ض) آنا فزعت الفزع (س) گھبرانا، بےچین ہونا آمالی (واحد) امل امید الامل (ن) امید لگانا الکذب مصدر (ض) جھوٹ بولنا خبر (ج) اخبار

حَتّٰی اِذَا لَمْ یَدَعْ لِیْ صِدْقُہٗ اَمَلًا   شَرِقْتُ بِالدَّمْعِ حَتّٰی کَادَ یَشْرَقُ بِیْ

ترجمہ اور جب اس کی سچائی نے میرے لئے کوئی امید نہیں چھوڑی تو میری حلق میں آنسوؤں سے پھندا لگ گیا یہاں تک کہ میری وجہ سے اس کی حلق میں پھندا لگنے لگا۔

یعنی میرے لاکھ نہ چاہنے کے باوجود وہ خبر سچی نکلی اور اس کے غلط ہونے کی کوئی امید باقی نہیں رہی تو میری آنکھوں سے آنسوؤں کے سیلاب جاری ہوگئے اور ایک بیک اتنے آنسو امڈ آئے کہ میری حلق میں پھندا پڑ گیا اور پھر یہ سیلاب اشک اتنا بڑھا کہ مجھے ہر طرف سے گھیر لیا اور میں اس سیلاب میں تنکے کی طرح بہنے لگا تو آنسوؤں کی حلق میں خود میری وجہ سے پھندا پڑنے لگا اور سانس کی آمد و رفت کا راستہ بند ہوگیا۔

لغات لم یدع الودع (ف) چھوڑنا صدق (ن) سچ بولنا شرقت الشرق (س) پانی کا حلق میں اٹک جانا، پھندا پڑنا، اچھو لگنا دمع آنسو (ج) دموع۔

تَعَثَّرَتْ بِہٖ فِی الْاَفْوَاہِ اَلْسُنُہَا   وَالْبُرْدُ فِی الطُّرْقِ وَالْاَقْلَامُ فِی الْکُتُبِ

ترجمہ اس خبر سے منھ میں زبانیں، راستوں میں قاصد اور خطوط میں قلم لڑکھڑانے لگے۔

یعنی یہ خبر اتنی اندوہناک تھی کہ جو بھی اس خبر کا ذکر کرتا تو اس کی زبان لڑکھڑانے لگتی مارے غم کے زبان سے بات نہ نکلتی قاصد اس خبر کو لے کر چلتے تو ان کے قدم ڈگمگاتے رہے خبر کی اطلاع کے لئے جب خط لکھنے والے نے قلم ہاتھ میں لیا تو قلم قابو میں نہیں رہا۔

لغات تعثرت التعثر لڑکھڑانا افواہ (واحد) فم منہ السن (واحد) لسان زبان برد (واحد) برید قاصد اقلام (واحد) قلم کتب (واحد) کتاب خط

besturdubooks.wordpress.com

كَأَنَّ فَعْلَةَ لَمْ تَمْلَأْ مَوَاكِبُهَا   دِيَارَ بَكْرٍ وَلَمْ تَخْلَعْ وَلَمْ تَهَبْ

ترجمہ تو کیا خولہ کے لشکروں نے دیار بکر کو نہیں بھرا ؟ اور اس نے خلعت نہیں دی اس نے عطیے نہیں دیئے ؟

یعنی کیا اس کے یہ کارنامے نہیں ہیں کہ اس دیار بکر کو اپنے لشکروں نے بھر دیا اور جو بھی انعام اور خلعتوں کا مستحق تھا ان کو نہیں نوازا ؟

لغات فعلۃ خولہ کا وزن عروضی ہے لم تملأ الملأ (ف) بھرنا مواکب (واحد) موکب لشکر لم تخلع الخلع (ف) خلعت دینا لم تھب الوھب (ف) دینا۔

وَلَمْ تَرُدَّ حَيَاةً بَعْدَ تَوْلِيَةٍ   وَلَمْ تُغِثْ دَاعِيًا بِالْوَيْلِ وَالْحَرَبِ

ترجمہ کیا اس نے پیٹھ پھیر کر جانے والی زندگی کو نہیں لوٹایا ؟ اور کیا اس نے واویلا اور واحربا پکارنے والوں کی فریاد رسی نہیں کی ؟

یعنی جو لوگ زندگی سے مایوس ہو چکے تھے ان کو دوبارہ نئی زندگی نہیں دی ؟ کیا تباہی وبربادی میں دشمنوں کی چڑھائی کی فریاد لے کر آنیوالوں کی فریاد رسی نہیں کی ؟

لغات لم ترد الرد (ن) لوٹانا تولیۃ پیٹھ پھیر کر جانا لم تغث الاغاثۃ فریاد رسی کرنا مدد کرنا داعیا بالویل دا عیا بالحرب واویلا واحربا کہہ کر فریاد کرنا۔

أَرَى الْعِرَاقَ طَوِيلَ اللَّيْلِ مُذْ نُعِيَتْ   فَكَيْفَ لَيْلُ فَتَى الْفِتْيَانِ فِي حَلَبٍ

ترجمہ میں دیکھ رہا ہوں کہ جب سے موت کی خبر آئی ہے عراق کی رات لمبی ہو گئی پھر حلب میں جوانوں کے جوان کی رات کیسی ہو گی ؟

یعنی ہم عراق میں رہنے والے لوگ جو متوفیہ کے دور کے ثنا خواں ہیں اس اندوہناک خبر کو سن کر بے چینیوں کی وجہ سے رات کاٹے نہیں کٹتی اور معلوم ہوتا ہے کہ یہ رات بہت لمبی ہو گئی ہے حلب میں تو اس کا حقیقی بھائی ہے اس غمناک خبر سے اس کی رات کتنی مصیبتوں کی رات بن گئی ہو گی ہم دور والوں کا حال دیکھ کر اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

لغات نعیت النعی (س) موت کی خبر دینا فتیان (واحد) فتی جوان

يَظُنُّ أَنَّ فُؤَادِي غَيْرُ مُلْتَهِبٍ   وَأَنَّ دَمْعَ جُفُونِي غَيْرُ مُنْسَكِبِ

ترجمہ وہ سمجھ رہا ہو گا کہ میرے دل میں آگ نہیں بھڑک رہی ہو گی اور میری پلکوں

besturdubooks.wordpress.com

سے آنسو جاری نہیں ہوں گے۔

یعنی شاید سیف الدولہ میرے متعلق یہ باتیں سوچتا ہو کیوں کر بلا ہر میرا اس سے کوئی تعلق اور رابطہ نہیں ہے۔

لغات یظن الظن (ن) گمان کرنا خیال کرنا سمجھنا فؤاد دل (ج) افئدۃ ملتھب الالتھاب اللھب (س) آگ کا بھڑکنا، منسکب الانسکاب بہنا السکب السکوب (ن) بہانا، پانی گرانا دمع آنسو (ج) دموع جفون (واحد) جفن پلک

بَلٰى وَحُرْمَةِ مَنْ كَانَتْ مُرَاعِيَةً　　لِحُرْمَةِ الْمَجْدِ وَالْقُصَّادِ وَالْأَدَبِ

ترجمہ ہاں ہیں اس ذات کی حرمت وعزت کی قسم جو شرافت وبزرگی، شاعروں اور ادب کی حرمتوں کی رعایت کرنے والی تھی۔

یعنی میں متوفیہ کی عزت وحرمت کی قسم کھاتا ہوں جو خود بھی شاعروں ادیبوں اور شریفوں کی عزت وشرافت کا لحاظ رکھتی تھی

لغات حرمۃ عزت وحرمت، قابل حفاظت، ہر وہ چیز جس کی پردہ دری حرام ہو (ج) حُرُمٌ حُرُمَاتٌ مراعیۃ المراعاۃ رعایت کرنا لحاظ کرنا الوجی (س) بزرگی کرنا قصاد قصید پڑھنے والے یعنی شعراء

وَمَنْ غَدَتْ غَيْرَ مَوْرُوثٍ خَلَائِقُهَا　　وَإِنْ مَضَتْ يَدُهَا مَوْرُوثَةَ النَّشَبِ

ترجمہ اور اس ذات کی قسم جس کے وارث نہیں بنائے گئے اگرچہ اس کی نعمت اور اس کے مال کے وارث بنائے گئے ہیں۔

یعنی اس ذات کی بھی قسم کھاتا ہوں جس کے مال کے وارث تو لوگ بن گئے لیکن اس کے اخلاق فاضلہ کا کوئی وارث نہ بن سکا اس کے اخلاق اس کے ساتھ چلے گئے۔

لغات موروث الوراثۃ (ض) وارث ہونا خلائق (واحد) خلیقۃ اخلاق وخصائل النشب مال، جائداد غیر منقولہ، مال مویشی

وَهَمُّهَا فِي الْعُلَى وَالْمَجْدِ نَاشِئَةً　　وَهَمُّ أَتْرَابِهَا فِي اللَّهْوِ وَاللَّعِبِ

ترجمہ اس کا مقصد زندگی جب وہ پل بڑھ رہی تھی عظمت وشرافت تھی اور اس کی ہم عمروں کا مقصد کھیل کود تھا۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی کمسنی کی عمر سے ان کے ارادے بلند تھے اور عظمت و شرافت کے حصول کو مقصد زندگی بنا لیا تھا جبکہ اس کی سہیلیاں ہمجولیاں کھیل کود میں مصروف رہیں۔

لغات همّ قصد و ارادہ مصدر (ن) ارادہ کرنا علیٰ (واحد) عُلْیَۃٌ عظمت و بلندی المجد شرافت و بزرگی المجادۃ (ک) بزرگ ہونا شریف ہونا اتراب (واحد) ترب ہم عمر جولی ہم عمر اللھو مصدر (ن) کھیلنا اللعب مصدر (س) کھیل کود کرنا

يَعْلَمْنَ حِيْنَ تُحَيّٰى حُسْنَ مَبْسِمِهَا   وَلَيْسَ يَعْلَمُ اِلَّا اللّٰهُ بِالشَّنَبِ

ترجمہ جب اس کو سلام کیا جاتا تھا تو اس کے ہونٹوں کی خوبصورتی کو وہ جان لیتی تھیں اور دانتوں کی ٹھنڈک کو سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا تھا

یعنی اس کی سہیلیوں کی نگاہ اس کے ظاہری حسن تک تو پہونچ جاتی تھی لیکن اس کی باطنی خوبیوں کا صحیح علم سوائے خدا کے اور کسی کو نہیں ہے۔

لغات یعلمن العلم (س) جاننا تحیی التحیۃ سلام کرنا مبسم ہونٹ (ج) مباسم البسم (ض) التبسم مسکرانا الشنب دانتوں کی ٹھنڈک مراد عفت و عصمت، پاکدامنی

مَسَرَّةٌ فِيْ قُلُوْبِ الطِّيْبِ مَفْرِقُهَا   وَحَسْرَةٌ فِيْ قُلُوْبِ الْبَيْضِ وَالْيَلَبِ

ترجمہ خوشبو کے دلوں میں اس کی مانگ مسرت تھی اور خود اور چلتے کے دلوں میں حسرت

یعنی عورت ہونے کی وجہ سے مانگ میں خوشبو استعمال کرتی تھی اس لئے خوشبو کے دلوں میں مسرت تھی کہ اتنی عظیم اور محترم شخصیت سے وابستگی کا شرف حاصل ہو رہا تھا خود اور چلتے جو فوجی استعمال کرتے ہیں جب وہ خوشبو کی اس مسرت کو دیکھتے تھے تو ان کے دل میں یہ حسرت ہوتی تھی کہ کاش یہ اعزاز و افتخار ہم کو بھی حاصل ہوتا مگر یہ حسرت ہی رہتی۔

لغات مسرۃ مصدر (ن) خوش ہونا قلوب (واحد) قلب دل مفرق مانگ (ج) مفارق البیض خود وہ فولادی ٹوپی جو فوجی استعمال کرتے ہیں الیلب (واحد) یلبۃ چمڑے کی ڈھال یا کھال جس کو سی کر سر پر اوڑھتے ہیں۔

اِذَا رَأَى وَرَآهَا رَأْسَ لَابِسِهٖ   رَأَى الْمَقَانِعَ اَعْلٰى مِنْهُ فِي الرُّتَبِ

ترجمہ جب اس کو دیکھتے تھے اور اپنے پہننے والے کے سر کو دیکھتے تھے تو وہ اوڑھنی کو رتبہ

besturdubooks.wordpress.com

میں اپنے سے زیادہ بلند مرتبہ دیکھتے تھے

یعنی خود وہ اور حیلہ جب خود کو دیکھتے تھے کہ اس کے سر پر دوپٹہ پڑا ہوا ہے اور پھر اپنے پہننے والے نوجیوں کے سر کی طرف دیکھتے تھے تو خود ان کو محسوس ہوتا تھا کہ ہم سے اس دوپٹہ کا مرتبہ بہت ہی بلند ہے کیونکہ ایک محترم اور انتہائی معزز شخصیت سے وابستہ ہے اور اسکے سر پر ہونے کا شرف حاصل ہے

لغات رأس سر (ج) رؤس ارؤس لابس اللبس (س) پہننا مقانع (واحد) مقنع اوڑھنی، دوپٹہ اعلی بلند تر العلو (ن) بلند ہونا رتب (واحد) رتبۃ درجہ، مرتبہ، رتبہ

وَإِنْ تَكُنْ خُلِقَتْ أُنْثَى لَقَدْ خُلِقَتْ — كَرِيمَةً غَيْرَ أُنْثَى الْعَقْلِ وَالْحَسَبِ

ترجمہ اور اگر عورت پیدا کی گئی تو شریف اور معزز پیدا کی گئی ہے عقل اور شرافت میں عورت نہیں ہے

یعنی قدرت نے اس کو عورت بنایا مگر معزز و شریف اور مردانہ عقل و شرف سے اس کو نوازا ہے

لغات خلقت الخلق (ن) پیدا کرنا عقل (ج) عقول

وَإِنْ تَكُنْ تَغْلِبُ الْغَلْبَاءُ عُنْصُرَهَا — فَإِنَّ فِي الْخَمْرِ مَعْنًى لَيْسَ فِي الْعِنَبِ

ترجمہ اور اگر اس کی اصل زبردست قبیلہ تغلب سے ہے تو شراب میں وہ خوبی ہے جو انگور میں نہیں ہے

یعنی اصل و نسل کے لحاظ سے وہ قبیلہ تغلب ہی سے ہے لیکن اس کا فضل و کمال اپنی اصل سے کہیں بلند و برتر ہے جیسے شراب میں جو سرور و کیف نشاط و مستی ہے وہ اس کی اصل انگور میں کہاں ہے؟

لغات عنصر (ج) عناصر اصل، بنیادی جز۔

فَلَيْتَ طَالِعَةَ الشَّمْسَيْنِ غَائِبَةٌ — وَلَيْتَ غَائِبَةَ الشَّمْسَيْنِ لَمْ تَغِبِ

ترجمہ کاش دونوں سورجوں میں سے طلوع ہونے والا غائب ہو جائے اور کاش دونوں سورجوں میں غائب ہونے والا نہ غائب ہو۔

یعنی ایک سورج آسمان پر چمکتا ہے دوسرا سورج خود زیر زمین دفن ہے تمنا کرتا ہے کہ آسمان کا یہ سورج غائب ہو جائے اور زیر زمین کا سورج طلوع ہو جائے یعنی آسمان کے سورج پر اس سورج کو ترجیح ہے۔

لغات طالعۃ الطلوع (ن) طلوع ہونا الطلوع (ن س ن) پہاڑ پر چڑھنا غائبۃ الغیبوبۃ (ض) غائب ہونا

besturdubooks.wordpress.com

وَلَیْتَ عَیْنَ الَّتِیْ آبَ النَّهَارُ بِهَا　　فِدَاءُ عَیْنِ الَّتِیْ غَابَتْ وَلَمْ تَؤُبِ

ترجمہ کاش وہ سورج جس سے دن لوٹ کر آیا ہے اس سورج پر قربان ہو جائے جو غائب ہو گیا ہے اور نہیں لوٹتا ہے

یعنی آسمان کے اس سورج سے کل کا دن پھر لوٹ کر آگیا اور روشنی پھیل گئی گویا کل والا ہی دن پھر غائب ہو کر نکل آیا کاش جو سورج غائب ہے اور اب تک نہیں لوٹتا ہے اس سورج پر یہ سورج قربان ہو جائے اور غائب سورج لوٹ آئے۔

لغات آبَ الایاب (ن) لوٹنا غابَ الغیبوبۃ (ض) غائب ہونا

فَمَا تَقَلَّدَ بِالْیَاقُوْتِ مُشْبِهُهَا　　وَلَا تَقَلَّدَ بِالْهِنْدِیَّةِ الْقُضُبِ

ترجمہ اس جیسی کسی عورت نے یاقوت کا ہار پہنا اور نہ کسی نے ہندی تلوار حائل کی

یعنی نہ عورتوں میں اس کی نظیر ہے اور نہ مردوں میں اس کی مثال ہے عورتوں اور مردوں میں سے کوئی اس کے فضل و کمال کو نہیں پہونچا۔

لغات تقلّد ہار پہننا التقلید ہار پہنانا التقلّد ہار پہننا یاقوت ایک قیمتی پتھر ج یواقیت القضب (واحد) قضب تلوار القضب (ض) تراشنا، کاٹنا

وَلَا ذَكَرْتُ جَمِیْلًا مِنْ صَنَائِعِهَا　　إِلَّا بَكَیْتُ وَلَا وُدٌّ بِلَا سَبَبِ

ترجمہ اس کے احسانات میں سے کسی احسان کو یاد کرتے ہی میں رو پڑا اور محبت بلا سبب نہیں ہے

یعنی آج بھی جب میں اس کے بے شمار احسانات میں سے کسی ایک احسان کو یاد کرتا ہوں تو بلا اختیار میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں یہ کیفیت بلا وجہ اور محبت بلا سبب نہیں ہوتی کوئی نہ کوئی ایسی خوبی ہوتی ہے جو آدمی کو محبت پر مجبور کر دیتی ہے۔

لغات ذکرت الذکر (ن) یاد کرنا صنائع (واحد صنیعۃ) احسان بکیت البکاء (ض) رونا ودٌّ مصدر (س) محبت کرنا

قَدْ كَانَ كُلُّ حِجَابٍ دُوْنَ رُؤْیَتِهَا　　فَمَا قَنِعْتِ لَهَا یَا أَرْضُ بِالْحُجُبِ

ترجمہ اس کو دیکھنے پر پورا پورا پردہ تھا اے زمین! تو نے ان پردوں پر قناعت نہیں کی۔

یعنی وہ پردہ نشین تھی کسی کی نگاہ اس پر پڑنی محال تھی پردوں کا مکمل انتظام تھا لیکن ان تمام

besturdubooks.wordpress.com

پردوں کے باوجود بھی تو نے اس کو ناکافی سمجھا اور ان سب پردوں سے دبیز پردہ مٹی کا اس پر ڈال کر تجھ کو تسلی ہوئی۔

لغات حجاب پردہ (ج) حُجُبٌ رؤیۃ (ف) دیکھنا قنعت القناعۃ (س) قناعت کرنا

وَلَا رَأَيْتِ عُيُونَ الْإِنْسِ تُدْرِكُهَا　　　فَهَلْ حَسَدْتِ عَلَيْهَا أَعْيُنَ الشُّهُبِ

ترجمہ تو نے انسانی آنکھ کو اسے پاتے ہوئے نہیں دیکھا تو کیا ستاروں کی نگاہوں پر تجھے حسد ہوا ہے۔

یعنی تو نے دیکھ لیا کہ کوئی انسانی نگاہ اس کو نہیں دیکھ سکتی ہے تو پھر تجھے حسد کس بات پر ہوا کیا آسمان کے ستاروں کی نگاہ اس پر پڑتی تھی اور یہی تجھے گوارہ نہیں ہوا اور ان کی نگاہوں سے بھی پردے کو ضروری سمجھ کر اسے مٹی میں چھپا لیا ؟

لغات عیون (واحد) عین آنکھ الشہب (واحد) شہاب ستارہ۔

وَهَلْ سَمِعْتِ سَلَامًا لِي أَلَمَّ بِهَا　　　فَقَدْ أَطَلْتُ وَمَا سَلَّمْتُ مِنْ كَثَبِ

ترجمہ کیا تو نے میرا سلام سن لیا ہے؟ جو اس کے پاس آیا میں نے تو دور سے سلام کیا ہے میں نے قریب سے سلام نہیں کیا ہے۔

یا تیرے حسد کی یہ وجہ ہے کہ میں نے اس کو سلام بھیجا ہے اور تو نے اس کو سن لیا اس وجہ سے پردہ ڈال دیا حالانکہ میں نے تو اس کو دور سے سلام بھیجا ہے میں نے آج تک اس کو قریب سے سلام نہیں کیا ہے پھر کیسے تو نے حسد کیا !

لغات الَمّ الالمام زیارت کرنا کسی کے یہاں اتر پڑنا اطلت الاطالۃ دراز کرنا لمبا کرنا کثب قریب مصدر (ن ض) قریب ہونا۔

وَكَيْفَ يَبْلُغُ مَوْتَانَا الَّتِي دُفِنَتْ　　　وَقَدْ يُقَصِّرُ عَنْ أَحْيَائِنَا الْغَيَبِ

ترجمہ ہمارے مردے جو دفن ہیں ان کو کیسے سلام پہونچے گا وہ تو ہمارے زندہ غائب لوگوں سے کوتاہی کرتا ہے

یعنی میرا سلام اس کے پاس کیسے پہونچا ہوگا زندگی میں جب وہ نگاہوں سے دور تھی تب تو یہ سلام پہونچا نہیں اور اس نے کوتاہی کی تو مدفون کے پاس کیسے پہونچ جائے گا۔

لغات یبلغ البلوغ (ن) پہونچنا دفنت الدفن (ض) دفن کرنا احیاء (واحد) حی زندہ غیب (واحد) غائب

يَا أَحْسَنَ الصَّبْرِ زُرْ أَوْلَى الْقُلُوبِ بِهَا　　　وَقُلْ لِصَاحِبِهِ يَا أَنْفَعَ السُّحُبِ

ترجمہ اے صبح جمیل! جو تم تو فیہ سے دلوں میں سب سے قریب ہے اس سے ملاقات کر اس دل والے سے کہہ کر اے بادلوں میں سب سے زیادہ نفع دینے والے!

لغات الصبو مصدر (ن) صبر کرنا زر الزیارۃ (ن) زیارت کرنا، ملاقات کرنا النفع المنفع (ف) نفع دینا سُحُبٌ (واحد) سحاب بادل

وَاَكْرَمَ النَّاسِ لَا مُسْتَثْنِيًا اَحَدًا مِنَ الْكِرَامِ سِوَى اٰبَائِكَ النُّجُبِ

ترجمہ اور لوگوں میں سب سے شریف! سوائے تیرے شریف آباد اجداد کے شریفوں میں سے کسی کا استثناء نہیں ہے۔

یعنی تو فیہ سے جتنے قریب قلوب ہیں ان میں سے جو سب سے زیادہ تو فیہ سے قریب ہے اس کے پاس جا کر اسے صبح جمیل کہہ اے ابر کرم اور لوگوں میں سب سے شریف جس میں سوائے تیرے آباد اجداد کے کسی کا استثنا نہیں ہے۔

لغات مستثنیا الاستثناء علیحدہ کرنا، الگ کرنا النجب (واحد) نجیب شریف النجابۃ کی شریف ہونا

وَقَدْ قَاسَمَكَ شَخْصَيْنِ دَهْرُهُمَا وَعَاشَ دُرُّهُمَا الْمَفْدِيُّ بِالذَّهَبِ

ترجمہ دو شخصوں کو ان کے زمانہ نے تجھے تقسیم کر دیا تھا اور ان دونوں کا موتی زندہ رہا اور سونا قربان ہو گیا۔

یعنی دو بہنوں میں ایک موتی اور ایک سونا دونوں کو تقسیم کر کے موتی تمہیں دے دیا اور سونا کو خود لے لیا گویا موتی پر سونا قربان ہو گیا۔

لغات قاسم المقاسمۃ باہم تقسیم کرنا عاش العیش (ض) زندہ رہنا دُرٌّ موتی (ج) دُرَرٌ

وَعَادَ فِي طَلَبِ الْمَتْرُوكِ تَارِكُهُ اِنَّا لَنَغْفُلُ وَالْاَيَّامُ فِي الطَّلَبِ

ترجمہ چھوڑنے والا چھوڑی ہوئی کی تلاش میں پھر آیا ہم غافل رہتے ہیں اور زمانہ تلاش میں رہتا ہے

یعنی زمانہ نے ایک بہن کو تمہارے حصہ میں تقسیم کے بعد دیا تھا اور ایک کو خود لے گیا اور دوسری زمانہ پھر چھوڑی ہوئی کی تلاش میں دوبارہ آیا تو اس کو بھی لے گیا ہم غافل رہتے ہیں اور زمانہ جستجو میں رہا آخر کامیاب ہو گیا

لغات عاد العود (ن) لوٹنا طلب مصدر (ن) تلاش کرنا المتروک الترک (ن) چھوڑنا

besturdubooks.wordpress.com

تغفل الغفل (ن) غافل ہونا

مَاكَانَ أَقصَرَ وَقتًا كَانَ بَينَهُمَا كَأَنَّهُ الوَقتُ بَينَ الوِردِ وَالقَرَبِ

ترجمہ ان دونوں کے درمیان کتنا کم وقت رہا گویا گھاٹ پر اترنے اور رات کے پچھلے پہر کے سفر کا درمیانی وقت ہے

یعنی دونوں بہنوں کے وفات کی مدت اتنی ہی مختصر تھی جتنی مدت منھ اندھیرے پیدل چل کر گھاٹ تک پہونچنے کی مدت ہوتی ہے عرب میں قافلے جب پانی کے قریب پہونچتے ہیں تو شب میں پانی سے کچھ پہلے منزل کرتے ہیں اور وہیں رات گذار کر صبح کے جھٹپٹے میں گھاٹ کے لئے چلتے ہیں تاکہ دن نکلتے نکلتے گھاٹ پر پہونچ جائیں اس کو قرب کہتے ہیں

جَزَاكَ رَبُّكَ بِالأَحزَانِ مَغفِرَةً فَحُزنُ كُلِّ أَخِي حُزنٍ أَخُو الغَضَبِ

ترجمہ تیرا پروردگار تجھے غموں کا بدلہ مغفرت سے دے اس لئے کہ غمگین غصہ والا ہوتا ہے جس سے بھی تکلیف پہونچتی فطرتاً اس کے خلاف غصہ ہر شخص کو آتا ہے لیکن موت پر غصہ گویا تقدیر پر غصہ ہے اور یہ گناہ ہے اس لئے جب غمگین ہو گئے تو ایک گونہ جرم کا صدور ہو گیا اس لئے اللہ اس غم کا بدلہ مغفرت سے دے اور تجھے معاف کر دے۔

لغات جزا الجزاء (ض) بدلہ دینا احزان واحد حزن غم الحزن (س) غمگین مغفرۃ مصدر (ض) بخشنا ڈھانکنا الغضب (س) غصہ ہونا۔

وَأَنتُم نَفَرٌ تَسخُو نُفُوسُكُمُ بِمَا يَهَبنَ وَلَا يَسخُونَ بِالسَّلَبِ

ترجمہ اور تم لوگ ایسی جماعت ہو جن کی طبیعتیں سخاوت اسی چیز کی کرتی ہیں جو خوشی سے دیتی ہیں چھینے جانے پر راضی نہیں ہوتی ہیں

یعنی موت کے خلاف غصہ کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ تمہاری داد و دہش خوش دلی اور اپنی مرضی سے ہوتی ہے اس میں کسی طرح کا بھی جبر اور دباؤ وہ پسند نہیں کرتی ہیں اس لئے جب کبھی ان سے زبردستی کوئی چیز لی جاتی ہے تو اس پر ناخوشی اور ناراضی یقینی ہو جاتی ہے چونکہ موت نے خولہ کو زبردستی چھین لیا ہے اس لئے تمہارا غصہ تمہاری فطرت کے عین مطابق ہے۔

لغات نفر جماعت (ج) انفار تسخو السخاوۃ (ن) سخاوت کرنا کسی کام پر طبیعت کا مائل ہونا۔

besturdubooks.wordpress.com

راضی نہ ہونا النفس (واحد) نفس طبیعت یھبن الوھب (ف) دینا سلب مصدر (ن) زبردستی چھین لینا

حَلَلْتُمْ مِنْ مُلُوكِ النَّاسِ كُلِّهِمْ   مَحَلَّ سُمْرِ الْقَنَا مِنْ سَائِرِ الْقَصَبِ

ترجمہ لوگوں کے تمام بادشاہوں کے مقابلہ میں تم اس مقام پر ہو جو تمام بانسوں کے مقابلہ میں گندم گوں نیزے کا مقام ہے۔

یعنی جس طرح گندم گوں نیزہ اپنی اہمیت اور افادیت اور راہم اسلحہ جنگ میں سے ہے اور بانس اس کے مقابلہ میں ایک بے وقعت چیز ہے اسی طرح دنیا کے تمام بادشاہوں کی حیثیت بانس کی ہے اور تم ان کے مقابلہ میں گندم گوں نیزہ ہو

لغات حللتم الحل (ن ض) مکان میں اترنا نازل ہونا القنا (واحد) قناۃ نیزہ قصب بانس سرکنڈہ، ہر لکڑی جس میں پور ہو۔

فَلَا تَنَلْكَ اللَّيَالِي إِنَّ أَيْدِيَهَا   إِذَا ضَرَبْنَ كَسَرْنَ النَّبْعَ بِالْغَرَبِ

ترجمہ راتیں تجھے نہ پائیں اس لئے کہ ان کے ہاتھ جب مارتے ہیں تو کمان والی مضبوط لکڑی کو گھاس کے تنکے سے توڑ ڈالتی ہیں۔

یعنی خیال یہ ہے کہ راتیں ہی حوادث و مصائب کو پیدا کرتی ہے اس لئے دعا کرتا ہے کہ مصیبت کی ان راتوں کا تجھ پر قابو نہ ہو اس لئے کہ جب وہ کسی کو تباہ و برباد کرنا چاہتی ہے تو انتہائی کمزور سے انتہائی طاقتور کو شکست دے دیتی ہے کمان جس لکڑی سے بنائی جاتی ہے اس کی مضبوطی اور سختی ضرب المثل ہے لیکن ان راتوں کا ہاتھ اتنا ظالم ہے کہ اس مضبوط ترین لکڑی کو دوب گھاس سے مار کر توڑ ڈالتی ہیں۔

لغات لا تنل النیل (س) پانا کسرن الکسر (ض) توڑنا النبع وہ درخت جس سے کمان بنائی جاتی ہے غرب گھاس، دوب گھاس کا تنکا۔

وَلَا يُعِنَّ عَدُوًّا أَنْتَ قَاهِرُهُ   فَإِنَّهُنَّ يَصِدْنَ الصَّقْرَ بِالْخَرَبِ

ترجمہ اور اس دشمن کی مدد نہ کریں جس پر تم غالب ہو اس لئے کہ وہ سرخاب سے شکرے کو شکار کر لیتی ہیں خدا کرے یہ راتیں اس دشمن کی مددگار نہ بن جائیں جو تمہارے قبضہ میں ہیں اس لئے کہ اگر یہ مغضوب دشمن کی معاون بن گئیں تو پانسہ پلٹ جائے گا یہ راتیں تو سرخاب جیسی نازک اور کمزور چیزوں سے

besturdubooks.wordpress.com

شکرہ اور باز جیسی طاقتور شکاری چڑیا کو شکار کر لیتی ہیں جبکہ شکرہ سرخاب کا شکار کرتا ہے۔

لغات لا یعن الاعانۃ مدد کرنا قاھر غالب القھر (ف) غالب ہونا یصد (ن) الصید (ض) شکار کرنا الصقر شکرہ، باز (ج) اَصْقُرٌ صقور صُقُرٌ صقارۃ الخرب سرخاب

وَاِنْ سَرَرْنَ بِمَحْبُوْبٍ فَجَعْنَ بِہٖ　　وَقَدْ اَتَيْنَكَ فِي الْحَالَيْنِ بِالْعَجَبِ

ترجمہ اگر کسی محبوب کے ذریعہ مسرت دیتی ہیں تو اس کے ذریعہ غمگین بھی بنا دیتی ہیں دونوں حالتوں میں وہ حیرتناک کام کرتی ہیں۔

یعنی اگر ان کی مرضی ہوئی تو وصال محبوب سے مسرور کرائیگی اور اذیت پر آمادہ ہوتی ہیں تو جدائی پیدا کر کے درد و غم میں مبتلا کر دیتی ہیں ایک ہی شے سے غم اور مسرت دونوں دیتی ہیں یہ ان راتوں کا حیرت ناک کارنامہ ہے۔

لغات سر (ن) السرور (ن) خوش کرنا فجعن الفجع (ف) غمگین کرنا، رنجیدہ کرنا اتین الاتیان بہ لانا

وَرُبَّمَا احْتَسَبَ الْاِنْسَانُ غَايَتَهَا　　وَفَاجَأَتْهُ بِاَمْرٍ غَيْرِ مُحْتَسَبِ

ترجمہ بسا اوقات مصیبتوں کی آخری حد سمجھتا ہے پھر اچانک ایسی مصیبت آجاتی ہے جس کا سان و گمان بھی نہیں ہوتا۔

یعنی آدمی اپنی مصیبت کو آخری مصیبت سمجھ کر صبر کر لیتا ہے لیکن یک بیک ایک نئی مصیبت آکھڑی ہوتی ہے جس کا پہلے سے تصور بھی نہیں تھا۔

لغات فاجأت المفاجأۃ اچانک آنا الفجأ الفجاءۃ (س ف) اچانا آنا جلدی کرنا

وَمَا قَضٰى اَحَدٌ مِنْهَا لُبَانَتَهٗ　　وَلَا انْتَهٰى اَرَبٌ اِلَّا اِلٰى اَرَبِ

ترجمہ ان سے کسی نے اپنی ضرورت پوری نہیں کی ہے ایک ضرورت دوسری ضرورت پر ختم ہوتی ہے آدمی جب اپنی ضرورت پوری کرتا ہے تو اس ضرورت کی حد جہاں ختم ہوتی ہے وہیں سے ایک دوسری ضرورت کی حد شروع ہو جاتی ہے آدمی اس کی تکمیل میں لگ جاتا ہے اسی طرح یکے بعد دیگرے ضرورت پیش آتے رہتی ہے انسان یکے بعد دیگرے ان کو پورا کرتا رہتا ہے کہ زندگی ختم ہو جاتی ہے اور بہت سی تمنائیں سینے میں لے کر اس دنیا سے چلا جاتا ہے۔

لغات قضی القضاء پورا کرنا (ض) لبانۃ ضرورت (ج) لبان لبانات ارب حاجت (ج) آراب

besturdubooks.wordpress.com

تَخَالَفَ النَّاسُ حَتّٰی لَا اتِّفَاقَ لَهُمْ ... اِلَّا عَلٰی شَجَبٍ وَالْخُلْفُ فِی الشَّجَبِ

ترجمہ لوگ ہر چیز میں اختلاف رکھتے ہیں یہاں تک کہ سوائے موت کے اور کسی بات پر مکمل اتفاق نہیں ہے
یعنی دنیا میں کوئی مسئلہ ایسا نہیں ہے کہ ساری دنیا اس پر متفق ہو اور اس میں کسی طرح کا اختلاف رائے نہ ہو صرف موت ہی ایک ایسی چیز ہے جس پر ساری دنیا کا اتفاق ہے اور ہر آدمی کے نزدیک یہ تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ ایک دن مرنا ہے مگر اس اتفاق کے باوجود اختلاف کا پہلو اس موت کے مسئلہ پر بھی موجود ہے کہ موت کس چیز کا نام ہے
لغات تخالف المخالفۃ اختلاف کرنا مختلف ہونا شجب ہلاکت، موت اتفاق مصدر متفق ہونا الوفق (ض) موافق ہونا الخلف اختلاف

فَقِیْلَ تَخْلُصُ نَفْسُ الْمَرْءِ سَالِمَۃً ... وَقِیْلَ تَشْرَکُ جِسْمَ الْمَرْءِ فِی الْعَطَبِ

ترجمہ پس کہا جاتا ہے کہ روح محفوظ ہو کر چھوٹ جاتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ روح آدمی کے جسم کی ہلاکت میں شریک ہوتی ہے۔
یعنی مسئلہ موت پر اتفاق کے باوجود اس بات پر اختلاف ہے کہ موت کس چیز کا نام ہے کچھ لوگ کہتے ہیں کہ موت صرف جسم انسانی کو فنا کرتی ہے اس کی روح نہیں مرتی بلکہ وہ محفوظ اور صحیح و سالم رہتی ہیں اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ موت کے بعد انسانی جسم کے ساتھ ساتھ روح بھی مر کر فنا ہو جاتی ہے اور اس کا بھی کوئی وجود باقی نہیں رہتا ہے۔
لغات تخلص الخلوص (ن) چھٹکارا پانا، خالص ہونا سالمۃ السلامۃ (س) محفوظ ہونا، سالم ہونا۔ تشارک الشرکۃ (س) شریک ہونا العطب ہلاکت، موت، مصدر (س) ہلاک ہونا

وَمَنْ تَفَکَّرَ فِی الدُّنْیَا وَمُهْجَتِهٖ ... اَقَامَهُ الْفِکْرُ بَیْنَ الْعَجْزِ وَالتَّعَبِ

ترجمہ دنیا اور اس کی روح کے بارے میں جو غور کرے گا تو غور و فکر اس کو عجز اور تکان کے درمیان کھڑا کر دے گی۔

یعنی دنیا انسانی روح کے بارے میں حقیقت حال معلوم کرنا آسان نہیں ہے آدمی کتنا ہی غور و فکر سے کام لے لیکن کسی نتیجہ پر نہیں پہونچ سکتا یہ دنیا کیا ہے؟ اس کے پہلے کیا تھا؟ اس کے بعد کیا ہوگا؟ روح کیا چیز ہے؟ جسم سے الگ ہو کر اس کی کیا ہیئت و شکل ہے؟ جسم میں کہاں

besturdubooks.wordpress.com

وتی ہے ؟ بدن سے کیا چیز نکل جاتی ہے کہ انسان مرجاتا ہے یہ سارے مسائل ایسے ہیں کہ آدمی تھک تھکا کر اور عاجز ہو کر بیٹھ جائے گا اور کسی نتیجہ پر نہیں پہونچ سکے گا۔

لغات تفکر التفکر غور کرنا، سوچنا الفکر (ض) سوچنا، غور کرنا التفکیر غور کرنا فکرۃ ر وج الفکر (ج) افکار العجز مصدر (س) عاجز ہونا التعب (س) تھکنا

وانفذ الیہ سیف الدولۃ کتابا بخطہ الی الکوفۃ یسئلہ المسیر الیہ

فاجابہ بھذہ القصیدۃ وانفذ الیہ فی میافارقین الخ

فَهِمْتُ الْكِتَابَ أَبَرَّ الْكُتُبْ ۔۔۔ فَسَمْعًا لِأَمْرِ أَمِيرِ الْعَرَبْ

ترجمہ میں نے خط کو سارے خطوں میں سب سے پاکیزہ تر سمجھا امیر العرب کا حکم بسر و چشم منظور ہے یعنی مکتوب گرامی ملا جو میرے نزدیک خطوں میں ..... سب سے عمدہ و بہتر ہے اور خط میں میری طلبی کا جو حکم ہے وہ حکم مجھے بسر و چشم منظور ہے۔

لغات فہمت الفھم (س) سمجھنا ابر عمدہ و بہتر، پاکیزہ تر البر (ن ض) اطاعت کرنا حسن سلوک کرنا سچ بولنا

وَطَوْعًا لَهُ وَابْتِهَاجًا بِهِ ۔۔۔ وَإِنْ قَصَّرَ الْفِعْلُ عَمَّا وَجَبْ

ترجمہ اس کی تعمیل ہوگی اور خوشی سے ہوگی اگرچہ عمل اس فرض کی ادائگی سے قاصر ہے یعنی حکم کی تعمیل کر کے مجھے مسرت ہوگی لیکن سر دست میں اس پر عمل کرنے سے قاصر ہوں۔

لغات طوعا مصدر (ن) اتباع کرنا ابتھاجا مصدر خوش ہونا البھج (س) خوش ہونا قصر التقصیر کوتاہی کرنا القصور (ن) کم ہونا کوتاہ ہونا وجب الوجوب (ض) واجب ہونا

وَمَا عَاقَنِي غَيْرُ خَوْفِ الْوُشَاةِ ۔۔۔ وَإِنَّ الْوِشَايَاتِ طُرُقُ الْكَذِبْ

ترجمہ مجھے چغلخوروں کے خوف کے سوا اور کسی چیز نے نہیں روکا ہے اور چغلخوریاں جھوٹ کی راہیں ہیں یعنی ہر وقت تعمیل حکم سے اس لئے مجبور ہوں کہ چغل خوروں کی ریشہ دوانیاں برابر جاری ہیں اور چغل خوری درحقیقت جھوٹ اور کذب بیانی کا ایک طریقہ ہے اس لئے میرے بارے میں غلط بیانی اور جھوٹ سے کام لیکر غلط فہمیاں پھیلائی گئی ہوں گی اور اس ماحول میں آنا مجھے پسند نہیں۔

لغات عاق العوق (ن) روکنا خوف مصدر (س) ڈرنا وشاۃ (واحد) واشی چغل خوری الوشی (ض)

besturdubooks.wordpress.com

چغل خوری کرنا طرق (واحد) طریق راستہ

وَتَكْثِيرُ قَوْمٍ وَتَقْلِيلُهُمْ   وَتَقْرِيبُهُمْ بَيْنَنَا الْخَبَبَ

ترجمہ میرے اور تمہارے درمیان لوگوں کا بات بڑھا کر کہنا اور گھٹا کر بیان کرنا اور ان کی دوڑ دھوپ جاری ہے۔

یعنی میرے خلاف معمولی سی بات بھی ہے تو اس کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا میرے بہتر اور عمدہ کاموں کو گھٹا کر بیان کرنا اور اس کی قیمت کرنا اس طرح کی دوڑ دھوپ برابر جاری ہے۔

لغات تکثیر زیادہ کرنا الکثرۃ (ک) زیادہ ہونا تقلیل کم ہونا القلۃ (ض) کم ہونا قریب تیز دوڑ الخبب (ن) چال چلنا

وَقَدْ كَانَ يَنْصُرُهُمْ سَمْعُهُ   وَيَنْصُرُنِي قَلْبُهُ وَالْحَسَبُ

ترجمہ اس کا کان تو ان لوگوں کی مدد کرتا تھا اور اس کا دل اور شرافت میری مدد کرتا تھا۔

یعنی ان چغل خوروں کی باتیں تم سنتے رہے اس لئے ان کے حوصلے بڑھتے گئے اور ان کی سرگرمیاں تیز ہوتی گئیں غنیمت یہ ہے کہ تم نے سنا اور دل اس سے متاثر نہیں ہوا تمہارے دل اور تمہاری شرافت نے مجھے بری الذمہ سمجھا اور تم میری طرف سے ان کی کوششوں کے باوجود بدگمان نہ ہوسکے۔

وَمَا قُلْتُ لِلْبَدْرِ أَنْتَ اللُّجَيْنُ   وَمَا قُلْتُ لِلشَّمْسِ أَنْتِ الذَّهَبُ

ترجمہ میں نے چاند سے یہ نہیں کہا کہ تو چاندی ہے اور نہ میں نے سورج سے کہا کہ تو سونا ہے۔

یعنی تو چاند ہے تو چاند سے کم تر چیز چاندی سے اور تو سورج ہے تو اس سے گھٹیا چیز سونے سے تجھے تشبیہ دے کر تیری توہین نہیں کی کیونکہ میں تیرے مقام و مرتبہ کو پہچانتا ہوں۔

لغات بدر ماہ کامل (ج) بدور اللجین چاندی الشمس سورج (ج) شموس

فَيَقْلَقُ مِنْهُ الْبَعِيدُ الْأَنَاةِ   وَيَغْضَبُ مِنْهُ الْبَطِيءُ الْغَضَبِ

ترجمہ کہ اس سے بہت ہی بردبار شخص رنجیدہ ہوجائے اور دیر میں غصہ ہونیوالے کو غصہ ہوجائے۔

یعنی چاندی بذات خود چمک دمک اور قیمت میں اپنا ایک مقام رکھتی ہے لیکن چاندی کے مقابلہ میں اس کی کیا حیثیت ہے سونا بہت ہی قیمتی شئے ہے لیکن سورج سے اس کی کیا نسبت ؟ میں ہر ایک کے مقام و مرتبہ کو جانتا ہوں اس لئے مجھ سے ایسی غلطی کیونکر ہوسکتی ہے تمہارے جیسا بردبار شخص رنجیدہ ہوجائے اور بطی الغضب ہونے کے باوجود غصہ ہوجاؤ۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات یقلق القلق (س) رنجیدہ ہونا البعید الاناۃ انتہائی بردبار الاناۃ وقار، بردباری (ج) اناۃ یغضب الغضب (س) غصہ ہونا البطی دیر کرنے والا البطوء (ک) دیر کرنا۔

وَمَا لَاقَنِیْ بَلَدٌ بَعْدَکُمْ ۔۔۔ وَلَا اعْتَضْتُ مِنْ رَبِّ نُعْمَایَ رَبّ

ترجمہ تمہارے بعد مجھے کسی شہر نے نہیں روکا اور نہ اپنی نعمتوں والے کے بدلے میں کسی دوسرے نعمت والے کو لیا۔

یعنی تمہارا شہر چھوڑنے کے بعد میرے لئے کسی شہر میں کوئی کشش نہیں رہی کہ وہ مجھے روک سکے اور میں وہاں رک جاؤں اور تمہارے جیسے محسن کی جگہ میں نے کسی دوسرے امیر کو پسند نہیں کیا اس لئے میں کسی دربار سے وابستہ نہیں ہوا۔

لغات لاقی الملاقاۃ ملنا لاقی بہ مل کر جدا نہ ہونا، چپک جانا بلد شہر (ج) بلاد بلدان اعتضت الاعتیاض عوض میں لینا العوض (ن) بدلے میں دینا نعماء (واحد) نعمۃ احسان، نعمت، انعام، رب مالک (ج) ارباب

وَمَنْ رَکِبَ الثَّوْرَ بَعْدَ الْجَوَادِ ۔۔۔ اَنْکَرَ اَظْلَافَہٗ وَالْغَبَبْ

ترجمہ جو شخص عمدہ گھوڑوں کے بعد بیل پر سوار ہوگا تو اس کی کھروں اور گردن لٹکتی ہوئی کھال کو ناپسند ہی کرے گا۔

یعنی جو شہسوار شاندار اور عمدہ گھوڑوں کی سواری کرچکا ہو وہ بیلوں اور سانڈوں پر بیٹھنا کب پسند کرے گا، اس کی چال اس کی بے ڈھنگی کھریں گردن کی جھولتی ہوئی کھال ان میں سے کون سی چیز اسے پسند آئے گی اسی طرح تمہاری شاندار شخصیت کے مقابلہ میں دوسروں سے وابستگی کو میری طبیعت کیسے گوارا کرے گی؟

لغات رکب الرکوب (س) سوار ہونا الثور بیل، سانڈ (ج) اثوار الجواد عمدہ شریف گھوڑا انکر الانکار ناپسند کرنا، انکار کرنا اظلاف (واحد) ظلف جانوروں کی کھر الغبب بیل اور سانڈ کی گردن کی لٹکتی ہوئی کھال۔

وَمَا قِسْتُ کُلَّ مُلُوْکِ الْبِلَادِ ۔۔۔ فَدَعْ ذِکْرَ بَعْضٍ بِمَنْ فِیْ حَلَبْ

ترجمہ میں نے تمام شہروں کے بادشاہوں کو تیرے برابر نہیں مانا حلب والوں کی بات تو چھوڑ دو

besturdubooks.wordpress.com

یعنی حلب کے حکام اور امراء کی کیا بات ہے میں تو سارے شہروں کے بادشاہوں کو تمہارے مقابلہ میں خاطر میں نہیں لاتا اور نہ ان کو تیرے برابر سمجھتا ہوں۔

لغات قست القیاس (ن) اندازہ کرنا، قیاس کرنا ملوک (واحد ملک) بادشاہ دع امر الودع اف چھوڑنا

وَلَوْ كُنْتُ سَمَّيْتُهُمْ بِاسْمِهِ　　لَكَانَ الْحَدِيدَ وَكَانُوا الْخَشَبْ

ترجمہ اگر میں نے اس کے نام کے ساتھ ان لوگوں کا بھی نام لے لیا ہے تو وہ لوہا ہے اور وہ سب لکڑی ہیں۔

یعنی اگر کبھی سلسلہ کلام میں تیرے نام کے ساتھ دوسرے بادشاہوں کا بھی نام آگیا تو اس حیثیت سے کہ تو فولاد ہے اور ان کی حیثیت معمولی لکڑی کی۔

لغات سمیت التسمیۃ نام رکھنا اسم نام (ج) اسماء حدید لوہا (ج) حدائد

أَفِي الرَّأْيِ يُشْبِهُ أَمْ فِي السَّخَاءِ　　أَمْ فِي الشَّجَاعَةِ أَمْ فِي الْأَدَبْ

ترجمہ اس سے مشابہت رائے تدبیر میں یا سخاوت میں یا بہادری میں یا ادب میں کس میں دیجائیگی

یعنی کسی بھی انسان کی عظمت وفضیلت کے یہی جوہر ہیں تدبیر و فراست جود و کرم، شجاعت و بہادری، ادب و تہذیب، یہ سب تیری عظمت وفضیلت کے عناصر ہیں اور جوہر یا ان میں سے کوئی چیز ایسی نہیں جو دوسروں میں اس درجہ کی پائی جائیں جتنی تجھ میں ہیں اس کے مشابہت کا سوال ہی کیا ہے۔

لغات یشبہ الاشباہ مشابہت دینا السخاء (ن) سخاوت کرنا الشجاعۃ (ک) بہادر ہونا

مُبَارَكُ الْاِسْمِ أَغَرُّ اللَّقَبْ　　كَرِيمُ الْجِرِشَّى شَرِيفُ النَّسَبْ

ترجمہ مبارک نام والا ہے، روشن لقب والا ہے، عمدہ طبیعت والا ہے اور شریف النسب ہے

لغات اسم نام (ج) اسماء اغر خوبصورت، روشن، عمدہ، شریف، ہر چیز کا سفید اللقب (ج) القاب الجرشی طبیعت

أَخُو الْحَرْبِ يُخْدِمُ مِمَّا سَبَى　　قَنَاهُ وَيَخْلَعُ مِمَّا سَلَبْ

ترجمہ جنگ جو ہے اس کا نیزہ جن کو قید کرتا ہے ان میں سے خادم دیتا ہے اور اس نے جو چھینا ہے اس میں سے خلعت دیتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی وہ جنگ پیشہ ہے ملکوں کو فتح کرتا ہے، دشمنوں کو گرفتار کرتا ہے اور مال غنیمت حاصل کرتا ہے یعنی جرأت و بہادری سے حاصل کئے جانے والے غلاموں میں سے لوگوں کو خادم اور نوکر دیتا ہے اور مال غنیمت میں سے خلعت و انعام دیتا ہے یعنی اپنے آبا و اجداد کے خزانہ کو نالائق لوگوں کی طرح بے دردی سے برباد نہیں کرتا ہے بلکہ اپنی قوت بازو سے جو حاصل کرتا ہے اسی سے انعام و اکرام کرتا ہے اور عطیہ دیتا ہے۔

لغات یخدم الاخدام خادم دینا الخدمۃ (ض) خدمت کرنا مبنی السبی (ض) قید کرنا قنا (واحد) قناۃ نیزہ یخلع الخلع (ف) خلعت دینا سلب السلب (ض) چھین لینا

إِذَا حَازَ مَالًا فَقَدْ حَازَهُ فَتًى لَا يُسَرُّ بِمَا لَا يَهَبُ

ترجمہ جب وہ مال جمع کرتا ہے تو اس کو ایسا جوان جمع کرتا ہے جو اس مال پر خوش نہیں جو نہ دیا جائے۔

یعنی اس کے پاس مال غنیمت مسلسل آتا رہتا ہے اور جمع ہوتا رہتا ہے لیکن اس کو خزانے کے اس انبار کو دیکھنے سے مسرت نہیں ہوتی بلکہ اس خزانہ کو داد و دہش اور انعام و اکرام میں خرچ کرنے سے مسرت ہوتی ہے اور جو مال پڑا رہ جاتا ہے اس کو دیکھ کر اس کو کوئی خوشی نہیں ہوتی

لغات حاز الحوز (ن) جمع کرنا لا یسر السرور (ن) خوش کرنا فتی جوان (ج) فتیان لا یہب الوھب (ف) دینا

وَإِنِّي لَأُتْبِعُ تَذْكَارَهُ صَلٰوةَ الْإِلٰهِ وَسَقْيَ السُّحُبْ

ترجمہ میں اس کے تذکرہ کے بعد اللہ کی رحمت اور بادلوں کی سیرابی کا ذکر کرتا ہوں

یعنی اس کے ذکر کے بعد اللہ کی رحمت اور سیرابی کی دعا بھی ضروری ہے۔

لغات اُتبع الاتباع بعد میں لانا سقی مصدر (ض) سیراب کرنا السحب (واحد) سحاب بادل

وَأُثْنِي عَلَيْهِ بِآلَائِهِ وَأَقْرُبُ مِنْهُ نَأَى أَوْ قَرُبْ

ترجمہ میں اس کی تعریف اس کی نعمتوں کی وجہ سے کرتا ہوں وہ دور ہو یا قریب میں بہرحال میں اس سے قریب ہوں۔

یعنی میں اس کے انعام و اکرام کو یاد کرتا ہوں گا اور اس کی تعریف کرتا رہوں گا چاہے وہ

besturdubooks.wordpress.com

مجھ سے قریب ہو یا دور میں بہر حال اپنے کو اس سے قریب ہی سمجھتا ہوں۔

لغات اَلْآءِ (واحد) اِلیٰ نعمت اقرب القرابۃ (ک) قریب ہونا نَأیٰ النأی (س) دور ہونا

وَاِنْ فَارَقَتْنِیْ اَمْطَارُہٗ ۔۔۔ فَاَکْثَرُ غُدْرَانِھَا مَا نَضَبْ

ترجمہ اگرچہ اس کی بارشیں مجھ سے جدا ہو گئی ہیں پھر بھی اس کی بارشوں کا بچا ہوا خشک نہیں ہوا یعنی یہ ضرور ہے کہ اس کے ابر کرم نے اب مجھ پر برسنا چھوڑ دیا ہے لیکن پہلے کی بارش کا جو پانی ہے وہ اب تک خشک نہیں ہوا ہے یعنی اس کی نعمتوں سے اب بھی متمتع ہوتا رہتا ہوں کیونکہ اس کا بہت حصہ میرے پاس ہے۔

لغات فارقت المفارقۃ جدا ہونا امطار (واحد) مطر بارش المطر (ن) برسنا غُدْرَان (واحد) غدیر تالاب، پانی جو سیلاب چھوڑ جائے (ج) غدران اَغْدِرَۃ غُدُرٌ بارش کا موسم گذر جانے کے بعد جگہ جگہ جو پانی جمع ہو جائے نضب النضب (ن ض) خشک ہونا۔

اَیَا سَیْفَ رَبِّکَ لَا خَلْقِہٖ ۔۔۔ وَیَا ذَا الْمَکَارِمِ لَا ذَا الشُّطَبْ

ترجمہ اے اپنے پروردگار کی تلوار نہ کہ اس کی مخلوق کی اے شرافتوں والے نہ کہ دھار والے!

لغات سیف تلوار (ج) اسیاف سیوف اَسْیُف خَلْق بمعنی مخلوق مصدر (ن) پیدا کرنا مکارم (واحد) مکرمۃ شرافت بزرگی الشطب تلوار وغیرہ کی دھار الشطب (ن) لمبائی میں چیرنا لمبائی میں کاٹنا۔

وَاَبْعَدَ ذِیْ ھِمَّۃٍ ھِمَّۃً ۔۔۔ وَاَعْرَفَ ذِیْ رُتْبَۃٍ بِالرُّتَبْ

ترجمہ اے ہمت والوں میں سب سے بلند ہمت، اے مرتبہ والوں میں سب سے زیادہ مرتبوں کو پہچاننے والے!

لغات ھمۃ ہمت، عزم وارادہ (ج) ھِمَمٌ الھمّ (ن) قصد کرنا، ارادہ کرنا اعرف (اسم تفضیل) العرفان المعرفۃ (ض) پہچاننا رُتَب (واحد) رتبۃ درجہ، مرتبہ، رتبہ

وَاَطْعَنَ مَنْ مَسَّ خَطِّیَّۃً ۔۔۔ وَاَضْرَبَ مَنْ بِحُسَامٍ ضَرَبْ

ترجمہ خطی نیزہ ہاتھ میں لینے والوں میں سب سے زیادہ نیزہ باز اور تلوار سے وار کرنیوالوں میں سب سے زیادہ شمشیر زن!

لغات اطعن (اسم تفضیل) الطعن (ف) نیزہ مارنا مسّ (س) چھونا، پکڑنا خطیۃ مقام خط کے بنے ہوئے نیزے حسام تلوار

besturdubooks.wordpress.com

بِذَا اللَّفْظِ نَادَاكَ أَهْلُ الثُّغُورِ   فَلَبَّيْتَ وَالْهَامُ تَحْتَ الْقُضُبِ

ترجمہ اہل سرحد نے انھیں لفظوں سے تجھے اس وقت پکارا جب کھوپڑیاں تلوار کے نیچے تھیں تو تو نے لبیک کہا،

یعنی انھیں القاب سے تجھے خطاب کرکے اہل سرحد نے تجھ سے مدد طلب کی اور تو نے ان کی فریاد سنتے ہی لبیک کہا کہ میں حاضر ہوں اس وقت اہل سرحد تلوار کے سایہ میں دن کاٹ رہے تھے دشمن کی تلوار ان کے سروں پر لٹک رہی تھی اور ان کی زندگی سخت خطروں میں گھری ہوئی تھی۔

لغات تقدم (ج) الفاظ نادی المناداة پکارنا آواز دینا ثغور (واحد) ثغر سرحد ھام (واحد) ھامۃ کھوپڑی قضب تلوار (ج) قضیب

وَقَدْ يَئِسُوا مِنْ لَذِيذِ الْحَيَاةِ   فَعَيْنٌ تَغُورُ وَقَلْبٌ يَجِبْ

ترجمہ وہ زندگی کی لذتوں سے مایوس ہو چکے تھے آنکھیں دھنستی جارہی تھیں اور دل دھڑک رہے تھے

یعنی دشمنوں کا حملہ اتنا سخت تھا کہ وہ اپنی زندگی کی طرف سے مایوس ہو چکے تھے مصیبتوں کی یورش سے آنکھ دھنس گئی تھی اور دل دھڑک رہا تھا۔

لغات یئسوا الیأس (س) ناامید ہونا، مایوس ہونا لذیذ اللذۃ (س) خوشگوار ہونا، لذیذ ہونا عین آنکھ (ج) اَعیان، عیون، اَعین تغور الغور (ن) پانی کا زمین کی تہ میں چلا جانا قلب دل (ج) قلوب یجب الوجیب (ض) دل کا دھڑکنا الوجوب (ض) واجب ہونا۔

وَغَرَّ الدُّمُسْتُقَ قَوْلُ الْعُدَاةِ   بِأَنَّ عَلِيًّا ثَقِيلٌ وَصِبْ

ترجمہ دمستق کو دشمنوں کی اس بات نے دھوکہ دے دیا کہ علی بیمار ہے اور صاحب فراش ہے

یعنی دمستق نے سرحد والوں پر حملہ کرنے کی جرأت صرف اس لئے کی کہ دشمنوں نے یہ خبر اڑا دی کہ علی بیمار ہے اور صاحب فراش ہے اس لئے سرحد والوں کو کوئی مدد نہیں مل سکتی، میدان خالی ہے اس لئے اس نے حملہ کی ہمت کی مگر اس کو دھوکا ہو گیا۔ لغات غرّ الغرور (ن) دھوکا دینا العداۃ (واحد) عادٍ دشمن ثقیل بیمار الثقل (ک) بوجھل ہونا وصب صاحب فراش الوصب (س) مریض ہونا

وَقَدْ عَلِمَتْ خَيْلُهُ أَنَّهُ   إِذَا هَمَّ وَهُوَ عَلِيلٌ رَكِبْ

ترجمہ اور یہ بات تو اس کا گھوڑا بھی جانتا ہے کہ جب وہ تہیہ کرلیتا ہے چاہے بیمار ہو سوار ہو جاتا ہے

besturdubooks.wordpress.com

یعنی دمستق تو دشمنوں کی بات سے دھوکہ کھا گیا اور یقین کر لیا کہ سیف الدولہ بستر علالت سے اٹھ کر میدان جنگ میں نہیں آئے گا لیکن سیف الدولہ کا گھوڑا اس طرح کے دھوکے میں کبھی نہیں رہا وہ خوب جانتا ہے کہ سیف الدولہ جب کسی بات کا تہیہ کر لیتا ہے تو چاہے وہ کتنا ہی بیمار ہو وہ فوراً میری پیٹھ پر سوار ہو جائے گا اور منزل مقصود کی طرف چل دے گا اس لئے وہ ہمیشہ اس کی سواری کے لئے تیار رہتا ہے۔

لغات علّتَ العلۃ (س) جاننا ھو الظنون تصدکرنا علیل بیمار (ج) اَعِلاء و العلۃ (ن ض) علیل ہونا رکب (س) سوار ہونا

اَتَاھُمْ بِاَوْسَعَ مِنْ اَرْضِھِمْ ۔۔۔ طِوَالَ السَّبِیْبِ قِصَارَ الْعُسُبْ

ترجمہ ان کی زمین سے بھی زیادہ وسیع پیمانے پر ایسے گھوڑے لایا جن کی دم کے بال لمبے اور دم کی ہڈی چھوٹی تھی۔

یعنی اتنا بڑا لشکر لے کر آیا کہ گھوڑوں کے لئے زمین تنگ ہو گئی گھوڑے بھی اچھی نسل کے تھے جن کی دموں کے بال لمبے اور دم کے ہڈی چھوٹی تھی۔

لغات طوال (واحد) طویل دراز، لمبا الطول (ن) لمبا ہونا السبیب پیشانی کا بال (ج) اسباب قصار (واحد) قصیر العُسُب (واحد) عسیب دم کی ہڈی (ج) عُسُبٌ عُسُبٌ عُسبانٌ

تَغِیْبُ الشَّوَاھِقُ فِیْ جَیْشِہٖ ۔۔۔ وَتَبْدُوْا صِغَارًا اِذَا لَمْ تَغِبْ

ترجمہ اس کے لشکر میں پہاڑ کی چوٹیاں غائب ہو جاتی ہیں اور جب غائب نہ ہوں تو چھوٹی چھوٹی نظر آئیں گی۔

یعنی فوجوں کی اتنی بڑی تعداد تھی کہ جب وہ پہاڑوں پر چڑھ کر چھا جاتی ہیں تو پہاڑوں کی چوٹیاں نظر نہیں آتی تھیں صرف فوج ہی فوج دکھائی دیتی یا چوٹی پر نہیں پہونچی بلکہ چوٹی سے قدرے نیچے والے حصہ پر چاروں طرف پھیل گئی تو پہاڑوں کی چوٹیاں چھوٹی نظر آنے لگیں فوجوں کے مقام سے پہاڑ کا جو حصہ اوپر تھا اتنا ہی نظر آتا تھا اس سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ ذرہ بھر کے پہاڑ ہیں

لغات تغیب الغیبوبۃ (ض) غائب ہونا الشواھق (واحد) شاھقۃ پہاڑ کی چوٹی جیش لشکر (ج) جیوش تبدوا البدو (ن) ظاہر ہونا صغارا (واحد) صغیر چھوٹا الصغر (ک) چھوٹا ہونا۔

besturdubooks.wordpress.com

وَلَا تَعْبُرُ الرِّیْحُ فِی جَوِّہٖ ۔۔۔ اِذَا لَمْ تَخَطَّ الْقَنَا اَوْ تَثِبُ

ترجمہ لشکر کے بیچ سے ہوا پار نہیں ہوسکتی تھی جب تک نیزوں کو پھاند نہ جائے یا چھلانگ نہ لگائے۔

یعنی لشکر کا اتنا ازدحام تھا اس طرح فوجی ایک دوسرے سے ملے کھڑے تھے کہ اگر ہوا کو ادھر سے گذرنا پڑتا تھا تو اس کو راستہ نہیں ملتا تھا اس کے فوجیوں کے نیزوں کو چھلانگ لگا کر اور کود کود کر اسے گذرنا پڑتا تھا

لغات لاتعبر العبور (ن) پار کرنا عبور کرنا۔ ریح ہوا (ج) ریاح جو فضا لم تخط الخط (ن) پھاندنا لکھنا لکیر کھینچنا تثب الوثب (ض) کودنا، چھلانگ لگانا۔

فَغَرَّقَ مُدْنَهُمْ بِالْجُيُوشِ ۔۔۔ وَاَخْفَتَ اَصْوَاتَهُمْ بِاللَّجَبْ

ترجمہ ان کے شہروں کو لشکروں میں غرق کر دیا ان کی آوازوں کو شور و ہنگامہ سے دبا دیا

یعنی فوجیں سیلاب عظیم کی طرح بڑھیں ان کے شہر فوج کے اس سیلاب سے ڈوب گئے ان کی بول چال کی آواز نہ فوجیوں کے شور و غل نے گھوڑوں کی ہنہناہٹ اور اسلحہ جنگ کی جھنکار میں دب گئی ہر طرف فوج ہی کا ہنگامہ برپا تھا دوسری کوئی آواز سنائی نہیں دیتی تھی۔

لغات غرق التغریق ڈبونا الغرق (س) ڈوبنا مدن (واحد) مدینۃ شہر اخفت الاخفات آواز پست کرنا الخفوت (ن) آواز کا پست ہونا اصوات (واحد) صوت آواز اللجب شور و شغب، شور و غل

فَاَخْبِثْ بِهٖ طَالِبًا قَتْلَهُمْ ۔۔۔ وَاَخْبِثْ بِهٖ تَارِكًا مَا طَلَبْ

ترجمہ ان کے قتل کا درپے ہونے والا کتنا خبیث ہے اور مطلوب کو چھوڑ دینے والا کتنا بدترین ہے

یعنی بے قصور سرحد والوں کا خون بہانے کے ارادہ سے آنے والا بھی خبیث اور میدان جنگ سے بزدلوں اور کمینوں کی طرح بھاگنے والا خبیث تر

لغات اخبث بہ فعل تعجب، کتنا خبیث الخبث الخباثۃ (ک) پلید ہونا برا ہونا تارک التارک الترک (ن) چھوڑنا

نَاَيْتَ فَقَاتَلَهُمْ بِالْقَنَا ۔۔۔ وَجِئْتَ فَقَاتَلَهُمْ بِالْهَرَبْ

ترجمہ جب تو دور رہا تو ان سے نیزوں سے جنگ کرتا رہا اور جب تو آیا تو اس نے فرار کے ذریعہ جنگ کی

یعنی جب تو سامنے نہیں تھا تو اپنی بہادری کا مظاہرہ کرتا رہا اور جب تو آ گیا تو دم دبا کر بھاگ گیا جنگ میں فرار بھی گویا ایک طریقہ جنگ ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات نأیت النأی (ف) دور ہونا الھرب (ن) بھاگنا

وَكَانُوْا لَهُ الْفَخْرَ لَمَّا اَتٰى ‏ وَكُنْتَ لَهُ الْعُذْرَ لَمَّا ذَهَبْ

ترجمہ جب وہ آیا تو سرحد والے اس کے فخر کا ذریعہ تھے اور تو اس کے لئے عذر بن گیا جب وہ جائے گا۔

یعنی کمزور سرحد والوں پر حملہ کرنا اپنی بہادری کا ڈنکا پیٹ دیا اور اپنی کامیابی کو فخریہ بیان کرتا تھا اور ان پر فتح اس کے لئے فخر کا باعث تھی لیکن وہی فخر عذر میں بدل گیا جب تو نے اس پر حملہ کردیا چونکہ تیرے سامنے کوئی بہادر ٹک نہیں سکتا اس لئے تیرا آنا اسکے لئے بہانہ بن گیا اور بھاگ گیا

لغات الفخر (ف) فخر کرنا اتی الاتیان (ض) آنا عذر (ض) اعذار

سَبَقْتَ اِلَيْهِمْ مَنَايَاهُمُ ‏ وَمَنْفَعَةُ الْغَوْثِ قَبْلَ الْعَطَبْ

ترجمہ تو ان کی موت سے پہلے ہی ان کے پاس پہونچ گیا اور مدد کا فائدہ ہلاکت سے پہلے ہی ہے

یعنی موت تو سرحد والوں کے لئے چل چکی تھی لیکن موت سے سبقت کرکے اس سے پہلے ہی سرحد والوں کے پاس پہونچ گیا اور موت پیچھے رہ گئی اور جب پہونچی تو تجھے دیکھ کر بے بس ہوگئی اور سرحد والے موت سے بچ گئے مدد تباہی سے پہلے ہی مفید ہے تباہی کے بعد مدد سے کیا فائدہ ؟

لغات سبقت السبق (ن ض) سبقت کرنا آگے بڑھ جانا منایا (واحد) منیۃ موت منفعۃ مصدر (ف) نفع دینا الغوث مصدر (ن) مدد کرنا العطب ہلاکت مصدر (س) ہلاک ہونا

فَخَرُّوْا لِخَالِقِهِمْ سُجَّدًا ‏ وَلَوْ لَمْ تُغِثْ سَجَدُوْا لِلصُّلُبْ

ترجمہ پھر وہ اپنے پروردگار کے سامنے سجدہ میں گر گئے اور اگر تو مدد نہ کرتا تو وہ صلیب کو سجدہ کرتے

یعنی تیری مدد نے ان کی جانوں کے ساتھ ان کے ایمان کو بھی بچا لیا انھوں نے سجدۂ شکر ادا کیا اور خدا کے دربار میں سربسجود ہوگئے اور اگر تو نے بروقت مدد نہ کی ہوتی اور دمستق عیسائی غالب ہوجاتا تو خدائے واحد کے بجائے وہ صلیب کے سامنے جھکنے پر مجبور ہوجاتے ۔

لغات خروا الخر الخرور (ن ض) اوپر سے نیچے گرنا سجدہ میں گر پڑنا سجدا (واحد) ساجد سجدہ کرنیوالا السجود (ن) سجدہ کرنا لم تغث الاغاثۃ مدد کرنا الغوث (ن) مدد کرنا صلب (واحد) صلیب سولی کی لکڑی، کراس صلیب

وَكَمْ ذُدْتَ عَنْهُمْ رَدًى بِالرَّدٰى ‏ وَكَشَّفْتَ مِنْ كُرَبٍ بِالْكُرَبْ

ترجمہ کتنی بار تو نے ان کی ہلاکت کو ہلاکت کے ذریعہ دفع کیا اور غموں کو غموں کے ذریعہ دور کیا ۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی بار بار ان پر آنے والی تباہی کو تو نے دشمنوں پر تباہی پھیلا کر دفع کیا اور تباہی کو تباہی کے ذریعہ دور کیا اسی طرح سرحد والوں پر آنے والے رنج وغم کو دشمنوں کو رنج وغم میں مبتلا کر کے دفع کیا،

لغات ذدت الذود الذیاد (ن) دفع کرنا، دور کرنا دوی ہلاکت مصدر (س) ہلاک ہونا کشفت الکشیف کھولنا غم دور کرنا الکشف (ض) کھولنا کروب (واحد) کربۃ رنج وغم الکوب (ک) غمگین ہونا

وَقَدْ زَعَمُوْا اَنَّهٗ اِنْ یَّعُدْ　　یَعُدْ مَعَهُ الْمَلِكُ الْمُعْتَصِبُ

ترجمہ انھوں نے سمجھ رکھا تھا کہ اگر وہ دوبارہ واپس ہوگا تو اس کے ساتھ تاجپوش بادشاہ بھی جائیگا یعنی دمستق جب بھاگ کر روم پہونچا تو رومیوں نے یہ سمجھا کہ اب بادشاہ بذات خود دمستق کے ساتھ اہل سرحد پر حملہ آور ہوگا لیکن یہ محض ان کی خوش فہمی تھی کسی کو بھی دوبارہ حملہ کی جرات نہ ہوئی

لغات زعموا الزعم (ن) سچ یا جھوٹ سمجھنا، گمان کرنا یعد العود (ن) لوٹنا المعتصب تاجپوش گروہ بند الاعتصاب گروہ بند ہونا، تاج پوش ہونا

وَیَسْتَنْصِرَانِ الَّذِیْ یَعْبُدَانِ　　وَعِنْدَهُمَا اَنَّهٗ قَدْ صُلِبْ

ترجمہ جس کی وہ دونوں پرستش کرتے ہیں اس سے مدد طلب کرتے ہیں حالانکہ ان کے نزدیک اس کو سولی دے دی گئی ہے۔

یعنی دمستق اور بادشاہ دونوں عیسائی ہیں اور حضرت عیسیٰ کو خدا کا بیٹا مانتے ہیں اس لئے انہی سے مدد کی درخواست کرتے ہیں حالانکہ وہ یہ بھی عقیدہ رکھتے ہیں کہ یہودیوں نے ان کو سولی پر چڑھا دیا تھا تو جو ذات اپنی جان نہ بچا سکی وہ دوسروں کی جان کیسے بچائے گی۔

لغات یعبدان العبادۃ (ن) عبادت کرنا صلب الصلب (ن ض) سولی دینا، پھانسی پر چڑھانا

لِیَدْفَعَ مَا نَالَهٗ عَنْهُمَا　　فَیَا لَلرِّجَالِ لِهٰذَا الْعَجَبْ

ترجمہ تاکہ ان دونوں سے اس چیز کو دفع کر دے جو خود اس کو پہونچ چکی ہے، اے لوگو! یہ کتنی حیرتناک بات ہے؟

یعنی یہ دونوں ایسی ذات سے موت سے بچانے کی درخواست کرتے ہیں جو خود کو موت سے نہ بچا سکی، یہ کیسی حماقت کی بات ہے؟ لغات یدفع الدفع دفع کرنا، دور کرنا نال النیل (س) پانا۔

besturdubooks.wordpress.com

اَرَى الْمُسْلِمِيْنَ مَعَ الْمُشْرِكِيْنَ اِمَّا لِعَجْزٍ وَاِمَّا رَهَبْ

ترجمہ میں مسلمانوں کو مشرکوں کے ساتھ دیکھ رہا ہوں یا مجبوری کی وجہ سے یا خوف کی وجہ سے؟
یعنی اہل سرحد عیسائیوں سے میل جول رکھتے ہیں حالانکہ مسلمانوں کا عیسائیوں سے رابطہ کیسا
یا تو یہ عاجزی کی وجہ سے یا خوف کی وجہ سے

لغات عجز مصدر (ض) عاجز ہونا رہب مصدر (س) خوف کرنا

وَاَنْتَ مَعَ اللّٰهِ فِيْ جَانِبٍ   قَلِيْلُ الرُّقَادِ كَثِيْرُ التَّعَبْ

ترجمہ تو اللہ کے ساتھ ہے ایک جانب، کم سونے والا بہت محنت کرنے والا ہے
یعنی تو ان دونوں سے الگ خدا کا پرستار ہے، اسکی مرضی حاصل کرنے کے لئے شب بیداری کرتا ہے اور محنت کرتا ہے

لغات التعب مصدر (س) تھکنا، محنت کرنا الرقاد مصدر (ن) سونا جانب کنارہ (ج) جوانب
کثیر زیادہ الکثرۃ (ک) زیادہ ہونا۔

كَاَنَّكَ وَحْدَكَ وَحَّدْتَهُ   وَدَانَ الْبَرِيَّةُ بِابْنٍ وَاَبْ

ترجمہ جیسے تنہا تو ہی توحید پرست ہے اور ساری مخلوق نے باپ بیٹے والا دین قبول کرلیا ہے۔
یعنی عیسائیوں کے غلبہ کی وجہ سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ساری دنیا تثلیث پرستی میں مبتلا
ہوگئی ہے تو تنہا موحد اور توحید پرست ہے۔

لغات وحدت التوحید ایک ماننا دان الدین (ض) دین اختیار کرنا بدلہ دینا البریۃ مخلوق
(ج) برایا ابن لڑکا (ج) ابناء بنون

فَلَيْتَ سُيُوْفَكَ فِيْ حَاسِدٍ   اِذَا مَا ظَهَرْتَ عَلَيْهِمْ كَئِبْ

ترجمہ کاش تیری تلواریں حاسدوں میں ہوں جب تو ان پر غالب ہوجاتا ہے تو یہ رنجیدہ ہوتے ہیں
یعنی یہ حاسدین عیسائیوں پر تیرے غلبہ کو پسند نہیں کرتے اور تیری فتح سے خوش نہیں ہیں خدا
کرے کہ تیری تلواریں ان کو موت کے گھاٹ اتار دیں۔ لغات حاسد من الحسد (ن) حسد
کرنا ظهرت الظهور (ن) ظاہر ہونا ظهر علیہ غالب ہونا کئب الکأبۃ (س) رنجیدہ ہونا غمگین رہنا

وَلَيْتَ شَكَاتَكَ فِيْ جِسْمِهِ   وَلَيْتَكَ تَجْزِيْ بِبُغْضٍ وَحُبْ

ترجمہ کاش تیری بیماری اس کے جسم میں ہو اور کاش تو محبت اور دشمنی دونوں کا بدلہ دے۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات تجزی الجزاء (ض) بدلہ دینا بغض کینہ دشمنی البغض (ن س ک) دشمنی کرنا نفرت کرنا

فَلَوْ كُنْتَ تَجْزِيْ بِهٖ نِلْتُ مِنْكَ اَضْعَفَ حَظٍّ بِاَقْوٰى سَبَبْ

ترجمہ پس اگر تو اس کا بدلہ دے تو سبب قوی ہونے کی وجہ سے میں بھی کئی گنا حصہ پاؤں گا

یعنی بغض اور محبت دونوں کا بدلہ الگ الگ دے تو محبت والوں کو جو صلہ دے گا تو اوروں کے مقابلہ میں میرا حصہ کئی گنا زیادہ ہوگا کیونکہ دوسروں کے مقابلہ میں میری محبت کا درجہ بہت بلند ہے اس کے اس کا صلہ اور انعام بھی دوسروں سے زیادہ ہوگا۔

لغات نلت النیل (س) پانا اضعف (اسم تفضیل) الضعف (ف) دوگنا ہونا حظ حصہ (ج) حظوظ اقوی (اسم تفضیل) القوۃ (س) قوی ہونا سبب وجہ، علت، سبب (ج) اسباب

وقال ارتجالا وقد عذله ابوسعيد المجيمري على ترك لقاء الملوك في صباه

اَبَا سَعِيْدٍ جَنِّبِ الْعِتَابَا فَرُبَّ رَاءٍ اَخْطَاَ الصَّوَابَا

ترجمہ اے ابوسعید غصہ دور کر دو، اس لئے کہ بہت سی رایوں نے صحیح بات میں غلطی کی ہے۔

فَاِنَّهُمْ قَدْ اَكْثَرُوا الْحُجَّابَا وَاسْتَوْقَفُوْا لِرَدِّنَا الْبَوَّابَا

ترجمہ اس لئے کہ انھوں نے پردہ داروں کی تعداد بڑھادی ہے۔ اور ہمیں رد کرنے کیلئے دربانوں کو کھڑا کر رکھا ہے

وَاِنَّ حَدَّ الصَّارِمِ الْقِرْضَابَا وَالذَّابِلَاتِ السُّمْرَ وَالْعِرَابَا

تَرْفَعُ فِيْمَا بَيْنَنَا الْحِجَابَا

ترجمہ اور اب تو شمشیر براں کی دھار اور گندم گوں لچکیلے نیزے اور عربی النسل گھوڑے ہی بھاے اور ان کے درمیان کے پردوں کو اٹھالیں گے۔

یعنی اے ابوسعید! تم نے بادشاہوں سے ملاقات ترک کر دینے پر مجھے ملامت کی ہے اور غصہ کا اظہار کیا ہے، تم غصہ ترک کر دو، بعض مرتبہ آدمی صحیح بات میں بھی غلطی کر جاتا ہے اور درست راہ سے بھٹک جاتا ہے تمہارا بھی معاملہ ایسا ہی ہے اب تو حال یہ ہے کہ بادشاہوں کے دربار میں قدم قدم پر پردہ دار اور دربانوں کی فوج کھڑی ہے اور ملاقات کرنے والوں کی راہ میں سدِ سکندری بنے ہوئے ہیں اب بات اس حد تک جا پہونچی ہے کہ تلواریں اور نیزے اٹھائے جائیں اور روغنی گھوڑے دوڑائے

پر سوار ہو کر اپنی قوت بازو سے ان پردوں کو اٹھا دیا جائے حالات اسی طرح بدل سکتے ہیں۔

لغات جنّب التجنیب ہٹانا، دور کرنا العتاب غصہ العتاب المعاتبۃ غصہ کرنا سرزنش کرنا یہا ای (ن) اے وہ اخطأ الاخطاء خطا کرنا الخطأ (س ن) غلطی کرنا اکثروا الاکثار زیادہ کرنا الکثرۃ (ک) زیادہ ہونا حجابا (واحد) حاجب پردہ دار الحجاب (ن) روکنا، چھپانا استوقفوا الاستوقات کھڑا کر رکھنا الوقوف (ض) ٹھہرنا کھڑا رہنا ذ مصدر (ن) لوٹنا السّمر (واحد) سامر گندم گوں السمرۃ میں (ک) گندم گوں ہونا السمر (ن) رات میں قصہ گوئی کرنا توقع الوقع (ف) اٹھانا الحجاب پردہ (ج) حجب

وقال ارتجالا لبعض الکلابیین وھم علی شراب

يُحَيِّيْنِيْ أَنْ يَسْأَلُوْا ‏ بِالصَّافِيَاتِ الْأَكْؤُبَا

وَعَلَيْهِمْ أَنْ يَبْذُلُوْا ‏ وَعَلَيَّ أَنْ لَا أَشْرَبَا

حَتّٰى تَكُوْنَ الْبَاتِرَاتُ الْمُسْمِعَاتُ فَأَطْرَبَا

ترجمہ دوستوں کا کام پیالوں کو خالص شراب سے بھر دینا ہے خرچ کرنا ان کا فرض ہے اور نہ پینا میرا کام ہے ہاں جھنکار کرنے والی شمشیر براں کی جھنکار سنائی دے تو میں مسرور ہو جاؤں۔

لغات الاحبۃ (واحد) حبیب یملأوا الملأ (ف) بھرنا الصافیات (واحد) صافیۃ خالص شراب اکوبا (واحد) کوب پیالہ، پیانہ یبذلوا البذل (ن) خرچ کرنا اشربا الشرب (س) پینا الباترات (واحد) باترۃ شمشیر براں البتر (ن) کاٹنا اطرب الطرب (س) خوشی سے جھومنا۔

وقال یرثی محمد بن اسحٰق التنوخی ویتقی الشماتۃ من بنی عمہ

لِأَيِّ صُرُوْفِ الدَّهْرِ فِيْهِ نُعَاتِبُ ‏ وَأَيِّ رَزَايَاهُ بِوِتْرٍ نُطَالِبُ

ترجمہ زمانہ میں ہم اس کی کن کن گردشوں پر غصہ کریں اور اس کی کس کس مصیبت کے بدلے کا مطالبہ کریں

لغات صروف (واحد) صرف گردش زمانہ الدھر زمانہ (ج) دھور وتر انتقام، بدلہ (ج) اوتار

مَضٰى مَنْ فَقَدْنَا صَبْرَنَا عِنْدَ فَقْدِهٖ ‏ وَقَدْ كَانَ يُعْطِي الصَّبْرَ وَالصَّبْرُ عَازِبُ

ترجمہ وہ گذر گیا جس کے کھو جانے کے وقت ہم نے اپنا صبر کھو دیا حالانکہ جب صبر ہوتا تھا تو وہی صبر دیا کرتا تھا۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی آج وہ شخص ہم سے جدا ہو گیا جس کی جدائی پر ہمیں یاد آکے صبر نہیں رہا یہی وہ شخص تھا کہ جب ہم مصیبتوں میں گرفتار ہو کر بے چین ہو جاتے تھے تو وہ ہمیں تسلی وتشفی دیا کرتا تھا آج کی ہماری ایسی مصیبت ہے کہ ہمیں اب کوئی تسلی دینے والا بھی نہیں رہا۔

لغات مضی المضی (ض) گذرنا فقدنا الفقد (ن ض) کھو دینا گم کرنا یعنی الاعطاء دینا الصبر (ض) صبر کرنا عاذب دور العزابۃ (ن ض) دور ہونا

یَزُوْرُ الْاَعَادِیْ فِیْ سَمَاءِ عَجَاجَةٍ ۔۔۔ اَسِنَّتُہٗ فِیْ جَانِبَیْھَا الْکَوَاکِبُ

ترجمہ وہ غبار کہ آسمان میں دشمنوں سے ملتا ہے اسکے دونوں جانب اسکے نیزے ستارے ہوتے ہیں

یعنی سورج میدان جنگ میں دشمنوں سے اس وقت ٹکر لیتا ہے جب گھمسان کی جنگ ہو اور گھوڑوں کی ٹاپوں سے اڑنے والا غبار خود ایک آسمان بن جائے اس غبار کے اندھیرے میں اس کے نیزے کی انیاں اس طرح دائیں بائیں چمکتی ہیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ ستارے چمک رہے ہیں

لغات یزور الزیارۃ (ن) زیارت کرنا۔ ملاقات کرنا سماء آسمان (ج) سموات عجاجۃ غبار العج (ن ض) غبار اڑانا اسنۃ (واحد) سنان نیزہ الکواکب (واحد) کوکب ستارہ

فَتَسْفِرُ عَنْہُ وَالسُّیُوْفُ کَاَنَّمَا ۔۔۔ مَضَارِبُھَا مِمَّا انْفَلَلْنَ ضَرَائِبُ

ترجمہ پھر غبار اس سے چھٹتا ہے تو تلوار کی دھاریں کند ہو جانے کی وجہ سے معلوم ہوتا ہے کہ خود ان پر وار کیا گیا ہو،

یعنی جب غبار چھٹ جاتا ہے اور اجالا ہوتا ہے تو دیکھا جاتا ہے کہ ممدوح نے تلواروں سے اتنا کام لیا ہے کہ اس کی دھاریں ٹوٹ ٹوٹ کر آدمی کی طرح دندانہ دار ہو گئی ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے خود تلواروں پر کسی چیز سے ضرب لگا کر توڑ ڈالا ہے۔

لغات تسفر السفور (ن) روشن ہونا غبار کا چھٹنا آسمان کا بادلوں سے صاف ہونا مضارب (واحد) مضرب دھار انفللن الانفلال دھار کا دندانہ دار ہونا الفعل التفلیل تلوار کی دھار کو دندانہ دار بنانا ضرائب (واحد) ضریبۃ بمعنی مضروب، جس پر وار کیا گیا ہو۔

طَلَعْنَ شُمُوْسًا وَالْغُمُوْدُ مَشَارِقٌ ۔۔۔ لَھُنَّ وَھَامَاتُ الرِّجَالِ مَغَارِبُ

ترجمہ وہ سورج بن کر نکلیں اور میانیں ان کا مشرق تھیں اور انسانوں کی کھوپڑیاں مغرب تھیں

besturdubooks.wordpress.com

یعنی ممدوح کے فوجیوں کی چمکتی ہوئی تلواریں جب میانوں سے باہر آئیں تو معلوم ہوا کہ مشرق سے سورج نکل آیا اور جب دشمنوں کی کھوپڑیوں میں اتر گئیں تو ایسا معلوم ہوا کہ سورج مغرب میں ڈوب گیا یعنی تلواروں کا مشرق میانیں اور دشمنوں کی کھوپڑیاں ان کا مغرب تھیں۔

لغات طَلَعَ الطلوع (ن) سورج کا نکلنا شموس (واحد) شمس سورج الغمد (واحد) الغمد نیام میان ہامات (واحد) ہامۃ کھوپڑی

مَصَائِبُ شَتّٰى جُمِّعَتْ فِيْ مُصِيْبَةٍ   وَلَمْ يَكْفِهَا حَتّٰى قَفَتْهَا مَصَائِبُ

ترجمہ مختلف مصیبتوں کو ایک مصیبت میں جمع کر دیا گیا ہے اور مصیبت کافی نہیں ہوئی تو اس کے بعد اور مصیبتیں بھی آئیں۔

یعنی ہماری مصیبت بہت سی مصیبتوں کا ایک مجموعہ ہے بظاہر ایک مصیبت ہے لیکن حقیقت میں بہت سی مصیبتیں ہیں اور پھر مصیبتوں کے اس مجموعہ کے بعد بھی زمانہ کو تسلی نہیں ہوئی تو اس کے پیچھے اور بھی مزید دوسری مصیبتیں ہمارے اوپر مسلط کر دی گئیں

لغات مصائب (واحد) مصیبۃ جُمِّعَت التجمیع جمع کرنا الجمع (ن) جمع کرنا لم یکف کفایۃ (ض) کفایت کرنا، کافی ہونا قفت القفو (ن) پیچھے چلنا، پیروی کرنا۔

رَثَى ابْنَ أَبِيْنَا غَيْرُ ذِيْ رَحِمٍ لَهٗ   فَبَاعَدَنَا عَنْهُ وَنَحْنُ الْأَقَارِبُ

ترجمہ ہمارے باپ کے بیٹے کا ماتم ان لوگوں نے کیا جو اس کے رشتہ دار نہیں ہیں پھر ہمیں اس سے دور کا سمجھا حالانکہ ہم ہی عزیز و اقارب ہیں

یعنی اجنبیوں نے رسمی اظہار غم کر کے ہم حقیقی رشتہ داروں کے بارے میں دوسرے لوگوں کو یہ تاثر دیا کہ ہمارا مرحوم سے کوئی تعلق نہیں ہے اور نہ ہم کو اس کی موت کا غم حالانکہ ان کا غم ظاہر داری کے طور پر تھا اور ہمارا غم حقیقی اور واقعی ہے کیونکہ ہم اس کے رشتہ دار ہیں۔

لغات رثیٰ الرثاء (ض) لبت پر رونا میت کے محاسن شمار کرنا مرثیہ کہنا ذی رحم رشتہ داری، قرابت داری (ج) ارحام التباعد دور کا سمجھنا البعد (ک) دور ہونا۔

وَعَرَّضَ أَنَّا شَامِتُوْنَ بِمَوْتِهٖ   وَإِلَّا فَزَارَتْ عَارِضَيْهِ الْقَوَاضِبُ

ترجمہ اور الزام لگایا کہ ہم اس کی موت پر خوش ہیں اور اگر یہ بات نہیں ہے تو ان کے رخسار ولا

besturdubooks.wordpress.com

پر تلواریں پڑیں۔

یعنی مزید ستم یہ کہ انھوں نے ہمیں طعنہ دیا اور الزام لگایا کہ ہمیں غم کے بجائے اس کی موت پر خوشی ہے اور اپنی بات کی پختگی کے لئے یہ بھی کہا کہ اگر ہماری یہ بات سچی نہ ہو تو ہمارے چہرے پہ تلواریں پڑیں قتل کر دیئے جائیں۔

لغات عَرَّضَ التعریض دوسرے پر ڈھال کر بات کہنا تعریض کرنا شَمِتَ الشماتۃ (س) کسی کی مصیبت پر خوش ہونا موت مصدر (ن) مرنا زَادَ الزیارۃ (ن) زیارت کرنا ملنا عارض رخسار (واحد) عارضۃ (ج) عوارض وعارض القواضب (واحد) قاضبۃ تلوار القضب (ض) کاٹنا۔

أَلَيْسَ عَجِيبًا أَنَّ بَيْنَ بَنِي أَبٍ ... لِنَجْلٍ يَهُودِيٍّ تَدِبُّ الْعَقَارِبُ

ترجمہ کیا یہ حیرت انگیز بات نہیں ہے کہ ایک باپ کی اولاد کے درمیان ایک یہودی بچہ کی وجہ سے بچھو رینگنے لگیں۔

یعنی امر واقعہ یہ ہے کہ ہم سب ایک خاندان اور ایک باپ کی اولاد ہیں لیکن الزام تراشی کرنے والے یہودی بچوں نے ہم لوگوں کے درمیان فساد بو کر اختلاف پیدا کر دیا اور ہر شخص ایک دوسرے کی غیبت اور چغل خوری کر کے بچھوؤں کی طرح ڈنک مارنے لگا یہ کتنی حیرت کی بات ہے (یہودی بچہ ایک سخت گالی ہے)

لغات نَجْل اولاد، نسل (ج) أَنْجَالٌ نِجَالٌ دَبَّ الدبّ رینگنا، چلنا العقارب (واحد) عقرب بچھو

أَلَا إِنَّمَا كَانَتْ وَفَاةُ مُحَمَّدٍ ... دَلِيلًا عَلَى أَنْ لَيْسَ لِلّٰهِ غَالِبُ

ترجمہ محمد ابن اسحاق کی وفات یقیناً اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ پر کوئی غالب ہونے والا نہیں ہے

یعنی محمد ابن اسحاق کو مغلوب کرنے والا اس سطح زمین پر کوئی نہیں تھا اور کوئی بڑا سے بڑا بہادر بھی اس کی زندگی کو اس سے چھیننے کی ہمت نہ کر سکا اس کے باوجود اس کی زندگی چھین لی گئی اور وہ اپنی زندگی کو اس کے مقابلہ میں نہ بچا سکا معلوم ہوا کہ اس ساری کائنات پر قبضہ و اختیار اور غلبہ رکھنے والی ایک ذات ہے جس کے سامنے سب بے بس ہیں اسی کو ہم خدا کہتے ہیں اس پر کوئی غالب نہیں ہو سکتا

لغات الوفاۃ موت (ج) وَفَيَاتٌ دلیل (ج) أَدِلَّةٌ دلائل غالب الغلبۃ (ض) غالب

besturdubooks.wordpress.com

وقال یمدح المغیث بن علی بن بشر العجلی

دَمْعٌ جَرَى فَقَضَى فِي الرَّبْعِ مَا وَجَبَا　　لِأَهْلِهِ وَشَفَى أَنَّى وَلَا كَرَبَا

ترجمہ آنسوؤں نے جاری ہو کر اس فرض کو ادا کیا جو اس گھر والے کا حق تھا اور شفا دی اور نہ قریب ہی ہوا۔

یعنی دیارِ محبوب کے کھنڈرات اور ویرانوں کو دیکھ کر دعوے محبت رکھنے والوں کا فرض ہے کہ اس کی تباہی پر آنسو بہا کر یہی وہ مقام ہے جہاں محبت پروان چڑھی اور آج یہاں ہو کا عالم ہے میرے آنسوؤں نے اس گھر والے کے فراق میں جاری ہو کر اپنا فرض ادا کیا تو احساس ہوا کہ تسلی ہو گئی اور دل کی بیماری کچھ کم ہوئی مگر کہاں کم ہوئی؟ بلکہ شفا قریب بھی نہیں آئی، اور غم محبت بدستور ہے۔

لغات دَمعٌ آنسو (ج)، دموع جَرَی الجریان (ض) جاری ہونا قَضَی القضاء پورا کرنا، ادا کرنا رَبْعٌ گھر (ج) رِبوع ارباع اَربُع رُبُعٌ وَجَبَا الوجوب (ض) واجب ہونا شَفَی الشفاء (ض) شفا دینا کَرَبَا قریب ہوا

عُجْنَا فَأَذْهَبَ مَا أَبْقَى الْفِرَاقُ لَنَا　　مِنَ الْعُقُولِ وَمَا رَدَّ الَّذِي ذَهَبَا

ترجمہ ہم لوٹ کر آئے تو فراق وہ عقلیں بھی لے گیا جو اس نے باقی چھوڑا تھا اور جو بھی لیگیا اسکو نہیں لوٹایا

یعنی ہم دیارِ حبیب سے مدت کے بعد جب پھر واپس آئے تو ہجر و فراق نے جو عقل و ہوش تھوڑا بہت چھوڑ دیا تھا وہ بھی اس کھنڈر اور ویرانے کو دیکھ کر باقی نہیں رہا اور اس سے پہلے جو ہمارا صبر و سکون اور ہوش و خرد لوٹ لیا تھا وہ بھی واپس نہیں کیا اس طرح عقل و ہوش سے ایک دم بے گانہ ہو کر رہ گئے اور جنونِ محبت کامل ہو گیا۔

لغات عُجنا العوج المعاج (ن) لوٹنا، اقامت کرنا عقول (واحد) عقل ردّ الردّ (ن) لوٹانا

سَقَيْتُهُ عَبَرَاتٍ ظَنَّهَا مَطَرًا　　سَوَائِلًا مِنْ جُفُونٍ ظَنَّهَا سُحُبَا

ترجمہ میں نے اس قدر آنسوؤں سے اس (گھر) کو سیراب کر دیا کہ اس نے ان کو بارش سمجھ لیا اور پلکوں سے وہ آنسو بہ رہے تھے ان کو بادل تصور کیا۔

یعنی اس کھنڈر کو دیکھ کر میں اتنا رویا کہ اس نے سمجھا کہ بارش ہو رہی ہے اور آنسو برسانے والی پلکوں کو برسات کا بادل سمجھا۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات سقیت السقی (ض) سیراب کرنا علبرات (واحد) عبرۃ آنسو ظنّ الظن (ن) گمان کرنا مطر بارش (ج) امطار صَبا (واحد) سحاب بادل

دَارُ الْمُلِمَّةِ لِمَا طَيْفٌ تَهَدَّدَنِي … لَيْلًا فَمَا صَدَقَتْ عَيْنِي وَلَا كَذَبَا

ترجمہ یہ اس کا گھر ہے جس کا خیال آرہا ہے اس نے رات مجھ کو چونکا دیا تھا جس کی تصدیق میری آنکھ نے نہیں کی اور نہ وہ جھوٹ رہا۔

یعنی میرے سامنے اسی کا گھر ہے جس کے تصور میں اس وقت ڈوبا ہوا ہوں، اسی محبوب نے شب میں خواب میں مجھے چونکا دیا تھا لیکن میری آنکھوں نے اس کو سچ نہیں مانا کہ یہ محبوب ہے لیکن وہ بالکل جھوٹ بھی نہیں تھا کچھ بات ضرور تھی۔

لغات دار مبتدا محذوف کی خبر ہے الملم میں الف لام موصول کا التی کے معنی میں ہے الملم الالمام کسی کے پاس آنا طیف خیال، تصور الطیف (ض) خواب میں خیال آنا تھدد التھدید خوف دلانا، ڈرانا دھمکانا صدقت الصدق (ن) سچ ہونا الکذب (ض) جھوٹ ہونا۔

أَنَأْيْتُهُ فَدَنَى أَدْنَيْتُهُ فَنَأَى … جَمَّشْتُهُ فَنَبَا قَبَّلْتُهُ فَأَبَى

ترجمہ میں نے اس کو دور کیا تو قریب ہو گیا اور اس کو قریب کیا تو دور ہو گیا میں نے اس کو چھیڑا تو خفا ہو گیا بوسہ دینا چاہا تو انکار کر دیا۔

یعنی خواب کی دنیا اتنی حقیقی معلوم ہو رہی تھی کہ وہ سارا منظر اب بھی نگاہوں میں موجود ہے میں نے خواب میں نظر آنے والی تصویر کو دماغ سے جھٹک کر دور کرنا چاہا تو اور بھی دماغ پر چھا گئی اور مجھ سے قریب ہو گئی اور جب میں نے خود اس کو قریب کرنا چاہا تو شوخی کی وجہ سے مجھ سے دور ہو گئی پھر میں نے اس کو چھیڑا اور چٹکی لی تو خفا ہو گئی اور بوسہ لینا چاہا تو منہ پھیر لیا۔

لغات أنأیت الانأء دور کرنا النأی دور ہونا (ف) ادنیت الادناء قریب کرنا الدنو (ن) قریب ہونا جمشت التجمیش محبت سے چٹکی لینا، چھیڑ چھاڑ کرنا قبلت التقبیل بوسہ دینا أبی الاباء (ف) انکار کرنا

هَامَ الْفُؤَادُ بِأَعْرَابِيَّةٍ سَكَنَتْ … بَيْتًا مِنَ الْقَلْبِ لَمْ تَمْدُدْ لَهُ طُنُبَا

ترجمہ ایک اعرابیہ پر دل دیوانہ ہو گیا وہ دل کے گھر میں ٹھہر گئی جس کے لئے طناب نہیں کھینچی گئی۔

یعنی ایک اعرابیہ کی محبت میں دل دیوانہ بن گیا اور اس نے دل کی کوٹھری پر قبضہ کر کے اس میں

besturdubooks.wordpress.com

سکونت پذیر ہوگئی اور میرا بس نہیں کہ اس کو دل سے نکال سکوں دل کا خیمہ اس کے لئے نہیں لگایا گیا تھا مگر دل کی دیوانگی کا عالم یہ ہے کہ خود کو نہ بچا سکا۔

لغات ھَامَ الھَیُوْمُ (ض) آوارہ پھرنا، محبت کرنا الفؤاد دل (ج) افئدۃ سکنت السکون (ن) ٹھہرنا، اقامت کرنا سکون ہونا بیت گھر، کوٹھری (ج) ابیات بیوت لم تَمُدّ المد (ن) کھینچنا تاننا، بڑھانا طُنُبًا (واحد) طناب خیمہ کی رسیاں، طنابیں۔

مَظْلُوْمَةُ الْقَدِّ فِیْ تَشْبِیْهِهٖ غُصُنًا ۔۔۔ مَظْلُوْمَةُ الرِّیْقِ فِیْ تَشْبِیْهِهٖ ضَرَبَا

ترجمہ قد کو شاخ سے تشبیہ دے کر اس کے قد پر ظلم کیا گیا ہے اس کے لعاب دہن کو شہد سے تشبیہ دے کر لعاب دہن پر ظلم کیا گیا ہے۔

یعنی محبوبہ کے قد کو شاخ سے تشبیہ دی جاتی ہے حالانکہ یہ اس کے قد کے ساتھ ظلم ہے کہاں اس قامت زیبا کا حسن وجمال اور حقیر سی شاخ تازہ؟ اسی طرح محبوبہ کے لعاب دہن کی شیرینی کو شہد کہا جاتا ہے یہ اس کے لعاب دہن کے ساتھ ظلم ہے، شہد کی شیرینی اس کے لعاب دہن کی جاں بخش حلاوت کو کہاں پا سکتی ہے؟

لغات مظلومۃ الظلم (ض) ظلم کرنا القدّ قد وقامت (ج) قدود غصن شاخ (ج) اغصان غصون غصن الریق لعاب دہن (واحد) ریقۃ (ج) اریاق ریاق ریق

بَیْضَاءُ تُطْمِعُ فِیْمَا تَحْتَ حُلَّتِهَا ۔۔۔ وَعَزَّ ذٰلِکَ مَطْلُوْبًا اِذَا طُلِبَا

ترجمہ وہ گوری چٹی ہے اس کی حرص پیدا کرتی ہے جو اس کے لباس میں ہے اور جب حاصل کرنے کی کوشش کی جائے گی تو یہ مقصد دشوار ہوگا۔

یعنی اس کا رنگ صاف شفاف سفید ہے جو اس کے جسم مرمریں کے حاصل کرنیکا جذبہ پیدا کرتا ہے لیکن وصال محبوب آسان نہیں یہ مشکل ترین مرحلہ ہے۔

لغات تطمع الاطماع لالچ دلانا الطمع (س) لالچ کرنا حلۃ لباس (ج) حُلَل عزّ العزّ (ض) دشوار ہونا مطلوبا مقصد الطلب (ن) طلب کرنا۔

کَاَنَّهَا الشَّمْسُ یُعْیِیْ کَفَّ قَابِضِهٖ ۔۔۔ شُعَاعُهَا وَیَرَاهُ الطَّرْفُ مُقْتَرِبَا

ترجمہ گویا وہ سورج ہے اس کی کرنیں اپنے پکڑنے والے کے ہاتھ کو عاجز کردیتی ہے حالانکہ

besturdubooks.wordpress.com

آنکھ اس کو قریب ہی دیکھتی ہے۔

یعنی جس طرح سورج کی کرنیں تمہاری آنکھوں کے سامنے ناچتی ہیں لیکن ان کرنوں کو ہاتھوں سے پکڑنا چاہو تو لاکھ کوشش کے باوجود اس کو گرفت میں نہیں لا سکتے اسی طرح محبوب تمہارے دل و دماغ پر چھایا ہوا ہے اور تم سے قریب تر ہے لیکن سورج کی کرنوں کی طرح وہ بھی تمہاری گرفت میں نہیں آسکتا جس طرح کرنوں کا پکڑنا محال اسی طرح وصال محبوب بھی ناممکن ہے۔

لغات یُعْیِیْ الاعیاء عاجز کرنا العیّ (س) عاجز ہونا کَفٌّ ہاتھ، ہتھیلی (ج) اکفاف اکف قابلقبض القبض (ض) پکڑنا قبضہ کرنا شعاع کرن (ج) اَشِعَّۃٌ اَلطَّرْفُ آنکھ، نگاہ (ج) اَطْرَافٌ

مَرَّتْ بِنَا بَیْنَ تِرْبَیْہَا فَقُلْتُ لَہَا مِنْ اَیْنَ جَانَسَ ھٰذَا الشَّادِنُ الْعَرَبَا

ترجمہ وہ اپنی سہیلیوں کے ساتھ ہمارے پاس سے گذری تو میں نے کہا کہ یہ ہرنی عربی عورتوں میں کیسے مل گئی؟

یعنی وہ اپنی ہم عمر ہمجولیوں کے ساتھ جب ہمارے پاس سے گذر رہی تھی تو میں نے مخاطب کرتے ہوئے حیرت سے پوچھا کہ یہ ہرنی عورتوں میں مل کر کیسے چل رہی ہے۔ عربی شاعری میں محبوبہ کو ہرنی اور نیل گائے سے تشبیہ دیتے ہیں اردو میں صرف چشم غزالاں کی تشبیہ ہے۔

لغات مَرَّتْ المرور (ن) گذرنا تِرْبٌ ہم جولی، سہیلی (ج) اَتْرَابٌ جانس المجانسۃ ایک دوسرے سے مشابہ ہونا الشادن ہرنی کا اتنا بڑا بچہ جو ماں سے الگ ہو کر رہے۔

فَاسْتَضْحَکَتْ ثُمَّ قَالَتْ کَالْمُغِیْثِ یُرٰی لَیْثُ الشَّرٰی وَھُوَ مِنْ عِجْلٍ اِذَا انْتَسَبَا

ترجمہ تو وہ ہنس پڑی پھر کہا کہ جیسے مغیث۔ مقام شری کا شیر سمجھا جاتا ہے حالانکہ وہ بنو عجل سے ہے جب نسب بیان کیا جاتا ہے۔

یعنی میرے سوال پر بے ساختہ ہنس پڑی اور خود ہی جواب بھی دیا کہ عربی عورتوں میں یہ ہرنی اسی طرح شامل ہے جیسے تمہارا ممدوح مغیث ہے جس کو ساری دنیا جنگل کا شیر کہتی ہے حالانکہ نسب کے لحاظ سے وہ قبیلہ بنو عجل سے ہے جس طرح وہ شیر آدمیوں میں رہتا ہے یہ ہرنی بھی عربی عورتوں میں شامل ہے۔

لغات استضحکت الاستضحاک، الضحک (س) ہنسنا لیث شیر (ج) لیوث شری نام مقام جہاں

besturdubooks.wordpress.com

شیروں کی کثرت ہے انتسب الانتساب منسوب ہونا النسب (ض) نسب بیان کرنا۔

جَاءَتْ بِأَشْجَعِ مَنْ يُسْمّٰى وَأَسْمَحِ مَنْ   أَعْطٰى وَأَبْلَغِ مَنْ أَمْلٰى وَمَنْ كَتَبَا

ترجمہ جن لوگوں کا نام لیا جاتا ہے ان میں سب سے بہادر اور جو لوگ داد و دہش کرتے ہیں ان میں سب سے فیاض جو لکھنے لکھانے کا کام کرتے ہیں ان میں سب سے فصیح و بلیغ بن کر آیا ہے۔

یعنی ممدوح بہادروں کی صف میں سب سے بہادر فیاض لوگوں میں سب سے فیاض اور زبان و ادب میں ہر ایک سے فصیح و بلیغ ہے

لغات اشجع (اسم تفضیل) شجاعۃ (ک) بہادر ہونا اسمح السمح (ن) بخشش کرنا سخاوت کرنا املی الاملاء لکھنا، لکھانا۔

لَوْحَلَّ خَاطِرُهُ فِي مُقْعَدٍ لَمَشٰى   أَوْجَاهِلٍ لَصَحَا أَوْ أَخْرَسٍ خَطَبَا

ترجمہ اگر اس کی طبیعت کسی اپاہج میں اتر جائے تو وہ چلنے لگے یا جاہل میں تو ہوشمند ہو جائے یا گونگے میں تو تقریر کرنے لگے۔

یعنی ممدوح کی طبیعت میں اتنی زبردست قوت ارادی علم و فن کا ملکہ راسخہ اور خارا شگاف قوت بیان ہے کہ اگر یہ طبیعت کسی اپاہج اور چلنے پھرنے سے معذور انسان کو مل جائے تو اپنی مجبوریوں کے رہتے ہوئے بھی دوڑنے لگے اگر کسی جاہل کو اس کی طبیعت کو میسر آجائے تو علم و فراست کے وہ تیز روشنی اس کے نصیب میں آجائے کہ وہ عالم و فاضل بن جائے اور کسی گونگے کے مقدر میں اس کی طبیعت لکھ دی جائے وہ فصیح البیان خطیب و مقرر ہو جائے یعنی ان خوبیوں میں اس کو وہ درجہ کمال حاصل ہے کہ اگر اس کی طبیعت کی ہوا بھی کسی کو لگ جائے اس میں بھی وہی خوبیاں پیدا کر دے گی۔

لغات حل الحل (ن ض) اترنا، نازل ہونا خاطر (ل) طبیعت (ج) خواطر مقعد چلنے پھرنے سے مجبور الاقعاد بٹھانا القعود (ن) بیٹھنا مشی المشی (ض) چلنا جاہل (ج) جہلاء الجہل (س) جاہل ہونا صحا الصحو (ن) نشہ کا اتر جانا، ہوش میں آنا اخرس گونگا (ج) خرس خرس بمعنی آخارس الخرس (س) گونگا ہونا خطبا الخطابۃ (ن) خطبہ دینا، تقریر کرنا۔

إِذَا بَدَا حَجَبَتْ عَيْنَيْكَ هَيْبَتُهُ   وَلَيْسَ يَحْجُبُهُ سِتْرٌ إِذَا احْتَجَبَا

ترجمہ جب ظاہر ہو جائے تو اس کی ہیبت تمہاری آنکھوں پر پردہ ڈال دے اور جب

وہ چھپنا چاہے تو اس کو کوئی پردہ چھپا نہیں سکتا۔
یعنی اس کے رعب داب اور ہیبت کا یہ عالم ہے کہ وہ تمہارے سامنے آجائے تو تم نگاہ اٹھا کر اس کو دیکھ نہیں سکتے ہو مرعوبیت کی وجہ سے تمہاری آنکھوں پر پردہ پڑ جائے گا کہ تم اس کے خدوخال کو پورے طور پر دیکھنے کی ہمت نہیں کر سکتے ہو اس کی عظمت و شہرت یا حسن و جمال کی وجہ سے جب وہ چھپ کر رہنا چاہے تو کتنے ہی پردوں کے اندر ہو اس کے رخ روشن کی جھلکیاں لوگوں کی نگاہوں سے چھپ نہیں سکتیں اور ہر شخص جان لے گا کہ ممدوح کہاں ہے۔
لغات بدا البدو (ن) ظاہر ہونا الابداء ظاہر کرنا حجبت الحجاب (ن) چھپانا الاحتجاب چھپنا ستر پردہ (ج) استار

بیاض وجہ یریک الشمس حالکۃ ۔۔۔ ودر لفظ یریک الدر مخشلبا

ترجمہ چہرے کی سفیدی سورج کو سیاہ دکھائے گی اور لفظوں کا موتی سچے موتی کو نقلی موتی دکھائیگا
یعنی چہرہ پر وہ جاہ و جلال کا نور ہے کہ اس کو دیکھ کر تم سورج دیکھو گے تو تم سب کو سیاہ معلوم ہوگا اس کی زبان سے الفاظ کے جو موتی جھڑتے ہیں وہ اتنے قیمتی ہیں کہ اس کے مقابلہ میں اصلی موتی بھی ان کے مقابلہ میں کانچ کے نقلی موتی اور بے قیمت معلوم ہوتے ہیں۔
لغات وجہ چہرہ (ج) وجوہ اوجہ حالکۃ الحلوکۃ (س) سیاہ ہونا در موتی (ج) درر مخشلب پوتھ، شیشے کے ٹکڑے، نقلی موتی۔

وسیف عزم ترد السیف ھبتہ ۔۔۔ رطب الغرار من التامور مختضبا

ترجمہ اور عزم کی تلوار ہے اس کا وار تلوار کو خون سے رنگین اور دھار کو تر کرکے واپس کرتا ہے
یعنی اس کی قوت و عزم اتنی بڑھی ہوئی ہے کہ اس نے تلوار کو جنبش دے دی تو یہ تلوار اس وقت واپس ہوگی جب دشمن کے خون سے شرابور اور اس کی دھار ایک دم تر ہوگی۔
لغات عزم مصدر (ض) پختہ ارادہ کرنا تردّ الرد (ن) لوٹانا ھبۃ جنبش، حرکت، وار مصدر (ض) تلوار کا کسی چیز کو کاٹنا، تلوار کا ہلنا رطب تر الرطوبۃ (س ک) تر ہونا الغرار تلوار کی دھار (ج) اغرۃ التامور خون دل مختضب الاختضاب رنگین ہونا الخضاب (ض) رنگنا رنگین کرنا۔

besturdubooks.wordpress.com

غُمَمُ العَدُوِّ إِذَا الاقَاهُ فِي رَهَجٍ　　اَقَلُّ مِنْ عُمُرِ مَا يَحْوِي إِذَا وَهَبَا

ترجمہ جب دشمن رجنگ کے غبار میں اس سے ملتا ہے تو اس کی عمر اس مال کی عمر سے بھی کم ہوتی ہے جو جمع کر کے وہ بخش دیتا ہے۔

یعنی ممدوح اتنا فیاض ہے کہ اس کے خزانے میں آتے ہی انعام و اکرام میں تقسیم ہو جاتا ہے اس میں ذرا بھی تاخیر اسے پسند نہیں یہ گویا ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے اب مال کو جمع ہونے اور اس کی تقسیم میں جو چند لمحات ہیں اس سے بھی کم عمر اس دشمن کی رہ جاتی ہے جو میدان جنگ میں اس کے سامنے آجاتا ہے یعنی بہادر بھی ایسا ہی ہے کہ دشمن پر فتح پانے میں چند لمحوں سے زیادہ دیر نہیں لگتی۔

لغات عمر (ج) اعمار لاقا الملاقاۃ ملاقات کرنا، رہج غبار (واحد رھجۃ) اقل القلۃ (ض) کم ہونا یحوی الحوی (ض) جمع کرنا وھبا الوھب (ف) دینا

تَوَقَّهُ فَاِذَا شِئْتَ تَبْلُوَهُ　　فَكُنْ مُعَادِيَهُ اَوْ كُنْ لَهُ نَشَبَا

ترجمہ اس سے بچ کر رہو اور جب تم اس کو آزمانا ہی چاہو تو اس کے دشمن بن جاؤ یا اسکا مال ہو جاؤ یعنی اس سے چھیڑ چھاڑ مت کرو اگر اس کی طاقت و قوت، سخاوت و فیاضی کو اگر آزمانا ہی چاہتے ہو تو ایک دن اس کے دشمن بن کر دیکھو کتنے لمحے تم زندہ رہتے ہو یا مال ہو جاؤ تو دیکھو تم کو دوسروں کو بخش دینے میں کتنی دیر ہوتی ہے۔

لغات توق التوقی بچنا الوقایۃ (ض) بچنا شئت المشیئۃ (ف) چاہنا تبلوہ البلاء (ن) آزمانا معادی دشمن المعاداۃ دشمنی کرنا نشب مالی جائداد مال مویشی۔

تَحْلُو اَمَلَ اقَتُهُ حَتَّى اِذَا غَضِبَا　　حَالَتْ فَلَوْ قَطَرَتْ فِي الْبَحْرِ مَا شُرِبَا

ترجمہ اس کا ذائقہ شیریں ہے مگر جب غضبناک ہو جاتا ہے تو بدل جاتا ہے پھر قطرہ سمندر میں ٹپک پڑے تو نہ پیا جا سکے۔

یعنی وہ شیریں زبان شیریں اخلاق کا مالک ہے لیکن یہی شخص غیظ و غضب کی حالت میں ہو تو اس کی کڑواہٹ اور تلخی اتنی شدید ہو جاتی ہے کہ اس تلخی کا ایک قطرہ بھی اگر سمندر میں ٹپک جائے پورا سمندر اتنا کڑوا اور اتنا تلخ ہو جائے کہ اس کا پانی زبان پر نہ رکھا جا سکے۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات تحلو الحلاوۃ (ن) میٹھا ہونا مذاقۃ لذت، ذائقہ الذوق (ن) چکھنا غضبا الغضب (س) غصہ ہونا حالت الحول (ن) بدلنا قطرت القطر (ن) ٹپکنا بحر سمندر (ج) بحار ابحر اُبحُر مشربا الشرب (س) پینا۔

وَتَغبِطُ الْاَرْضُ مِنْهَا حَيْثُ حَلَّ بِهِ　　وَتَحْسُدُ الْخَيْلُ مِنْهَا اَيُّهَا رَكِبَا

ترجمہ زمین اپنے اس حصہ زمین پر رشک کرنے لگتی ہے جہاں وہ اتر جاتا ہے اور گھوڑا اس گھوڑے سے حسد کرنے لگتا ہے جس پر وہ سوار ہو جاتا ہے

یعنی اس کی ذات کی عظمت کی یہ ہے کہ جس خطۂ زمین پر قدم رکھ دیتا ہے دوسرا خطۂ زمین اس کی قسمت پر رشک کرنے لگتا ہے کہ ممدوح کا پاؤں مجھ پر کیوں نہیں پڑا اسی طرح گھوڑا اس گھوڑے پر حسد کرنے لگتا ہے جس پر وہ سوار ہو جاتا ہے، بے جان اور جاندار غیر ذوی العقول تک اس کی عظمت و فضیلت سے خوب واقف ہیں۔

لغات تغبط الغبط (ض) رشک کرنا حل الحل (ن ض) اترنا، نازل ہونا تحسد الحسد (ن) حسد کرنا الخیل گھوڑا (ج) خیول

وَلَا يَرُدُّ بِفِيهِ كَفَّ سَائِلِهِ　　عَنْ نَفْسِهِ وَيَرُدُّ الْجَحْفَلَ اللَّجِبَا

ترجمہ وہ اپنے منہ سے سائل کے ہاتھ کو اپنے پاس سے ہٹا نہیں سکتا اور وہی جوش و خروش والے لشکر جرار کا رخ پھیر دیتا ہے۔

یعنی ایک طرف تو فیاضی کا یہ عالم ہے کہ کسی سائل کو زبان سے بھی ہٹانے کی ہمت نہیں رکھتا دوسری طرف بڑے سے بڑے لشکر جرار کا حملہ کر کے منہ پھیر دیتا ہے اور فتح حاصل کر لیتا ہے۔

لغات لایرد الرد (ن) لوٹانا فیہ فوہ فم منہ (ج) افواہ الجحفل بڑا لشکر (ج) جحافل اللجب شور وغل، شور شغب

وَكُلَّمَا لَقِيَ الدِّينَارُ صَاحِبَهُ　　فِي مُلْكِهِ افْتَرَقَا مِنْ قَبْلِ يَصْطَحِبَا

ترجمہ اور جب اس کی ملکیت میں ایک دینار دوسرے دینار سے ملتا ہے تو ایک ساتھ ہونے سے پہلے ہی دونوں جدا ہو جاتے ہیں۔

یعنی آنے والے مال کو خزانے میں جمع مال سے ملنے کی نوبت نہیں آتی ایک مال آتا ہے تو دوسرا

besturdubooks.wordpress.com

مال انعام و اکرام میں تقسیم ہوتا رہتا ہے دونوں کی ملاقات ہی نہیں ہوتی۔
لغات لقی اللقاء (س) ملنا افترقا الافتراق جدا ہونا یصطحبا الاصطحاب ساتھ ہونا الصحبۃ (س) ساتھ ہونا

مَالٌ كَاَنَّ غُرَابَ الْبَيْنِ يَرْقُبُهُ　　فَكُلَّمَا قِيلَ هٰذَا مُجْتَدٍ نَعَبَا

ترجمہ ایسا مال ہے کہ جدائی کا کوا اس کا انتظار کرتا رہتا ہے بس جب کہہ دیا جاتا ہے کہ یہ ضرورت مند ہے تو بول پڑتا ہے۔

یعنی عربوں میں یہ کہاوت ہے کہ جب کوا بولتا ہے تو دو ساتھیوں میں جدائی ہو جاتی ہے اسی کو غراب البین کہتے ہیں ممدوح کا مال ایسا ہے جیسے جدائی کا کوا اس انتظار میں بیٹھا ہو ہے کہ باہر سے مال آئے اور کسی کے منہ سے نکل جائے کہ یہ محتاج ہے تو فوراً وہ بول پڑتا ہے اور نئے پرانے مال میں جدائی ہو جاتی ہے یعنی ممدوح کی سخاوت و فیاضی ایسی ہے کہ دوسرا مال خزانہ میں ابھی جمع نہیں ہونے پاتا کہ خزانہ کا مال انعام و اکرام اور داد و دہش میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔

لغات غُرَاب کوا (ج) اَغْرُبٌ غُرُبٌ غِرْبَانٌ اَغْرِبَةٌ (ج) غرابین البین جدائی البینونۃ (ض) جدا ہونا یرقب الرقوب (ن) انتظار کرنا مجتدی محتاج، سائل مجتدی الاجتداء حاجت کا سوال کرنا الجدو (ن) عطیہ دینا نعبا النعب (ض ن) کوے کا بولنا۔

بَحْرٌ عَجَائِبُهُ لَمْ تُبْقِ فِي سَمَرٍ　　وَلَا عَجَائِبِ بَحْرٍ بَعْدَهَا عَجَبَا

ترجمہ ایسا سمندر ہے کہ اب داستانوں میں کوئی تعجب خیزی باقی نہیں اور نہ اس کے بعد سمندروں کے عجائب میں کوئی حیرتناکی رہ گئی۔

یعنی سمندروں کے عجائب مشہور رہیں ممدوح ایسا سمندر ہے جس میں اتنی حیرتناک صلاحیتیں اور خوبیاں ہیں کہ اب داستانوں اور قصہ کہانیوں میں جو حیرتناک اور تعجب خیز فرضی باتیں سنائی جاتی تھیں اب ان میں بھی کوئی حیرتناکی اور تعجب خیزی نہ رہ گئی خود سمندر کے عجائبات زمانہ بھی مشہور رہیں اب ممدوح کے بعد سمندر کے عجائبات بھی کوئی حقیقت نہیں رکھتے

لغات عجائب (واحد) عجیبۃ تعجب خیز چیز سمرا قصہ گو (ج) اسمار السمر (ن) رات میں قصہ گوئی کرنا بحر سمندر (ج) ابحار بحار ابحر۔

besturdubooks.wordpress.com

لَا يُقْنِعُ ابْنَ عَلِیٍّ نَیْلُ مَنْزِلَةٍ ۔۔۔ یَشْکُوْ مُحَاوِلُهَا التَّقْصِیْرَ وَالتَّعَبَا

ترجمہ ابن علی اس مرتبہ کو پہنچ جانے پر بھی قناعت نہیں کرتا جس کا ارادہ کرنے والے کوتاہی اور مشقت کی شکایت کرتے ہیں۔

یعنی لوگ جس مقام و مرتبہ کے حاصل کرنے سے قاصر ہیں اور اس راہ کی دشواریوں اور مشقتوں سے گھبرا کر اس کا ارادہ بھی نہیں کرتے ممدوح اس مقام و مرتبہ کو حاصل ہی نہیں کرتا بلکہ اس پر قناعت نہ کر کے اس سے بھی بلند مقام و مرتبہ کو حاصل کرنے کی جدوجہد میں لگ جاتا ہے

لغات لا یقنع الاقناع قناعت کرنا القناعۃ (س) قناعت کرنا النیل مصدر (س) پانا یشکو الشکایۃ (ن) شکایت کرنا المحاولۃ قصد کرنا التعب (س) تھکنا مشقت اٹھانا

هَزَّ اللِّوَاءَ بَنُوْ عِجْلٍ بِهٖ فَغَدَا ۔۔۔ رَأْسًا لَهُمْ وَغَدَا کُلٌّ لَهُمْ ذَنَبَا

ترجمہ بنو عجل نے اس کی وجہ سے جھنڈا لہرایا وہ ان کا سردار ہو گیا اور لوگ تابع کرنے والے معمولی لوگ

یعنی ممدوح کی ماتحتی میں بنو عجل نے فتح و ظفر کا پرچم لہرایا ہے وہ ان کا سردار ہے اور بنو عجل اس کی فوج کے معمولی سپاہی۔

لغات هَزَّ الهزّ (ن) حرکت دینا ہلانا اللواء بڑا جھنڈا (ج) الویۃ راس سر، سردار (ج) رؤس ذنب دم، معمولی لوگ (ج) اذناب

التَّارِکِیْنَ مِنَ الْاَشْیَاءِ اَهْوَنَهَا ۔۔۔ وَالرَّاکِبِیْنَ مِنَ الْاَشْیَاءِ مَا صَعُبَا

ترجمہ آسان چیزوں کو چھوڑ دینے والے اور دشوار ترین چیزوں کی سواری کرنے والے ہیں

یعنی ممدوح کے فوجی سپاہی عزم و حوصلہ کے اتنے بلند ہیں کہ جو کام بہ سہولت انجام پا سکتا ہے اس کو وہ ہاتھ تک نہیں لگاتے اور جو مشکل ترین معاملات ہیں اور دشوار تر امور ہیں خصوصیت سے وہ انہیں کو اختیار کرتے ہیں۔ یہ ان کے مضبوط عزم و ارادہ کی علامت ہے۔

لغات التارکین الترک (ن) چھوڑنا اهون (اسم تفضیل) الھون (ن) آسان ہونا الراکبین الرکوب (س) سوار ہونا صعبا مشکل دشوار الصعوبۃ (ک) دشوار ہونا سخت ہونا

مُبَرْقِعِیْ خَیْلِهِمْ بِالْبِیْضِ مُتَّخِذِیْ ۔۔۔ هَامِ الْکُمَاةِ عَلٰی اَرْمَاحِهِمْ عَذَبَا

ترجمہ وہ اپنے گھوڑوں پر چمکتی ہوئی تلواروں کا برقعہ ڈال دیتے ہیں اور مسلح بہادروں

besturdubooks.wordpress.com

کی کھوپڑیوں کو اپنے نیزوں کا پر بنا دیتے ہیں۔

یعنی یہ شہسوار اور بہادر ایسے ہیں کہ جب وہ گھوڑوں پر سوار ہوکر تلواروں کو چاروں طرف گردش دیتے ہیں تو اتنی تیز رفتاری سے گردش دیتے ہیں کہ دشمنوں کی تلواروں اور نیزوں کا کوئی وار سواروں اور گھوڑوں تک پہونچ نہیں سکتا گویا ان بہادروں کی تلواریں سوار اور گھوڑوں کے لئے برقعہ بن گئیں اور جب وہ دشمنوں پر نیزوں سے وار کرتے ہیں تو ان کی کھوپڑیاں نیزوں میں پیوست ہوجاتی ہیں اور نیزوں پر ان کو اٹھا لیتے ہیں گویا وہ نیزوں کا پر بن گئیں ہیں۔

لغات ھام (واحد) ھامۃ کھوپڑی ‌ ‌ کُمَاۃ (واحد) کَمِیّ مسلح بہادر أرْماح (واحد) رُمْحٌ نیزہ عسل یا نیزے کا پر جو اس کی انی کی دونوں سمتوں میں ہوتی ہے۔

إنَّ الْمَنِيَّةَ لَوْ تَلْقَاهُمُ وَقَفَتْ ‌ ‌ ‌ خَرْقَاءَ يَتَّهِمُ الْإِقْدَامَ وَالْهَرَبَا

ترجمہ اگر موت ان سے ملتی ہے تو بیوقوف عورت کی طرح کھڑی رہ جاتی ہے کہ آگے بڑھنے اور بھاگنے دونوں میں بدنام ہوتی ہے۔

یعنی ان بہادروں کے سامنے جب کبھی موت آجاتی ہے تو مارے ہیبت کے بیوقوف اور خفیف العقل عورت کی طرح بھونچکی ہوکر کھڑی رہ جاتی ہے اور فیصلہ نہیں کرپاتی کہ آگے بڑھوں کہ بھاگ جاؤں دونوں میں بدنامی ہے خفیف العقل عورت بھی ہر حال میں بدنامی اور تہمت کا احساس رکھتی ہے اور اپنی عفت وعصمت کی طرف سے ڈرتی ہے لیکن اس کے پاس فیصلہ کن عقل نہیں ہے اس لئے جب اجنبیوں میں پڑجاتی ہے تو سخت کشمکش میں مبتلا ہوجاتی ہے اور گو مگو کی حالت میں کھڑی رہ جاتی ہے، موت کا حال ان بہادروں کے سامنے کچھ ایسا ہی ہے۔

لغات اَلْمَنِيَّةُ موت (ج) منایا تَتَّهِمُ الاتہام بدنام ہونا تہمت لگانا خَرْقَاءُ اخرق کا مؤنث بیوقوف اور خفیف العقل عورت الاقدام آگے بڑھنا القدوم (س)، آنا الھرب الھرب (ن) بھاگنا۔

مَرَاتِبٌ صَعِدَتْ وَالْفِكْرُ يَتْبَعُهَا ‌ ‌ ‌ فَجَازَ وَهْوَ عَلَى آثَارِهَا الشُّهُبَا

ترجمہ مرتبے بلند ہوتے گئے اور تخیل اس کے پیچھے پیچھے چلتا رہا تخیل ان کے نشان قدم ہی

besturdubooks.wordpress.com

پر رہا اور وہ ستاروں سے بھی آگے نکل گیا۔

یعنی ممدوح کے مراتب جیسے جیسے بلندی کی طرف بڑھتے شاعر کی فکر و تخیل بھی اس کے قدم بہ قدم چلتا رہا اور ہر منزل اس کی عظمت و بلندی کا اندازہ کرتا رہا اور ٹھیک مراتب کے نقش قدم ہی پر فکر و تخیل کا بھی قدم رہا فکر و تخیل نے یکبار مراتب ستاروں تک پہونچ کر ٹھہر گئے اور تخیل کی حد بھی یہاں ختم ہو گئی لیکن ممدوح ستاروں کی حد سے بھی آگے نکل گیا مراتب، تخیل اور ستارے سب پیچھے رہ گئے اور کسی کو بھی اس کی صحیح عظمت و بلندی کا پتہ ہی نہ چل سکا

لغات مراتب (واحد) مرتبۃ درجہ، مرتبہ صَعِدَت الصعود (س) اوپر چڑھنا الفکر وَتَ فکر یہ تخیل (ج) افکار یتبع اتباع (س) قدم بقدم چلنا، اتباع کرنا جاز الجوز (ن) آگے بڑھنا آثار (واحد) اثر نشان قدم الشُّهُب (واحد) الشہاب ستارہ۔

مَحَامِدُ نَزَفَتْ شِعْرِي لِيَمْلَأَهَا ۔۔۔ فَآلَ مَا امْتَلَأَتْ مِنْهُ وَلَا نَضَبَا

ترجمہ ایسی قابل تعریف خوبیاں ہیں جنھوں نے میرے شعر کو کھینچ لیا تھا کہ ان کو پُر کر دیں وہ لوٹ گیا اور وہ اس سے پُر نہیں ہوئیں نہ وہ خشک ہوا۔

یعنی اس کی خوبیوں کا ظرف اتنا وسیع ہے کہ میرے شعروں کے آب رواں سے وہ بھر نہ سکا تو وہ لوٹ آیا اور ابھی خشک نہیں ہوا ہے بلکہ جاری ہے اس لئے پلٹ آیا ہے کہ پھر شعروں کا بڑا سے بڑا ذخیرہ لے کر اس ظرف کو پُر کر سکے۔

لغات محامد (واحد) محمدۃ قابل تعریف اوصاف نزفت النزف (ض) پانی کھینچنا آل الاول (ن) لوٹنا نضب (ض) خشک ہونا۔

مَكَارِمٌ لَكَ فُتَّ الْعَالَمِينَ بِهَا ۔۔۔ مَنْ يَسْتَطِيعُ لِأَمْرٍ فَائِتٍ طَلَبَا

ترجمہ تیرے ایسے فضائل ہیں کہ تو ان میں ساری دنیا سے آگے بڑھ گیا جو کام حدود سے آگے بڑھ جائے اس کو طلب کرنے کی کون طاقت رکھتا ہے

یعنی تیرے فضائل و مناقب کا جو مقام ہے اب دنیا میں کوئی اس مقام تک پہونچنے کی ہمت نہیں کرسکتا اور نہ وہاں تک پہونچنا کسی کے بس کی بات رہ گئی۔

لغات مکارم (واحد) مکرمۃ شرافت و بزرگی فُتَّ الفوت (ن) آگے بڑھنا یستطیع الاستطاعۃ طاقت رکھنا

besturdubooks.wordpress.com

لَمَّا أَقَمْتَ بِأَنْطَاكِيَةَ اخْتَلَفَتْ ۔۔۔ إِلَيَّ بِالْخَبَرِ الرُّكْبَانُ فِي حَلَبَا

ترجمہ جب تو نے انطاکیہ میں قیام کیا تو مختلف سواروں نے حلب میں مجھے خبر پہونچائی۔

لغات اختلاف مختلف ہونا اختلف الی بار بار جانا رکبان (واحد) راکب سوار (ج) رُکّاب رُکبان۔ رُکوبٌ، راکبۃٌ، رکبۃٌ، رکبۃٌ

فَسِرْتُ نَحْوَكَ لَا أَلْوِي عَلَى أَحَدٍ ۔۔۔ أَحُثُّ رَاحِلَتَيَّ الْفَقْرَ وَالْأَدَبَا

ترجمہ کسی کی طرف مڑے بغیر محتاجی اور ادب کی دونوں سواریوں کو میں برانگیختہ کرتا ہوا تیری طرف چل پڑا

یعنی سواری کے لئے نہ گھوڑے تھے اور نہ اونٹ میری سواری غربت اور محتاجی تھی یا شعر و شاعری انھیں کے سہارے چل پڑا۔

لغات سرت السیر (ض) چلنا الوی اللّی (ض) مڑنا راحلۃ سواری (ج) رواحل

أَذَاقَنِي زَمَنِي بَلْوَى شَرِقْتُ بِهَا ۔۔۔ لَوْ ذَاقَهَا لَبَكَى مَا عَاشَ وَانْتَحَبَا

ترجمہ مجھے میرے زمانے نے ایسی مصیبت چکھائی ہے کہ اس کی وجہ سے میری حلق میں پھندا لگ گیا ہے اگر خود زمانہ اس کو چکھ لیتا تو جب تک زندہ رہتا روتا اور پھوٹ پھوٹ کر روتا۔

یعنی زمانے نے ایسی مصیبتوں میں مبتلا مجھے کر دیا ہے کہ یہی مصیبتیں زمانے پر پڑ جاتیں تو برداشت نہ کر پاتا اور پھوٹ پھوٹ کر روتا۔

لغات اذاق الاذاقۃ چکھانا شرقت الشرق (س) حلق میں پانی وغیرہ کا اٹک جانا عاش العیش (ض) جینا الانتحاب پھوٹ پھوٹ کر رونا۔

وَإِنْ عَمَرْتُ جَعَلْتُ الْحَرْبَ وَالِدَةً ۔۔۔ وَالسَّمْهَرِيَّ أَخًا وَالْمَشْرَفِيَّ أَبَا

ترجمہ اگر میں زندہ رہ گیا تو لڑائی کو والدہ اور سمہری نیزہ کو بھائی اور تلوار کو باپ بناؤں گا۔

یعنی اگر زندگی نے وفا کی تو میں زمانے کے خلاف پوری قوت سے جنگ چھیڑ دونگا اور اسکا بھرپور مقابلہ کرونگا

بِكُلِّ أَشْعَثَ يَلْقَى الْمَوْتَ مُبْتَسِمًا ۔۔۔ حَتَّى كَأَنَّ لَهُ فِي قَتْلِهِ أَرَبَا

ترجمہ موت ہر پراگندہ حال سے مسکرا کر ملتی ہے جیسے اس کو قتل کرنے میں اس کی کوئی ضرورت ہے

یعنی جیسے آدمی اپنی ضرورت اور تمنا کی تکمیل میں پوری دلچسپی سے کام لیتا ہے اسی طرح موت مسکرا کر پریشان حال افراد کی جان لینے کے لئے آتی ہے جیسے اس کا کوئی اہم کام پورا ہوتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات اشعث الشعث (س) پراگندہ بال ہونا مبتسما الابتسام ابتسم (س) مسکرانا آراب حاجت، ضرورت (ج) اُساب

فخ یکاد صھیل الخیل یقذفہ من سرجہ مرحا باالعز او طربا

ترجمہ شریف النسل ایسا ہو کہ گھوڑے کی ہنہناہٹ اعزاز پانے پر اتراہٹ یا شوخی سے گھوڑے کی زین سے جیسے پھینک ہی دے گی۔

یعنی وہ پراگندہ بال ایسا شریف ہو کر اگر کسی گھوڑے پر سوار ہو جائے تو وہ گھوڑا اس عزت افزائی پر اتنا نازاں ہو جائے کہ شوخیاں کرنے لگے اور اپنے مقدر پر اترانے لگے اور نشاط و مستی میں اچھل کود کر کے جیسے زین سے گرا ہی دے گا کہ ایسا فخر اس کو بار بار کہاں ملتا ہے۔

لغات فخ شریف النسل صھیل مصدر (ض ف) گھوڑے کا ہنہنا یقذف القذف (ض) پھینکنا سرج زین (ج) سُرُوج مرحا اتراہٹ المرحان (س) بہت زیادہ خوش ہونا، اترانا، ناز سے چلنا العز (ض) عزیز ہونا طربا مصدر (س) خوشی سے جھومنا۔

فالموت اعذر لی والصبر اجمل بی والبر اوسع والدنیا لمن غلبا

ترجمہ پس موت میری سب سے بڑی عذر خواہ ہے اور میرے لئے سب سے بہتر صبر ہے اور میدان وسیع ہے اور دنیا اس کی ہے جو غالب ہو جائے۔

یعنی موت مجھ سے کہتی ہے کہ تمہاری یہ ذلیل اور بے آبروئی کی زندگی مجھ سے دیکھی نہیں جاتی تمہارے جیسا ماہر فن انسان در در کی ٹھوکریں کھائے یہ میرے لئے ناقابل برداشت ہے اسی مجبوری کی وجہ سے تمہاری زندگی ختم کرنے پر مجبور ہوں ان حالات میں صبر ہی سب سے بہتر حربہ ہے حوصلہ سے مصائب کو برداشت کرتے ہوئے اس شہر کو چھوڑ دوں دنیا بہت وسیع ہے اور دنیا اسی کے سامنے سر جھکائے گی جو دنیا پر سوار ہو جائے گا۔

وقال یمدح علی بن منصور الحاجب

بابی الشموس الجانحات غواربا اللابسات من الحریر جلاببا

ترجمہ میرا باپ قربان ان سورجوں پر جو ناز سے چلتے ہوئے ڈوب جانے والے ہیں

besturdubooks.wordpress.com

جو ریشمی چادریں اوڑھے ہوئے ہیں۔

عربی شاعری میں فدائیت کا یہ اظہار بیان کی جانے والی بات کی اہمیت، حیرت انگیزی وغیرہ بتانے کے لئے ہوتا ہے یہ ایک محاورۂ کلام ہے لفظی معنی مراد نہیں ہوتا ہے۔

یعنی قافلہ پا بہ رکاب ہے حسن و جمال کے آفتاب و ماہتاب ریشمین چادریں اوڑھے ہوئے سرگرم سفر ہو رہے ہیں، ناز و ادا سے چلتے ہوئے ابھی غروب ہو کر آنکھوں سے اوجھل ہو جانے والے ہیں، پھر عشق و محبت کی دنیا میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے۔

لغات الشموس (واحد) شمس سورج الجانحات ناز سے چلنے والیاں الجنح الجنوح (ن ض ف) جھکنا، مائل ہونا غاربا (واحد) غاربۃ الغروب (ن) سورج کا غروب ہونا اللابسات اوڑھنے والیاں اللبس (س) پہننا اوڑھنا جلابیا (واحد) جلباب وہ بڑی چادر جو پردہ نشین خواتین اوڑھ کر باہر نکلتی ہیں۔

المنہبات قلوبنا وعقولنا ۔۔۔ وجناتہن الناہبات الناہبا

ترجمہ ہمارے دلوں اور عقلوں کو اپنے ان رخساروں سے لٹوا دینے والے ہیں جو لوٹنے والوں کو لوٹ لینے والے ہیں۔

یعنی جیسے کوئی پر شوکت اور زبردست آدمی کھڑے ہو کر اپنے آدمیوں کے ذریعہ کسی آبادی کو لٹوا دے اور کسی کو اُف کرنے کی بھی ہمت نہ ہو اسی طرح یہ حسن و جمال کے پیکر لوگوں کے دلوں میں اور عقلوں کی دنیا کو رخ روشن اور عارض تاباں سے لٹوا دیتے ہیں اس لوٹ اور تاخت تاراج سے وہ بہادران صف شکن بھی نہیں بچتے جو دشمن کی بڑی بڑی فوجوں کو خود لوٹ لیتے ہیں یہ خوبصورت رخسارے بلا تکلف اور بلا جھجک ان کو بھی لوٹ لیتے ہیں اور ان کی شجاعت و بہادری سب دھری کی دھری رہ جاتی ہے۔

لغات المنہبات الانہاب لٹوا دینا النہب (ن س ف) لوٹنا قلوب (واحد) قلب دل عقول (واحد) عقل وجنات (واحد) وجنۃ رخسار

النَّاعِمَاتُ القَاتِلَاتُ المُحْيِـــيَاتُ المُبْدِيَاتُ مِنَ الدَّلَالِ غَرَائِبَا

ترجمہ نازک اندام ہیں، قاتل ہیں، زندگی دینے والیاں ہیں اور تعجب خیز ناز و ادا

besturdubooks.wordpress.com

ظاہر کرنے والیاں ہیں۔

یعنی ان کے جسم سراپا نرم و نازک ہیں، ایک طرف ان کا جلوۂ بے محابا قتل و غارتگری مچانے کے لئے کافی ہے تو دوسری طرف ایک ادائے جاں افروز سے مرنے والوں کو زندگی بخش دیتی ہیں، ناز و ادا کے یہ حیرت زار کرشمے ہیں انھیں سے موت بھی آئے انھیں سے زندگی بھی ملے

لغات الناعمات نازک بدن (واحد) ناعمۃ النعومۃ (ک) نرم و نازک ہونا محییات (واحد) محییۃ الاحیاء زندہ کرنا الحیوۃ (س) زندہ رہنا جیتا المبدیات (واحد) مبدیۃ الابداء ظاہر کرنا البدو (ن) ظاہر ہونا الدلال ناز و ادا مصدر (س) ناز و ادا دکھانا غرائبا (واحد) غریبۃ عجیب و غریب، حیرتناک

حَاوَلْنَ تَفْدِيَتِي وَخِفْنَ مُرَاقِبًا   فَوَضَعْنَ أَيْدِيَهُنَّ فَوْقَ تَرَائِبَا

ترجمہ مجھ پر فدائیت کے اظہار کا ارادہ کیا اور رقیبوں سے ڈرتی رہیں اس لئے انھوں نے اپنا ہاتھ سینوں پر رکھ دیئے۔

یعنی انھوں نے اپنی طرف سے محبت کا اظہار کرنا چاہا لیکن زبان سے کچھ کہنا اتنے لوگوں کی موجودگی میں ممکن نہ تھا اس لئے زبانیں خاموش رہیں اور اپنے ہاتھ سینوں پر رکھ کر اشارہ کر دیا کہ ہم بھی تم پر قربان ہیں اور تمھاری محبت میں دیوانے ہیں ہمارے دلوں میں بھی تمھاری ہی طرح آتش محبت فروزاں ہے یعنی دونوں طرف ہے آگ برابر لگی ہوئی۔

لغات حاولن المحاولۃ قصد کرنا خفن الخوف (س) ڈرنا مراقبا المراقبۃ نگرانی کرنا وضعن الوضع (ف) رکھنا ترائبا (واحد) تریبۃ سینہ، سینہ کی ہڈیاں۔

وَبَسِمْنَ عَنْ بَرَدٍ خَشِيتُ أُذِيبُهُ   مِنْ حَرِّ أَنْفَاسِي فَكُنْتُ الذَّائِبَا

ترجمہ وہ اولے جیسے دانتوں سے مسکرائیں مجھے اندیشہ ہو گیا کہ میں اپنی سانسوں کی گرمی سے اس کو پگھلا دوں گا تو میں خود گلنے لگا۔

یعنی محبوبہ کے دانت اولوں جیسے ہیں وہی سفیدی وہی جھلملاہٹ، جب وہ مسکرائیں تو اولے جیسے دانت نظر آئے اور عاشق کے دل میں آتش عشق کی وجہ سے اس کی

besturdubooks.wordpress.com

سانس گرم ہوتی ہے اور گرمی اولوں کو پگھلاتی ہے اس لئے مجھے اندیشہ ہو گیا کہ اگر میری سانسوں کی گرمی ان لوگوں کو پہو نچ گئی تو ان کے پگھل جانے کا خطرہ ہے اور میں اپنی سانس کو بھی نہیں روک سکتا تھا اس غم اور فکر میں میں خود پگھلنے اور گلنے لگا۔

لغات تبسم التبسم (تفعل) مسکرانا برد اور البرود ۃ (ن ک) ٹھنڈا ہونا، اولے پڑنا خشیت الخشیۃ (س) ڈرنا اذیب الاذابۃ پگھلانا الذوب (ن) پگھلنا

یَا حَبَّذَا الْمُتَحَمِّلُوْنَ وَحَبَّذَا ۔ وَادٍ لَثِمْتُ بِہٖ الْغَزَالَۃَ کَاعِبًا

ترجمہ اے لوگو! کتنے خوش قسمت ہیں یے جانے والے اور کتنی مبارک ہے وہ وادی جس میں میں نے نوخیز ہرنی کا بوسہ لیا۔

یعنی یہ قافلہ کتنا خوش نصیب ہے جو ان مہ جبینوں کو اپنے ساتھ لے جا رہا ہے وہ وادی بھی خوش نصیب ہے جہاں میں نے اس نوخیز ہرن جیسی آنکھوں والی محبوبہ کو بوسہ دے کر مہر محبت ثبت کی تھی۔

لغات واد پہاڑوں کے درمیان نشیبی زمین (ج) اَوْدِیَۃ لَثِمْتُ اللثم (ض س) بوسہ دینا الغزالۃ ہرنی (ج) غزلان کاعبا نوخیز عورت (ج) کواعب

کَیْفَ الرَّجَاءُ مِنَ الْخُطُوْبِ تَخَلُّصًا ۔ مِنْ بَعْدِ مَا اَنْشَبْنَ فِیَّ مَخَالِبَا

ترجمہ مجھ میں مصیبتوں کے پنجہ گاڑ لینے کے بعد ان سے رہائی کی کیا امید ہو سکتی ہے

یعنی جس طرح شیر کے پنجہ گاڑ لینے کے بعد شکار کی رہائی ناممکن ہوتی ہے اسی طرح مصیبتوں نے میرے جسم میں پنجہ گاڑ لیا ہے ان مصیبتوں سے رہائی کی کیا امید کی جائے؟

لغات الرجاء مصدر (ن) امید کرنا الخطوب (واحد) خطب حوادث، مصائب تخلص رہائی پانا الخلوص (ن) چھٹکارا پانا انشبن الانشاب گاڑ دینا مخالب (واحد) مخلب پنجہ

اَوْحَدْنَنِیْ وَوَجَدْنَ حُزْنًا وَاحِدًا ۔ مُتَنَاهِیًا فَجَعَلْنَہٗ لِیْ صَاحِبَا

ترجمہ انھوں نے مجھے اکیلا کر دیا اور حد کو پہونچا ہوا ایک غم پایا اس کو میرا ساتھی بنا دیا۔

یعنی دیوانگی محبت میں اعزہ و اقارب اور احباب مجھ سے الگ ہو گئے اور میں اکیلا ہو گیا یہ سب انھیں کی وجہ سے ہوا پھر ایک سب سے بڑا غم فراق کو میرا ساتھی بنا دیا جو مجھ سے

besturdubooks.wordpress.com

کبھی ہمدردانہ جواب مجھ سے تسلی و تشفی کے چند جملے بھی کہنے والے نہیں رہے اور ایک دائمی عذاب میں مبتلا کر دیا۔

لغات۔ توحدنی۔ الایحاد اکیلا بنانا۔ التوحد (تفعل) اکیلا ہونا۔ وجدن۔ الوجدان (ض) پانا۔ حزن۔ غم (ج) احزان۔

وَنَصَّبَنِي غَرَضَ الرُّمَاةِ تُصِيبُنِي ‏ مِحَنٌ أَحَدُّ مِنَ السُّيُوفِ مَضَارِبَا

ترجمہ۔ انہوں نے مجھے تیر چلانے والے کا ہدف بنا کر گاڑ دیا کہ تلواروں کی دھاروں سے تیز مصیبت مجھے پہونچتی رہتی ہے۔

یعنی تیرانداز جس طرح نشانہ لگانے کی مشق کے لئے کوئی چیز دیوار وغیرہ پر گاڑ دیتے ہیں اور اس پر تیر چلا کر نشانے کی مشق کرتے ہیں اسی طرح حسینوں نے مجھے سارے زمانہ کے تیروں کا ہدف بنا دیا ہے سارے حوادث و مصائب کے زہریلے تیر میری ہی طرف آتے ہیں اور یہ تیر اتنے تیز ہوتے ہیں جیسے تلواروں کی دھاریں، اور فوراً اپنا کام کر جاتے ہیں۔

لغات۔ نصبنی۔ النصب (ض) گاڑنا۔ غرض۔ ہدف، نشانہ (ج) اغراض۔ رماۃ۔ (واحد) رامی تیرانداز۔ الرمی (ض) تیراندازی کرنا۔ محن۔ مشقت، مصیبت۔ المحن (ف) آزمانا، کوڑے سے مارنا۔ احد۔ (اسم تفضیل) زیادہ تیز۔ الحدّ (ن) چھری وغیرہ کا تیز کرنا۔ مضاربا۔ (واحد) مضربۃ۔ تلوار وغیرہ کی دھار۔

أَظْمَتْنِيَ الدُّنْيَا فَلَمَّا جِئْتُهَا ‏ مُسْتَسْقِيًا مَطَرَتْ عَلَيَّ مَصَائِبَا

ترجمہ۔ دنیا نے مجھے پیاسا کر دیا پھر جب میں اس کے پاس پانی طلب کرنے آیا تو اس نے مجھ پر مصیبتوں کی بارش کر دی۔

یعنی جس طرح کوئی آدمی پیاس سے تڑپ رہا ہو اور پیاس بجھانے کے لئے پانی پانی چلا رہا ہو اور اس کو پانی کے بجائے زہر ہلاہل دے دیا جائے اسی طرح دنیا نے مجھے اپنی عظمت فن کے باوجود زندگی کے تمام سہولتوں سے محروم کر دیا اور جب میں ایک آبرومندانہ اور باعزت زندگی گذارنے کے لئے اسباب معیشت کا اس سے طلب گار ہوا تو اس نے مجھ سے ہمدردی کے بجائے الٹے مجھ پر مصیبتوں کی بارش کر دی اور مزید آلام و مصائب

besturdubooks.wordpress.com

میں مجھے مبتلا کر دیا۔

لغات اظماٗت الاظماء پیاسا کرنا الظماٗ (س) پیاسا ہونا مستسقیاً الاستسقاء پانی طلب کرنا السقی (ض) سیراب کرنا مطرت المطر (ن) برسانا۔

وَحُبِیتُ مِنْ خُوصِ الرِّکَابِ بِأَسْوَدٍ   مِنْ دَارِسٍ فَغَدَوْتُ أَمْشِي رَاکِبَا

ترجمہ اور مجھے دھنسی ہوئی آنکھوں والی اونٹنی کے بجائے پرانے چمڑے کا کالا موزہ دیا گیا اس طرح میں سوار ہو کر پیدل چلنے والا ہوں

یعنی اگر میری قسمت میں صحتمند اور عمدہ اونٹ نہیں تھا تو کم از کم ایک مریل سی اونٹنی ہی مل جاتی جس کی لاغری کی وجہ سے آنکھیں بھی دھنسی ہوئی ہوتیں تب بھی غنیمت تھی لیکن مجھے ایسی بھی اونٹنی میسر نہیں ہوئی اور میرے پاؤں میں پرانے چمڑے کا ایک کالا موزہ ہے اسی کو پہنے ہوئے پیادہ پا سفر کر رہا ہوں، میری سواری یہی موزہ ہے اس طرح میں سوار بھی ہوں اور پیدل بھی،

لغات حُبِیتُ الحبو (ن) بغیر بدلے کے دینا خوص (واحد) آخوص دھنسی ہوئی آنکھوں والا الخوص (س) دھنسی ہوئی آنکھوں والا ہونا رکاب سواری کا اونٹ دارس بوسیدہ، پرانا الدروس (ن) بوسیدہ ہونا المشی چلنا (ض) پاپیادہ چلنا۔

حَالٌ مَتَی عَلِمَ ابْنُ مَنْصُورٍ بِهَا   جَاءَ الزَّمَانُ إِلَیَّ مِنْهَا تَائِبَا

ترجمہ ایسا حال ہے کہ اگر منصور ابن علی کو اس کا پتہ چل جائے تو زمانہ میرے پاس توبہ کرتا ہوا آئے۔

یعنی میری خستہ حالی اور تنگدستی کا چونکہ منصور کو پتہ نہیں ہے اس لئے زمانہ جری بنا ہوا ہے اور مجھ پر ظلم و ستم بے جھجک کرتا ہے اگر زمانہ کو معلوم ہو جائے کہ منصور کو زمانے کی ان شرارتوں کا پتہ چل گیا ہے تو وہ بدحواس ہو کر بھاگتا ہوا میرے پاس آئے اور ہزاروں خوشامدیں کرے کہ اب کی بار معاف کر دو آئندہ ایسی غلطی نہیں ہوگی خدا کے لئے منصور سے شکایت نہ کرنا ورنہ معلوم نہیں وہ میرے ساتھ کیسا سلوک کرے اور کتنی سخت سزا دے دے۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات جاء المجیئۃ (ض) آنا انابۃً التوبۃ (ن) توبہ کرنا، لوٹنا زمان زمانہ (ج) ازمنۃ

مَلِكٌ سِنَانُ قَنَاتِهِ وَبَنَانُهُ ۔۔۔ يَتَبَارَيَانِ دَمًا وَعُرْفًا سَاكِبَا

ترجمہ ایسا بادشاہ ہے کہ اس کے نیزے کی نوک اور اس کی انگلیاں خون اور بارش برسانے میں ایک دوسرے سے مقابلہ کر رہی ہیں۔

یعنی منصور بن علی ایک طرف انتہائی بہادر ہے اور دوسری طرف انتہائی فیاض اور سخی اس کے نیزے کی نوک دشمنوں کے خون کا سیلاب بہاتی ہے اور اس کی انگلیاں جود و کرم کی بارش کرتی ہیں، نیزے کی نوک اور انگلیاں دونوں ایک دوسرے سے مقابلہ کر رہی ہیں کہ کس کی بارش زیادہ تیز ہے۔

لغات سنان نیزہ، نیزہ کی نوک (ج) اسنۃ قناۃ نیزہ (ج) قناء التباری ایک دوسرے کا مقابلہ کرنا عرفا بارش (ج) عُرَفٌ اعرافٌ ساکبا السکوب (ن) پانی بہانا دم خون (ج) دماء

يَسْتَصْغِرُ الْخَطَرَ الْكَبِيرَ لِوَفْدِهِ ۔۔۔ وَيَظُنُّ دِجْلَةَ لَيْسَ تَكْفِي شَارِبَا

ترجمہ اپنے مانگنے والوں کے واسطے زیادہ سے زیادہ مال کو بھی وہ کم سمجھتا ہے دجلہ کو سمجھتا ہے کہ پیاسے کے لئے کافی نہیں ہے۔

یعنی وہ کسی کو کتنا ہی مال کیوں نہ دیدے پھر بھی اس کو اطمینان اور تشفی نہیں ہوتی کہ اس کی ضرورت کے مطابق ہوگیا ہوگا اگر کسی پیاسے کو دجلہ جیسا دریا بھی دیدے تو اس کو شبہ ہوگا کہ شاید اس کو کافی نہ ہو۔

لغات یستصغر الاستصغار چھوٹا سمجھنا الصغر (ک) چھوٹا ہونا الخطر بڑا کام زیادہ مال (ج) اخطار وفد گروہ جماعت (ج) وفود

كَرَمًا فَلَوْ حَدَّثْتَهُ عَنْ نَفْسِهِ ۔۔۔ بِعَظِيمِ مَا صَنَعَتْ لَظَنَّكَ كَاذِبَا

ترجمہ ایسا کرم ہے کہ وہ بڑے کام جو اس نے کئے ہیں اگر تم اسکی طرف سے بیان کرو تو تمکو جھوٹا سمجھے گا

یعنی طبیعت کی شرافت کا عالم یہ ہے تم اس کے عظیم کارناموں کو اس کے سامنے بیان کرو تو تسلیم نہیں کرے گا کہ یہ کارنامے میں نے کئے ہیں یعنی اس میں خودستائی اور خود پسندی نہیں ہے

لغات حدثت التحدیث بیان کرنا صنعت الصنع (ف) کام کرنا ظن الظن (ن) گمان کرنا

besturdubooks.wordpress.com

کاذبا الکذب (ض) جھوٹ بولنا

سَلْ عَنْ شَجَاعَتِهِ وَزُرْهُ مُسَالِمًا ... وَحَذَارِ ثُمَّ حَذَارِ مِنْهُ مُحَارِبًا

ترجمہ اس کی بہادری پوچھ کر معلوم کرلو اس سے صلح کے ارادے سے ملو اس سے جنگ جو ہو کر ملنے سے بچو اور پوری طرح بچو۔

یعنی اگر اس کی شجاعت معلوم ہی کرنی ہے تو کسی سے پوچھ لو آزمانے کی کوشش مت کرو اس سے صلح کے ارادے سے ملو جنگ کا تو تصور بھی نہ کرنا۔

لغات سَلْ السوال (ف) پوچھنا شجاعة مصدر (ک) بہادر ہونا زُرْ الزیارۃ (ن) ملنا مسالما المسالمۃ صلح کرنا محاربا المحاربۃ جنگ کرنا

فَالْمَوْتُ تُعْرَفُ بِالصِّفَاتِ طِبَاعُهُ ... لَمْ تَلْقَ خَلْقًا ذَاقَ مَوْتًا آئِبًا

ترجمہ اس لئے کہ موت کی طبیعت صفتوں سے جانی جاتی ہے تم کسی ایسے آدمی سے نہیں مل سکتے جس نے موت کا مزہ چکھا ہو اور لوٹ کر واپس آیا ہے

یعنی موت کی کیفیت موت سے دور رہ کر ہی جانی جاتی ہے موت کا تجربہ کر کے اس سے مل کر نہیں کیونکہ تم کو کوئی بھی ایسا آدمی نہیں ملے گا جس نے موت کا تجربہ کیا اور تجربہ کرنے کے بعد واپس آیا ہو اسی طرح تم ممدوح کی شجاعت کا تجربہ کر کے پھر اس دنیا میں کب واپس آسکو گے اس کی شجاعت کو آزمانے کی کوشش کرنا۔

لغات موت (ج) اموات تعرف المعرفۃ (ض) جاننا، پہچاننا لم تلق اللقاء (س) ملنا ذاق الذوق (ن) چکھنا آئبا الایاب (ن) لوٹنا۔

إِنْ تَلْقَهُ لَا تَلْقَ إِلَّا قَسْطَلًا ... أَوْ جَحْفَلًا أَوْ طَاعِنًا أَوْ ضَارِبًا

ترجمہ اگر تم اس سے ملنا ہی چاہو تو نہیں ملو گے مگر غبار میں یا بڑے لشکر میں یا نیزہ مارتے ہوئے یا تلوار چلاتے ہوئے۔

یعنی ممدوح سے تمہاری ملاقات صرف میدان جنگ میں ہوگی غبار چھایا ہوا ہوگا لشکر جرار سامنے ہوگا کبھی نیزوں سے وار کر رہا ہوگا کبھی تلوار چلا رہا ہوگا۔

لغات قسطلا غبار جحفلا بڑا لشکر (ج) جحافل طاعنا الطعن (ف) نیزہ مارنا

besturdubooks.wordpress.com

أَوْ هَارِبًا أَوْ طَالِبًا أَوْ رَاغِبًا   أَوْ رَاهِبًا أَوْ هَالِكًا أَوْ نَادِبًا

ترجمہ یا بھاگتے ہوئے یا ڈھونڈتے ہوئے یا خواہش کرتے ہوئے یا ڈرتے ہوئے یا ہلاک ہوتے ہوئے یا نوحہ و ماتم کرتے ہوئے۔

یعنی ممدوح سے ملاقات کی جگہ ایک قیامت برپا ہوگی، کچھ لوگ خوف و دہشت سے بھاگ رہے ہیں کچھ ایک دوسرے کو تلاش کر رہے ہیں کچھ پناہ کے خواہشمند ہیں کچھ تلواروں سے کٹ کر ہلاک ہو رہے ہیں کچھ نوحہ و ماتم میں مصروف ہیں اور ہر طرف کہرام مچا ہوا ہے اور چیخ اور پکار جاری ہے اور اس کی بہادری ہر طرف تہلکہ مچائے ہوئے ہے۔

لغات ھارباً الھرب (ن) بھاگنا طالباً الطلب (ن) تلاش کرنا راغباً الرغبۃ (س) رغبت وخواہش کرنا راھباً الرھبۃ (س) ڈرنا ھالکاً الھلاکۃ (ض) ہلاک ہونا نادباً الندبۃ (ن) مردہ پر نوحہ کرنا

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى الْجِبَالِ رَأَيْتَهَا   فَوْقَ السُّهُولِ عَوَاسِلًا وَقَوَاضِبَا

ترجمہ اور جب تم پہاڑوں پر نظر ڈالوگے تو تم ان کو زمین کے اوپر لچکتے ہوئے نیزے اور تلواریں سمجھوگے۔

یعنی ممدوح کی فوج پہاڑوں پر اس طرح چھاگئی ہے کہ پہاڑ کہیں سے نظر ہی نہیں آتا صرف چمکتی ہوئی تلواریں اور لچکتے ہوئے نیزوں کے اور کچھ نظر نہیں آئے گا، دور سے دیکھنے سے ایسا معلوم ہوگا کہ زمین پر پتھروں کے پہاڑ نہیں بلکہ نیزوں اور تلواروں کے پہاڑ ہیں

لغات الجبال (واحد) جبل پہاڑ نظرت النظر (ن) دیکھنا، نظر ڈالنا السھول (واحد) سھل نرم زمین عواسلا (واحد) عاسلۃ تھرتھرانے والے نیزے العسل (ض) زیادہ حرکت کرنا قواضبا (واحد) قاضب تلوار القضب (ض) کاٹنا، شاخوں کو تراشنا

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى السُّهُولِ رَأَيْتَهَا   تَحْتَ الْجِبَالِ فَوَارِسًا وَجَنَائِبَا

ترجمہ اور جب تم زمین کی طرف نظر ڈالوگے تو پہاڑوں کے نیچے شہسواروں اور فوجیوں کی زمین سمجھوگے۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی جب اوپر سے زمین کی طرف نظر دوڑاؤ گے تو فوجیوں اور شہسواروں کے سوا اور کچھ نظر نہیں آئے گا ایسا معلوم ہوگا کہ پہاڑوں کے سایہ فوجی دستوں اور گھوڑسواروں ہی کے زمین بنی ہوئی ہے، اور حد نگاہ تک نوج ہی فوج نظر آئے گی۔

لغات فوارس (واحد) فارس شہسوار جنائبا (واحد) جنیبۃ فوجی دستے

وَعَجَاجَةٍ تَرَكَ الْحَدِيدُ سَوَادَهَا ۔۔۔ زَنْجاً تَبَسَّمَ أَوْ قَذَالاً شَائِبَا

ترجمہ اور ایسے غبار کو جیسے لوہے نے اپنی سیاہی چھوڑی ہے، ایک حبشی مسکرا رہا ہے یا سر کی گدی کے بال سفید ہو گئے ہیں۔

یعنی میدان جنگ میں سیاہ غبار دکھائی دے گا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لوہے نے اپنی سیاہی چھڑاکر فضا میں پھیلادی ہے اور خود چمکیلے ہیں غبار کی اس سیاہی میں وہ اسلحے بجلی کی طرح چمک اٹھتے ہیں تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ایک سیاہ حبشی مسکرا رہا ہے اس کے کالے کلوٹے چہرے پر دانتوں کی قطار جھلک جاتی ہے یا ایسا معلوم ہوگا کہ وہ سیاہ بالوں والا ایک سر ہے جس کی گدی کے بال سفید ہو گئے ہیں۔

لغات عجاجۃ غبار مصدر (ن) ہوا کا غبار اڑانا زنج حبشی (ج) زنوج تبسّم التبسّم البسو (ض) مسکرانا قذا سر کا پچھلا حصہ، گدی شائبا الشیب (ض) بال کا سفید ہونا

فَكَأَنَّمَا كُسِيَ النَّهَارُ بِهَا دُجَى ۔۔۔ لَيْلٍ وَأَطْلَعَتِ الرِّمَاحُ كَوَاكِبَا

ترجمہ گویا کہ ان کو رات کی سیاہی کا لباس پہنا دیا گیا ہے اور نیزے ستارے بنکر نکل آئے ہیں

یعنی غبار اتنا گہرا اور کالا تھا معلوم ہوتا تھا کہ دن کو رات کی تاریکی کا لباس پہنا دیا گیا ہو اور رات کی طرح تاریک، اور سیاہ ہوگیا ہے اور فوجیوں کے نیزوں کی انیاں جب اس میں چمکتی ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ستارے چمک رہے ہیں۔

لغات کُسِیَ الکساء (ن) لباس پہنانا دُجی (واحد) دُجْیَۃ تاریکی الدجی (ن) تاریک ہونا رماح (واحد) رُمح نیزہ کواکب (واحد) کوکب ستارہ۔

وَقَدْ عَسْكَرَتْ مَعَهَا الرَّزَايَا عَسْكَرًا ۔۔۔ وَتَكَتَّبَتْ فِيهَا الرِّجَالُ كَتَائِبَا

ترجمہ اس کے ساتھ مصیبتوں کا لشکر جمع ہوگیا ہے اور لوگ اسمیں گروہ در گروہ ہوکر جمع ہیں

besturdubooks.wordpress.com

یعنی اس سیاہ غبار کے ساتھ مصیبتوں کی بھی ایک فوج جمع ہوگئی ہے کوئی مارا جارہا ہے کوئی قتل ہو رہا ہے کوئی چیخ رہا ہے کوئی کراہ رہا ہے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مصیبتوں کے لشکر نے زبردست حملہ کردیا ہے اور ایک کہرام مچا ہوا ہے اور مصیبتوں نے لوگوں کو ٹکڑوں میں بانٹ دیا ہے۔

لغات الرزایا (واحد) رزیۃ مصیبت تکتبت التکتب جمع ہونا کتائبا (واحد) کتیبۃ گروہ در گروہ، فوجی ٹکڑی، فوجی دستہ

أُسْدٌ فَرَائِسُهَا الأُسُودُ يَقُودُهَا　　أَسَدٌ تَصِيرُ لَهُ الأُسُودُ ثَعَالِبَا

ترجمہ ایسے شیر ہیں کہ ان کے شکار بھی شیر ہیں ایک شیر ان شیروں کی قیادت کرتا ہے جس کے سامنے سارے شیر لومڑیاں ہیں۔

یعنی ممدوح کی پوری فوج شیروں پر مشتمل ہے اور یہ شکار بھی شیروں ہی کا کرتے ہیں شیروں کا شکار کرنے والے ان شیروں کی قیادت ایسا شیر کر رہا ہے جس کے سامنے یہ تمام شیر لومڑیوں کی حیثیت رکھتے ہیں

لغات اُسْدٌ (واحد) اَسَدٌ شیر (ج) اساد، اُسود، اُسْد، اُسُد فرائس (واحد) فریسۃ شکار یقود القیادۃ (ن) قیادت کرنا رہنمائی کرنا ثعالب (واحد) ثعلب لومڑی

فِي رُتْبَةٍ حَجَبَ الوَرَى عَنْ نَيْلِهَا　　وَعَلَا فَسَمَّوْهُ عَلِيَّ الحَاجِبَا

ترجمہ ایسے مرتبہ پر ہے کہ مخلوق کو اس کے پانے سے روک دیا ہے اور بلند ہوگیا ہے اس لئے اس کا نام علی حاجب رکھا ہے

یعنی مرتبہ میں چونکہ سب سے بلند ہے اس لئے علی (بلند) نام پڑا اور دوسروں کو اس مرتبہ کے پانے سے روک دیا ہے اس لئے حاجب (روکنے والا) نام رکھا گیا ہے

لغات رتبہ مرتبہ، درجہ (ج) رُتَب حجب الحجاب (ن) روکنا نیل مصدر (س) پانا علا العلو (ن) بلند ہونا سمو التسمیۃ نام رکھنا

وَدَعَوْهُ مِنْ فَرْطِ السَّخَاءِ مُبَذِّرًا　　وَدَعَوْهُ مِنْ غَصْبِ النُّفُوسِ غَاصِبَا

ترجمہ سخاوت میں حد سے تجاوز کرنے کی وجہ سے لوگوں نے اس کو فضول خرچ کہہ دیا

besturdubooks.wordpress.com

اور جانوں کو غصب کرنے کی وجہ سے غاصب کہا ہے۔
یعنی سخاوت کی اس حد کو پہونچ چکا ہے کہ لوگوں کی نگاہ میں وہ فضول خرچی میں شامل ہو گئی ہے دشمنوں کو جنگوں میں اتنا قتل کیا ہے کہ جانوں کا غاصب کہتے ہیں
لغات دعوا الدعوۃ (ن) دعوت دینا دعوی کرنا فرط مصدر (ن) زیادہ ہونا السخاء مصدر (ن) سخاوت کرنا مبذرًا التبذیر فضول خرچی کرنا غاصب الغصب (ض) چھین لینا، غصب کرنا نفوس (واحد) نفس جان

هٰذَا الَّذِیْ اَفْنَی النُّضَارَ مَوَاهِبًا وَعِدَاهُ قَتْلًا وَالزَّمَانَ تَجَارِبَا

ترجمہ یہ وہ شخص ہے جس نے عطیوں میں دے کر سونا کو اور اپنے دشمنوں کو قتل کر کے اور زمانہ کو تجربوں میں ختم کر دیا ہے۔
یعنی اس کی فیاضی نے سونے کو ختم کیا دشمنوں کو قتل کر کے ان کا وجود مٹا دیا اور اتنے زمانے کے تجربے حاصل کرلئے کہ اب زمانہ کے پاس کچھ رہا ہی نہیں اس لئے زمانہ بھی فنا ہو گیا ہے۔
لغات افنی الافناء فنا کرنا الفناء (ض) فنا ہونا مواهب (واحد) موهبة عطیہ تجاربا (واحد) تجربة تجربہ کرنا زمان (ج) ازمنة

وَمُخَیِّبُ الْعُذَّالِ لِمَا اَمَّلُوْا مِنْهُ وَلَیْسَ یَرُدُّ كَفًّا خَائِبًا

ترجمہ جس کی امید لگائے ہوئے ہیں اس میں ملامت کرنے والوں کو ناکام کرنے والا ہے حالانکہ وہ دست سوال کو ناکام نہیں لوٹاتا ہے۔
ملامت کرنے والے چاہتے ہیں کہ ممدوح فیاضی ترک کر دے اور اس کی امید لگائے ہوئے ہیں لیکن جو شخص ایک دست سوال کو ناکام نہیں لوٹاتا وہ غلط دست سوال دراز کرنے والوں کی پوری فوج کو ناکام لوٹاتا ہے اس نے کبھی ایسے لوگوں کے مشورہ پر توجہ نہیں کی
لغات مخیب التخییب ناکام کرنا الخیبة (ض) ناکام ہونا عذال (واحد) عاذل ملامت کرنے والے املوا الامل (ن) التامیل امید کرنا

هٰذَا الَّذِیْ اَبْصَرْتَ مِنْهُ حَاضِرًا مِثْلَ الَّذِیْ اَبْصَرْتَ مِنْهُ غَائِبَا

ترجمہ یہ جو تم نے حاضر ہونے میں دیکھا ہے اسی طرح ہے جو تم۔ غائب ہونے میں دیکھو گے۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی سائل کے حاضر اور غائب ہونے یا ممدوح کے سامنے اور غائب ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا دونوں صورتوں میں وہ یکساں جود و کرم سے کام لیتا ہے۔

لغات الابصار دیکھنا البصارۃ (ک) دیکھنا حاضرا الحضور (ن) حاضر ہونا غائبا الغیوبۃ (ض) غائب ہونا

كَالْبَدْرِ مِنْ حَيْثُ الْتَفَتَّ رَأَيْتَهُ　　يُهْدِي إِلَى عَيْنَيْكَ نُوْرًا ثَاقِبًا

ترجمہ وہ بدر کامل کی طرح ہے جہاں سے بھی تم اس کی طرف متوجہ ہوگے تم دیکھو گے کہ تمہاری آنکھوں کو چمکتا ہوا نور پہونچاتا ہے۔

یعنی ممدوح کی شخصیت آسمان پر چودھویں رات کے چاند کی طرح ہے وہ ایک جگہ قائم ہے اور چاروں طرف یکساں نور کی بارش کرتا ہے اور ہر شخص چاہے جہاں کہیں بھی ہو اگر اس نے چاند کی طرف چہرہ کر لیا تو روشنی کا فیضان اور اس کی کرنوں کا ہدیہ تمہاری آنکھوں کے پاس بلا طلب پہونچ جائے گا اسی طرح ممدوح کی ذات کا فیضان کرم ہے دور نزدیک کی کوئی قید نہیں

لغات بدر چودھویں کا چاند (ج) بدور الْتَفَتَّ الالتفات متوجہ ہونا يهدي الاهداء ہدیہ دینا پہونچانا نور (ج) انوار ثاقبا چمکتا ہوا الثقوب (ن) چمکنا، روشن ہونا

كَالْبَحْرِ يَقْذِفُ لِلْقَرِيْبِ جَوَاهِرًا　　جُوْدًا وَيَبْعَثُ لِلْبَعِيْدِ سَحَائِبَا

ترجمہ وہ سمندر کی طرح ہے سخاوت کی وجہ سے قریب کے لئے موتی پھینکتا ہے اور دور والوں کے لئے بادل بھیجتا ہے۔

یعنی ممدوح کی مثال اس سمندر کی ہے کہ اگر آدمی سمندر میں اتر جائے اور غوطہ لگائے تو اس کا دامن موتیوں سے بھر دے گا اور جو سمندر سے دور ہے تو اس کو فیض پہونچانے کیلئے پانی سے بھرے ہوئے بادل روانہ کرتا ہے تاکہ کھیتوں کو سیراب کر کے خوشحالی اور فارغ البالی کا سامان پیدا ہو قریب و بعید دونوں پر اس کا فیضان کرم جاری ہے ممدوح سے جو لوگ قریب ہیں اس کے جود و کرم سے حصہ اسی طرح پاتے ہیں جس طرح دور والے پاتے ہیں۔

لغات يقذف القذف (ض) پھینکنا جواهر (واحد) جوهر موتی جودا مصدر (ن) بخشش کرنا يبعث البعث (ف) بھیجنا سحائب (واحد) سحاب بادل

كَالشَّمْسِ فِي كَبِدِ السَّمَاءِ وَضَوْءُهَا　　يَغْشَى الْبِلَادَ مَشَارِقًا وَمَغَارِبَا

besturdubooks.wordpress.com

ترجمہ اس سورج کی طرح ہے جو آسمان کے بیچ میں ہے اور اس کی روشنی تمام مشرق و مغرب پر چھا جاتی ہے۔

یعنی جس طرح سورج کی روشنی ہر عام و خاص کے لئے یکساں ہے اسی طرح ممدوح سے ہر شخص اپنی حیثیت کے مطابق انعام و اکرام پاتا ہے۔

لغات ضَوء روشنی (ج) اضواء یغشی (س) ڈھانک لینا چھا جانا مشارق (واحد) مشرق مغارب (واحد) مغرب

اَمُهَجِّنَ الْكُرَمَاءِ وَالْمُزْرِيْ بِهِمْ وَتَرُوْكَ كُلِّ كَرِيْمِ قَوْمٍ عَاتِبَا

ترجمہ اے فیاض آدمیوں کو حقیر بنا دینے والے اور ان کو عیب دار بنانے والے اور ہر قوم کے سخی آدمی کو غصہ میں چھوڑنے والے۔

لغات مُهَجِّن التہجین حقیر بنانا عیب لگانا الهجانۃ (ک) کمینہ ہونا کرماء (واحد) کریم مزری الازراء عیب دار بنانا عاتبا العتب (ن ض) غصہ ہونا

وَشَادُوْا مَنَاقِبَهُمْ وَشِدْتَ مَنَاقِبًا وُجِدَتْ مَنَاقِبُهُمْ بِهِنَّ مَثَالِبَا

ترجمہ انھوں نے اپنے مناقب مضبوط کئے اور تو نے بھی مناقب کو مستحکم کیا ان کے مناقب ترے مناقب کے سامنے عیب پائے گئے

یعنی ہر شخص اچھے کارنامے انجام دے کر عزت و سرخروئی حاصل کرنا چاہتا ہے اور بڑا سے بڑا مرتبہ پانا چاہتا ہے لیکن تو نے جو بلند مقام حاصل کر لیا ہے اس کے سامنے سب کے مرتبے پست اور معمولی ہو جاتے ہیں اور سخی و فیاض تیرے جود و سخا کے مقابلہ میں بخیل معلوم ہوتا ہے اور لوگ ان کی تحقیر کرنے لگتے ہیں ان کی سخاوت خوبی کے بجائے تیرے مقابلہ میں عیب بن جاتی ہے

لغات شادوا الشیدن مضبوط کرنا (ض) پختہ کرنا مناقب (واحد) منقبۃ قابل تعریف اوصاف مثالبا (واحد) مثلبۃ عیب

لَبَّيْكَ غَيْظَ الْحَاسِدِيْنَ الرَّاتِبَا اِنَّا لَنَخْبُرُ مِنْ يَدَيْكَ عَجَائِبَا

ترجمہ اے حاسدوں کے پائدار غیظ مجسم! ہم تیرے ہاتھوں سے حیرت انگیز چیزوں کا مشاہدہ کرتے ہیں

لغات غیظ مصدر (ض) غصہ ہونا الراتبا مستحکم دیر پا نخبر الخبرۃ (ک) حقیقت حال سے باخبر ہونا عجائبا (واحد) عجیبۃ تعجب خیز۔

besturdubooks.wordpress.com

رَتَدْبِيْرُ ذِي حُنْكٍ يُفَكِّرُ فِي غَدٍ وَهَجْوُمُ غِرٍّ لَا يَخَافُ عَوَاقِبَا

ترجمہ تجربہ کار کی ایسی تدبیر جو کل کے بارے میں سوچ لیتی ہے اور اس ناتجربہ کا حملہ جو انجام سے نہیں ڈرتا ہے۔

یعنی ایک طرف تیرے تدبیر فراست اور فکر فلک پیما کا یہ حال ہے کہ آج ہی کل کے بارے میں فیصلہ کر لیتا ہے کیا ہونے والا ہے اور اس کے لئے کیا طریقہ کار مناسب ہے دوسری طرف جب دشمنوں پر حملہ کرتا ہے تو اس طرح بے دھڑک اور بے خوف ہو کر حملہ کرتا ہے جیسے کوئی ناتجربہ کار انجام سے بے پرواہ ہو کر دشمن کی فوج میں گھستا چلا جاتا ہے، تیری زندگی کے یہ دو متضاد پہلو ہیں دونوں درجہ کمال تک پہونچے ہوئے ہیں ایک جگہ تجربہ کاری دوسری جگہ ناتجربہ کاری کا انداز دونوں قابل تعریف ہیں۔

لغات حنک تجربہ مصدر (ض ان) تجربہ کار رہنا ہجوم حملہ مصدر (ن) حملہ کرنا غر ناتجربہ کار الغر ان (ض) تجربہ کے باوجود بچوں جیسا کام کرنا

وَعَطَاءُ مَالٍ لَوْ عَدَاهُ طَالِبٌ أَنْفَقْتَهُ فِي أَنْ تُلَاقِيَ طَالِبَا

ترجمہ اور مال کی ایسی بخشش ہے کہ اگر مانگنے والا غائب ہو جائے تو اس مال کو سائل کی تلاش میں خرچ کر دیتا ہے۔

یعنی اتفاق سے کسی دن سائل ہی نہیں آئے تو جو مال دینے کے لئے رکھا ہے وہ سائلوں کی تلاش میں خرچ کر دیتا ہے خزانہ میں واپس نہیں جاتا

خُذْ مِنْ ثَنَايَ عَلَيْكَ مَا أَسْطِيعُهُ لَا تُلْزِمَنِّي فِي الثَّنَاءِ الْوَاجِبَا

ترجمہ جتنی میں طاقت رکھتا ہوں میری طرف سے سے قبول کرلو اور تعریف کا حق ادا کرنے کو میرے لئے لازم نہ کرو

یعنی تیری تعریف کا حق ادا کرنا کسی کے بس کی بات نہیں ہے اسلئے تعریف کا حق ادا کرنے کی ذمہ داری عائد کر دی گئی تو گویا ایک امر محال کی ذمہ داری ہو جائے گی جس کی ادائگی میری بساط سے باہر ہے اس لئے یہ حقیر سا ہدیہ قبول کرلو۔

فَلَقَدْ دَهِشْتُ لِمَا فَعَلْتَ وَدُوْنَهُ مَا يُدْهِشُ الْمَلَكَ الْحَفِيظَ الْكَاتِبَا

ترجمہ اس لئے کہ میں تمہارے کاموں سے مبہوت ہو کر رہ گیا ہوں اور اس سے کم درجہ کے

besturdubooks.wordpress.com

کارنامے کراماً کاتبین کو مبہوت کر دیتے ہیں۔

جب نامۂ اعمال کے لکھنے والے فرشتے تمہارے عظیم کارناموں کو دیکھ کر حیرت زدہ رہ جاتے ہیں تو میں انسان ان کارناموں کی کیا تاب لاؤں گا اور اس کی صحیح طور پر جس تعریف کرسکوں گا اس لئے حق تعریف ادا کرنے سے مجھے معذور سمجھا جائے۔

لغات دهشت الدهشة (س) حیرت زدہ رہ جانا الادهاش مبہوت کر دینا۔

وقال یمدح بدر بن عمار وهو علی الشراب قد صفت الفاکهة والنرجس

إِنَّمَا بَدْرُ بْنُ عَمَّارٍ سَحَابُ ۔۔۔ هَطِلٌ فِيهِ ثَوَابٌ وَعِقَابُ

ترجمہ بدر ابن عمار موسلا دھار برسنے والا بادل ہے اس میں ثواب بھی ہے عذاب بھی ہے۔

یعنی بارش کے ساتھ رعد و برق کا بھی تعلق ہے جب بارش ہوتی ہے تو گرج بھی ہوتی ہے اور کڑک بھی بجلیاں چمکتی بھی ہیں اور کبھی کبھی گرتی بھی ہیں بدر بن عمار بھی موسلا دھار برسنے والا بادل ہے اس بادل میں رعد و برق بھی ہے بارش سے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں اور بجلی کی زد میں آنے والوں کا وجود ہی مٹ جاتا ہے بدر بھی ایک ابر کرم ہے اس کی جود و سخا کی بارش سے لوگ مستفید ہوتے ہیں لیکن جو لوگ اس کے بدخواہ اور دشمن ہیں ان پر اس کے قہر و غضب کی بجلی بھی گرتی ہے اور ان کو فنا کر دیتی ہے

لغات هطل موسلا دھار برسنے والا بادل الهطل (ض) لگاتار بارش ہونا

إِنَّمَا بَدْرٌ مَنَايَا وَعَطَايَا ۔۔۔ وَرَزَايَا وَطِعَانٌ وَضِرَابُ

ترجمہ بدر موتوں اور عطیوں اور مصیبتوں اور نیزہ بازی اور شمشیر زنی کا نام ہے۔

چونکہ ان سب چیزوں کا صدور صرف ایک ذات سے ہوتا ہے اگرچہ اسکا پھیلاؤ کثرت میں بدل جاتا ہے اس لئے جمع کے صیغے استعمال کئے گئے ہیں۔

لغات منایا (واحد) منیة موت عطایا (واحد) عطیة عطیہ رزایا (واحد) رزیة مصیبت طعان المطاعنة نیزہ بازی کرنا

مَا يُجِيلُ الطِّرْفَ إِلَّا حَمِدَتْهُ ۔۔۔ جُهْدَهَا الْأَيْدِي وَذَمَّتْهُ الرِّقَابُ

ترجمہ گھوڑے کو گردش دیتے ہیں ہاتھ اسکی جد و جہد کی تعریف کرتے ہیں اور گردنیں اسکی مذمت کرنے لگتی ہیں یعنی اس نے جب اپنے گھوڑے کا رخ دشمنوں کی طرف پھیرا تو دشمنوں کی گردنیں صاف کر دیتا ہے

besturdubooks.wordpress.com

اس لئے گردنیں اس کی مذمت کرتی ہیں اور مال غنیمت حاصل کر کے لوگوں میں تقسیم کرتا ہے تو جو ہاتھ پاتے ہیں اس کی جدوجہد اور بہادری کی تعریف کرتے ہیں۔

لغات تجیل الاجالۃ گھمانا الجول الجولان (ن) چکر لگانا گھومنا الطرف گھوڑا (ج) طرف (ن) اطراف ذمّت الذم (ن) مذمت کرنا الرقاب (واحد) رقبۃ گردن

مَا بِہٖ قَتْلُ اَعَادِیْہٖ وَلٰکِنْ ۔۔۔ یَتَّقِیْ اِخْلَافَ مَا تَرْجُو الذِّئَابُ

ترجمہ اس کو دشمنوں کو قتل کرنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن بھیڑیوں نے جو امید لگا رکھی ہے اس کے خلاف کرنے سے بچنا چاہتا ہے

یعنی بھیڑیوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہمارا رزق بدر بن عمار سے متعلق ہے اور اپنی خوراک کی اس سے امید لگائے رکھتے ہیں اس لئے ان کی امیدوں کے خلاف کام کرنے سے بچتا ہے اس مجبوری سے وہ دشمنوں کو قتل کرتا ہے تاکہ بھیڑیوں کی امید کے مطابق ان کی روزی کا بندوبست کرے ورنہ دشمنوں کو قتل کی اس کو کیا ضرورت ہے

لغات اعادی (ج) اعداء دشمن یتقی الاتقاء بچنا الوقایۃ (ض) بچنا ترجو الرجاء (ن) امید کرنا الذئاب (واحد) ذئب بھیڑیا۔

فَلَہٗ ھَیْبَۃُ مَنْ لَّا یُتَرَجّٰی ۔۔۔ وَلَہٗ جُوْدُ مُرَجًّی لَّا یُھَابُ

ترجمہ اس کی ہیبت اس شخص کی ہے جس سے کوئی امید نہیں رکھی جاتی اور بخشش ایسے شخص کی ہے جس سے ڈرا نہیں جاتا ہے۔

یعنی اس کا رعب داب اور دبدبہ و ہیبت اس شخص کی طرح ہے جس کے یہاں معافی درگذر اور رحم کا ذکر بھی زبان پر نہیں آسکتا جو اس کی گرفت میں آ جاتا ہے وہ سمجھتا ہے کہ موت آگئی اور جود و کرم اس شخص کا ہے جس سے ہر شخص امید لگائے ہوئے رہتا ہے اور بلا جھجک اپنی ضرورتیں پیش کر دیتا ہے اور کسی طرح کی مرعوبیت یا خوف محسوس نہیں کرتا ہے۔

لغات لایترجی الترجی امید لگانا الرجاء (ن) امید لگانا جود مصدر (ن) بخشش کرنا مرجی الترجیۃ امیدوار بنانا یھاب الھیبۃ (س) ڈرنا۔

طَاعِنُ الْفُرْسَانِ فِی الْاَحْدَاقِ شَزْرًا ۔۔۔ وَعَجَاجُ الْحَرْبِ لِلشَّمْسِ نِقَابُ

besturdubooks.wordpress.com

ترجمہ سواروں کی آنکھوں میں اندھا دھند نیزہ مارنے والا ہے جب میدان جنگ کا غبار سورج کے لئے پردہ ہو۔

یعنی میدان جنگ میں غبار کا اندھیرا چھایا ہوا پھر بھی اس کا نشانہ خطا نہیں کرتا اور پے در پے گھوڑے پر سوار دشمن کی آنکھوں پر وار کرتا ہے اور کوئی نشانہ خطا نہیں کرتا۔

لغات طاعن الطعن (ن) نیزہ مارنا فرسان (واحد) فارس سوار احداق (واحد) حدقۃ آنکھ عجاج غبار العج (ن ض) ہوا کا غبار اڑانا

باعث النفس علی الھول الذی لیس لنفس وقعت فیہ ایاب

ترجمہ نفس کو اس ہولناک کام پر برانگیختہ کرنیوالا ہے جسمیں کسی نفس کے پڑجانے کے بعد لوٹ کر آنا نہیں ہے

یعنی وہ ایسے خطرناک امور انجام دینے پر ہمیشہ تیار رہتا ہے جن میں کوئی شخص پڑ جائے تو اس کا زندہ واپس آنا ناممکن ہوتا ہے۔

لغات باعث البعث (ف) برانگیختہ کرنا الھول مصدر (ن) خوف زدہ ہونا ایاب مصدر (ن) لوٹنا وقعت الوقوع (ف) کسی کام میں پڑنا واقع ہونا

بابی ریحک لا نرجسنا ذا   واحادیثک لا ھذا الشراب

ترجمہ میرا باپ قربان ہماری اس نرگس پر نہیں، تیری خوشبو پر، شراب پر نہیں تیری باتوں پر

لغات ریح خوشبو (ج) ریاح نرجس، آنکھ کے مشابہ ایک پھول اردو میں نرگس کہتے ہیں احادیث (واحد) حدیث بات شراب (ج) اشربۃ

لیس بالمنکر ان برزت سبقا   غیر مدفوع عن السبق العراب

ترجمہ یہ انہونی بات نہ تھی کہ تو سبقت کرکے آگے بڑھ گیا عربی گھوڑے سبقت کرنے سے روکے نہیں جاتے

یعنی جس طرح عربی گھوڑا دوسرے تمام گھوڑوں کے مقابلہ میں سبقت کرنے اور آگے بڑھنے کے لئے پیدا ہی کیا گیا ہے وہ پیچھے جانے کے لئے نہیں پیدا کیا گیا ہے اسی طرح تو اپنے ہم مثلوں میں عربی گھوڑوں ہی کے مشابہ ہے اس لئے اگر تو ابنائے جنس سے مرتبہ و مقام میں آگے بڑھ گیا اور سب کو پیچھے چھوڑ دیا تو یہ حیرت کی بات نہیں ہے سبقت تو تیرا مقدر بنادی گئی ہے۔

لغات التبریز آگے بڑھ جانا البروز (ن) میدان کی طرف نکلنا المنکر انوکھی بات، انہونی بات مدفوع

besturdubooks.wordpress.com

الدفع (ف) روکنا، دفع کرنا السبق مصدر (ن ض) سبقت کرنا، آگے بڑھنا

وجلس بدر يلعب بالشطرنج وقد كثر المطر فقال ابو الطيب

أَلَمْ تَرَ أَيُّهَا الْمَلِكُ الْمُرَجَّى ... عَجَائِبَ مَا رَأَيْتُ مِنَ السَّحَابِ

ترجمہ اے مرکز امید بادشاہ! بادل کی تعجب خیز بات جو میں نے دیکھی ہے کیا تو نے نہیں دیکھی ہے؟

لغات الملک بادشاہ، ج ملوک المرجی الترجیۃ امیدوار بنانا الرجاء (ن) امید کرنا سحاب بادل (ذ) سُحُب سحائب

تَشَكَّى الْأَرْضُ غَيْبَتَهُ إِلَيْهِ ... وَتَرْشُفُ مَاءَهُ رَشْفَ الرُّضَابِ

ترجمہ کہ زمین بادل سے اس کے غائب ہونے کی شکایت کر رہی ہے حالانکہ اسکے پانی کو لعاب دہن کی طرح چوس لیتی ہے

لغات تشکی الشکایۃ (ن) الاشتکاء شکایت کرنا غیبۃ (ض) غائب ہونا ترشف الرشف (ن ض) چوسنا الرضاب لعاب دہن، تھوک۔

وَأُوهِمُ أَنَّ فِي الشِّطْرَنْجِ هَمِّي ... وَفِيكَ تَأَمُّلِي وَلَكَ انْتِصَابِي

ترجمہ میں لوگوں کو وہم میں ڈالے ہوئے ہوں کہ میری توجہ شطرنج کی طرف ہے حالانکہ تیرے بارے میں میرا غور و فکر کرنا ہے اور تیرے واسطے میرا ٹھہرنا ہے۔

یعنی مجھے دیکھ کر لوگ یہ سمجھتے ہوں گے کہ میں شطرنج میں دلچسپی لے رہا ہوں حالانکہ یہ بات نہیں میں تیری وجہ سے یہاں ہوں اور تیرے بارے ہی میں سوچ رہا ہوں۔

لغات اوہم الایہام وہم میں ڈالنا الوہم (ض) وہم کرنا تامل مصدر غور کرنا انتصاب مصدر گڑ جانا النصب (ض) گاڑنا، نصب کرنا

سَأَمْضِي وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّي ... مَغِيبِي لَيْلَتِي وَغَدًا إِيَابِي

ترجمہ میں جا رہا ہوں میری طرف سے السلام علیک رات بھر کی غیر حاضری کے بعد میری واپسی ہے

لغات سامضی المضی (ض) جانا گذرنا مغیبۃ مصدر (ض) غائب ہونا ایاب مصدر (ن) لوٹنا واپس ہونا

وقال في لعبة كانت ترقص بحركات وشرب البدر وادارها فوقفت حذاء بدر

يَا ذَا الْمَعَالِي وَمَعْدِنَ الْأَدَبِ ... سَيِّدَنَا وَابْنَ سَيِّدِ الْعَرَبِ

أَنْتَ عَلِيمٌ بِكُلِّ مُعْجِزَةٍ ... وَلَوْ سَأَلْنَا سِوَاكَ لَمْ يُجِبِ

besturdubooks.wordpress.com

أَهٰذِهِ قَابَلَتْكَ رَاقِصَةً   أَمْ رَفَعَتْ رِجْلَهَا مِنَ التَّعَبِ

ترجمہ اے عظمتوں والے! اے کان ادب!! ہمارے سردار اور سید العرب کے بیٹے! تو ہر عاجز کر دینے والی بات کو جاننے والا ہے اگر ہم تیرے علاوہ سے پوچھیں تو وہ جواب نہ دے سکے کیا یہ تمہارے سامنے رقص کرتی ہوئی آئی ہے یا اس نے اپنے پیر تکان کی وجہ سے اٹھائے ہیں۔

لغات معدن کان (ج) معادن سید سردار (ج) سادۃ راقصۃ الرقص (ن) ناچنا رفعت الرفع (ف) اٹھانا التعب (س) تھکنا

وقال یمدح علی بن مکرم التمیمی وکان لہ ولم یکن یتعرض للشعر فانفذہ الی ابی الطیب یناشدہ فتلقاہ واجلسہ فی مجلسہ ثم کتب الی علی یقول

ضُرُوبُ النَّاسِ عُشَّاقٌ ضُرُوبًا   فَأَعْذَرُهُمْ أَشَفُّهُمُ حَبِيبًا

ترجمہ مختلف قسم کے لوگ مختلف چیزوں کے عاشق ہیں ان میں سب سے معذور وہ عاشق ہے جس کا محبوب سب سے افضل ہے۔

یعنی دنیا میں "ہر کسے بخیال خویش خبطے دارد" ہر شخص کا ذوق اور مزاج جدا دلچسپیاں الگ الگ ہیں ہر شخص کسی نہ کسی چیز کا رسیا اور دیوانہ ہے ان میں سب سے زیادہ معذور اور قابل رحم وہ ہے جس کا محبوب افضل داعلی اس کا نصب العین اور مقصد عظیم اور برتر ہے۔

لغات ضروب (واحد) ضرب قسم عشاق (واحد) عاشق العشق (س) محبت میں حد سے بڑھ جانا اعذر العذر (ض) عذر قبول کرنا اشف افضل

وَمَا سَكَنِي سِوَى قَتْلِ الْأَعَادِي   فَهَلْ مِنْ زَوْرَةٍ تَشْفِي الْقُلُوبَا

ترجمہ میرا سکون دل دشمنوں کے قتل کے سوا کسی چیز میں نہیں ہے تو کیا کوئی ملاقات ہے کہ دلوں کو شفا دے یعنی میں بھی اس کلیہ سے مستثنیٰ نہیں ہوں میرا محبوب مشغلہ دشمنوں کو قتل کرنا ہے کیا میرے محبوب سے ملاقات کی کوئی سبیل ہے کہ دل کی بیماری دور ہو؟

لغات سکن سکون دل السکون (ن) ٹھہرنا سکون ہونا زورۃ مصدر (ن) زیارت کرنا ملاقات کرنا تشفی الشفاء (ض) شفا دینا سکون دینا۔

besturdubooks.wordpress.com

تَقَلَّ الطَّيْرُ مِنْهَا فِي حَدِيْثٍ   يُرَدِّدُ بِهِ الصَّرَاصِرَ وَالنَّعِيْبَا

ترجمہ کہ اس کی وجہ سے چڑیاں اس طرح بات میں لگ جائیں کہ گدھوں اور کووں کی آواز کو رد کردیں یعنی دشمنوں کو قتل کر کے ان کی لاشیں بچھا دیں جائیں اور ان پر اتنی چڑیوں کا ہجوم ہو جائے اور اتنا شور وغل برپا ہو جائے کہ لاش کھانے والے کووں اور گدھوں کی آواز اس شور میں دب کر رہ جائے اور تمام مردہ خور چڑیوں کا مجموعی شور حاوی ہو جائے۔

لغات طیر چڑیا رج، طیور، حدیث بات رج، احادیث یردد الرد دن، لوٹانا الصراصر گدھوں کی آواز النعیب کوے کی آواز النعب رض ف، کوے کا بولنا

وَقَدْ لَبِسَتْ دِمَاءَهُمْ عَلَيْهِمْ   حِدَادًا لَمْ تَشُقَّ لَهَا جُيُوْبَا

ترجمہ اور اپنے اوپر ان کے خونوں کا ماتمی لباس پہن لیا ہے جسکے گریبان چاک نہیں کئے گئے ہیں یعنی دشمن کی لاشوں میں گھس کر اس طرح ان کے گوشت نوچ رہی ہیں کہ ان کے خون میں لت پت اور شرابور ہو گئی ہیں اور خون میں ڈوب کر ایسی ہو گئی ہیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ سرخ رنگ کا ماتمی لباس پہن لیا ہے لیکن اس گریبان کا چاک نہیں ہے کیونکہ چڑیاں سر سے پیر تک یکساں خون میں نہائی ہوئی ہیں اور کہیں سے اس کا حصہ جسم نظر نہیں آتا کہ پتہ چلے کہ ان کے لباس میں گریبان بھی ہے۔

لغات لبست اللبس (س) پہننا دماء (واحد) دم خون حدادا ماتمی الحد (ن ض) ماتمی لباس پہننا لم تشق الشق (ن) پھاڑنا چاک کرنا جیوبا (واحد) جیب گریبان

أَدَمْنَا طَعْنَهُمْ وَالْقَتْلَ حَتَّى   خَلَطْنَا فِي عِظَامِهِمُ الْكُعُوْبَا

ترجمہ ہم نے قتل اور ان پر نیزہ بازی برابر جاری رکھی یہاں تک کہ ہم نے انکی ہڈیوں میں نیزوں کی پور گھسیڑ دی یعنی دشمنوں سے ہم جم کر لڑے اور اس بری طرح مارا کہ نیزے کی آنی تو کیا ہم نے نیزے کی لاٹھی کی پور تک ان کی ہڈیوں میں گھسا دی۔

لغات ادمنا الادامۃ ہمیشہ رکھنا الدوام (ن) ہمیشہ رہنا خلطنا الخلط (ض) ملانا کعوب (واحد) کعب پور، گرہ، ہڈیوں کا جوڑ، ٹخنہ

كَأَنَّ خُيُوْلَنَا كَانَتْ قَدِيْمًا   تُسَقَّى فِي قُحُوْفِهِمُ الْحَلِيْبَا

ترجمہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ہمارے گھوڑوں کو انکی کھوپڑیوں میں ہمیشہ دودھ پلایا جاتا تھا۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی ہمارے گھوڑے بلا جھجک ان پر چڑھے جاتے تھے اور ان کی کھوپڑیوں کو پکڑ لیتے تھے جیسے معلوم ہوتا کہ ان کو دشمنوں کی کھوپڑیوں میں ہمیشہ دودھ پلایا جاتا رہا ہو اس لئے لپک کر ان کی کھوپڑیوں ہی کو پکڑتے تھے کیونکہ اپنے کھانے کی جگہ اور برتن سے مانوس ہوتا ہے اور جب اس کو کھلا چھوڑ دیں تو اپنے کھانے کی ناند یا بالٹی پر پہونچ جائے گا۔

لغات خیل (ج) خیول گھوڑا التسقی التسقی سیراب کرنا السقی (ض) سیراب کرنا قحوف (واحد) قحف کھوپڑی الحلیب (واحد) الحلب (ن) دودھ دوہنا۔

فَمَرَّتْ غَيْرَ نَافِرَةٍ عَلَيْهِمْ تَدُوسُ بِنَا الْجَمَاجِمَ وَالتَّرِيبَا

ترجمہ اس لئے ان سے بغیر بدکے ہوئے ہمارے ساتھ کھوپڑیوں اور سینوں کو روندتے ہوئے گذر گئے یعنی اس جانے پہچانے ہونے کی وجہ سے ہمارے گھوڑے دشمن کی لاشوں سے ذرا بھی نہیں بدکے بلکہ نہایت اطمینان سے زمین پر پڑی ہوئی لاشوں کی کھوپڑیوں اور سینوں پر پیر رکھ کر کچلتے روندتے، پامال کرتے گذر گئے۔

لغات مرت المرور (ن) گذرنا نافرة النفر (ض) جانور کا بدک کر بھاگنا تدوس الدوس (ن) روندنا پامال کرنا جماجم (واحد) جمجمة کھوپڑی تریب سینہ کی ہڈی (ج) ترائب

يُقَدِّمُهَا وَقَدْ خُضِبَتْ شَوَاهَا فَتًى تَرْمِي الْحُرُوبُ بِهِ الْحُرُوبَا

ترجمہ ان کو ایک ایسا جوان اس حال میں آگے بڑھا رہا تھا کہ گھوڑوں کے اگلے حصے بالکل رنگین تھے جس کو لڑائیاں لڑائیوں میں پھینکتی رہتی ہیں۔

یعنی ان فوجی گھوڑوں کی پیشوائی ایک جنگ پیشہ ایک ایسا نوجوان کر رہا تھا جس کی پوری زندگی لڑائیوں ہی میں گذر رہی ہے ایک جنگ سے فارغ ہوا کہ دوسری لڑائی سامنے آگئی کوئی جنگ اس کی آخری جنگ نہیں بلکہ ہر لڑائی کے بعد دوسری جنگ شروع ہو جاتی ہے۔

لغات خضبت الخضب رنگنا، رنگین بنانا الشوا جانور کے اگلے ہاتھ پاؤں گردن سینہ یعنی اگلا حصہ الحروب (واحد) حرب لڑائی الرمی (ض) پھینکنا

شَدِيدُ الْخُنْزُوَانَةِ لَا يُبَالِي أَصَابَ إِذَا تَنَمَّرَ أَمْ أُصِيبَا

ترجمہ نہایت خود پسند ہے جب چیتا بن جاتا ہے تو اس کی پروا نہیں کرتا کہ اس نے کسی

besturdubooks.wordpress.com

کو اذیت دی ہے یا خود اذیت اٹھا رہا ہے۔
یعنی اس کی بہادرانہ دیوانگی کی کیفیت یہ ہے کہ جب اس پر بہادری کا جنون سوار ہو جاتا ہے اور غصہ میں چیتا بنا جاتا ہے تو دشمن پر بے تحاشا ٹوٹ پڑتا ہے اس کو اس کی پرواہ نہیں ہوتی کہ اس پر وار ہو رہا ہے یا دشمن کو پچھاڑ رہا ہے بس انتہائی بے جگری سے لڑے چلا جاتا ہے۔
لغات الخنزوانۃ گھمنڈ تکبر لا یبالی المبالاۃ پرواکرنا اصاب الاصابۃ مصیبت دینا تنمر چیتا بن جانا نمرٌ (چیتا) سے مشتق بنایا گیا ہے۔

أَعَزْمِي طَالَ هٰذَا اللَّيْلُ فَانْظُرْ ۔۔۔ أَمِنْكَ الصُّبْحُ يَفْرَقُ أَنْ يَأُوْبَا

ترجمہ اے میرے عزم مصمم ذرا غور کر دیکھ تو یہ رات دراز ہو گئی ہے، کیا تیری وجہ سے صبح لوٹنے سے گھبراتی ہے؛
یعنی اے عزم مصمم! دیکھ آخر یہ رات خلاف معمول اتنی دراز آج کیوں ہو گئی ہے مجھے کل دشمنوں پر قیامت برپا کرنی ہے کیا تیری اس تیاری کا صبح کو پتہ چل گیا ہے اور اس خطرناک تیاری سے ڈر کر صبح نہیں آ رہی ہے۔
لغات عزم مصدر (ض) پختہ ارادہ کرنا طال الطول (ن) دراز ہونا یفرق الفرق (س) گھبرانا ڈرنا یاوب الایاب (ن) لوٹنا واپس ہونا۔

كَأَنَّ الْفَجْرَ حِبٌّ مُسْتَزَارٌ ۔۔۔ يُرَاعِي مِنْ دُجُنَّتِهِ رَقِيْبَا

ترجمہ صبح ایک محبوب ہے جس سے ملاقات کی درخواست کی گئی ہے وہ رات کی تاریکی کو رقیب سمجھ کر انتظار کر رہی ہے۔
یعنی صبح محبوب ہے اس نے اپنے عاشق سے ملنے کا وعدہ کر رکھا ہے وہ اس وعدہ کو پورا کرنا چاہتی ہے لیکن رات کی تاریکی چونکہ عاشق کی رقیب ہے اور رقیب کے علم میں اپنے چاہنے والے سے نہیں مل سکتی ہے اس لئے صبح چاہتی ہے کہ رات کی تاریکی چلی جائے تو میں ملاقات کے لئے چلوں اسی انتظار میں رکی ہوئی ہے نہ رات جاتی ہے اور نہ صبح عاشق سے ملنے آپاتی اس طرح نہ رات جائے گی نہ قیامت تک صبح آئے گی۔
لغات الفجر صبح مصدر (ن) فجر کا طلوع ہونا حِبٌّ دوست (ج) أحباب حِبَّانٌ حَبَبَۃٌ حُبٌّ حبوبٌ مستزار الاستزار ملاقات چاہنا الزیارۃ (ن) ملاقات کرنا یراعی المراعاۃ انتظار کرنا، انجام پر غور کرنا کسی

besturdubooks.wordpress.com

کے حق کو نگاہ میں رکھنا دُجنّۃٌ تاریکی الدجن (ن) تاریک ہونا سیاہ ہونا ذکیب (ح) ذُقباءُ

کَاَنَّ نُجُوْمَہٗ حَلْیٌ عَلَیْہِ وَقَدْ حُذِیَتْ قَوَائِمُہٗ الْجُبُوْبَا

ترجمہ رات کے ستارے اسکے زیور ہیں اسکے پیروں میں زمین کا جوتا پہنا دیا گیا ہے۔

یعنی رات شوق میں عورتوں کی طرح ہزاروں لاکھوں ستاروں کے زیور پہن لئے ہیں اور پاؤں میں سطح زمین کا بھاری بھرکم جوتا پہن رکھا ہے، زیور کا بوجھ اور جوتے کا بھاری پن اس کو جنبش نہیں کرنے دیتا اور وہ چلنے سے مجبور ہو گئی ہے اور جب تک یہ اپنی جگہ سے نہیں چلے گی اس وقت تک صبح کیسے آئے گی۔

لغات نجوم (واحد) نجم ستارہ حلیٌ زیور (ج) حُلِیٌّ حُلِیٌّ حذیت الحذ و (ن) جوتا پہنانا قوائم (واحد) قائمۃ پاؤں الجبوب سطح زمین

کَاَنَّ الْجَوَّ قَاسٰی مَا اُقَاسِیْ فَصَارَ سَوَادُہٗ فِیْہِ شُحُوْبَا

ترجمہ گویا فضا نے وہی مصیبتیں جھیلیں ہیں جو میں جھیل رہا ہوں اس لئے رات کی سیاہی اس کا رنگ بدلنے کا باعث ہو گئی ہے۔

جس طرح میں آلام و مصائب برداشت کر رہا ہوں اور بیماری اور لاغری سے رنگ متغیر ہو گیا ہے اسی طرح آسمان و زمین کے بیچ کی فضا نے بھی شاید اسی طرح کی مصیبتیں جھیلی ہیں اس لئے اس کے چہرے پر رات جیسی سیاہی آ گئی ہے، یہ رات نہیں کہ اس کا جانے کا امکان ہو یہ تو خود فضا ہی کالی ہو گئی ہے اس لئے صبح ہونے کا کوئی سوال ہی نہیں ہے۔

لغات الجوّ ما بین السماء والارض، فضا قاسی المقاساۃ سختی برداشت کرنا شحوبا بدلا ہوا رنگ مصدر (س ان ک) مرض وغیرہ سے رنگ بدلنا

کَاَنَّ دُجَاہُ یَجْذِبُہَا سُہَادِیْ فَلَیْسَ تَغِیْبُ اِلَّا اَنْ یَغِیْبَا

ترجمہ گویا میری بیداری اس کی تاریکی کو کھینچ رہی ہے اسلئے وہ غائب نہیں ہوگی جبتک یہ غائب ہو جائے یعنی میری بیداری مقناطیس ہے جو رات کی تاریکی کو کھینچے ہوئے ہے اور مقناطیس کی کشش جب تک ختم نہیں ہوگی تاریکی نہیں جائے گی اسلئے جب تک میری بیداری باقی رہیگی تاریکی بھی موجود رہیگی

لغات دجا مصدر (ن) تاریک ہونا یجذب الجذب (ض) کھینچنا سہاد مصدر (س) بیدار رہنا

besturdubooks.wordpress.com

تغیب المغیبۃ (ض) غائب ہونا۔

أُقَلِّبُ فِيهِ أَجْفَانِي كَأَنِّي   أَعُدُّ بِهِ عَلَى الدَّهْرِ الذُّنُوبَا

ترجمہ میں اس میں اپنی پلکوں کو جھپکاتا ہوں گویا میں زمانہ کے گناہوں کو شمار کرتا ہوں یعنی جس طرح لوگ تسبیحوں کے شمار کے لئے انگلیوں سے کام لیتے ہیں اسی طرح میں زمانہ کے ظلم وستم اور اس کے جرموں کو شمار کرنے کے لئے پلکوں سے کام لے رہا ہوں چونکہ زمانہ کے جرم انگنت ہیں اس لئے میری بیداری اور پلکوں کے جھپکانے کا سلسلہ بھی دراز ہے۔

لغات اجفان (واحد) جفن پلک اَعُدُّ العد (ن) شمار کرنا الدھر زمانہ (ج) دھور ذنوب (واحد) ذنب گناہ، جرم۔

وَمَا لَيْلٌ بِأَطْوَلَ مِنْ نَهَارٍ   يَظَلُّ بِلَحْظِ حُسَّادِي مَشُوبَا

ترجمہ کوئی رات اس دن سے دراز نہیں ہے جو میرے حاسدوں کو دیکھنے سے ملا ہوا ہو یعنی میرے اس دن کی درازی کے مقابلہ میں یہ شب دراز بھی بہت مختصر ہے جس میں میں اپنی آنکھوں سے اپنے حاسدوں کی صورتوں کو دیکھوں یہ منحوس دن اتنا دراز ہے کہ اس کے مقابلہ میں مصیبت کی کوئی رات اتنی دراز نہیں ہوسکتی۔

لغات اطول الطول (ن) دراز ہونا لحظ مصدر (ف) گوشۂ چشم سے دیکھنا حسّاد (واحد) حاسد مشوبا مخلوطا الشوب (ن) ملنا ملانا

وَمَا مَوْتٌ بِأَبْغَضَ مِنْ حَيَاةٍ   أَرَى لَهُمْ مَعِي فِيهَا نَصِيبَا

ترجمہ کوئی موت اس زندگی سے زیادہ مبغوض نہیں ہے جس میں میں اپنے ساتھ ان کا بھی حصہ دیکھوں میں ایسی زندگی کو موت سے کہیں بدتر اور قابل نفرت سمجھتا ہوں جس زندگی میں میں اور میرے حاسد دونوں شریک ہوں میں اگر زندہ ہوں تو اس زندگی میں میرا حاسد شریک رہے یہ میرے لئے ناقابل برداشت ہے یا وہ زندہ رہے یا میں دونوں ایک ساتھ زندہ نہیں رہ سکتے۔

لغات ابغض (اسم تفضیل) البغض (ن س ک) دشمنی کرنا نفرت کرنا نصیب حصہ (ج) انصبۃ انصباء نصب

عَرَفْتُ نَوَائِبَ الحَدَثَانِ حَتَّى   لَوِ انْتَسَبَتْ لَكُنْتُ لَهَا نَقِيبَا

ترجمہ میں گردش زمانہ کے مصائب کو پہچان چکا ہوں اگر وہ نسب والی ہوتی تو میں ان کا ماہر انساب ہوتا

besturdubooks.wordpress.com

یعنی میں حوادث و مصائب کے پورے خاندان سے واقف ہوں اور ہر ایک کو ذاتی طور پر پہچان چکا ہوں اگر ان کا سلسلہ نسب ہوتا تو ان کا سب سے بڑا انساب و نقیب اور نسب بیان کرنے والا ہوتا۔

لغات عرفت المعرفة (ض) پہچاننا نوائب (واحد) نائبة مصیبت حدثان گردش زمانہ انتساب منسوب ہونا نقیب ماہر انساب (ج) نقباء

وَلَمَّا قَلَّتِ الْإِبِلُ امْتَطَيْنَا ‌ ‌ ‌ إِلَى ابْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْخُطُوبَا

ترجمہ اور جب اونٹ کم ہو گئے تو ابن ابی سلیمان کی طرف جانے کیلئے ہم نے مصیبتوں کو سواری بنالیا یعنی محتاجی اور تنگدستی نے سواریوں سے بھی محروم کر دیا تو ہم اپنی مصیبتوں ہی کی پیٹھ پر سوار ہو کر ابن ابی سلیمان کی طرف چل پڑے یعنی اس سفر میں ہم تھے اور ہماری مصیبتیں، جس طرح سواری مسافر کے ساتھ ہوتی ہے اسی طرح مصیبتوں نے حق رفاقت ادا کیا۔

لغات قلت القلة (ض) کم ہونا ابل اونٹ (ج) ابال امتطینا الامتطاء سواری بنانا سوار ہونا الخطوب (واحد) خطب مصیبت، حادثہ

مَطَايَا لَا تَذِلُّ لِمَنْ عَلَيْهَا ‌ ‌ ‌ وَلَا يَبْغِي لَهَا أَحَدٌ رُكُوبَا

ترجمہ یہ ایسی سواریاں ہیں کہ جو ان پر سواری کرتا ہے اس کی تابع نہیں ہوتیں اور نہ کوئی شخص اس پر سوار ہونا چاہتا ہے۔

یعنی ہر سواری سوار کی مرضی کے مطابق چلتی ہے لیکن مصیبت ایسی سواری ہے جو سوار کو اپنی مرضی کے مطابق چلاتی ہے جدھر وہ لے جائے سوار کو اسی طرف جانا ہی ہوگا اور سواری بھی ایسی ہے کہ دنیا میں کوئی شخص اس پر سواری بھی نہیں کرنا چاہتا ایسی ہی سواری میرے مقدر میں ہے

لغات مطایا (واحد) مطیة سواری لاتذل الذلة (ض) فرمانبردار رہنا ذلیل ہونا لا یبغی البغی (ض) چاہنا

وَتَرْتَعُ دُوْنَ نَبْتِ الْأَرْضِ فِينَا ‌ ‌ ‌ فَمَا فَارَقْتُهَا إِلَّا جَدِيبَا

ترجمہ زمین کی گھاس کے بجائے وہ ہم میں چرتی ہے پس اس سے قحط زدہ ہی ہو کر علیحدہ ہوا یعنی یہ سواری گھاس نہیں کھاتی ہے بلکہ اپنے سوار ہی کو چرتی ہے اور کھاتی ہے اس کا

besturdubooks.wordpress.com

گوشت پوست اس کا دل دماغ اس کی غیرت وحمیت دھیرے دھیرے سب کو چر جاتی ہے اور آدمی کی زندگی اجاڑ اور بنجر ہو کر رہ جاتی ہے، جس طرح زمین بارش نہ ہونے سے چٹیل میدان ہو جاتی ہے۔

لغات ترتع الرتع (ف) گھاس چرنا منبت گھاس النبت (ن) اگنا فارقت المفارقة جدا ہونا جدیبا قحط زدہ الجدب (ن ض) قحط زدہ ہونا، قحط سالی ہونا

إلىٰ ذِي شِيمَةٍ شَغَفَتْ فُؤَادِي فَلَوْلَاهُ لَقُلْتُ بِهِ النَّسِيبَا

ترجمہ ایسے بااخلاق کی جانب جس نے میرے دل کو موہ لیا ہے اگر وہ نہ ہوتا تو میں اسپر عشقیہ اشعار کہتا یعنی ہم ان مصیبتوں کے ایک ایسے بااخلاق شخص کی طرف چلے جس نے مجھے فریفتہ کر لیا ہے اس کی عظمت و وقار رعب داب اور اس کی اتنی محترم شخصیت نہ ہوتی تو یہ فریفتگی ومحبت مجھے اشعار میں اپنے جذبات محبت کے اظہار پر مجبور کر دیتی۔

لغات شیمۃ عادت وخصلت (ج) شیم شغفت الشغف (ف) موہ لینا دل پر غالب ہونا (س) فریفتہ ہونا فؤاد دل (ج) افئدۃ النسیب قصیدہ کی تشبیب، عشقیہ اشعار غزل

تُنَازِعُنِي هَوَاهَا كُلُّ نَفْسٍ وَإِنْ لَمْ تُشْبِهِ الرَّشَأَ الرَّبِيبَا

ترجمہ اس کی محبت میں ہر نفس مجھ سے جھگڑتا ہے اگر چہ ہرن کا بچہ گھر کے پروردہ بکری کے بچہ کے مشابہ نہیں ہوتا۔

یعنی اس کی بہترین عادات وخصائل کی وجہ سے اس سے ہر شخص عشق کا دعویدار ہے اور وہ میرے رقیب ہیں لیکن میری نگاہ میں اس کی حیثیت جنگل کے ہرن کی ہے، ہرن سے محبت اس کے حسن وخوبصورتی کی بنا پر ہوتی ہے اور بے لوث محبت ہوتی ہے دوسرے لوگوں کی نگاہ اس کی حیثیت گھر کے پالتو جانور کی ہے آدمی گھر کے پروردہ جانور سے بھی محبت کرتا ہے لیکن اس کی محبت اس کی حسن اور خوبصورتی سے نہیں اور نہ محبت ہی بے لوث ہے بلکہ اس کی محبت متوقع فائدہ اور نفع کے پیش نظر ہے اور ہرنا سے میری محبت بے لوث اور بے غرض ہے اس لئے مجھے اطمینان اور تسلی ہے کہ ان کا عشق میرے عشق کے درجہ ومقام کو نہیں پا سکتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

الرشا ہرن کا بچہ الربیب گھر کا پرورده جانور ھوی محبت (س) محبت کرنا المنازعۃ جھگڑنا

عَجِيبٌ فِي الزَّمَانِ وَمَا عَجِيبٌ أَتَى مِنْ آلِ سَيَّارٍ عَجِيبَا

ترجمہ زمانہ میں وہ ایک عجیب انسان ہے آل سیار میں جو عجیب شخص آئے وہ عجیب نہیں ہے

یعنی ممدوح حیرتناک خوبیوں کا مالک ہے اس لئے وہ دوسروں کے مقابلہ میں عجیب وغریب انسان ہے جس کا کوئی ثانی اور مثال نہیں ہے لیکن یہ حیرت وتعجب کی کوئی چیز نہیں ہے کیونکہ آل سیار سے جو شخص بھی اٹھتا ہے وہ عجیب وغریب خصائص کا مالک ہوتا ہے بس اس لئے اس خاندان میں کوئی عجیب شخص عجیب نہیں ہے۔

وَشَيْخٌ فِي الشَّبَابِ وَلَيْسَ شَيْخًا يُسَمَّى كُلُّ مَنْ بَلَغَ الْمَشِيبَا

ترجمہ وہ جوانی میں کہن سال جو شخص بڑھاپے کو پہونچ جائے اس کا نام بوڑھا نہیں رکھا جاتا ہے،

یعنی ممدوح نوجوانی میں عمر رسیدہ بزرگوں جیسا تجربہ، عقل اور تدبیر وفراست رکھتا ہے اس لئے نوجوان ہوکر وہ عمر رسیدہ لوگوں کی صف میں ہے بہت سے عمر رسیدہ عقل وتجربہ میں ناقص رہتے ہیں وہ کہن سال اور بوڑھے کہے جانے کے مستحق نہیں ہیں کیونکہ بڑھاپا کا مطلب تجربہ عقل اور تدبیر فراست ہے

لغات شیخ عمر رسیدہ (ج) اشیاخ مشیوخ الشباب جوان (ج) شبان الشباب مصدر (ن) جوان ہونا مشیب مصدر (ض) بوڑھا ہونا

قَسَا فَالْأُسْدُ تَفْزَعُ مِنْ قُوَاهُ وَرَقَّ فَنَحْنُ نَفْزَعُ أَنْ يَذُوبَا

ترجمہ اگر دل کا مضبوط ہوجائے تو شیر اسکی طاقت سے گھبراجاتے ہیں اور نرم دل ہوجائے تو ہم گھبرانے لگتے ہیں کہ وہ پگھل نہ جائے۔

یعنی جب بہادری کا موقعہ ہو اور غصہ کی کیفیت ہو تو اس کا دل فولاد کی طرح اتنا سخت ہو جاتا ہے کہ شیر اپنی مشہور طاقت کے باوجود اس کے سامنے آنے سے گھبرانے لگتا ہے کیونکہ اس سے مقابلہ کی اس میں ہمت نہیں ہوتی اور جب نرم دل کا موقعہ آتا ہے تو اتنا نرم ہوجاتا ہے کہ موم کی طرح پگھل جانے کا خطرہ ہوجاتا ہے یعنی دوست کے ساتھ انتہائی نرم دشمن کے ساتھ انتہائی سخت دل کا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات قسا القساوۃ (س) سخت درشت ہونا اُسُدٌ واحد اَسَدٌ شیر تفزع الفزع (س) گھبرانا رَاقَ الرِّقۃ (ض) نرم دل ہونا الذوب (ن) پگھلنا

اَشَدُّ مِنَ الرِّیَاحِ الْهُوجِ بَطْشًا وَاَسْرَعُ فِی النَّدیٰ مِنْهَا هُبُوْبًا

ترجمہ وہ گرفت میں تیز آندھی سے بھی زیادہ سخت ہے اور بخشش میں ہوا کے چلنے سے بھی زیادہ تیز رفتار ہے۔

یعنی جس طرح تیز آندھی بڑے بڑے تناور درختوں کو جھنجوڑ کر جڑ سے اکھیڑ کر رکھ دیتی ہے اسی طرح جب وہ دشمنوں پر حملہ کرتا ہے تو ان کو تہ وبالا کر دیتا ہے اور کوئی سرکش سے سرکش اس کی گرفت سے بچ نہیں سکتا اسی طرح جب داد و داہش اور سخاوت و فیاضی کی راہ پر لگ جاتا ہے تو آندھی کی تیز رفتاری بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی ہے یعنی شجاعت و بہادری اور سخاوت و فیاضی دونوں صفتیں علی وجہ الکمال اس میں پائی جاتی ہیں۔

لغات اشد الشدۃ (ض) سخت ہونا الریاح (واحد) ریح ہوا الھوج تیز آندھی الھیجان (ض) جوش مارنا برانگیختہ ہونا بطشا گرفت، پکڑ البطش سختی سے پکڑنا حملہ کرنا کسی پر ٹوٹ پڑنا اسرع السرعۃ (س) جلدی کرنا الندی (ض) بخشش کرنا ھبوب ہوا کا چلنا

وَقَالُوْا ذَا الْاَرْمٰی مَنْ رَاَیْنَا فَقُلْتُ رَاَیْتُمُ الْغَرَضَ الْقَرِیْبَا

ترجمہ لوگوں نے کہا کہ جتنے لوگوں کو ہم نے دیکھا ہے ان میں یہ سب سے زیادہ تیر انداز ہے تو میں نے کہا کہ تم نے اس کا قریب کا نشانہ دیکھا ہے۔

یعنی جب کچھ لوگوں نے کہا کہ ہماری نگاہ میں اس سے بہتر تیر انداز کوئی نہیں آیا تو میں نے کہا کہ ابھی تم لوگوں نے دیکھا ہی کیا ہے تم نے قریب کا نشانہ دیکھ کر یہ فیصلہ کیا ہے دور کا نشانہ تم نے دیکھا ہی نہیں ہے۔

لغات ارمی (اسم تفضیل) الرمی (ض) تیر چلانا الغرض ہدف، نشانہ (ج) اغراض القریب نزدیک القرب (ک) قریب ہونا

وَهَلْ یُخْطِیُٔ بِاَسْهُمِهٖ الرَّمَایَا وَمَا یُخْطِیُٔ بِمَا ظَنَّ الْغُیُوْبَا

ترجمہ وہ اپنے تیروں کے نشانہ میں کیا غلطی کر سکتا ہے جو غیب کی باتوں کے سمجھنے میں غلطی نہیں کرتا ہے

besturdubooks.wordpress.com

یعنی جو شخص ان باتوں میں غلطی نہیں کرتا ہے جو نگاہوں سے غائب ہے بلکہ ان کو صحیح صحیح سوچ لیتا ہے اور سمجھ لیتا ہے تو جو نشانہ آنکھوں کے سامنے موجود ہے اس میں غلطی کیسے ممکن ہے؟

لغات یخطی الاخطاء غلطی الخطاء (س) غلطی کرنا اسھم (واحد) سھم تیر رمایا (واحد) رمیۃ نشانہ ظن الظن (ن) گمان کرنا

إِذَا نُكِبَتْ كِنَانَتُهُ اسْتَبَنَّا ۔۔۔ بِأَنْصُلِهَا لِأَنْصُلِهَا نُدُوبَا

ترجمہ جب اسکے ترکش کو اوندھا کیا جاتا ہے تو ہم صاف دیکھتے ہیں کہ اسکے تیروں کے پروں پر نشانات ہیں یعنی جب اس کا ترکش سے ساری تیروں کو باہر نکال کر دیکھا جاتا ہے تو ہر تیر کی لکڑی کے سرے پر تیر کے نوک کے نشانات پڑے ہوئے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس نے ایک تیر کے بعد دوسرا تیر اس کے پیچھے چلایا تو اس تیر کی نوک پہلے تیر کی لکڑی کے سرے پر لگتی ہے جس سے اس پر نشان پڑ جاتا ہے۔

لغات نکبت النکب النکوب (ن) اوندھا کر کے سب گرا دینا کنانۃ ترکش (ج) کنائن کنانات استبنا الاستبانۃ وضاحت چاہنا البیان التبیان (ض) ظاہر ہونا انصل (واحد) نصل نیزہ، تیر و تیر کا نوک (ج) نصال انصل نصول ندوب (واحد) ندب زخم کا نشان

يُصِيبُ بِبَعْضِهَا أَفْوَاقَ بَعْضٍ ۔۔۔ فَلَوْلَا الْكَسْرُ لَاتَّصَلَتْ قَضِيبَا

ترجمہ بعض کو بعض کے اوپر چلاتا ہے اگر نہ ٹوٹے تو مل کر ایک شاخ بن جائے۔

یعنی ممدوح یکے بعد دیگرے مسلسل تیر چلاتا ہے تو سارے تیر ایک دوسرے سے مل کر ایک لمبی شاخ بن جاتے ہیں تو وہ ٹوٹ کر الگ الگ ہو جاتے ہیں یعنی اس کا نشانہ اتنا صحیح ہے کہ ہر تیر ٹھیک دوسرے تیر کی سیدھ ہی میں جاتا ہے اور دوسرے سے جڑتا چلا جاتا ہے۔

لغات الکسر مصدر (ض) توڑنا اتصلت الاتصال مثل الوصل (ض) ملنا قضیب شاخ (ج) قضب

بِكُلِّ مُقَوَّمٍ لَمْ يَعْصِ أَمْرًا ۔۔۔ لَهُ حَتَّى ظَنَنَّاهُ لَبِيبَا

ترجمہ ہر سیدھا تیر اسکے حکم کی نافرمانی نہیں کرتا یہاں تک کہ ہم نے اس کو صاحب عقل سمجھ لیا ہے یعنی جس تیر کو جس نشانے پر چلاتا ہے ٹھیک وہیں پہونچتا ہے اور کبھی اس کے خلاف نہیں کرتا جسکی وجہ سے ہم ایسا سمجھنے لگے کہ ان تیروں کے پاس بھی عقل اور سمجھ ہے اور ممدوح کے حکم اور اس کی

besturdubooks.wordpress.com

منشا کو سمجھ کر ٹھیک اسی کے مطابق کام کرتے ہیں۔

لغات لم یعص العصیان (ض) نافرمانی کرنا امر حکم مصدر (ن) حکم دینا لبیب عقلمند (ج) اَلِبَّاءُ اللبابۃ (س) عقلمند ہونا

یُرِیْكَ النَّزْعُ بَیْنَ الْقَوْسِ مِنْهُ　　　وَبَیْنَ رَمِیَّةِ الْهَدَفِ اللَّهِیْبَا

ترجمہ کمان کا کھینچنا تم کو اس کی کمان سے لے کر نشانے تک ایک بھڑکتا ہوا شعلہ دکھلائے گا

یعنی جب وہ کمان کھینچ کر تیر کو نشانے پر چھوڑتا ہے تو وہ تیر کمان سے لے کر نشانے تک جب چلتا ہے تو اپنی تیز رفتاری کی وجہ سے معلوم ہوگا کہ ایک شعلہ کمان سے لے کر نشانے تک جا رہا ہے جیسے آسمان پر شہاب ثاقب چلتا ہے۔

لغات النزع (ض) کھینچنا قوس کمان (ج) اَقْوُسٌ قُوُوْسٌ قِسِیٌّ قُسِیٌّ رمیۃ نشانہ (ج) رمایا الھدف نشانہ (ج) اھداف اللھب (س) آگ کا بھڑکنا

اَلَسْتَ ابْنَ الْأُلیٰ سَعِدُوْا وَسَادُوْا　　　وَلَمْ یَلِدُوْا امْرَءً اِلَّا نَجِیْبَا

ترجمہ کیا تو ان لوگوں کی اولاد نہیں ہے جو نیک بخت اور سردار رہے انھوں نے سوائے شریف اولاد کے پیدا ہی نہیں کیا۔

لغات سعدوا السعادۃ (س) نیک بخت ہونا سادوا السیادۃ (ن) قوم کا سردار ہونا لم یلدوا الولادۃ (ض) جننا نجیب شریف (ج) نُجَبَاءُ اَنْجَابٌ نُجُبٌ النجابۃ شریف ہونا۔

وَنَالُوْا مَا اشْتَهَوْا بِالْحَزْمِ هَوْنًا　　　وَصَادَ الْوَحْشَ نَمْلُهُمُ دَبِیْبَا

ترجمہ انھوں نے جس چیز کی خواہش کی ہوشیاری کی وجہ سے آسانی سے پا لیا ان کی چیونٹی نے دبے پاؤں چل کر وحشی جانوروں کا شکار کر لیا۔

یعنی ذکاوت و فطانت اور کمال ہوشیاری کی وجہ سے وہ بڑے بڑے مقاصد کو بسہولت حاصل کر لیتے تھے یا یہ امور اتنے اہم اور بڑے تھے کہ ان کا حاصل کرنا ایسا تھا جیسے چیونٹی جیسا حقیر جانور جنگل کے بڑے جانوروں کو چپکے سے شکار کرے۔

لغات نالوا النیل (س) پانا اشتھوا الاشتھاء خواہش کرنا الشھوۃ (س ف) خواہش کرنا الحزم مصدر ہوشیاری الحزامۃ (ک) ہوشیاری اور دور اندیشی سے کام لینا ھونا آسانی مصدر (ن) آسان ہونا

besturdubooks.wordpress.com

صاد الصید (ض) شکار کرنا وحش جنگلی جانور (ج) وحوش تمشی (ن) مشی چلنا چیونٹی دبیبا دبے پاؤں چلنا الدبّ دبے پاؤں چلنا ہاتھ پیروں پر چلنا رینگنا۔

وَمَا رِیْحُ الرِّیَاضِ وَلٰکِنْ　　کَسَاھَا دَفْنُھُمْ فِی التُّرْبِ طِیْبَا

ترجمہ اور یہ باغوں کی خوشبو نہیں ہے اور لیکن مٹی میں ان لوگوں کے دفن نے ان کو خوشبو کا لباس پہنا دیا ہے۔

یعنی چمن میں پھولوں کی خوشبو جو تم محسوس کرتے ہو یہ خود ان پھولوں کی خوشبو نہیں ہے بلکہ چونکہ مٹی میں دفن کئے گئے ہیں اس لئے ان کے جسموں کی خوشبو اس مٹی میں اثر کر گئی ہے اور اسی مٹی سے یہ پھولوں کے پودے اُگے ہیں اس لئے ان کے جسموں کی خوشبو مٹی سے ان پھولوں میں آگئی ہے، پھولوں میں خوشبو ممدوح کے آبا واجداد کے جسموں کی خوشبو ہے

لغات ریح خوشبو، ہوا (ن) اَرْوَاحٌ اَرْیَاحٌ رِیَاحٌ رِیَاحٌ (ج) اَسَاریح اساریح الکسا (ن) پہنا کر نا کسا الکسوۃ (ن) لباس پہنانا دفن مصدر (ض) دفن کرنا مٹی میں گاڑنا ترب مٹی (ج) اتربۃ

اَیَا مَنْ عَادَ رُوْحُ الْمَجْدِ فِیْہِ　　وَعَادَ زَمَانُہُ الْبَالِیْ قَشِیْبَا

ترجمہ اے وہ شخص جس میں شرافت کی روح لوٹ کر آگئی ہے اور اس کا پرانا زمانہ نیا ہو کر واپس ہوا ہے

یعنی آباؤ اجداد کی شرافت کی روح ممدوح کے جسم میں لوٹ کر واپس آگئی ہے اور اس کے اسلاف کا زمانہ از سرِ نو واپس آگیا ہے۔

لغات عاد العود (ن) لوٹنا روح (ج) ارواح البالی پرانا البلاء (س) پرانا ہونا قشیبا جدید، نیا

تَیَمَّمَنِیْ وَکِیْلُکَ مَادِحًا لِیْ　　وَاَنْشَدَنِیْ مِنَ الشِّعْرِ الْغَرِیْبَا

ترجمہ تمہارے وکیل نے میرا قصد میری تعریف کرتے ہوئے کیا اور مجھے نادر اشعار سنائے

لغات التیمم قصد کرنا ارادہ کرنا وکیل نائندہ (ج) وکلاء مادحا المدح (ف) تعریف کرنا انشد الانشاد گنگنانا شعر پڑھنا۔

فَاٰجَرَکَ الْاِلٰہُ عَلٰی عَلِیْلٍ　　بَعَثْتَ اِلَی الْمَسِیْحِ بِہٖ طَبِیْبَا

ترجمہ اللہ تمہیں ایک مریض کی طرف سے اجر و ثواب دے تو نے مسیح کے پاس ایک طبیب بھیج دیا ہے

یعنی خدا تمہیں جزائے خیر دے تم نے ایک مریض کے پاس جو خود مسیح وقت ہے ایک طبیب بھیجکر احسان کیا ہے

besturdubooks.wordpress.com

لغات أجمّ الإجمام اجر دینا بدلہ دینا آلہۃ معبود (ج) أعلّۃ علیل بیمار (ج) أعلّہ العلۃ (ض) بیمار ہونا
بعثت البعث (ف) بھیجنا طبیب معالج (ج) أطبّاء الطبّ (ض) علاج کرنا

وَلَسْتُ بِمُنْكِرٍ مِنْكَ الْهَدَايَا ... وَلٰكِنْ زِدْتَنِي فِيهَا أَدِيبَا

ترجمہ میں تیرے ہدیوں کا منکر نہیں ہوں لیکن ان ہدیوں میں تو نے ایک ادیب کا اضافہ کردیا ہے
یعنی تیرے ہدایا اس سے پہلے بھی میرے پاس آتے رہے اب مزید تو نے ایک ادیب کو میرے پاس بطور ہدیہ بھیجا ہے
لغات ھدایا (واحد) ھدیۃ ہدیہ تحفہ زدت الزیادۃ (ض) زیادہ کرنا ادیب (ج) أدباء

فَلَا زَالَتْ دِيَارُكَ مُشْرِقَاتٍ ... وَلَا دَانَيْتَ يَا شَمْسُ الْغُرُوبَا

ترجمہ تیرا ملک ہمیشہ روشن وتابناک رہے اور اے سورج تو غروب ہونے کے قریب بھی نہ ہو
لغات دانیت المدانیۃ الدنوّ (ن) قریب ہونا الادناء قریب کرنا الغروب (ن) سورج کا غروب ہونا

لِأُصْبِحَ آمِنًا فِيكَ الرَّزَايَا ... كَمَا أَنَا آمِنٌ فِيكَ الْعُيُوبَا

ترجمہ تاکہ میں تیری وجہ سے مصیبتوں سے محفوظ ہوجاؤں جیسا کہ میں تیرے بارے میں عیبوں سے مطمئن ہوں
یعنی مجھے اسطرح مصیبتوں سے تحفظ حاصل ہوجائے جسطرح تیری ذات ہر طرح کے عیبوں سے محفوظ و مصئون ہے
لغات أمن الأمن (س) محفوظ ہونا مامون ہونا الرزایا (واحد) رزیۃ مصیبت عیوبا (واحد) عیب

وقال یصف مجلسین لأبی محمد عبد اللہ بن طغج وقد انزوی أحدھما عن الآخر

اَلْمَجْلِسَانِ عَلَى التَّمْيِيزِ بَيْنَهُمَا ... مُقَابِلَانِ وَلٰكِنْ أَحْسَنَا الْأَدَبَا

ترجمہ دو مجلسیں الگ الگ ہونے کے باوجود ایک دوسرے کے مقابل ہیں لیکن ادب کی بھی رعایت کی ہے

إِذَا صَعِدْتَ إِلٰى ذَا مَالَ ذَا رَهَبًا ... وَإِنْ صَعِدْتَ إِلٰى ذَا مَالَ ذَا رَهَبَا

ترجمہ جب تو اس کی طرف چڑھ کر جاتا ہے تو یہ ڈر جاتی ہے اور جب تو اس کی طرف چڑھ کر جاتا ہے تو وہ ڈر جاتی ہے

فَلِمْ تَهَابُكَ مَا لَا حِسَّ يَرْدَعُهُ ... إِنِّي لَأُبْصِرُ مِنْ شَأْنَيْهِمَا عَجَبَا

ترجمہ پس کیوں وہ چیز تجھ سے ڈرتی ہے جس کے پاس شعور واحساس نہیں ہے کہ اس کو خوفزدہ کرنے میں دونوں کی عجیب کیفیت دیکھ رہا ہوں۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی یہ دونوں نشستگاہیں الگ الگ ہونے کے باوجود وقار کے ساتھ ہیں ان میں سے تو کسی ایک کی طرف چلتا ہے تو دوسری کو خطرہ پیدا ہوجاتا ہے کہ ممدوح کے یہاں میرا مرتبہ کم تو نہیں ہوگیا؛ حیرت کی بات یہ ہے یہ اینٹ پتھر کی عمارت جس میں احساس وشعور بھی نہیں ہے لیکن تجھ سے کس قدر مرعوب اور تیرے ادب واحترام کو ملحوظ رکھتی ہیں۔

لغات صعدت الصعود (س) اوپر چڑھنا مال المیل (ض) جھکنا ذھبا مصدر (ن) ڈرنا الھیبۃ (س) خوف زدہ ہونا یروع الروع (ف) ڈرانا خوف دلانا

وقال بدیھا لما استقل فی القبۃ ونظر الی السحاب

تَعَرَّضَ لِیَ السَّحَابُ وَقَدْ قَفَلْنَا ۔۔۔ فَقُلْتُ اِلَیْکَ اِنَّ مَعِیَ السَّحَابَا

ترجمہ ہم لوٹ رہے تھے کہ ہمارے سامنے بادل آگیا تو میں نے اس سے کہا کہ رک جاؤ! کہ میرے ساتھ بھی بادل ہے۔

فَشِمْ فِی الْقُبَّۃِ الْمَلِکَ الْمُرَجّٰی ۔۔۔ فَاَمْسَکَ بَعْدَ مَا عَزَمَ انْسِکَابَا

ترجمہ قبہ میں اس بادشاہ کو دیکھ لے جس پر سب کی نگاہ امید لگی ہوئی برسنے کے ارادہ کے باوجود وہ رک گیا

لغات قفلنا القفول (ن) لوٹنا الیک (اسم فعل) رک جاؤ شم الشیم (ض) آسمان کی طرف بامید بارش دیکھنا قبہ (ج) القبب عزم العزام (ض) عزم مصمم کرنا پختہ ارادہ کرنا انسکاب برسنا السکب (ن) بہانا

واشار الیہ طاھر العلوی بمسک وابو محمد حاضر فقال

اَلطِّیْبُ مِمَّا غَنِیْتُ عَنْہُ ۔۔۔ کَفٰی بِقُرْبِ الْاَمِیْرِ طِیْبَا

ترجمہ خوشبو ان چیزوں میں سے ہے جن سے میں بے نیاز ہوچکا ہوں امیر کی قربت کی خوشبو مجھے کافی ہے

یَبْنِیْ بِہٖ رَبُّنَا الْمَعَالِیْ ۔۔۔ کَمَا بِکُمْ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَا

ترجمہ ہمارا پروردگار اس کی وجہ سے سربلندیوں کی بنیاد ڈالتا ہے جیسا کہ تم لوگوں کی وجہ سے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔

لغات غنیت الغناء (س) بے نیاز ہونا، مالدار ہونا یبنی البناء (ض) بنیاد ڈالنا بنانا تعمیر کرنا یغفر المغفرۃ (ض) بخشنا ذنوب (واحد) ذنب گناہ۔

besturdubooks.wordpress.com

ونظر الی عین باز وھو بمجلس ابو محمد فقال ابو الطیب

اَیَا مَا اُحَیْسِنَہَا مُقْلَۃً وَلَوْلَا الْمَلَاحَۃُ لَمْ اَعْجَبِ

ترجمہ اسکی چھوٹی سی آنکھ کتنی خوبصورت ہے اگر اسمیں ملاحت نہ ہوتی تو مجھے تعجب نہ ہوتا

لغات ما اُحَیْسِنَ صیغہ تعجب کی تصغیر ہے مقلۃ آنکھ (ج) مُقَل الملاحۃ ایک حسن ملیح والا ہونا۔

خُلُوْقِیَّۃٌ فِیْ خَلُوْقِیِّہَا سُوَیْدَاءُ مِنْ عِنَبِ الثَّعْلَبِ

ترجمہ اس کی زردی میں خلوق خوشبو کا رنگ ہے کالی پتلی عنب الثعلب ہے۔

وَاِذَا نَظَرَ الْبَازُ فِیْ عِطْفِہٖ کَسَتْہُ شُعَاعًا عَلَی الْمَنْکِبِ

ترجمہ جب باز اپنے پہلو کی طرف نظر ڈالتا ہے تو مونڈھوں کو شعاع کا لباس پہنا دیتا ہے۔

یعنی باز کی چھوٹی چھوٹی آنکھیں کتنی خوبصورت ہے اس کی آنکھوں کی زرد رنگ کی خوشبو خلوق کا رنگ معلوم ہوتی ہے بیچ میں اس کی کالی پتلی معلوم ہوتی ہے کہ عنب الثعلب ہے اس کی آنکھوں میں اتنی تیز چمک ہے کہ جب وہ اپنے دائیں بائیں دیکھتا ہے تو اس کی شعاعیں اس کے مونڈھوں پر پڑنے لگتی ہے۔

لغات خلوق ایک زرد رنگ کی خوشبو کا نام ہے خلوقیۃ زعفرانی رنگ والا شعاع کرن شعاع (ج) اَشِعَّۃٌ کست الکسو (ن) پہنانا منکب مونڈھا، کندھا (ج) مناکب

وقال یمدح ابا القاسم طاھر بن الحسین بن طاھر العلوی

اُعِیْدُوْا صَبَاحِیْ فَہُوَ عِنْدَ الْکَوَاعِبِ وَرُدُّوْا رُقَادِیْ فَہُوَ لَحْظُ الْحَبَائِبِ

ترجمہ میری صبح کو لوٹا دو اور وہ نوخیز حسینوں کے پاس ہے میری نیند کو واپس کر دو کردہ محبوبوں کا دیکھنا ہے

یعنی میری شب فراق کی صبح نہیں ہو رہی ہے کیوں کہ یہ صبح اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک محبوب کا رخ روشن آفتاب بن کر میرے سامنے نہیں آئے گا اس لئے اے میرے چارہ گرو! یہ صبح تو محبوب کے پاس ہے اگر وہ آفتاب رو سامنے آجائے

besturdubooks.wordpress.com

تو صبح ہو جائے تم اس سے میری صبح مانگ لاؤ اور میری شب فراق کی بیداری اس لئے ختم نہیں ہو رہی ہے کہ میری نیند محبوب کے دیدار کا نام ہے محبوب میری نگاہوں کے سامنے آجائے تو سکون قلب اور نیند مجھے مل جائے شب فراق کی ظلمت اور درد و کرب کی بیداری اسی طرح ختم ہو سکتی ہے۔

لغات اعیدوا الاعادۃ لوٹانا کواعب واحد کاعبۃ نوخیز عورت ودّوا الودّ (ن) لوٹانا رقاد مصدر (ن) سونا لحظ (ف) دیکھنا حبائب واحد حبیبۃ

فَاِنَّ نَهَارِیْ لَیْلَةٌ مُدْلَهِمَّةٌ　　عَلٰی مُقْلَةٍ مِنْ فَقْدِکُمْ فِیْ غَیَاهِبٖ

ترجمہ اس لئے کہ میرا دن ان آنکھوں کیلئے تاریک رات ہے جو تمہارے نہ ہونے سے تاریکیوں میں ہے یعنی روز روشن بھی فراق یار کی وجہ سے تاریک رات بن گیا ہے جب تک فراق کی تاریکی نہیں جاتی اور محبوب کا رخ روشن سامنے نہیں آتا یہ اندھیرا باقی رہے گا۔

لغات مقلۃ آنکھ (ج) مُقَل فقد الفقد (ن ض) گم ہونا گم کرنا غیاهب واحد غیهب تاریکی

بَعِیْدَةُ مَا بَیْنَ الْجُفُوْنِ کَاَنَّمَا　　عَقَدْتُمْ اَعَالِیْ کُلِّ هُدْبٍ بِحَاجِبٖ

ترجمہ دونوں پلکوں کے درمیان دوری ہے معلوم ہوتا ہے کہ اوپری پلک کو ابرو سے باندھ دیا گیا ہے یعنی فراق یار میں پلک پر پلک نہیں لگتی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میری اوپر والی پلک کو ابرو سے باندھ دیا گیا ہے اس لئے نچلی پلک سے ملنے سے مجبور ہے۔

لغات جفون واحد جفن پلک عقدتم العقد (ض) باندھنا اعالی واحد اعلی اوپر کی هدب بپوٹا (ج) اهداب حاجب ابرو (ج) حواجب

وَاَحْسِبُ اِنِّیْ لَوْ هَوِیْتُ فِرَاقَکُمْ　　لَفَارَقْتُهٗ وَالدَّهْرُ اَخْبَثُ صَاحِبٖ

ترجمہ اور میں سمجھتا ہوں کہ اگر میں نے تمہارے فراق کی خواہش کی ہوتی تو میں اس سے جدا رہتا اور زمانہ بدترین ساتھی ہے یعنی میں نے زندگی بھر وصال کی دعا مانگی اس لئے ہمیشہ مقدر میں فراق رہا اگر میں نے فراق کی دعا کی ہوتی تو یقیناً وصال نصیب ہو گیا ہوتا کیونکہ زمانہ میری مرضی کے خلاف ہمیشہ کرتا ہے اس لئے فراق کے بجائے مجھے وصل حاصل ہوتا۔

لغات هویت الهوی خواہش ہونا محبت کرنا اخبث الخبث الخباثۃ (ک) خبیث ہونا پلید ہونا برا ہونا

besturdubooks.wordpress.com

فَيَالَيْتَ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ اَحِبَّتِي مِنَ الْبُعْدِ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ الْمَصَائِبِ

ترجمہ کاش وہ دوری جو میرے اور دشمنوں کے درمیان ہے میرے اور مصیبتوں کے درمیان ہوجائے یعنی اگر دوری میرے نصیب ہی میں ہے تو مجھ میں اور محبوب میں جو دوری ہے وہ مجھ میں اور مصیبتوں میں پیدا ہوجائے۔

لغات احبۃ (واحد) حبیب دوست البعد مصدر (ک) دور ہونا مصائب (واحد) مصیبۃ مصیبت

اَرَاكِ ظَنَنْتِ السِّلْكَ جِسْمِي فَعُقْتِهِ عَلَيْكِ بِدُرٍّ عَنْ لِقَاءِ التَّرَائِبِ

ترجمہ میں سمجھتا ہوں کہ تم نے دھاگے کو میرا جسم سمجھ لیا ہے اسی لئے تم نے موتیوں کے ذریعہ اس کو سینے سے ملنے سے روک رکھا ہے

یعنی میرے جسم کی لاغری کو دیکھ کر تم کو یہ شبہ پیدا ہوگیا ہے کہ جس دھاگے میں تمھارے ہار کی موتیاں پروئی گئی ہیں وہ میرا جسم ہی نہ ہو اور تمھیں مجھ سے وصال منظور نہیں ہے اس لئے موتیاں تو تمھارے سینہ سے ملی ہوئی ہیں اور دھاگے کو اپنے سینے سے دور رکھا ہے موتیوں کو دھاگے میں پرونے کے بعد دھاگے کا اتصال بدن سے نہیں ہوتا ہے۔

لغات السلک دھاگہ (ن) اسلاک سلوک جسم (ج) اجسام جسوم عُقْتِ العوق (ن) روکنا دُرّ موتی (ج) دُرَر لقا لقاء مصدر (س) ملنا الترائب (واحد) تریبۃ سینہ، سینہ کی ہڈیاں

وَلَوْ قَلَمٌ اُلْقِيتُ فِي شَقِّ رَاْسِهِ مِنَ السُّقْمِ مَا غَيَّرْتُ مِنْ خَطِّ كَاتِبِ

ترجمہ اگر میں کسی قلم کے سرے کے شگاف میں ڈال دیا جاؤں تو لاغری کی وجہ سے میں لکھنے کی تحریر کو نہیں بدلوں گا۔

یعنی بیماری عشق نے مجھے اتنا خفیف اور لاغر کر دیا ہے کہ اگر قلم کے شگاف میں مجھے ڈال دیا جائے اور کاتب لکھتا چلا جائے تو اس کے حروف میں ذرا بھی بگاڑ نہیں پیدا ہوگا جبکہ ایک معمولی ریشہ سے خط بگڑ جاتا ہے۔

لغات قلم (ج) اقلام شق شگاف الشق (ن) پھاڑنا السقم بیماری لاغری مصدر (س) بیمار ہونا خط تحریر مصدر (ن) لکھنا کاتب الکتابۃ (ن) لکھنا۔

besturdubooks.wordpress.com

تُخَوِّفُنِي دُونَ الَّذِي أَمَرَتْ بِهِ ۔۔۔ وَلَمْ تَدْرِ أَنَّ الْعَارَ شَرُّ الْعَوَاقِبِ

ترجمہ مجھے اس چیز سے کم درجہ کی چیز سے ڈراتی ہے جس کا اس نے حکم دے رکھا ہے اور نہیں جانتی ہے کہ عار بدترین انجام ہے۔

یعنی مجھے سفر سے روکتی ہے اور گھر میں بیٹھ رہنے کا مشورہ دیتی ہے حالانکہ سفر کے خطرات سے زیادہ خطرناک اور بدترانجام عار ہے گھر میں بیٹھ رہنے سے جو غیرت و حمیت پر حرف آتا ہے اور بزدلی کا طعنہ سننا پڑتا ہے اس سے برا انجام اور کیا ہو سکتا ہے؟

لغات تخوّف التخویف ڈرانا اخوف (س) ڈرنا امرت الامر (ن) حکم کرنا لم تدر الدرایۃ (ض) جاننا عواقب (واحد) عاقبۃ انجام

وَلَابُدَّ مِنْ يَوْمٍ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ ۔۔۔ يَطُولُ اسْتِمَاعِي بَعْدَهُ لِلنَّوَادِبِ

ترجمہ ایک ممتاز اور مشہور دن کا ہونا ضروری ہے جسکے بعد نوحہ کرنیوالیوں کا نوحہ دیر تک سننے کو ملے

یعنی میں اپنی زندگی میں ایسے دن کی تلاش میں ہوں جو لوگوں میں ممتاز اور مشہور ہے جب دشمنوں کی اتنی لاشیں قتل کر کے بچھاری جائیں کہ ایک عرصہ تک انکی عورتیں ماتم کرتی رہیں۔

لغات اغرّ وہ گھوڑا جس کی پیشانی پر سفیدی ہو محجّل وہ گھوڑا جس کے چار دن پیروں میں سفیدی ہو یہ دونوں گھوڑے عمدہ مانے جاتے ہیں یہاں مشہور و ممتاز زیادہ عمدہ اور بہتر کے مفہوم میں ہے یطول الطول (ن) لمبا ہونا دراز ہونا دیر تک ہونا الاستماع سننا نوادب (واحد) نادبۃ نوحہ کرنے والی عورت الندب (ن) نوحہ کرنا ماتم کرنا

يَهُونُ عَلَى مِثْلِي إِذَا رَامَ حَاجَةً ۔۔۔ وُقُوعُ الْعَوَالِي دُونَهَا وَالْقَوَاضِبِ

ترجمہ میرے جیسا آدمی جب کسی مقصد کا ارادہ کر لیتا ہے تو اس مقصد کے لئے تیروں اور تلواروں کا وار کھانا آسان ہو جاتا ہے۔

یعنی میرے جیسے عزم و ارادہ کا انسان جب اپنا کوئی نصب العین مقرر کر لیتا ہے تو چاہے اس پر تیر چلائے جائیں یا تلواروں کا وار ہو وہ کسی حال میں اپنے نصب العین کو فراموش نہیں کرتا اور مصیبتوں کو خوشی سے برداشت کرتا ہے۔

لغات یھون الھون (ن) آسان ہونا رام الروم (ن) قصد کرنا وقوع (ف) واقع ہونا عوالی (واحد) عالیۃ نیزہ

besturdubooks.wordpress.com

القواضب (واحد) قاضب تلوار

كثير حيوة المرء مثل قليلها　　　يزول و باقي عمره مثل ذاهب

ترجمہ آدمی کی زیادہ زندگی اسکی کم زندگی کی طرح ہے، جاتی رہتی ہے اور اسکی بقیہ عمر جانیوالی کیطرح ہے یعنی آدمی کی جو عمر گذر گئی اور عمر کا جتنا حصہ باقی ہے دونوں کی حیثیت ایک ہے کیونکہ بقیہ عمر اسی طرح چلی جائے گی جیسے پہلی جاچکی ہے بلکہ مسلسل چلی جارہی ہے پھر ایسی ناپائدار چیز کی محبت نادانی ہے اس لئے انسان کو بہادری کے ساتھ خود دارانہ زندگی گذارنی چاہیئے اور بزدلی کی بے غیرت زندگی سے دور رہنا چاہیئے۔

لغات یزول الزوال (ن) زائل ہونا عمر (ج) اعمار ذاہب الذہاب (ف) جانا

إليك فإني لست ممن إذا اتقى　　　عضاض الأفاعي نام فوق العقارب

ترجمہ یہ بات چھوڑ دو میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں کہ سانپوں کے کاٹنے کے ڈر سے بچھوؤں پر سو جائے یعنی مشکلات و خطرات سے ڈر کر بزدلوں کی طرح زندگی گذاروں کہ روز طنز و طعنہ سنتا رہوں اور میدان شجاعت سے دور رہوں کہ اس میں جان کا خطرہ ہے؟ مجھے ایسی ذلیل زندگی منظور نہیں کہ سانپ کے کاٹنے کے ڈر سے بچھوؤں پہ سو جاؤں کہ وہ ہر دم ڈنک مارتے رہیں سانپ تو ایک بار کاٹ لیتا تو مر جاتے لیکن بچھو کا ڈنک جان تو نہیں لے گا لیکن پوری زندگی درد و کرب اور عذاب بن جائیگی ایک مرتبہ بہادری کی موت روز روز بزدلی کا طعنہ سننے سے بہتر ہے۔

لغات الیک اسم فعل، رکو، چھوڑو، جانے دو عضاض العض (س) دانت سے پکڑنا افاعی (واحد) افعی سانپ عقارب (واحد) عقرب بچھو

أتاني وعيد الأدعياء وإنهم　　　أعدوا لي السودان في كفر عاقب

ترجمہ دوغلوں کی دھمکی میرے پاس آئی کہ انھوں نے کفر عاقب میں میرے لئے ایک حبشی کو تیار کیا ہے یعنی مجھے دشمنوں کی دھمکی اور سازش کا پتہ چل چکا ہے کہ انھوں نے میرے قتل کیلئے ایک حبشی کو تیار کیا ہے

لغات وعید دھمکی مصدر (ض) دھمکی دینا ادعیاء (واحد) دعی دوغلا اعدوا الاعداد تیار کرنا کفر عاقب نام مقام

ولو صدقوا في جدهم لحذرتهم　　　فهل في وحدي قولهم غير كاذب

ترجمہ اور اگر وہ اپنے آباؤ اجداد میں سچے ہوتے تو میں ضرور ان سے بچتا صرف میرے ہی بارے

besturdubooks.wordpress.com

میں ان کی بات سچی ہے؟
یعنی جن لوگوں کے باپ دادا کا پتہ نہیں جن کو اپنے باپ دادا میں شمار کرتے ہیں وہ بھی جھوٹ ہی ہے جب وہ اپنی بنیاد میں جھوٹے ہیں تو صرف میرے ہی بارے میں ان کی بات سچی ہوگی؟ ظاہر ہے یہ بھی جھوٹی ہی ہوگی۔

لغات صدقوا الصدق (ن) سچ بولنا جدود (واحد جدّ) دادا (ج) اجداد جدود حذر الحذر (س) ڈرنا، بچنا۔

إِلَى لَعَمْرِي قَصْدُ كُلِّ عَجِيبَةٍ كَأَنِّي عَجِيبٌ فِي عُيُونِ الْعَجَائِبِ

ترجمہ اپنی عمر کی قسم ہر حیرتناک چیز میری ہی طرف آتی ہے جیسے معلوم ہوتا ہے کہ میں عجائبات کی نگاہ میں خود عجیب ہوں۔
یعنی مجھے ان کی دھمکی پر کوئی حیرت نہیں ہوئی میری تو زندگی ہی اسی طرح کے عجائبات میں گذری ہے اور یہ سلسلہ برابر جاری ہے خود عجائبات اور حیرتناک امور مجھے تلاش کرتے ہوئے میرے گھر تک پہونچ جاتے ہیں اس لئے میں ان کا عادی ہوچکا ہوں مجھے اس سے قطعاً کوئی گھبراہٹ نہیں

بِأَيِّ بِلَادٍ لَمْ أَجُرَّ ذُؤَابَتِي وَأَيُّ مَكَانٍ لَمْ تَطَأْهُ رِكَابِي

ترجمہ کون سا شہر ہے جس میں میں نے اپنے گھوڑے کی پیشانی کا بال نہیں کھینچا اور کون سا مقام ہے جس کو میری سواری نے نہیں روندا ہے۔
یعنی میں شہروں شہروں گھوما پھرا ہوں اور بری دنیا دیکھی ہے اس طرح تجربے میری زندگی میں بہت آئے ہیں۔

لغات لم اجر الجر (ن) کھینچنا ذؤابۃ گھوڑے کی پیشانی کا بال لم تطأ الوطأ (س) روندنا رکاب (واحد) رکاب سواری

كَأَنَّ رَحِيلِي كَانَ مِنْ كَفِّ طَاهِرٍ فَأَثْبَتَ كُورِي فِي ظُهُورِ الْمَوَاهِبِ

ترجمہ گویا میرا سفر طاہر کے ہاتھ سے ہے اس نے میرے کجاوے کو عطیوں کی پشت پر مضبوطی سے جما دیا ہے
یعنی سفر کے لئے طاہر کے ہاتھوں نے تیاری کی ہے اور بہتیرے عطیے دے کر مجھے ہر طرف سے مطمئن کردیا ہے یہ عطیے گویا میری سواری تھے اور میرا کجاوہ انھیں عطیوں کی پشت پر اس نے

مضبوطی سے باندھ دیا ہے کہ میں بے فکر ہو کر سفر کرتا ہوں اور اخراجات کی مجھے کوئی پروا نہیں

لغات رحیل سفر الرحلۃ (س) کوچ کرنا اثبت الاثبات مضبوط کرنا الثبوت (ن) ثابت ہونا

کور کجاوہ (ج) اکوار کور (س) کیران

فلم یبق خلق لم یرد فناءہ وھن لہ شرب ورود المشارب

ترجمہ کوئی مخلوق ایسی نہیں بچی کہ اس کے صحن میں گھاٹوں پر اترنے کی طرح وہ نہ آئی ہوں

حالاں کہ وہ ان کا گھاٹ ہیں۔

یعنی لوگ بخششوں کے لئے ممدوح کے یہاں نہیں گئے بلکہ اس کی بخششیں خود چل کر لوگوں کے گھروں تک پہونچ گئیں جیسے لوگ پانی کے لئے گھاٹوں پر جاتے ہیں، حالانکہ یہ بخششیں خود پانی کا گھاٹ تھیں لوگ چل کر آتے اور اپنی پیاس بجھاتے لیکن کنواں یا گھاٹ خود پیاسوں کے پاس پہونچ گیا۔

لغات خلق یعنی مخلوق لم یرد ن الورود (ض) گھاٹ پر اترنا فناء صحن (ج) افنیۃ شرب گھاٹ پینے کی باری مشارب (واحد) مشرب گھاٹ

فتی علمتہ نفسہ وجدودہ قراع العوالی وابتذال الرغائب

ترجمہ ایسا نوجوان ہے کہ جس کو خود اس کی طبیعت اور اس کے آباؤ اجداد نے نیزوں کا چلانا اور پسندیدہ چیزوں کا خرچ کرنا سکھایا ہے۔

یعنی فطرتاً وہ بہادر بھی ہے اور فیاض بھی، اس کو اس کے آباؤ اجداد سے بھی یہی تعلیم ملی ہے۔

لغات جدود (واحد) جد دادا قراع المقارعۃ بعض کا بعض پر حملہ کرنا العوالی (واحد) عالیۃ نیزہ ابتذال مصدر خرچ کرنا البذل (ن) خرچ کرنا رغائب (واحد) رغیبۃ عمدہ اور پسندیدہ چیز الرغبۃ (س) رغبت کرنا خواہش کرنا

فقد غیب الشھاد عن کل موطن ورد الی اوطانہ کل غائب

ترجمہ وطن میں رہنے والوں کو وطن سے غائب کر دیا اور ہر غائب رہنے والے کو اسکے وطن لوٹا دیا

یعنی ممدوح جب کسی شہر میں جود و سخا کی بارش کرتا ہے تو جو لوگ وطن سے باہر رہتے ہیں ممدوح کی فیاضی سے فائدہ اٹھانے کے لئے اپنے وطن لوٹ آتے ہیں اسی طرح دور دور کے شہروں میں جب شہرہ ہوتا ہے تو لوگ اپنے وطن چھوڑ کر ممدوح کے پاس پہونچ جاتے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات غیّب التغییب غائب کرنا الغیبوبۃ (ض) غائب ہونا الشّھاد (واحد) شاھد حاضر رہنے والا شہر میں رہنے والا الشہادۃ (س) گواہی دینا، حاضر رہنا موطن وطن (ج) مواطن بمعنی ذُدّ النّاذ (ن) لوٹنا، لوٹانا اوطان (واحد) وطن

كَذَا الْفَاطِمِيُّونَ النَّدَى فِي أَكُفِّهِمْ   أَعَزُّ امِّحَاءً مِنْ خُطُوطِ الرَّوَاجِبِ

ترجمہ بنی فاطمہ کا حال ایسا ہی ہے ان کے ہاتھوں سے بخشش کا مٹنا انگلیوں کی پوروں کے نشانات مٹنے سے زیادہ مشکل ہے

یعنی جس طرح انگلیوں کی پوروں کے نشانات مٹنا ممکن ہے اسی طرح بنی فاطمہ سے بخششوں اور فیاضوں کا ختم ہونا بھی ناممکن ہے بلکہ اس سے زیادہ مشکل ہے

لغات النّدی (س) بخشش کرنا اکفّ (واحد) کف ہاتھ، ہتھیلی اعزّ زیادہ دشوار العزۃ (ض) دشوار ہونا امّحاءً الانمحاء تھا نون کو میم سے بدل کر میم میں ادغام کر دیا ہے المحو (ن) مٹانا خطوط (واحد) خط لکیر، نشان رواجب (واحد) راجبۃ انگلیوں کی پور

أُنَاسٌ إِذَا لَاقَوْا عِدًى فَكَأَنَّمَا   سِلَاحُ الَّذِي لَاقَوْا غُبَارُ السَّلَاهِبِ

ترجمہ وہ ایسے لوگ ہیں کہ جب وہ دشمنوں سے ملتے ہیں تو وہ ہتھیار جن سے وہ ملے قدآور گھوڑوں کے غبار تھے

یعنی وہ اتنے بہادر اور نڈر ہیں کہ وہ جب دشمنوں پر حملہ آور ہوتے ہیں تو دشمنوں کے ہتھیار کی حیثیت ان کی نگاہوں میں گھوڑوں کے پاؤں سے اڑتے ہوئے غبار کی ہوتی ہے جس طرح غبار آدمی میں گھستا چلا جاتا ہے اسی طرح وہ دشمنوں کے ہتھیاروں کے ہجوم میں بے پرواہ ہو کر گھستے چلے جاتے ہیں ہتھیار ان کا کچھ نہیں بگاڑتے۔

لغات لاقوا الملاقاۃ ملنا سلاح ہتھیار (ج) اسلحۃ السلاھب (واحد) سلھب قدآور دراز قد گھوڑا

رَمَوْا بِنَوَاصِيهَا الْقِسِيَّ فَجِئْنَهَا   دَوَامِي الْهَوَادِي سَالِمَاتِ الْجَوَانِبِ

ترجمہ انھوں نے ان کی پیشانیاں کمانوں پر ڈال دیں جب ان کے پاس آئے تو ان کی گردنیں خون آلود تھیں اور ان کے پہلو سالم اور محفوظ رہے

یعنی جب دشمنوں کے تیراندازوں نے تیر چلانا شروع کیا تو ممدوح کے فوجیوں نے اپنے گھوڑوں کو تیر کی طرح سیدھا لے جا کر ان کے کانوں سے بھڑا دیا اس لئے جب تیر لگے تو صرف

besturdubooks.wordpress.com

گھوڑوں کی گردنوں پر لگے دائیں بائیں انھوں نے پہلو نہیں بدلا بلکہ سیدھے جمے رہے اس لئے ان کے پہلو محفوظ رہے۔

لغات نواصی (واحد) ناصیۃ پیشانی دوامی (واحد) دامیۃ خون آلود ھوادی (واحد) ھادی گردن الجوانب (واحد) جانب پہلو سالمات السلامۃ (س) محفوظ ہونا

اُولٰئِكَ اَحْلٰى مِنْ حَيَاةٍ مُعَادَةٍ وَاَكْثَرُ ذِكْرًا مِنْ دُهُورِ الشَّبَائِبِ

ترجمہ یہ لوگ دوبارہ دی گئی زندگی سے زیادہ شیریں ہیں، جوانی کے زمانہ سے انکا ذکر زیادہ ہوتا ہے یعنی جیسے کسی کو موت کے بعد دوبارہ زندگی دے دی جائے تو کتنی عزیز و شیریں ہوگی اسی طرح یہ لوگ دوسروں کو عزیز ہیں اور ان لوگوں کا ذکر مسلسل ہوتا رہتا ہے اتنا ہی جتنا عمر رسیدہ لوگ اپنی گذری ہوئی جوانوں کے دنوں کا تذکرہ کرتے رہتے ہیں۔

لغات احلی الحلاوۃ (ن) شیریں ہونا معادۃ الاعادۃ لوٹانا دھور (واحد) دھر زمانہ الشبائب (واحد) شبیبۃ جوانی کا زمانہ

نَصَرْتَ عَلِيًّا يَا ابْنَهُ بِبَوَاتِرٍ مِنَ الْفِعْلِ لَا فَلٌّ لَهَا فِي الْمَضَارِبِ

ترجمہ اے علی کے بیٹے! تو نے عمل کی تلواروں سے حضرت علی کی مدد کی اس کی دھاریں دندانہ دار نہ ہوئی یعنی تو نے اپنے عمل سے حضرت علی کے نام کو روشن کیا اپنے خاندانی وقار کو باقی رکھا گویا تو نے اپنے مورث اعلیٰ کی مدد کی خدا کرے تیرے عمل کی تلوار کبھی کند نہ ہو۔

لغات بواتر (واحد) باتر تلوار فلٌّ مصدر (ن) دھار کا دندانہ دار ہونا کند ہونا

وَاَبْهَرُ آيَاتِ التِّهَامِيِّ اَنَّهُ اَبُوكَ وَاَجْدَى مَا لَكُمْ مِنْ مَنَاقِبِ

ترجمہ اور تو حضورؐ کے روشن ترین معجزات میں سے ہے اس لئے کہ وہ تیرے باپ ہیں جو تمہاری منقبتوں میں سب سے زیادہ نفع بخش منقبت ہے

یعنی حضورؐ کی اولاد میں ترا ہونا گویا حضورؐ کا ایک معجزہ ہے کیونکہ آپ کی اولاد ذکور زندہ نہیں ہیں اور کافروں کا طعنہ تھا اس لئے تیری ذات معجزہ بن کر ظاہر ہوئی اور یہ منقبت تری ساری منقبتوں میں تیرے لئے سب سے زیادہ نفع بخش ہے

لغات ابھر البھور (ف) روشن ہونا تھامی تھامۃ مکہ کا ایک نام ہے اسی لئے حضورؐ کو تہامی کہا جاتا ہے

besturdubooks.wordpress.com

اَجدی نفع بخش الجد (ن) قطع دینا۔

اِذَا لَمْ تَکُنْ نَفْسُ النَّسِیْبِ کَاَصْلِہٖ　　فَمَاذَا الَّذِیْ تُغْنِیْ کِرَامُ الْمَنَاصِبِ

ترجمہ جب نسب والے کا نفس اپنی اصل کی طرح نہ ہو تو اس کو اصول کی شرافت کیا فائدہ دے گی؟

یعنی آدمی شریف النسب ہے لیکن اس کا کردار غلط ہے تو آبا و اجداد کی شرافت اس کے کسی کام کی نہیں ان کا نام لے کر وہ شریف نہیں بن سکتا ہے۔

لغات اصل جڑ بنیاد (ج)، اصول المناصب (واحد) منصب عہدہ، مرتبہ، اصل

وَمَا قَرُبَتْ اَشْبَاہُ قَوْمٍ اَبَاعِدٍ　　وَلَا بَعُدَتْ اَشْبَاہُ قَوْمٍ اَقَارِبِ

ترجمہ دور کی قوم کی مشابہت رکھنے والے قریب نہیں اور قریب قوم کی مشابہت رکھنے والے دور کے نہیں ہیں

یعنی اگر کوئی عالی نسب ہو کر غیروں کا طریقہ اختیار کرتا ہے تو وہ غیروں میں شمار ہوگا اپنوں میں نہیں لیکن کوئی شخص عالی نسب نہیں لیکن اس کا کردار عالی نسب والوں کی طرح ہے تو وہ اپنوں میں شمار ہوگا اور عالی نسب کی طرح اس کا وقار ہوگا یعنی آدمی کی اپنی زندگی شریف اور غیر شریف بناتی ہے۔

اِذَا عَلَوِیٌّ لَمْ یَکُنْ مِثْلَ طَاہِرٍ　　فَمَا ھُوَ اِلَّا حُجَّۃٌ لِلنَّوَاصِبِ

ترجمہ جب کوئی علوی طاہر کی طرح نہ ہو تو وہ سوائے اس کے کہ ناصبیوں کیلئے حجت ہو اور کچھ نہیں

یعنی اگر کوئی سید زادہ طاہر کی طرح نیک کردار نہیں تو وہ دشمنان علی کے لئے دلیل بنے گا کہ ان کو دیکھ لیجئے انھیں کی طرح ان کے مورث اعلیٰ بھی رہے ہوں گے۔

لغات حجۃ دلیل (ج) حجج نواصب (واحد) ناصبی دشمنان علی، فرقہ خارجیہ

یَقُوْلُوْنَ تَاْثِیْرُ الْکَوَاکِبِ فِی الْوَرٰی　　فَمَا بَالُہٗ تَاْثِیْرُہٗ فِی الْکَوَاکِبِ

ترجمہ لوگ مخلوقات میں ستاروں کی تاثیر کے قائل ہیں تو اسکا کیا حال ہوگا جسکی تاثیر ستاروں میں ہے

یعنی اہل نجوم کہتے ہیں کہ انسانی زندگی پر ستاروں کا اثر ہوتا ہے اسی لئے وہ بعض ستاروں کو نحس اور بعض کو سعد کہتے ہیں اگر ستارے مخلوق میں تاثیر رکھتے ہیں تو جو شخص ان ستاروں میں تاثیر کا باعث ہو مخلوق میں اس کی تاثیر کتنی ہوگی ظاہر ہے اور ممدوح ستاروں پر خود ہی موثر ہے کیونکہ ستارے جس کو مصیبت میں مبتلا کرتے ہیں وہ دور کر دیتا ہے ستاروں کے عمل کو برباد

besturdubooks.wordpress.com

کر دیتا ہے دشمن کو وہ فتحمند کرنا چاہتے ہیں ممدوح ان کو شکست دے کر ستاروں کو بے بس کر دیتا ہے اس لئے اگر ستارہ مخلوق میں موثر ہے تو اس سے کہیں زیادہ موثر ممدوح ہے۔

عَلاَکَتَدَ الدُّنْیَا اِلیٰ کُلِّ غَایَۃٍ ‏ تَسِیْرُبِہٖ سَیْرَالذَّلُوْلِ بِرَاکِبٖ

ترجمہ وہ دنیا کے کندھے پر چڑھ گیا وہ اسے ہر مقصد کی طرف لے جاتی ہے جیسے فرمانبردار سواری سوار کو لے جاتی ہے۔

یعنی جس طرح آدمی سدھے ہوئے جانور پر سوار ہو کر اپنی منزل مقصود پر پہونچ جاتا ہے اسی طرح ممدوح دنیا کے کندھے پر سوار ہو گیا ہے اور جو مقصد اور منزل ممدوح کے پیش نظر ہوتی ہے یہ اس کو وہیں سدھے ہوئے جانور کی طرح پہونچا دیتی ہے اس کی ہمت نہیں کر وہ ممدوح کی منشا سے سرمو انحراف کرے دنیا اس کی تابع فرمان اور اسکی حیثیت فرمانبردار سواری کی ہے۔

لغات علا العلو (ن) بلند ہونا کتد مونڈھا، کندھا (ج) اکتاد کتود غایۃ مقصد (ج) غایات تسیر السیر جا نا بہ لے جانا الذلول فرماں بردار مطیع الذلۃ (ض) فرمانبردار ہونا مطیع ہونا ذلیل ہونا راکب سوار (ج) رکبان

وَحُقَّ لَہٗ اَنْ یَّسْبِقَ النَّاسَ جَالِسًا ‏ وَیُدْرِکَ مَالَمْ یُدْرِکُوْا غَیْرَطَالِبٖ

ترجمہ بیٹھے بیٹھے لوگوں سے سبقت کر جانا اور بغیر جد وجہد اس چیز کو پالینا جس کو لوگ نہیں پا سکتے، اس کا حق ہے۔

یعنی لوگ جن مقاصد کو انتہائی جد وجہد کے باوجود نہیں پا سکتے ممدوح ان کو بسہولت حاصل کر لیتا ہے ان کا دوڑنا ان کا بیٹھنا دونوں برابر ہے

لغات یسبق السبق (ن ض) آگے بڑھنا سبقت کرنا جالسا الجلوس (ض) بیٹھنا۔

وَیُحْذیٰ عَرَانِیْنَ الْمُلُوْکِ وَاِنَّہَا ‏ لِمَنْ قَدَمَیْہِ فِی اَجَلِّ الْمَرَاتِبِ

ترجمہ اور بادشاہوں کی ناک کا جوتا بنا کر اس کو پہنایا جائے تو اس کے قدموں کی برکت کی وجہ سے وہ انتہائی مرتبہ میں ہو جائیں گے۔

ناک کو اونچا رکھنا اظہار عظمت کے لئے ایک محاورہ ہے یعنی تمام بادشاہ دنیا میں اپنی ناک اونچی رکھنا چاہتے ہیں تو عظمت کے حصول کا طریقہ یہ ہے کہ بادشاہوں کی ناک کو تراش تراش کر

besturdubooks.wordpress.com

اس کا جوتا بنایا جائے اور ممدوح کو پہنا دیا جائے تو ان ناکوں کے ممدوح کے پاؤں کے نیچے آجانے کی وجہ ان کا رتبہ بلند ہو جائے گا۔

لغات یحذی الحذ و (ن) جوتا بنانا الاحذاء جوتا پہنانا عرانین (واحد) عرنین مرادبینی، ناک کا اگلا نرم حصہ اجل الجلالۃ (ض) معزز ہونا مراتب (واحد) مرتبۃ

یَدٌ لِلزَّمَانِ الْجَمْعُ بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ ۔۔۔ لِتَفْرِیْقِہٖ بَیْنِیْ وَبَیْنَ النَّوَائِبِ

ترجمہ میرے اور اسکے درمیان جمع کر دینا زمانہ کا احسان ہے میرے اور مصیبتوں کے درمیان جدائی پیدا کرنے کیلئے یعنی ممدوح کی قربت میری مصیبتوں سے دوری کے ہم معنی ہے اب مجھ پر مصیبتوں کی یورش نہیں ہو سکتی ممدوح سے قربت کو میں زمانہ کا احسان سمجھتا ہوں۔

لغات ید احسان الجمع (ف) جمع کرنا اکٹھا کرنا نوائب (واحد) نائبۃ مصیبت۔

ھُوَ ابْنُ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَابْنُ وَصِیِّہٖ ۔۔۔ وَشِبْھُھُمَا شَبَّھْتُ بَعْدَ التَّجَارِبِ

ترجمہ وہ اللہ کے رسولؐ اور اس کے وصی کا بیٹا اور انھیں دونوں کے مشابہ ہے، میں نے بہت تجربوں کے بعد مشابہت دی ہے۔

یعنی ممدوح بنو فاطمہ میں ہونے کی وجہ سے اللہ کے رسولؐ اور رسولؐ کے وصی حضرت علی کا بیٹا ہے اور کردار و عمل میں ان کے مشابہ بھی ہے اور میں نے بڑے تجربوں کے بعد یہ بات کہی ہے

لغات رسول (ج) رسل وصی جس کو وصیت کی جائے (ج) اوصیاء شبہت التشبیہ مشابہت دینا تجارب (واحد) تجربۃ آزمانا، تجربہ کرنا

یُرٰی اَنَّ مَا مَابَانَ مِنْکَ لِضَارِبٍ ۔۔۔ بِاَقْتَلَ مِمَّا بَانَ مِنْکَ لِعَائِبِ

ترجمہ دیکھا جاتا ہے کہ جو چیز تجھ سے قتل کرنے والے کے لئے ظاہر ہوئی ہے وہ اس سے زیادہ قتل کرنے والی نہیں ہے جو تجھ سے عیب لگانے والے کے لئے ظاہر ہوئی ہے۔

یعنی اگر تجھ پر کوئی تلوار سے وار کرے تو تو اس کو اس سے کم سزا دیتا ہے جو سزا عیب لگانے والے کو دیتا ہے، یعنی عیب لگانے کو تو قتل سے بھی بڑا جرم تصور کرتا ہے اس لئے اس کی سزا بھی زیادہ رکھی ہے

لغات البان التبیان (ض) ظاہر ہونا عائب العیب (ض) عیب لگانا

besturdubooks.wordpress.com

ألا أيها المال الذي قد أباده　　تعزّ فهذا فعله بالكتائب

ترجمہ:۔ اے مال! جسکو اس نے ہلاک کر دیا ہے، صبر کر، لشکروں کے ساتھ بھی اسکا یہی طرز عمل ہے
یعنی اے مال تیرے آتے ہی اس نے لوگوں میں تقسیم کر کے تجھ کو اپنے سے جدا کر کے گویا تجھے
ہلاک کر دیا ہے تو تجھے اس مصیبت پر صبر کرنا چاہئیے کیونکہ اس کا اپنے دشمنوں کے ساتھ بھی
یہی طرز عمل ہے وہ ان کو بلا جھجک ہلاک کرتا رہتا ہے چونکہ ہلاک کرنا اس کی عادت و فطرت
ہے تیری ہلاکت بھی اسی عادت کی وجہ سے ہے اس لئے تجھے صبر کرنا چاہئیے۔

لغات: مال (ج) اموال اباد الابادة ہلاک کرنا الہیبد البیاد (ض) ہلاک ہونا تعزّ التعزّی
صبر کرنا العزاء (س) صبر کرنا الکتائب (واحد) کتیبة لشکر، فوجی دستہ

لعلك في وقت شغلت فؤاده　　عن الجود أو كثّرت جيش محارب

ترجمہ: شاید تو نے کسی وقت بخشش سے اسکے دل کو غافل کر دیا ہے یا تو نے جنگبازوں کے لشکر کو بڑھا دیا ہے
یعنی اے مال! ممدوح نے تجھے ہلاک کیا ہے اسمیں تیرا کوئی نہ کوئی قصور ضرور ہوگا یا تو تیری کثرت
یا تجھے رکھنے، حفاظت کرنے کے وقت داد و دہش سے غفلت ہو گئی ہوگی اور بروقت انعام و اکرام
وہ نہ کر سکا ہوگا اس لئے تجھ پر غصہ آگیا ہوگا، یا یہ ہو سکتا ہے کہ تو دشمنوں کے پاس رہا ہو اور
تیرے بل بوتے پر اس نے اپنے فوجیوں کی تعداد خوب بڑھائی ہوگی اور زیادہ سپاہی نوکر رکھ
لئے ہونگے اسطرح ممدوح کے دشمن کو مدد پہونچائی ہوگی ایسی ہی کوئی غلطی تجھ سے ہوئی
ہے جو تیری ہلاکت کا سبب ہوئی

لغات: شغلت الشغل (ن) مشغول ہونا مشغول کرنا فواد دل (ج) افئدة الجود مصدر (ن) بخشش کرنا
جیش لشکر (ج) جیوش محارب جنگباز المحاربة جنگ کرنا

حملت إليه من لساني حديقة　　سقاها الحجى سقي الرياض السحائب

ترجمہ: میں تیرے پاس اپنی زبان کا ایک باغ لایا ہوں جسکو بادلوں کے باغوں کو سینچنے کیطرح عقلوں نے سینچا ہے
یعنی میں تیرے پاس شعر و سخن کا ایک چمن لیکر آیا ہوں، اسکی آبیاری عقلوں نے کی ہے یعنی یہ قصیدہ
ایک چمن ہے جس کو عقل فراست سے سینچا گیا ہے۔

لغات: لسان زبان (ج) ألسنة ألسن لسن لسانات حديقة باغ (ج) حدائق السقی (ض)

سیراب کرنا تحجی عقل (ج) أَحْجَاءُ سحائب (واحد) سحاب بادل ریاض (واحد) روضۃ باغ

فَحُيِّيتَ خَيْرَ ابْنٍ لِخَيْرِ أَبٍ بِهَا   لِأَشْرَفِ بَيْتٍ فِي لُؤَيِّ ابْنِ غَالِبِ

ترجمہ اے بہترین باپ کے بہترین بیٹے جو لوی بن غالب کے معزز گھرانے کا ہے تجھے یہ تحفہ دیا جارہا ہے

لغات حییت التحیۃ سلام کرنا تحفہ پیش کرنا

وقال یمدح کافورا وھی من محاسن شعرہ انشدہ ایاہ فی سلخ رمضان

مَنِ الْجَآذِرُ فِي زِيِّ الْأَعَارِيبِ   حُمْرُ الْحُلَى وَالْمَطَايَا وَالْجَلَابِيبِ

ترجمہ عربی عورتوں کے بھیس میں کون نیل گائے کے بچے ہیں زیورات، سواریاں اور چادریں سب سرخ ہیں

یعنی عربی عورتوں میں یہ نیل گائیں کہاں سے آگئیں جن کے زیورات سونے کے سواریاں سرخ اونٹوں کی اور چادریں بھی سرخ ہیں جو سب معزز ہونے کی علامتیں ہیں، عرب شاعری میں محبوبہ کو نیل گائے اور ہرن سے تشبیہ دیجاتی ہے اردو شاعری میں غزالان حتن کی ترکیب وہیں سے آئی ہے۔

لغات جاذر (واحد) جوذر نیل گائے کا بچہ زی ہیئت صورت بھیس حلیہ (ج) أزیاء أعاریب (واحد) اعراب بدوی الحلی (ج) حلی تحلی مطایا (واحد) مطیۃ سواری الجلابیب (واحد) جلباب وہ چادر جو عورتیں گھر سے باہر نکلنے کے وقت اوڑھتی ہیں۔

إِنْ كُنْتَ تَسْأَلُ شَكًّا فِي مَعَارِفِهَا   فَمَنْ بَلَاكَ بِتَسْهِيدٍ وَتَعْذِيبِ

ترجمہ اگر تم ان کو پہچاننے میں شک کی وجہ سے پوچھتے ہو تو پھر تم کو راتوں کی بیداری اور اذیتوں میں کس نے مبتلا کیا ہے

یعنی کیا تم نے ان حسینوں کو نہیں پہچانا ہے جو تم کس کے فراق میں آہ و فغاں کرتے ہو راتوں کو اختر شماری کرتے ہو آخر یہ وہی تو ہیں، تم نے ان کو نہیں پہچانا؟

لغات تسأل السؤال (ف) پوچھنا شکا (ن) شبہ کرنا بلا البلاء (ن) مبتلا کرنا آزمانا تسہید مصدر التسہاد (س) بیدار رہنا جاگنا تعذیب تکلیف دینا

لَا تَجْزِنِي بِضَنًى بِي بَعْدَهَا بَقَرٌ   تَجْزِي دُمُوعِي مَسْكُوبًا بِمَسْكُوبِ

ترجمہ مجھے نیل گائے اسکے بعد لاغری کا بدلہ نہ دے جو میرے اشکوں کا ان آنسوؤں سے بدلہ دیتی رہی ہے

یعنی جس محبت کی آگ میں میں جل رہا ہوں اس میں وہ بھی جل رہی ہے میں اسکے فراق میں روتا ہوں

تو وہ میری جدائی پر روتی ہے لیکن خدا کرے یہ بات یہیں تک رہ جائے کہ آنسوؤں کا بدلہ آنسوؤں سے دیدے لیکن میری لاغری کا بدلہ لاغری سے نہ دے تاکہ اس کا حسن مجروح نہ ہو جائے۔

لغات لا تجز الجزاء (ض) بدلہ دینا شقی مصدر (س) لاغر ہونا دموع (واحد) دمع آنسو مسکوبا سکب السکوب (ن) پانی بہانا

سَوَائِرُ رُبَّمَا سَارَتْ هَوَادِجُهَا مَنِيعَةً بَيْنَ مَطْعُونٍ وَمَضْرُوبِ

ترجمہ وہ رواں دواں رہتی ہیں بسا اوقات ان کے ہودج نیزوں اور تلواروں کے زخمیوں اور مقتولوں کے درمیان محفوظ گذرتے ہیں۔

یعنی ان کے قافلے ہمہ وقت رواں دواں رہتے ہیں اور ایسا اکثر ہوتا رہتا ہے کہ ان کے ہودج اس طرح گذرتے ہیں کہ ان کے دائیں بائیں زخمیوں اور مقتولوں کی لاشیں پڑی رہتی ہیں اہل قافلہ کے نیزے اور تلواریں ان کا کام تمام کر دیتی ہیں لیکن ہودج نشینوں کی آبرو پر حرف نہیں آنے دیتے ہیں، اور ان کی سواریاں اسی شان کے ساتھ گذر جاتی ہیں۔

لغات سوائر (واحد) سائرۃ چلنے پھرنے والی سارت السیر (ض) چلنا هوادج (واحد) هودج محمل، عماری، ہودج منیعۃ محفوظ المنع (ف) روکنا مطعون نیزوں سے زخمی الطعن (ف) نیزہ مارنا

وَرُبَّمَا وَخَدَتْ أَيْدِي الْمَطِيِّ بِهَا عَلَى نَجِيعٍ مِنَ الْفُرْسَانِ مَصْبُوبِ

ترجمہ اور بسا اوقات ان کی سواریوں کے ہاتھ تیز رفتاری کے ساتھ شہسواری کے بہے ہوئے خون پر دوڑاتے ہوئے لے جاتے ہیں۔

یعنی قافلہ سے ٹکرانے والے سواروں کو شکست دیکر ان کی دوشوں اور ان کے خون پر ان پردہ نشینوں کی سواریاں دوڑا دی جاتی ہیں اور وہ محفوظ وہاں سے نکل جاتی ہیں

لغات وخدت الوخد (ض) تیز دوڑنا، سواری کا نپے تلے قدم رکھنا الفرسان (واحد) فارس شہسوار مطی سواری (ج) مطایا مصبوب الصب (ن) بہنا

كَمْ زَوْرَةٍ لَكَ فِي الْأَعْرَابِ خَافِيَةٍ أَدْهَى وَقَدْ رَقَدُوا مِنْ زَوْرَةِ الذِّيبِ

ترجمہ عربوں میں جا کر محبوبہ سے تیری ملاقات جبکہ وہ سوتے ہوتے چھپ چھپا کر بھیڑیے کے آنے سے زیادہ چالاکی کے ساتھ کتنی بار ہوئی ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی جب قافلہ تھک تھکا کر سو رہا تھا تم بھیڑیوں کی طرح دبے پاؤں چپکے سے ان کے قافلہ میں جا کر کتنی بار محبوبہ سے تم مل چکے ہو یعنی ایسا بارہا ہوا ہے

لغات زُرْتَ مصدر (ن) ملنا ملاقات کرنا خَافِیَة الخفاء (س) چھپنا ادھی الدھاء (س) مکاری کرنا چالاکی کرنا قَدْ دَا الهدو (ن) سونا ذئب بھیڑیا (ج) ذئاب

أَزُورُهُمْ وَسَوَادُ اللَّيْلِ يَشْفَعُ لِي   وَأَنْثَنِي وَبَيَاضُ الصُّبْحِ يُغْرِي بِي

ترجمہ میں اس سے ملاقات کے لئے جاتا تھا تو رات کی تاریکی میری مدد کرتی تھی اور جب میں لوٹتا تھا تو صبح میرے خلاف برانگیختہ کرتا تھا۔

یعنی شب میں جب میں محبوبہ کی ملاقات کے لئے چلتا تھا تو رات کی سیاہی مجھے چھپا کر اور قافلہ کی نگاہوں سے بچا کر میری مدد کرتی تھی اور اس کے برعکس جب میں رات گذار کر صبح کو میں لوٹنے لگتا تھا تو صبح ایک دشمن کی طرح قافلہ والوں کو جگا کر مجھ پر حملہ کے لئے آمادہ کرتی تھی صبح کا وقت سو کر جاگ جانے کا ہوتا ہے اس لئے چوری پکڑ جانے کا ڈر بڑھ جاتا ہے کہ مبادا کسی کی آنکھ کھل جائے

لغات ازور الزیارۃ (ن) ملاقات کرنا زیارت کرنا یشفع الشفاعۃ (ف) سفارش کرنا مدد کرنا انثنی الانثناء لوٹنا انثنی (ض) موڑنا یغری الاغراء برانگیختہ کرنا دشمنی پر آمادہ کرنا۔

قَدْ وَافَقُوا الْوَحْشَ فِي سُكْنَى مَرَاتِعِهَا   وَخَالَفُوهَا بِتَقْوِيضٍ وَتَطْنِيبِ

ترجمہ وہ جنگلی جانوروں کی رہائش اور چراگاہ میں تو موافقت کرتے ہیں اور خیمہ گاڑنے اور اکھیڑنے میں ان کا خلاف کرتے ہیں۔

یعنی جس طرح جنگل کے جانور آزادانہ زندگی گذارتے ہیں اسی طرح یہ بدو بھی بے فکری اور آزادی کی زندگی بسر کرتے ہیں جنگلوں میں جانور چرتے ہیں یہ شکار کرتے ہیں بود و باش اور رہائش کے لحاظ سے دونوں میں کوئی فرق نہیں فرق صرف یہ ہے کہ جانور کہیں بھی پڑ کر وقت گذارتے ہیں یہ خیمے نصب کرتے ہیں اور کوچ کرتے ہوئے اکھیڑتے ہیں، یہ جانور نہیں کرتے ہیں۔

لغات وافقوا الموافقۃ موافقت کرنا وحش جنگلی جانور (ج) وحوش مراتع (واحد) مرتع چراگاہ الرتع (ف) آسودہ زندگی بسر کرنا تقویض اکھیڑنا القوض (ن) عمارت ڈھانا تطنیب خیمہ لگانا، خیمہ گاڑنا۔

besturdubooks.wordpress.com

وَجِيرَانُهَا وَهُمْ شَرُّ الْجِوَارِ لَهَا ۔۔۔ وَصَحْبُهَا وَهُمْ شَرُّ الْأَصَاحِيبِ

ترجمہ وہ ان کے پڑوسی ہیں اور وہ انکے برے پڑوسی اور وہ انکے ساتھی ہیں اور وہ انکے برے ساتھی ہیں یعنی جنگل میں رہائش کی وجہ سے ساتھی اور پڑوسی ہیں لیکن پڑوس اور ساتھی ہونے کا حق ادا نہیں کرتے کیونکہ ضرورت کے وقت انکا شکار کرتے ہیں اور ذبح کر کے کھا جاتے ہیں۔

لغات جیران (واحد) جار پڑوسی صحب (واحد) صاحب ساتھی اصاحیب (واحد) اصحاب صحبت میں رہنے والے

فُؤَادُ كُلِّ مُحِبٍّ فِي بُيُوتِهِمْ ۔۔۔ وَمَالُ كُلِّ أَخِيذِ الْمَالِ مَحْرُوبُ

ترجمہ ہر عاشق کا دل، ہر چھنے ہوئے مال والے کا مال، سب چھپا ہوا ان کے گھروں میں ہے۔

یعنی ان کے گھر کا سارا اثاثہ لوٹ کا ہے ان کی مہ جبینوں نے لوگوں کے دل لوٹے ہیں اور ان کے گھر والوں نے لوگوں کے مال لوٹے ہیں اور یہ سب ان کے گھروں میں ہے۔

لغات فؤاد دل (ج) افئدۃ اخیذ بمعنی ماخوذ الاخذ (ن) لینا محروب الحرب (ن) سب کچھ چھین لینا

مَا أَوْجُهُ الْحَضَرِ الْمُسْتَحْسَنَاتُ بِهِ ۔۔۔ كَأَوْجُهِ الْبَدَوِيَّاتِ الرَّعَابِيبِ

ترجمہ حسین بننے والی شہری عورتوں کے چہرے جنگلوں میں رہنے والی گداز بدن اور دراز قد عورتوں کی طرح نہیں ہیں

یعنی دونوں کے حسن میں نمایاں فرق ہے، ایک فطری اور قدرتی [illegible] ہے ایک مصنوعی۔

لغات اوجہ (واحد) وجہ چہرہ (ج) وجوہ اوجہ الحضر شہری البدویات (واحد) البدویۃ جنگل میں رہنے والی رعابیب (واحد) رعبوبۃ گداز بدن اور دراز قد عورت

حُسْنُ الْحَضَارَةِ مَجْلُوبٌ بِتَطْرِيَةٍ ۔۔۔ وَفِي الْبَدَاوَةِ حُسْنٌ غَيْرُ مَجْلُوبِ

ترجمہ شہری حسن آرائش کی وجہ سے مصنوعی ہے اور بدوی حسن غیر مصنوعی ہے۔

یعنی شہری حسینوں کا حسن زیب و زینت اور آرائش کا مرہون کرم اور گاؤں کی رہنے والیوں کا حسن قدرتی اور غیر مصنوعی ہے ان کی سادگی ہی ان کا حسن ہے۔

لغات الحضارۃ شہر میں مقیم ہونا مجلوب لایا ہوا الجلب لانا کھینچنا تطریۃ بناؤ سنگار کرنا آرائش کرنا البداوۃ گاؤں میں رہنا۔

أَيْنَ الْمَعِيزُ مِنَ الْآرَامِ نَاظِرَةً ۔۔۔ وَغَيْرَ نَاظِرَةٍ فِي الْحُسْنِ وَالطِّيبِ

ترجمہ حسن اور پاکیزگی میں ان ہرنیوں کے مقابلہ میں جو گردن اٹھا کر دیکھ رہی ہوں یا نہ دیکھ [illegible]

besturdubooks.wordpress.com

رہی ہوں بکریاں کہاں آسکتی ہیں۔

یعنی جنگل کی ہرنیوں کی چمک دمک آب تاب کے مقابلہ میں بکریوں کا کیا جوڑ ہے ہرنیوں کی خوبصورت دراز گردن بھری ہوئی آنکھیں گردن اٹھا کر دیکھنے کا حسین منظر اس کا جواب کہاں ہے۔

لغات معیز (واحد) ماعز بکری آرام (واحد) رئم سفید ہرن الطیب پاکیزگی مصدر (ض) الحمد ہونا بہتر ہونا

أَفْدِي ظِبَاءَ فَلَاةٍ مَا عَرَفْنَ بِهَا ... مَضْغَ الْكَلَامِ وَلَا صَبْغَ الْحَوَاجِيبِ

ترجمہ میں ان جنگلی ہرنیوں پر قربان ہوں جنہوں نے بات کو چبانا اور ابروؤں کا رنگنا نہیں جانا ہے۔

یعنی میں بدوی حسن کا دلدادہ ہوں میں ان کی سادگی پر مرتا ہوں ان کی زندگی کے کسی پہلو میں تصنع بناوٹ اور نمائش نہیں ہے ان کے یہاں جو کچھ ہے فطری اور قدرتی ہے شہری عورتوں میں چبا چبا کر بات کرنا مختلف رنگوں سے ہونٹوں اور ابروؤں کو رنگنا جن کی وجہ سے وہ چہرہ کو دیدہ زیب بنانے کی کوشش کرتی ہیں فطری حسن کے پرستار کے لئے اس میں کوئی کشش نہیں ہے بدوی عورتیں رنگ اور پالش سے بے نیاز رہتی ہیں ان کے حسن کی سادگی ہی بڑی فنائیت کا باعث ہے۔

لغات ظباء (واحد) ظبی ہرن فلاۃ جنگل میدان، (ج) فلوات مضغ مصدر (ن ف) چبانا صبغ (ن ض ف) رنگنا حواجیب (واحد) حاجب ابرو

وَلَا بَرَزْنَ مِنَ الْحَمَّامِ مَائِلَةً ... أَوْرَاكُهُنَّ صَقِيلَاتِ الْعَرَاقِيبِ

ترجمہ اور وہ (غسل خانوں) سے اس طرح نہیں نکلتی ہیں کہ ان کے سرین ابھرے ہوئے ہوں اور ان کی ایڑیاں چمکتی ہوں،

یعنی شہری عورتیں حمام سے لباس بدل کر نکلتی ہیں تو اپنی کمر پر پٹکا باندھ کر کر کو کس دیتی ہیں تاکہ کمر کے نیچے سرین کا ابھار خوب نمایاں ہو جائے جیسے آج کل بیلٹ باندھے جاتے ہیں یہ گاؤں کی عورتیں اس طرح کے تصنع سے بے نیاز ہیں۔

لغات برزن البروز مصدر (ن) میدان کی طرف نکلنا مائلۃ المثول (ن) بلند ہونا ابھرا ہونا اوراک (واحد) ورک سرین صقیلۃ چمکتی ہوئی الصقل مصدر (ن) رنگ دور کرنا صاف کرنا چکنا کرنا العراقیب (واحد) عرقوب ایڑی ایڑیوں کے اوپر کا پٹھا کونچ

وَمِنْ هَوَى كُلِّ مَنْ لَيْسَتْ مُمَوَّهَةً ... تَرَكْتُ لَوْنَ مَشِيبِي غَيْرَ مَخْضُوبِ

ترجمہ اور ہر اس چیز کی محبت کی وجہ سے جو ملمع کی ہوئی نہ ہو میں نے اپنے بڑھاپے کے رنگ کو بغیر رنگا ہوا چھوڑ دیا ہے

یعنی مجھے ملمع کی ہوئی چیزوں سے نفرت ہے میں ہر چیز میں اصلیت پسند کرتا ہوں اس لئے میں نے بڑھاپے کے سفید رنگ کو خضاب لگا کر بدلا نہیں ہے

لغات ھوی مصدر (س) محبت کرنا مموھۃ التموبہ سونا چاندی کا پانی چڑھانا ترکت الترک (ن) چھوڑنا لون (ج) الوان رنگ مشیب (ض) بال کا سفید ہونا

وَمَنْ هَوَى الصِّدْقَ فِي قَوْلٍ وَعَادَتِهِ ۔۔۔ رَغِبْتُ عَنْ شَعْرٍ فِي الْوَجْهِ مَكْذُوبٍ

ترجمہ میں نے اپنی بات میں سچائی کی محبت اور اس کی عادت ہونے کی وجہ سے چہرے پر جھوٹے بالوں سے اعراض کر دیا ہے

یعنی میں بات کا سچا بھی ہوں اور عادی بھی اس لئے میں نے اپنے بالوں کے سفید رنگ کو کالا کر کے سچ کو جھوٹ میں تبدیل نہیں کیا کہ بال تو حقیقتاً سفید ہے مگر کالا دکھایا جا رہا ہے

لغات ھوی (س) عشق کرنا الصدق (ن) سچ بولنا قول بات (ج) اقوال رغبت بعد عن اعراض کرنا (س) الوجہ چہرہ (ج) وجوہ اوجہ مکذوب (ض) جھوٹ بولنا

لَيْتَ الْحَوَادِثَ بَاعَتْنِي الَّذِي أَخَذَتْ ۔۔۔ مِنِّي بِحِلْمِي الَّذِي أَعْطَتْ وَتَجْرِبَتِي

ترجمہ کاش حوادث زمانہ وہ چیز مجھے فروخت کر دیتے جو انھوں نے لیا ہے اس عقل اور تجربہ کے عوض میں جو انھوں نے مجھے دیا ہے

یعنی زمانہ نے مجھے بوڑھا کر کے عقل اور تجربہ دیا ہے اور اس کی قیمت میں مجھ سے جوانی جیسی قیمتی شے لی ہے اگر زمانہ مجھ سے پھر سودا کر کے یہ عقل و تجربہ لے کر میری جوانی واپس کر دے تو بڑی خوشی ہوگی۔

لغات حلم عقل (ج) احلام حلوم تجریب التجربۃ التجریب تجربہ کرنا، آزمانا، تجربہ حاصل کرنا

فَمَا الْحَدَاثَةُ مِنْ حِلْمٍ بِمَانِعَةٍ ۔۔۔ قَدْ يُوجَدُ الْحِلْمُ فِي الشُّبَّانِ وَالشِّيبِ

ترجمہ نو عمری عقل سے روکنے والی نہیں ہے جوانوں اور بوڑھوں دونوں میں عقل پائی جاتی ہے

یعنی تجربہ اور مشاہدہ ہے کہ بعض نوجوانوں میں بوڑھوں سے زیادہ عقل پائی جاتی ہے اس لئے عقل و تجربہ کے لئے عمر رسیدہ ہونا ضروری نہیں ہے۔

لغات الحداثۃ (ن) جوان ہونا شبان (واحد) شاب جوان مشیب بڑھاپا الشیب بالوں کا سفید ہونا، بوڑھا ہونا

besturdubooks.wordpress.com

تَرَعْرَعَ الْمَلِكُ الْاُسْتَاذُ مُكْتَهِلًا　　قَبْلَ اكْتِهَالٍ اَدِيْبًا قَبْلَ تَاْدِيْبِ

ترجمہ بادشاہ، استاذ جوان ہوا ادھیڑ ہو کر ادھیڑ ہونے سے پہلے اور ادیب ہو کر ادب دیئے جانے سے پہلے یعنی عقل وفراست ادب وتہذیب ممدوح کو کم عمری ہی میں ادھیڑوں جیسی مل چکی تھی اس کی عقل ورائے اور فہم وفراست پر کبھی بچپن گذرا ہی نہیں وہ ابتداء ہی سے پختہ شعور والا رہا اسی طرح ادب وتہذیب میں وہ کامل رہا۔

لغات ترعرع جوان ہوا استاذ (ج) اساتذہ مکتہلا ادھیڑ عمر والا الاکتہال الکہولۃ (ک) ادھیڑ عمر والا ہونا ادیب صاحب ادب (ج) ادباء تادیب مصدر ادب دینا۔

مُجَرَّبًا فَهِمًا مِنْ قَبْلِ تَجْرِبَةٍ　　مُهَذَّبًا كَرَمًا مِنْ قَبْلِ تَهْذِيْبِ

ترجمہ فہم وفراست کے لحاظ سے تجربہ کار ادب وتہذیب دینے سے پہلے ہی وہ مہذب رہا

لغات مجربا التجربۃ تجربہ کار ہونا فہم (س) سمجھنا

حَتّٰى اَصَابَ مِنَ الدُّنْيَا نِهَايَتَهَا　　وَهَمُّهٗ فِيْ ابْتِدَاءَاتٍ وَتَشْبِيْبِ

ترجمہ یہاں تک کہ وہ دنیا کے آخری سرے تک پہونچ گیا اور اس کا عزم وارادہ ابھی ابتداء اور آغاز کار ہی میں ہے

یعنی اس کو اپنی جد وجہد کے آغاز ہی میں دنیاوی اعزاز وافتخار کی آخری حد تخت شاہی مل گیا جبکہ ابھی اس کی جد وجہد کا آغاز ہے۔

لغات ہم قصد وارادہ مصدر (ن) ارادہ کرنا تشبیب قصیدہ کی ابتداء میں عشقیہ اشعار کہنا جوانی کے زمانہ کا ذکر کرنا

يُدَبِّرُ الْمُلْكَ مِنْ مِصْرٍ اِلٰى عَدَنٍ　　اِلَى الْعِرَاقِ فَاَرْضِ الرُّوْمِ فَالنُّوْبِ

ترجمہ وہ مصر سے عدن تک عراق پھر زمین روم اور پھر نوبہ کے ملکوں کے نظام کو وہ چلاتا ہے یعنی اس کا دائرۂ حکومت وسیع اور ہر ملک کے نظم ونسق کو وہ سنبھالے ہوئے ہے۔

اِذَا اَتَتْهَا الرِّيَاحُ النُّكْبُ مِنْ بَلَدٍ　　فَمَا تَهُبُّ بِهَا اِلَّا بِتَرْتِيْبِ

ترجمہ اور جب کسی شہر سے بے رخی ہوائیں چلتی ہیں تو ان میں اگر ترتیب ہی سے چلتی ہیں یعنی وہ صرف نظم ونسق چلاتا ہے ہی نہیں بلکہ حکومت کو اتنا چوکس اور مستحکم رکھتا ہے کہ

besturdubooks.wordpress.com

کہ دوسرے شہروں کی چوالی ہوا جس کا کوئی رخ نہیں ہوتا جب اس کے حدود حکومت میں آجاتی ہیں تو ان کو بے ڈھنگے پن سے چلنے کی اجازت نہیں وہ اس کی حکومت میں آکر ترتیب کے ساتھ اور صحیح رخ پر چلتی ہیں یعنی ہوا پر بھی اس کو اختیار ہے یا دوسرے ملکوں کی ہوا بگڑ جاتی ہے اور اس کے اثرات اس کے حدود سلطنت میں آجائیں تو اس کے ملک میں وہ بغاوت چنپ نہیں سکتی۔

لغات آتت الاتیان (ض) آنا الریاح (واحد) ریح ہوا النکب بے رخی ہوا چوالی ہوا (واحد) النکباء نھب الھبوب (ن) ہوا کا چلنا

وَلَا تُجَاوِزُهَا شَمْسٌ إِذَا شَرَقَتْ ۔۔۔ إِلَّا وَمِنْهُ لَهَا إِذْنٌ بِتَغْرِيبِ

ترجمہ جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اسکی حکومت سے آگے نہیں بڑھتا ہاں مگر جب اس کو غروب ہونے کی اجازت مل جائے

یعنی ہوا کے ساتھ سورج بھی اس کے حدود سلطنت میں جب قدم رکھتا ہے تو اس کو بھی حدود حکومت سے باہر قدم رکھنے کی اجازت نہیں البتہ ممدوح جب اجازت دے دے تو وہ غروب ہو سکتا ہے ورنہ نہیں۔

لغات شرقت الشروق (ض) سورج کا طلوع ہونا، چمکنا اذن اجازت الاذن (س) اجازت دینا الاستیذان اجازت چاہنا

يُصَرِّفُ الْأَمْرَ فِيهَا طِينُ خَاتَمِهِ ۔۔۔ وَلَوْ تَطَلَّسَ مِنْهُ كُلُّ مَكْتُوبِ

ترجمہ ان ملکوں میں ان کی انگوٹھی کی مٹی حکومت چلاتی اگرچہ اس کی ہر تحریر مٹ چکی ہے

یعنی ان ملکوں میں صرف انگوٹھی کی مٹی نظام حکمرانی سنبھالے ہوئے ہیں تمام احکام کے نفاذ کے لئے اس کی انگوٹھی کی مہر کافی ہے چاہے اس مہر کے حروف تک مٹ گئے ہوں پھر بھی اس کی وہی طاقت ہے اور بس مہر لگ جانا چاہئے یہ ضروری نہیں کہ اسکی تحریر پڑھی جائے

لغات طین مٹی، انگوٹھی کے نگینہ میں ایک خاص قسم کی مٹی بھر کر اس پر نام کندہ کرا دیا جاتا تھا اور بادشاہ اسی انگوٹھی سے سرکاری کاغذات پر مہر لگاتا تھا خاتم انگوٹھی (ج) خواتم تطلس التطلس مٹ جانا الطلس (ض) مٹا دینا مکتوب الکتابۃ (ن) لکھنا۔

besturdubooks.wordpress.com

يَحُطُّ كُلَّ طَوِيْلِ الرُّمْحِ حَامِلُهُ ۔۔۔ مِنْ سَرْجِ كُلِّ طَوِيْلِ الْبَاعِ يَعْبُوْبِ

ترجمہ اس انگوٹھی کا رکھنے والا ہر لمبے نیزے والے کو ہر قد آور گھوڑے کی زین سے نیچے اتار دیتا ہے یعنی انگوٹھی جس کے ہاتھ میں رہتی ہے یعنی ممدوح اس کے سامنے سے کوئی بڑا سے بڑا بہادر شہسوار گھوڑے پر سوار ہو کر نہیں گذر سکتا ہے اس کو گھوڑے سے اتر کر اس کو سجدہ کرنا ہی پڑے گا تب اس کے بعد وہ آگے جا سکتا ہے۔

لغات یحط الحط (ن) گرانا، نیچے اتارنا الرمح نیزہ (ج) رماح حامل الحمل (ض) اٹھانا بوجھ لادنا سرج زین (ج) سروج طویل الباع لمبے ہاتھ پاؤں والا یعبوب تومند گھوڑا (ج) یعابیب

كَأَنَّ كُلَّ سُؤَالٍ فِيْ مَسَامِعِهِ ۔۔۔ قَمِيْصُ يُوْسُفَ فِيْ أَجْفَانِ يَعْقُوْبِ

ترجمہ گویا ہر سوال اس کے کانوں میں حضرت یعقوب کی آنکھوں پر حضرت یوسف کی قمیص ہے یعنی اتنا فیاض ہے کہ وہ اپنے سوال کرنے والوں سے انتہائی محبت کرتا ہے اور جب کسی سائل کا سوال اس کے کانوں میں پڑتا ہے تو اس کو وہی مسرت حاصل ہوتی ہے جو حضرت یعقوب کو حضرت یوسف کے کرتے کو پا کر ہوتی ہے کہ آنکھوں پر ڈال دینے کے بعد انکی بینائی واپس آگئی

لغات سؤال (ج) اسئلۃ مسامع (واحد) مسمع کان قمیص کرتا (ج) قمص اقمصۃ قمصان اجفان (واحد) جفن پلک، آنکھ

إِذَا غَزَتْهُ أَعَادِيْهِ بِمَسْأَلَةٍ ۔۔۔ فَقَدْ غَزَتْهُ بِجَيْشٍ غَيْرِ مَغْلُوْبِ

ترجمہ اس کے دشمن اس سے کسی مسئلہ پر لڑتے ہیں تو وہ ناقابل شکست فوج سے جنگ کرتے ہیں

لغات غزت الغزوۃ (ن) جنگ کرنا جیش لشکر (ج) جیوش مغلوب الغلب (ض) غالب ہونا

أَوْ حَارَبَتْهُ فَمَا تَنْجُوْ بِتَقْدِمَةٍ ۔۔۔ مِمَّا أَرَادَ وَلَا تَنْجُوْ بِتَجْبِيْبِ

ترجمہ یا اس سے لڑائی چھیڑ دی تو جو اس نے ارادہ کیا ہے نہ آگے بڑھ کر نجات پا سکتے ہیں اور نہ بھاگ کر بچ سکتے ہیں۔

لغات حاربت المحاربۃ جنگ کرنا تنجو النجاۃ (ن) رہائی پانا تجبیب فرار اختیار کرنا الخب (ن) تیز دوڑنا

أَضْرَتْ شَجَاعَتُهُ أَقْصَى كَتَائِبِهِ ۔۔۔ عَلَى الْحِمَامِ فَمَا مَوْتٌ بِمَرْهُوْبِ

ترجمہ اس کی بہادری نے اپنے بعید ترین لشکروں کو بھی موت پر برانگیختہ کر دیا ہے

پس موت ڈرنے کی چیز نہیں رہی۔

یعنی ممدوح کی جرأت وبہادری کا اثر ہے کہ اس کی ساری فوج انتہائی دلیر اور بہادر بن گئی ہے حتی کہ وہ فوج جو دارالسلطنت سے انتہائی دوری پر تعینات ہے اس میں بھی جرأت وبہادری اس درجہ کی پیدا ہو گئی ہے کہ اب ان کے نزدیک موت کوئی ڈرنے کی چیز ہی نہیں رہ گئی اور جو ممدوح سے قریب فوج رہتی ہے اس کی جرأت وبہادری کا عالم ہی کچھ اور ہے

لغات اضرات الاضراء برانگیختہ کرنا کتے کو شکار پر چھوڑنا شجاعۃ (ک) دلیر ہونا مرھوب الرھب (س) ڈرنا خوف کرنا

قَالُوا هَجَرْتَ إِلَيْهِ الْغَيْثَ قُلْتُ لَهُمْ   إِلَى غُيُوثِ يَدَيْهِ وَالشَّآبِيبِ

ترجمہ لوگوں نے کہا کہ تم نے بارش کو اس کی طرف چھوڑ دیا میں نے ان سے کہا کہ اس کے دونوں ہاتھوں کے بادلوں اور موسلا دھار بارش کی طرف

یعنی میرے دوستوں نے کہا کہ تم نے سیف الدولہ کی جود وکرم کی بارش کو چھوڑ دیا ہے تو میں نے کہا کہ ہاں میں نے چھوڑ دیا ہے لیکن اس سے زیادہ اور موسلا دھار برسنے والے بادل کی طرف میں چلا ہوں، معمولی بارش چھوڑ کر مسلسل برسنے والے بادل کی طرف میں نے سفر کیا ہے

لغات هجرت الهجر (ن) چھوڑنا غیث بارش، بادل (ج) غیوث شآبیب (واحد) شؤبوب موسلا دھار بارش

إِلَى الَّذِي تَهَبُ الدَّوْلَاتِ رَاحَتُهُ   وَلَا يَمُنُّ عَلَى آثَارِ مَوْهُوبِ

ترجمہ اس ذات کی طرف جس کے ہاتھ بہت سی دولتیں دیتے ہیں اور دینے کے بعد وہ احسان نہیں جتلاتا

یعنی یہی نہیں کہ وہ موسلا دھار برسنے والا بادل ہی ہے سب سے بڑی بات یہ ہے کہ احسان کرنے کے بعد احسان جتلا کر احسان کی قیمت کو کم نہیں کرتا اور نہ اذیت پہونچاتا ہے، احسان کے بعد احسان رکھنا، احسان جتلانا ایک اذیتناک سلوک ہے

لغات تهب الوهب (ف) دینا دولات (واحد) دولۃ مال ودولت راحۃ ہتھیلی، ہاتھ (ج) راحات لایمن المن (ن) احسان جتلانا آثار (واحد) اثر نشان قدم

وَلَا يُرَوِّعُ بِغَدْرٍ بِهِ أَحَدًا   وَلَا يُفَزِّعُ مَوْفُورًا بِمَنْكُوبِ

ترجمہ اور وہ غدر سے دوسروں کو خوف زدہ نہیں کرتا ہے نہ کسی مالدار کو سزا دیتے

besturdubooks.wordpress.com

ہوئے شخص سے گھبراہٹ میں مبتلا کرتا ہے۔

یعنی کسی پر ظلم کرے تاکہ دوسرے اس سے خوف زدہ ہوں کسی کا مال جبراً چھین کر مالدار لوگوں کو ڈرائے ان باتوں سے وہ دور رہتا ہے رعب داب قائم کرنے کیلئے ظلم کرنا اس کی عادت نہیں ہے

لغات یروع الروع (ن) گھبرا دینا یفزع التفزیع دھمکانا الفزع ڈرنا، دہشت زدہ ہونا موفور مالدار الوفور (ض) مال کا بکثرت ہونا منکوب ہیبت زدہ النکب (ن) مصیبت پہونچانا

بَلیٰ یَرُوعُ بِذِی جَیْشٍ یُجَدِّلُہٗ ذَا مِثْلِہٖ فِیْ اَحَمِّ النَّقْعِ غِرْبِیْبِ

ترجمہ ہاں اپنے جیسے لشکر والے کو خوف زدہ کرتا ہے سخت سیاہ غبار میں اس کو پچھاڑ دیتا ہے

یعنی ایسے دشمن کو جو طاقت میں اس کی ٹکر کا ہو تو البتہ اس پر اپنا رعب داب قائم کرتا ہے اور گھمسان کی جنگ میں جب سیاہ غبار چھا جاتا ہے شکست دیتا ہے

لغات الروع (ن) خوف زدہ کرنا یجدل التجدیل پچھاڑنا الجدل (ن ض) زمین پر پٹک دینا احم الحمم (س) سیاہ ہونا النقع غبار ج نقاع لقوع غربیب سخت سیاہ برا سا تاکید،

وَجَدْتُ اَنْفَعَ مَالٍ کُنْتُ اَذْخَرُہٗ مَا فِی السَّوَابِقِ مِنْ جَرْیٍ وَّتَقْرِیْبٖ

ترجمہ میں جتنے مال جمع کرتا تھا ان میں تیز رفتار گھوڑوں کی سرپٹ دوڑ اور پویہ دوڑ کو سب سے زیادہ نفع بخش پایا

یعنی میرے مالوں کے ذخیرہ میں میرے لئے سب سے نفع بخش میرے گھوڑے ثابت ہوئے

لغات وجدت الوجدان (ض) پانا انفع النفع (ف) فائدہ دینا اذخر الذخر (ف س) مال جمع کرنا سوابق (واحد) سابقۃ تیز رفتار گھوڑے جری تیز دوڑ تقریب پویہ دوڑ

لَمَّا رَاَیْنَ صُرُوْفَ الدَّھْرِ تَغْدِرُ بِیْ وَفَیْنَ لِیْ وَوَفَتْ صُمُّ الْاَنَابِیْبِ

ترجمہ جب انھوں نے زمانہ کو مجھ سے بے وفائی کرتے ہوئے دیکھا تو انھوں نے اور مضبوط پوروں والے نیزوں نے مجھ سے وفا کی۔ یعنی جب زمانہ میرا مخالف ہو گیا اور میری راہ میں قدم قدم پر مشکلات پیدا کیں تو میرے گھوڑوں اور نیزوں نے مجھے راستہ کی ہلاکت خیزیوں سے بچا کر اپنی وفاداری کا ثبوت دیا لغات رأین الرؤیۃ (ف) دیکھنا دھر زمانہ (ج) دھور تغدر الغدر (ض ن) بے وفائی کرنا بدعہدی کرنا وفین الوفاء (ض) وعدہ پورا کرنا وفا کرنا صم

besturdubooks.wordpress.com

(واحد) اصم سخت ٹھوس انابیب (واحد) انبوب پور، لکڑی کی گرہ

فَتَّ الْمَهَالِكَ حَتّٰى قَالَ قَائِلُهَا مَاذَا لَقِيْنَا مِنَ الْجُرْدِ السَّرَاحِيْبِ

ترجمہ ہلاکت خیزیوں سے اس طرح آگے نکل گئے کہ بعض ہلاکتوں نے کہا ان کم بالوں والے قدآور گھوڑوں سے ہم کو کیا ملا ہے؟ یعنی یہ گھوڑے ہلاکتوں اور تباہیوں کے میدان سے اس سرعت رفتاری سے نکل گئے کہ تباہیاں اور ہلاکت خیزیاں اپنا منہ دیکھتی رہ گئیں اور انھوں نے آپس میں حسرت و افسوس سے کہا کہ ہم ان شاندار گھوڑوں کا کچھ نہ بگاڑ سکے اور وہ صحیح سالم نکل گئے

لغات فت الفوت (ن) آگے بڑھ جانا نکل جانا المہالک (واحد) مہلکۃ ہلاکت تباہی و بربادی لقینا اللقاء ملنا ملاقات کرنا الجرد (واحد) اجرد کم بالوں والے گھوڑے السراحیب (واحد) سرحوب قدآور گھوڑا

تَهْوِيْ بِمُنْجَرِدٍ لَيْسَتْ مَذَاهِبُهُ لِلُبْسِ ثَوْبٍ وَمَأْكُوْلٍ وَمَشْرُوْبِ

ترجمہ وہ گھوڑے ایک ایسے جہاندیدہ اور پختہ کار شخص کو لئے جا رہے تھے جس کا مسلک صرف کپڑا اور کھانا پینا نہیں ہے۔ یعنی گھوڑے کا سوار بھی جہاندیدہ اور تجربہ کار ہے جسکے سامنے بلند مقاصد ہیں وہ عام لوگوں کیطرح نہیں ہے کہ جن کا مقصد زندگی کھانا پینا اور مرجانا ہے

لغات تھوی بہے جانا الھوی (ض) اوپر سے نیچے آنا منجرد تجربہ کار، اولوالعزم، پختہ کار لبس (س) پہننا ثوب کپڑا (ج) اثواب ثیاب ماکول (ن) کھانا

يَرَى النُّجُوْمَ بِعَيْنَيْ مَنْ يُحَاوِلُهَا كَأَنَّهَا سَلَبٌ فِيْ عَيْنِ مَسْلُوْبِ

ترجمہ وہ ستاروں پر اس آدمی کیطرح نظر ڈالتا ہے جوان کا قصد کر رہا ہے گویا وہ ستارے لٹے ہوئے شخص کی نگاہ میں لوٹا ہوا مال ہے یعنی ممدوح کا ارادہ انتہائی بلند اور بہت ناممکن کام کو انجام دینے کی ہمت اور حوصلہ رکھتا ہے وہ ستاروں کو اس شخص کی نگاہ سے دیکھتا ہے جیسے اسکی ملکیت میں یہ ستارے ہوں اور اس سے کسی نے چھین کر آسمانوں پر رکھ دیئے ہیں اور لٹنے والا اپنا مال سامنے دیکھ کر اسکو حاصل کرنے کی فکر میں لگا ہوا ہے کہ میں آسمان سے ان ستاروں کو چھین کر رہونگا اسی شخص کیطرح ممدوح کی نگاہ ان ستاروں پر پڑتی ہے کہ مروت پڑنے پر ان ستاروں کو بھی توڑ لاؤنگا۔

لغات یری الرمی (ض) ڈالنا پھینکنا، تیر چلانا النجوم (واحد) نجم ستارہ یحاول المحاولۃ قصد کرنا سلب بمعنی مسلوب السلب (ن) زبردستی چھین لینا۔

حَتّٰی وَصَلَتْ اِلٰی نَفْسٍ مُحَجَّبَۃٍ　　　تَلْقَی النُّفُوْسَ بِفَضْلٍ غَیْرِ مَحْجُوْبٖ

ترجمہ یہانتک کہ میں لوگوں کی نگاہوں سے پوشیدہ رہنے والی ذات تک پہونچ گیا جو لوگوں سے کھلے ہوئے فضل وکرم سے ملتا ہے۔ یعنی بادشاہ کے دربار تک پہونچ گیا جو ہمہ وقت عوام کے سامنے نہیں رہتا اور کبھی کبھی لوگوں کے سامنے آتا ہے لیکن نگاہوں سے چھپ کر رہنے کے باوجود اس کا فضل وکرم اور جود وسخا اتنا عام اور کھلا ہوا ہے کہ اسے ساری دنیا دیکھتی ہے اور فیضیاب ہوتی ہے۔ لغات وصلت الوصول (ض) پہونچنا محجبۃ التحجیب چھپانا الحجب (ن) چھپانا تلقی اللقاء (س) ملنا محجوب الحجب (ن) چھپانا۔

فِیْ جِسْمِ اَرْوَعَ صَافِی الْعَقْلِ تُضْحِکُہٗ　　　خَلَائِقُ النَّاسِ اِضْحَاکَ الْاَعَاجِیْبِ

ترجمہ وہ (نفس) ایک شاندار جسم میں ہے روشن عقل والا ہے تعجب خیز چیزوں کے ہنسانے کی طرح لوگوں کے عادات وخصائل اسکو ہنساتے رہتے ہیں یعنی وہ نفس ایک خوبصورت اور شاندار جسم میں رہتا ہے نہایت روشن دماغ ہے عظمت وفضیلت کا مالک ہے دوسروں کے طور طریقے فہم وفراست وغیرہ کو دیکھ کر انکی پستی پر انکو ہنسی آجاتی ہے کہ نام اتنا اچھا اور کام اتنا گیا گذرا۔ لغات جسم (ج) اجسام جسوم اروع حسن یا بہادری سے تعجب میں ڈالنے والا (ج) روع اروّاع صافی روشن الصفاء روشن ہونا خالص ہونا عقل (ج) عقول تضحک الاضحاک ہنسانا الضحک (س) ہنسنا خلائق (واحد) خلیقۃ عادت وخصلت اعاجیب (واحد) اعجوبۃ جسے دیکھ کر حیرت ہو۔

فَالْحَمْدُ قَبْلُ لَہٗ وَالْحَمْدُ بَعْدُ لَھَا　　　وَلِلْقَنَا وَلِاِدْلَاجِیْ وَتَاْوِیْبِیْ

ترجمہ پہلے اسکا شکر ہے اسکے بعد گھوڑوں اور نیزوں اور میرے شب وروز کی دوڑ دھوپ کا شکریہ ہے یعنی ممدوح کے شکریہ کے ساتھ منزل مقصود تک پہونچانے والے گھوڑوں نیزوں اور شب وروز کے سفر کا بھی شکریہ ہے لغات الحمد (س) تعریف کرنا شکریہ ادا کرنا قنا (واحد) قناۃ نیزہ ادلاج پوری رات چلنا تاویب سارے دن چلنا الاوب کسی کے پاس

وَکَیْفَ اَکْفُرُ یَا کَافُوْرُ نِعْمَتَھَا　　　وَقَدْ بَلَغْنَکَ بِیْ یَا خَیْرَ مَطْلُوْبٖ

ترجمہ اے کافور میں گھوڑوں کے احسانات کی کیسے ناشکری کروں اے بہترین مقصد انھوں نے ہی مجھے تجھ تک پہنچایا لغات اکفر الکفر (ن) ناشکری کرنا کفر کرنا نعمت (ج) نِعَم بلغن البلوغ (ن) پہونچنا یا پہونچانا

یَا اَیُّھَا الْمَلِکُ الْغَانِیْ بِتَسْمِیَۃٍ　　　فِی الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ عَنْ وَصْفٍ وَتَلْقِیْبٖ

ترجمہ اے بادشاہ! جو مشرق ومغرب میں نام لینے لقب بتانے اور وصف بیان کرنے سے بے نیاز ہے یعنی مشرق ومغرب میں تیرا ذکر اتنا عام ہے کہ تیری خوبیوں کا ذکر تیرا نام ولقب ذکر کئے بغیر کیا جائے تو لوگ سمجھ جاتے ہیں کہ یہ کافور لغات الغانی بے نیاز الغناء (س) بے نیاز ہونا مالدار ہونا وصف مصدر (ض) وصف بیان کرنا تلقیب لقب رکھنا

besturdubooks.wordpress.com

أَنْتَ الْحَبِيْبُ وَلٰكِنِّيْ أَعُوْذُ بِهٖ   مِنْ أَنْ أَكُوْنَ مُحِبًّا غَيْرَ مَحْبُوْبٖ

ترجمہ تو محبوب ہے لیکن میں اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسا محبت کرنیوالا رہوں کہ مجھ سے محبت نہ کیجائے

یعنی تیری محبت میرے دل میں جاگزیں ہے لیکن یک طرفہ محبت سے خدا کی پناہ، اگر میں محبت کرتا ہوں تو میری محبت کی قدر دانی بھی ہونی چاہیئے۔ لغات: اعوذ العیاذ (ن) پناہ مانگنا

وقال یمدحہ فی شوال ۳۴۷ھ

أُغَالِبُ فِيْكَ الشَّوْقَ وَالشَّوْقُ أَغْلَبُ   وَأَعْجَبُ مِنْ ذَا الْهَجْرِ وَالْوَصْلُ أَعْجَبُ

ترجمہ میں تیرے بارے میں شوق سے مقابلہ کرتا ہوں اور شوق زیادہ غالب ہونے والا ہے میں اس ہجر پر حیرت کرتا ہوں حالانکہ وصل زیادہ تعجب خیز ہے۔

یعنی فراق میں صبر و ضبط اور شوق کا مقابلہ رہتا ہے لیکن جذبہ شوق ہی غالب رہتا ہے اور عاشق کے ہاتھ سے صبر و ضبط کا دامن چھوٹ جاتا ہے جبکہ محبوب نگاہوں سے دور ہے اگر محبوب سامنے ہو اور وصل میسر آجائے تو اس وقت جذبہ شوق کا کیا عالم ہوگا؟ یہ ہجر میں شوق و محبت کی شدت اور غلبہ حیرت انگیز ہے تو وصل میں تو لازمی طور پر اس سے زیادہ غلبہ شوق حیرت انگیز ہوگا

لغات اغالب المغالبۃ ایک دوسرے پر غلبہ کرنا شوق (ع)، اشتیاق اغلب الغلب (ض)، غالب ہونا الھجر (ن) جدا ہونا، چھوڑنا الوصل (ض) ملنا

أَمَا تَغْلَطُ الْأَيَّامُ فِيَّ بِأَنْ أَرٰى   بَغِيْضًا تُنَائِيْ أَوْ حَبِيْبًا تُقَرِّبُ

ترجمہ کیا زمانہ میرے بارے میں یہ غلطی نہیں کرسکتا ہے کہ دشمن کو دور کردے یا دوست کو قریب کردے

یعنی زمانہ تو ہر کام   کرتا ہے دشمن کو قریب کرتا ہے اور دوست کو دور کردیتا ہے کیا زمانہ سے کبھی یہ غلطی صادر نہیں ہوسکتی کہ اس کے برعکس ہوجائے؟ یا تو جو دشمن قریب ہے اس کو دور کردے یا جو دوست دور ہے اس کو قریب کردے دانستہ تو نہیں کرسکتا لیکن غلطی سے کردے تو شاید ممکن ہے۔

لغات تغلط الغلط (س)، غلطی کرنا بغیضا دشمن البغض (ن س) دشمنی کرنا نفرت کرنا تنائی المنایۃ دور کرنا النأی (س) دور ہونا

besturdubooks.wordpress.com

وَلِلّٰهِ سَيْرِي مَا أَقَلَّ تَئِيَّةً　　عَشِيَّةَ شَرْقِيَّ الحَدَالَى وَغُرَّبُ

ترجمہ کیا ہی عجیب تھا میرا سفر، کتنا مختصر قیام تھا اس شام کو کہ میرے مشرقی جانب حدالی اور عرب پہاڑیاں تھیں۔

لغات یللہ سیری کرتعجب اقل القلۃ (ض) کم ہوناتئیۃ ٹھہرنا قیام کرنا الادی (ض) الملاذ دینا پناہ دینا حدالی غرب پہاڑوں کے نام ہیں۔

عَشِيَّةَ أَحْفَى النَّاسِ بِي مَنْ جَفَوْتُهُ　　وَأَهْدَى الطَّرِيقَيْنِ الَّتِي أَتَجَنَّبُ

ترجمہ جس شام کو میں نے اپنا سب سے زیادہ حال پوچھنے والے کو چھوڑ دیا اور دونوں میں سے سیدھی راہ سے میں کنارہ کیا یعنی میں سیف الدولہ کو چھوڑ کر کافور کی طرف چلا کافور کے مقابلہ میں سیف الدولہ کی راہ سیدھی تھی لیکن میں نے اس سیدھی راہ کو ترک کر کے پیچیدہ راہ اختیار کی اور مصر کی طرف چل پڑا

لغات عشیۃ شام احفی بہت حال پوچھنے والا الحفاوۃ (س) حالات بہت پوچھنا جفوت میں نے چھوڑ دیا الجفاء (ن) بدسلوکی کرنا ایک جگہ پر نہ ٹھہرنا ظلم کرنا زیادتی کرنا الطریق راستہ ج، طرق اھدی الھدایۃ (ض) سیدھی راہ دکھانا

وَكَمْ لِظَلَامِ اللَّيْلِ عِنْدَكَ مِنْ يَدٍ　　تُخَبِّرُ أَنَّ المَانَوِيَّةَ تَكْذِبُ

ترجمہ اور رات کی تاریکی کے تم پر کتنے احسانات ہیں وہ بتاتے ہیں کہ فرقہ مانویہ جھوٹ کہتا ہے یعنی فرقہ مانویہ کہتا ہے کہ رات خالق شر ہے وہ برائیوں کو جنم دیتی ہے حالانکہ اسی رات کے تم پر کتنے احسانات ہیں اگر رات سے صرف برائی ہی پیدا ہوتی تو اس کے احسانات کہاں سے ہوتے اور جب رات سے خیر خواہی اور بھلائی مل گئی تو فرقہ مانویہ کا جھوٹا ہونا ثابت ہوگیا کہ رات خالق شر ہے

لغات ظلام (س) تاریک ہونا تخبر التخبیر باخبر کرنا الخبر (ن) تجربہ سے جاننا کسی حقیقت حال سے باخبر ہونا تکذب الکذب (ض) جھوٹ بولنا۔

وَقَاكَ رَدَى الأَعْدَاءِ تَسْرِي إِلَيْهِمُ　　وَزَارَكَ فِيهِ ذُو الدَّلَالِ المُحَجَّبُ

ترجمہ دشمنوں کی ہلاکت سے تم کو اس وقت بچایا جب تم شب میں ان کی طرف جا رہے تھے اور پردہ نشین نازوں والے نے اسی میں تم سے ملاقات کی

یعنی جب تم دشمنوں پر شب خون مارنے کے لئے نکلے تو اسی رات کی تاریکی نے تم پر دشمنوں کو

besturdubooks.wordpress.com

حملہ کرنے سے روکا اور دشمنوں تم کو دیکھ نہ سکے کتنی رات ہے جس کی تاریکی میں پردہ نشین محبوبہ تم سے ملتی ہے جو دن کی روشنی میں تم سے نہیں مل سکتی ہے کیا یہ رات کے احسانات نہیں ہیں ؟

لغات وقا الوقایۃ (ض) بچانا ردی مصدر (س)، ہلاک ہونا تسری السری (ض) رات میں چلنا زار الزیارۃ (ن)، ملاقات کرنا دلال (س)، ناز کرنا

وَيَوْمٍ كَلَيْلِ الْعَاشِقِيْنَ كَمَنْتُهُ　　أُرَاقِبُ فِيْهِ الشَّمْسَ أَيَّانَ تَغْرُبُ

ترجمہ اور وہ دن کہ عاشقوں کی رات کی طرح تھا میں اسمیں چھپا ہوا انتظار کرتا رہا کہ سورج کب ڈوبتا ہے ؟

یعنی رات کے برعکس دن کی برائیوں کو دیکھو کہ جس طرح عاشق کی رات درد و کرب کی رات ہوتی ہے اسی طرح یہ دن درد و کرب سے بھرا ہوا تھا اور میں چھپ کر دن کے گذر جانے کا انتظار کرتا رہا اس مصیبت کا باعث صرف دن تھا۔

لغات کمنت الکمون (ن) چھپنا اراقب المراقبۃ نگہبانی کرنا تغرب الغروب (ن) سورج کا غروب ہونا

وَعَيْنِيْ إِلٰى أُذُنَيْ أَغَرَّ كَأَنَّهُ　　مِنَ اللَّيْلِ بَاقٍ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَوْكَبُ

ترجمہ اور میری آنکھیں شریف گھوڑے کے دونوں کانوں کی طرف تھیں گویا وہ رات کا بقیہ حصہ ہیں اور اس کی آنکھیں دونوں کے درمیان ایک ستارہ ہے۔

یعنی میں رات کی تاریکی میں گھوڑے پر سوار ہو کر سفر کرتا رہا اور گھوڑے کے دونوں کانوں پر نظر رکھے ہوئے تھا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یہ دونوں کان رات کے دو ٹکڑے ہیں سیاہ اور تاریک ان دونوں ٹکڑوں کے درمیان اس کی پیشانی کی سفیدی ایک چمکتا ہوا ستارہ معلوم ہوتی تھی۔

لغات اذن کان ج اذان اغر شریف خوبصورت الغرۃ (س) خوبصورت سفید رنگ والا ہونا باق البقاء (س) باقی رہنا کوکب ستارہ ج، کواکب

لَهُ فَضْلَةٌ عَنْ جِسْمِهِ فِيْ إِهَابِهِ　　تَجِيْءُ عَلٰى صَدْرٍ رَحِيْبٍ وَتَذْهَبُ

ترجمہ اس کی کھال میں اس جسم کا ایک زائد حصہ ہے جو اس کے چوڑے سینہ پر آتا جاتا رہتا ہے۔

یعنی گھوڑا اتنا تنومند ہے کہ جب لمبے لمبے قدم رکھتا ہے تو اس کی کھال گھٹتی بڑھتی رہتی ہے جو اس کے تنومند ہونے کی علامت ہے

لغات فضلۃ زائد حصہ اہاب کھال ج اہب اُہُب اَہَبَۃ الرحب (ک) کشادہ ہونا، وسیع ہونا

besturdubooks.wordpress.com

شَقَقْتُ بِهِ الظَّلْمَاءَ أُدْنِي عِنَانَهُ   فَيَطْغَى وَأُرْخِيهِ مِرَارًا فَيَلْعَبُ

ترجمہ میں نے اس کے ذریعہ تاریکی کو چیر ڈالا میں اس کی لگام کو قریب کرتا تھا تو سرکشی کرنے لگتا اور اس کو ڈھیل دیتا تو کھیل کرنے لگتا تھا۔

میں ایسے گھوڑے پر سفر کر رہا تھا اور عقلمند گھوڑے کی جو خصوصیات ہوتی ہیں وہ ان میں موجود تھیں لگام کھینچنے پر الف کھڑا ہوجانا اچھل کود کرنا لگام ڈھیل چھوڑنے پر مستی و نشاط میں کھیل کود کرنے لگتا اس طرح کی شوخیاں وہ کرتا رہا

لغات شققت الشق (ن) پھاڑنا الظلماء تاریکی الظلمۃ (س) تاریک ہونا ادنی الادناء قریب کرنا الدنو (ن) قریب ہونا یطغی الطغیان (ن س) سرکشی کرنا ارخی الارخاء ڈھیل دینا نرم کرنا الرخاوۃ (س ک) نرم ہونا آسان ہونا عنان لگام (ج) اعنۃ اللعب (س) کھیلنا

وَأَصْرَعُ أَيَّ الْوَحْشِ قَفَّيْتُهُ بِهِ   وَأَنْزِلُ عَنْهُ مِثْلَهُ حِينَ أَرْكَبُ

ترجمہ جس جنگلی جانور کا میں نے اس سے تعاقب کیا تو میں نے اسے پچھاڑا اور اس سے اترتا تھا تو اسی طرح رہتا تھا جیسا میرے سوار ہونے کے وقت تھا۔

یعنی کسی شکار کا پیچھا کرتے ہوئے میں اس کو سرپٹ دوڑا کر شکار کو پکڑ لیتا اور اسی طرح لوٹ کر جب میں واپس آتا تھا تو گھوڑے پر ذرا بھی تکان کا اثر نہیں ہوتا تھا بلکہ اسی طرح تازہ دم رہتا تھا جیسا کہ میری سواری کے وقت تھا۔

لغات اصرع الصرع (ف) پچھاڑنا وحش جنگلی جانور (ج) وحوش قفیت التقفیۃ پیچھا کرنا القفو (ن) تعاقب کرنا

وَمَا الْخَيْلُ إِلَّا كَالصَّدِيقِ قَلِيلَةٌ   وَإِنْ كَثُرَتْ فِي عَيْنِ مَنْ لَا يُجَرِّبُ

ترجمہ دوستوں کی طرح گھوڑے بھی کمیاب ہیں اگرچہ ناتجربہ کار لوگوں کی نگاہ میں گھوڑے بہت ہیں

یعنی جس طرح سچے اور مخلص دوست کی دنیا میں کمی ہے اسی طرح عمدہ اور بہتر گھوڑے بھی دنیا میں کمیاب ہیں ویسے گھوڑوں کی کمی نہیں ہے لیکن جو لوگ قدرشناس اور گھوڑوں کا تجربہ رکھتے ہیں ان کو بڑی تلاش کے بعد کہیں گھوڑے ملتے ہیں۔

لغات خیل گھوڑا (ج) خیول صدیق دوست (ج) اصدقاء قلیلۃ کم القلۃ (ض) کم ہونا کثرت الکثرۃ (ک) زیادہ ہونا

besturdubooks.wordpress.com

إذا الوحشا بها غير حسن شياتها ۔۔۔ وأعضائها فالحسن عنك مغيب

ترجمہ جب تم اس کے رنگ و روپ اور اس کی اعضاء کی خوبصورتی کے سوا نہیں دیکھ پاتے تو تمہاری نگاہوں سے حسن معدوم ہے

یعنی گھوڑے کی ظاہری شکل و صورت اس کا رنگ روپ ہاتھ پاؤں دیکھ کر یہ سمجھ گئے تو تم نے گھوڑے کو پہچانا ہی نہیں اس کا حسن ان چیزوں سے الگ ہے یہ تجربہ کار ہی شخص جان سکتا ہے

لغات شیات (واحد) شیۃ رنگ روپ، داغ، نشان، علامت أعضاء (واحد) عضو حصہ جسم

لحا الله ذي الدنيا مناخا لراكب ۔۔۔ فكل بعيد الهم فيها معذب

ترجمہ اللہ اس دنیا پر لعنت کرے جو سوار کے اترنے کی جگہ ہے اسمیں ہر بلند ہمت عذاب میں ہے

یعنی یہ دنیا ہم سب کو زندگی گذارنی ہے زندگی کے مسافر اور سوار کے اترنے اور آرام کرنے کی جگہ ہے مگر یہ دنیا ان لوگوں کے لئے جو دل میں بلند ارادہ رکھتے ہیں اور دنیا میں کچھ کر جانے کا حوصلہ رکھتے ہیں ایسے لوگوں کی زندگی ہر طرح کے مصائب میں گھری رہتی ہے اور ان کی راہ میں طرح طرح کی آفتیں آتی رہتی ہیں اور کبھی بلند ہمت انسان یہاں سکون نہیں رہ سکتا

لغات لحا اللحی (ن) ملامت کرنا گالی مناخا اونٹ بٹھانے کی جگہ الاناخۃ اونٹ بٹھانا بعید الھم بلند ہمت الھم (ن) قصد کرنا، ارادہ کرنا

ألا ليت شعري هل أقول قصيدة ۔۔۔ فلا أشتكي فيها ولا أتعتب

ترجمہ کاش میں سمجھ پاتا کہ میں کوئی قصیدہ کہوں اور نہ اسمیں کوئی شکایت کروں اور نہ غصہ کا اظہار کروں

یعنی میں زندگی بھر قصیدے لکھتا رہا اور ہمیشہ مجھے اپنی مصیبتوں اور شکایتوں کا رونا پڑا کاش مری زندگی میں ایسا بھی وقت آتا کہ میں قصیدہ لکھوں اور اس قصیدہ میں دنیا کی شکایت نہ کروں اور ظلم و زیادتی پر غصہ نہ کروں۔

لغات شعر الشعر الشعور (ن ک) جاننا محسوس کرنا، سمجھنا قصیدۃ (ج) قصائد اشتکی الاشتکاء شکایت کرنا الشکایۃ (ن) شکایت کرنا أعتب التعتب غصہ کرنا خفا ہونا العتب (ن ض) غصہ کرنا العتاب المعاتبۃ غصہ کرنا

وبي ما يذود الشعر عني أقله ۔۔۔ ولكن قلبي يا ابنة القوم قلب

ترجمہ مجھ پر وہ مصیبت ہے کہ اس کا ادنیٰ ترین حصہ مجھ سے شعر کو دور کر دے لیکن اے

besturdubooks.wordpress.com

قوم کی بیٹی! میرا دل بڑا حیلہ ساز ہے

یعنی آلام و مصائب کا شدائد کا اتنا شدید ہجوم ہے کہ اس کا چھوٹا سا حصہ بھی میرے فن شعرگوئی کو فنا کرسکتا ہے لیکن ہجوم مصائب کے باوجود میں شعر کہتا ہوں اس کی کئی وجہیں ہیں ان میں سے ایک تو یہ ہے کہ میرا دل ایسے داؤں پیچ جانتا ہے کہ ان مصیبتوں کی زد مجھ پر نہیں پڑتی اور میں مصیبتوں کے وار کو خالی دیتا ہوں "بنت القوم" کو مخاطب کرنے کا عربی شاعری میں ایک محاورہ ہے جو اس موقعہ پر استعمال کیا جاتا ہے جہاں اپنی عظمت کا اظہار مقصود ہوتا ہے لغات یذود الذود الذیاد (ن) دور کرنا دفع کرنا قلب حیلہ ساز، بہانہ باز

وَاَخْلَاقُ كَافُوْرٍ اِذَا شِئْتُ مَدْحَهُ   وَاِنْ لَمْ اَشَأْ تُمْلِي عَلَيَّ فَاَكْتُبُ

ترجمہ اور کافور کے اخلاق ہیں کہ میں اس کی مدح کرنا چاہوں یا نہ چاہوں وہ مجھ سے لکھوا لیتے ہیں اور میں لکھ دیتا ہوں

دوسری وجہ شعرگوئی کی یہ ہے کہ کافور کے اخلاق اتنے موثر ہیں کہ میں چاہوں یا نہ چاہوں وہ ہر حال میں مجھ سے لکھواتے ہیں اور میں تعمیل حکم پر مجبور ہوجاتا ہوں

لغات شئت المشیئۃ (ف) چاہنا مدح (ف) مصدر تعریف کرنا تملی الاملاء لکھنا، لکھوانا

اِذَا تَرَكَ الْاِنْسَانُ اَهْلًا وَرَاءَهُ   وَيَمَّمَ كَافُوْرًا فَمَا يَتَغَرَّبُ

ترجمہ جب کوئی شخص اپنے اہل وعیال کو اپنے پیچھے چھوڑ دے اور کافور کا قصد کرے تو مسافر نہیں ہوتا ہے

یعنی اپنے وطن اور اہل وعیال سے جدا ہوکر کوئی کافور کی قربت میں آجائے تو اس کے اخلاق کریمانہ کی وجہ سے اس کو یہ احساس ہی نہیں ہوتا کہ وہ پردیسی ہے اور مسافرت میں ہے وہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ اپنے وطن میں ہے اور اپنوں میں ہے۔

لغات ترک الترک (ن) چھوڑنا یمّم التیمیم الاتمام، الامّ (ن) قصد کرنا ارادہ کرنا یتغرب التغرب پردیسی ہونا، مسافر ہونا

فَتًى يَمْلَأُ الْاَفْعَالَ رَأْيًا وَحِكْمَةً   وَنَادِرَةً اَحْيَانَ يَرْضَى وَيَغْضَبُ

ترجمہ وہ ایسا جوان ہے جو کاموں کو رائے اور حکمت اور نادر باتوں سے بھر دیتا ہے چاہے وہ خوشی کی حالت میں ہو چاہے ناخوشی کی حالت میں ہو۔

یعنی نوجوان ہو کر پختہ کاروں کی طرح اس کا ہر کام تدبر و فراست کا شاہکار ہوتا ہے خوشی اور

besturdubooks.wordpress.com

غصہ کے جذبات میں بھی اس کی عقل وفراست مغلوب نہیں ہوتی اور جذبات کی رو میں بھی وہ کوئی غیر دانشمندانہ کام نہیں کرتا ہے۔

لغات فتیً جوان (ج) فتیان یملأ الملأ (ن) بھرنا آرای (ج) اراء حکمۃ (ج) حِکَم یرضی الرضاء (س) راضی رہنا خوش ہونا یغضب الغضب (س) غصہ ہونا

إِذَا ضَرَبَتْ بِالسَّيْفِ فِي الحَرْبِ كَفُّهُ　　تَبَيَّنْتَ أَنَّ السَّيْفَ بِالكَفِّ يَضْرِبُ

ترجمہ جب اس کا ہاتھ لڑائی میں تلوار سے وار کرتا ہے تو تم پر صاف ظاہر ہوگا کہ تلوار ہاتھ سے وار کرتی ہے یعنی جنگ میں دشمنوں کی گردنیں اڑا دینا بذات خود تلوار کا کام نہیں ہے بظاہر یہی معلوم ہوگا کہ ہاتھ نے تلوار چلائی اور گردن کٹ گئی لیکن ممدوح کے ہاتھ کی تلوار نہیں کاٹتی بلکہ تلوار ہاتھ سے وار کرتی ہے کیونکہ کلائی میں طاقت نہ ہو تو تلوار کیا کام کرے گی؟

تَزِيدُ عَطَايَاهُ عَلَى اللَّبْثِ كَثْرَةً　　وَتَلْبَثُ أَمْوَاهُ السَّمَاءِ فَتَنْضُبُ

ترجمہ اس کی بخشش ٹھہر جانے پر اور بڑھتی ہیں، آسمان کا پانی ٹھہر جاتا ہے تو خشک ہو جاتا ہے۔ یعنی بارش کا پانی زمین پر چند دن ٹھہر جائے تو خشک ہو جاتا ہے اس کے برعکس ممدوح کے ابر کرم کی بارش یعنی عطیے جب کسی کے پاس ہوتے ہیں تو ان میں اور اضافہ ہوتا جاتا ہے کیوں کہ عطیوں کا سلسلہ برابر جاری رہتا ہے

لغات تزید الزیادۃ (ض) زیادہ ہونا عطایا (واحد) عطیۃ اللبث مصدر (س) ٹھہرنا امواہ (واحد) ماء پانی تنضب النضب (ن) خشک ہونا

أَبَا المِسْكِ هَلْ فِي الكَأْسِ فَضْلٌ أَنَالُهُ　　فَإِنِّي أُغَنِّي مُنْذُ حِينٍ وَتَشْرَبُ

ترجمہ اے ابوالمسک! کیا پیالے میں کچھ بچا ہوا ہے کہ میں اس کو لے لوں میں دیر سے گا رہا ہوں اور تو شراب پی رہا ہے

یعنی میری نظموں کا ترنم اور تمہارا شغل مے و مینا نے تمہارے لئے کیف و سرور کی ایک دنیا پیش کر دی ہے اس کیف ونشاط میں میرا بھی کچھ حصہ ہونا چاہئے میں پورا پیمانہ نہیں صرف اس کی تلچھٹ کا طلبگار رہوں یہ لطیف اشارہ ہے کافور کے وعدہ کو یاد دلانے کا کہ تم تو اتنی بڑی حکومت کا مالک ہو میں تم سے ایک معمولی جاگیر یا کسی صوبے کی ولایت چاہتا ہوں

besturdubooks.wordpress.com

لغات کاس پیالہ (ج) کؤوس اکؤس اناالنیل (س) لینا پانا اغنی التغنیۃ التغنی گانا، شعر سنانا تشرب الشراب (س) پینا

وَهَبْتَ عَلٰى مِقْدَارِ كَفَّىٰ زَمَانِنَا ۔۔۔ وَنَفْسِي عَلٰى مِقْدَارِ كَفَّيْكَ تَطْلُبُ

ترجمہ تونے ہمارے زمانے کو دونوں ہاتھوں کے مطابق دیا اور میرا دل تیرے ہاتھوں کی مقدار کے مطابق چاہتا ہے

یعنی تو نے دینے کے وقت مانگنے والے کی حیثیت دیکھی اور اسی کے مطابق عطیہ دیا جبکہ تو بادشاہ وقت ہے ہم تیری حیثیت کے شایان شان عطیہ چاہتے ہیں۔

لغات وھبت الوھب (ف) دینا کف ہاتھ ہتھیلی (ج) اکفاف اکف نفس (ج) نفوس انفس تطلب الطلب (ن) طلب کرنا، مانگنا

اِذَا لَمْ تَنُطْ بِي ضَيْعَةً اَوْ وِلَايَةً ۔۔۔ فَجُوْدُكَ يَكْسُوْنِي وَشُغْلُكَ يَسْلُبُ

ترجمہ جب تک تو مجھے کوئی جاگیر یا کہیں کی حکومت نہیں سپرد کرے گا تو تیری بخشش مجھے کپڑے پہنائے گی اور تیری غفلت چھین لیا کرے گی۔

یعنی وقتاً فوقتاً انعام واکرام کوئی پائدار ذریعہ معاش نہیں کیونکہ جب تک ملتا ہے آرام سے گذرتی ہے اور جب سلسلہ بند ہوا تو بدحالی شروع اس لئے جاگیر یا کہیں کا حاکم بنانے کا جو تیرا وعدہ ہے اسے پورا کر دے

لغات لم تنط النوط (ن) لٹکانا، سپرد کرنا ضیعۃ جاگیر گاؤں، علاقہ (ج) ضیاع ضیع ضیعات ولایۃ حکومت مصدر (ض) حاکم ہونا والی ہونا جود بخشش مصدر (ن) بخشش کرنا یکسو الکسو (ن) لباس پہنانا الکسی (س) لباس پہنتا یسلب السلب (ن) زبردستی چھین لینا

يُضَاحِكُ فِي ذَا الْعِيْدِ كُلٌّ حَبِيْبَهُ ۔۔۔ حِذَائِي وَاَبْكِي مَنْ اُحِبُّ وَاَنْدُبُ

ترجمہ اس عید میں تمام دوست میرے سامنے آپس میں ہنس کھیل رہے ہیں اور میں جن سے محبت کرتا ہوں ان کی یاد میں روتا ہوں۔

یعنی آج عید کا دن ہے ہر طرف نشاط ومسرت کے نظارے ہیں ہر دوست ایک دوسرے سے اظہار مسرت کر رہا ہے اور میں بدنصیب گھر سے دور گھر والوں کی یاد میں آنسو بہا رہا ہوں۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات یضاحک المضاحکۃ التضاحک آپس میں ہنسی کھیل کرنا الضحک (س) ہنسنا ابکی البکاء (ض) رونا اندب الندبۃ (ن) گریہ وزاری کرنا، ماتم کرنا۔

اَحِنُّ اِلٰی اَھْلِیْ وَاَھْوٰی لِقَاءَھُمْ   وَاَیْنَ مِنَ الْمُشْتَاقِ عَنْقَاءُ مُغْرِبُ

ترجمہ میں اپنے اہل وعیال کا مشتاق اور ان کی ملاقات کا خواہشمند ہوں اور کہاں مشتاق اور کہاں عنقا دور جانے والا؟

یعنی شدت اشتیاق کے باوجود ملاقات ناممکن معلوم ہوتی جس طرح عنقا اتنی دور جاچکا ہے کہ اس کی تلاش کامیاب نہیں ہوسکتی اسی طرح اہل وعیال سے میری ملاقات بھی انتہائی دشوار ہے۔

لغات احن الحنین (ض) مشتاق ہونا اھوی الھوی (س) خواہش کرنا لقاء (س) ملاقات کرنا عنقا ایک افسانوی پرندے کا نام مغرب الاغراب دور جانا مغرب میں جانا۔

وَاِنْ لَّمْ یَکُنْ اِلَّا اَبُو الْمِسْکِ اَوْھُمْ   فَاِنَّکَ اَحْلٰی فِیْ فُؤَادِیْ وَاَعْذَبُ

ترجمہ اگر یہ نہ ہو سوائے اس کے کہ ابوالمسک ہوں یا وہ لوگ ہوں تو تو ہی میرے دل میں زیادہ شیریں اور میٹھا ہے

یعنی دونوں خواہشیں ایک ساتھ نہیں پوری ہوسکتی ہیں یا تو ابوالمسک ہوگا یا اہل وعیال رہیں گے تو پھر اس صورت میں میں ابوالمسک سے قربت کو ترجیح دونگا کیونکہ وہ اہل وعیال سے زیادہ شیریں ہے

لغات احلی الحلاوۃ (ن) شیریں ہونا فؤاد (ج) افئدۃ اعذب العذوبۃ (ک) شیریں ہونا

وَکُلُّ امْرِءٍ یُّوْلِیْ الْجَمِیْلَ مُحَبَّبٌ   وَکُلُّ مَکَانٍ یُّنْبِتُ الْعِزَّ طَیِّبُ

ترجمہ ہر وہ شخص جو احسان کرتا ہے وہ محبوب ہے اور ہر وہ مقام جہاں عزت پنپتی ہے عمدہ ہے۔

یعنی ابوالمسک کی قربت کو اس لئے ترجیح ہے کہ ہر محسن محبوب ہوتا ہے اور اس کے دربار میں عزت وسرخروئی نصیب ہوتی ہے اس لئے وہ بھی قابل قدر ہے۔

لغات یولی الایلاء احسان کرنا جمیل احسان نیکی ینبت الانبات اگانا النبت (ن) اگنا العز عزّ (ن ض) عزیز ہونا طیب عمدہ الطیب (ض) عمدہ ہونا

یُرِیْدُ بِکَ الْحُسَّادُ مَا اللّٰہُ دَافِعٌ   وَسُمْرُ الْعَوَالِیْ وَالْحَدِیْدُ الْمُذَرَّبُ

ترجمہ تیرے بارے میں حسد کرنے والے وہ چاہتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ اور گندم گوں نیزے اور سان رکھی ہوئی تلواریں دفع کرنے والی ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی تیرے حاسد تری حکومت و اقتدار کو مٹانا چاہتے ہیں تو اس کا محافظ اللہ تعالیٰ ہے اور ان کے مقصد کو دفن کرنے کے لئے تیرے نیزے اور شمشیر براں موجود ہیں۔

لغات یریدا الارادۃ چاہنا ارادہ کرنا الحسّاد (واحد) حاسد الحسد (ن ض) حسد کرنا دافع الدفع (ف) دفع کرنا دور کرنا سمر (واحد) اسمر گندم گوں عوالی (واحد) عالیۃ لمبے نیزے الحداد (واحد) حدید تلوار المذرب الذرب الاذراب دھار کو تیز کرنا الذرب (ن) تلوار چھری پر سان رکھنا۔

وَدُونَ الَّذِي يَبْغُونَ مَا لَوْ تَخَلَّصُوا ۔۔۔ إِلَى الشَّيْبِ مِنْهُ عِشْتَ وَالطِّفْلُ أَشْيَبُ

ترجمہ جو خواہش کرتے ہیں اسکے پیچھے وہ چیز ہے کہ اگر بڑھاپے تک اس سے چھٹکارا پا گئے اور بچے بوڑھے ہو گئے تو تو زندہ رہے گا۔

یعنی حسد کرنے والوں کی سزا تو موت ہے اگر بروقت موت کے گھاٹ ان کو نہیں اتارا گیا اور بڑھاپے تک حسد کرتے ہوئے گذر گئے اور اپنی طبعی موت مرے تب بھی ان کا حسد کچھ کام نہیں کریگا پھر ان کی اولاد بھی اسی حسد کی بیماری میں مبتلا ہو کر بوڑھی ہو گئی تب بھی اسی طرح زندگی کے دن بسر کرتا رہے گا ان کی دو نسلیں حسد کرتے کرتے مرجائنگی لیکن تیرے اقبال پر آنچ نہ آئے گی۔

لغات یبغون البغیۃ (ض) چاہنا تخلّص التخلّص چھٹکارا پانا الخلوص (ن) چھٹکارا پانا اشیب الشیب (ض) بوڑھا ہونا عشت (س) جینا۔

إِذَا طَلَبُوا جَدْوَاكَ أُعْطُوا وَحُكِّمُوا ۔۔۔ وَإِنْ طَلَبُوا الْفَضْلَ الَّذِي فِيكَ خُيِّبُوا

ترجمہ جب وہ تیری بخشش طلب کرتے تو دے دی جاتی اور وہ با اختیار بنا دیئے جاتے اور اگر وہ اس فضل کو طلب کریں گے جو تجھ میں ہے تو ناکام بنا دیئے جائیں گے۔

یعنی حسد کرنے والے ترے عطیوں کے طلبگار ہوتے تو دے دیا جاتا بلکہ ان سے کہہ دیا جاتا کہ جو چاہو لے جاؤ کیونکہ ممدوح کی فیاضی کا یہی تقاضا ہے لیکن وہ عظمت و وقار جو صرف خدا کے فضل ہی سے ملتا ہے اگر اس کے خواہاں ہوں گے تو ان کو منہ کی کھانی پڑے گی۔

لغات جدوی بخشش الجد و (ن) عطیہ دینا اعطوا الاعطاء دینا حکّموا تحکیم حاکم بنانا خیّبوا التخییب ناکام بنانا الخیبۃ (ض) ناکام ہونا

وَلَوْ جَازَ أَنْ يَحْوُوا عُلَاكَ وَهَبْتَهَا ۔۔۔ وَلَكِنْ مِنَ الْأَشْيَاءِ مَا لَيْسَ يُوهَبُ

ترجمہ اور اگر ممکن ہوتا کہ وہ تیری بلندی کو لے لیں تو تو ان کو دے دیتا لیکن وہ ایسی چیزوں

besturdubooks.wordpress.com

میں سے ہے جو دی نہیں جاتی۔
یعنی ممدوح کی فیاضی تو اس درجہ کی تھی کہ اس کی عظمت و بلندی بھی دینے کی چیز ہوتی تو وہ بھی دے دیتا لیکن یہ تو ان چیزوں میں سے ہے جو دی نہیں جا سکتی
لغات جَازَ الجواز (ن) جائز ہونا یَجُود الجودۃ (ن) اچھا ہونا عَلا بلندی العلو (ن) بلند ہونا وَهَبَ الوھب (ن) دینا

وَاَظْلَمُ اَهْلِ الظُّلْمِ مَنْ بَاتَ حَاسِدًا ۔ لِمَنْ بَاتَ فِیْ نَعْمَائِہٖ یَتَقَلَّبُ

ترجمہ ظالموں میں سب سے بڑا ظالم وہ شخص ہے جو اس شخص سے حسد کرتے ہوئے رات گذارے جس کی نعمتوں میں وہ لوٹ پوٹ کر رات گذارتا ہے۔
یعنی احسان فراموشی اور ظلم کی حد ہے کہ جس کی نعمتوں میں اس کے شب و روز گذرتے ہیں اور اس کے احسانات کے بوجھ سے وہ دبا ہوا ہے پھر اسی محسن پر وہ حسد کرتا ہے
لغات اَظْلَمُ الظلم (ض) ظلم کرنا بَاتَ البیتوتۃ (ض) رات گذارنا حَاسِدٌ (ج) حساد نَعْمَاءُ (واحد) نعمۃ نعمت یَتَقَلَّبُ التقلب الٹ پلٹ ہونا

وَاَنْتَ الَّذِیْ رَبَّیْتَ ذَا الْمُلْکِ مُرْضَعًا ۔ وَلَیْسَ لَہٗ اُمٌّ سِوَاکَ وَلَا اَبُ

ترجمہ تو نے ہی اس ملک کی دودھ پلا کر پرورش کی ہے تیرے سوا نہ اسکی کوئی ماں ہے اور نہ کوئی باپ ہے
یعنی یہ حکومت تیری اپنی جدوجہد کا ثمرہ ہے تو نے ہی اس کو پروان چڑھایا ہے۔
لغات رَبَّیْتَ التربیۃ۔ الربوبیۃ (ن) پرورش کرنا مُرْضَعًا الارضاع الرضاعۃ (ض س ف) دودھ پلانا اُمٌّ ماں (ج) امھات اب باپ (ج) آباء

وَکُنْتَ لَہٗ لَیْثَ الْعَرِیْنِ لِشِبْلِہٖ ۔ وَمَا لَکَ اِلَّا الْہِنْدُوَانِیَّ مِخْلَبُ

ترجمہ اور تو اس کے لئے، اپنے بچے کے واسطے جنگل کا شیر تھا اور ہندی تلوار ہی تیرا پنجہ تھا
یعنی تو اپنے ملک کی حفاظت ٹھیک اسی طرح کرتا رہا جیسے جنگل کا شیر اپنے بچوں کی حفاظت کرتا ہے لیکن جنگل کا شیر حفاظت کا کام اپنے پنجہ سے لیتا ہے تیرا پنجہ ہندی تلوار ہے جو اپنی کاٹ میں مشہور ہے
لغات لَیْثٌ شیر (ج) لیوث العرین جنگل، جھاڑی (ج) عُرُنٌ شِبْلٌ شیر کا بچہ (ج) اَشْبَالٌ اَشْبُلٌ، شِبَالٌ، شُبُوْلٌ مِخْلَبٌ پنجہ (ج) مَخَالِبُ

besturdubooks.wordpress.com

لَقِيْتَ الْقَنَا عَنْهُ بِنَفْسٍ كَرِيْمَةٍ إِلَى الْمَوْتِ فِي الْهَيْجَا مِنَ الْعَارِ تَهْرُبُ

ترجمہ تو نے شریف طبیعت کیساتھ نیزوں کے ذریعہ اسکی طرف سے دفاع کیا جنگ میں تو عار سے موت کیطرف بھاگتا ہے

یعنی تو نے بزور طاقت ملک کو دشمنوں سے بچایا اور اس غیور انسان کی طرح جنگ کی جو لڑائی میں جان دے دینا پسند کرتا ہے لیکن فرار کی عار برداشت نہیں کر سکتا ہے ۔

لغات لقیت عنہ تو نے دفاع کیا اللقاء (س) ملنا القنا واحد قناۃ نیزہ الہیجاء لڑائی عار غیرت وحمیت تھرب الھرب (ن) بھاگنا۔

وَقَدْ يُتْرَكُ النَّفْسُ الَّتِي لَا تَهَابُهُ وَتُخْتَرَمُ النَّفْسُ الَّتِي تَتَهَيَّبُ

ترجمہ وہ شخص چھوڑ دیا جاتا ہے جو موت سے نہیں ڈرتا ہے اور وہ شخص ہلاک ہو جاتا ہے جو ڈرتا رہتا ہے

یعنی ایسا ہوتا ہے کہ جو بہادر موت سے نہیں ڈرتا ہے وہ گھمسان کی لڑائی سے زندہ وسلامت واپس آجاتا ہے اور جو شخص موت سے گھبراتا ہے مکھی اور مچھر کی طرح مار دیا جاتا ہے اس لئے موت سے ڈر کر موت سے بچا نہیں جا سکتا تو پھر کیوں نہ بہادروں کی طرح بے خوف ہو کر زندگی بسر کی جائے ۔

لغات لاتھابہ الھیبۃ (س) ڈرنا التھیب ڈرنا تخترم الاخترام ہلاک ہونا الخرم (ن) توڑنا شگاف کرنا

وَمَا عَدِمَ اللَّاقُوْكَ بَأْسًا وَشِدَّةً وَلٰكِنَّ مَنْ لَاقَوْا أَشَدُّ وَأَنْجَبُ

ترجمہ تجھ سے ٹکر لینے والے طاقت وقوت میں کم نہیں تھے لیکن انھوں نے جن سے ٹکر لی وہ ان سے زیادہ سخت اور زیادہ شریف تھے ۔

یعنی دشمن بھی طاقتور تھا لیکن جن لوگوں کے مقابلہ میں وہ آئے وہ ان سے بھی زیادہ طاقتور تھے ۔

لغات عدم العدم (س) نیست کرنا کم کرنا باسا بہادری طاقت وقوت البئوس (ک) مضبوط اور بہادر ہونا شدۃ (ض) سخت ہونا انجب شریف النجابۃ (ک) شریف ہونا

ثَنَاهُمْ وَبَرْقُ الْبِيْضِ فِي الْبِيْضِ صَادِقٌ عَلَيْهِمْ وَبَرْقُ الْبِيْضِ فِي الْبِيْضِ خُلَّبُ

ترجمہ ان کا رخ پھیر دیا اس حال میں کہ تلواروں کی بجلی ان کے خود میں سچی تھی اور خود کی بجلی تلواروں میں دھوکا تھی ۔

یعنی تو نے دشمنوں کا منہ موڑ دیا اور تیری تلواروں کی بجلی ان کے خود پر گری تو ان کو بھسم

کردیا اور تلوار کی چوٹ سے ان کے خود سے بھی چمک نکلی تو یہ بجلی صرف دھوکا ہی دھوکا تھی فقط چمک کر رہ گئی

لغات ثنا انثنی (ض) موڑنا پھیرنا برق بجلی (ج) بروق بیض بکسر الباء چمکتی ہوئی تلوار بیض بفتح الباء لوہے کی ٹوپی جو فوجی پہنتے ہیں خُلَّبٌ بغیر بارش کے چمک گرج۔

سَلَلْتَ سُيُوْفًا علمت كل خاطب　　على كل عود كيف يدعو ويخطب

ترجمہ تو نے تلوار کھینچ کر ہر منبر پر تمام خطبہ دینے والوں کو سکھا دیا کہ کیسے دعا کی جاتی ہے اور کیسے خطبہ دیا جاتا ہے۔

یعنی تیرے رعب داب، ہیبت و دبدبہ نے لوگوں کو مطیع اور فرماں بردار بنا دیا اور تیرے نام مسجدوں میں خطبہ پڑھا جانے لگا۔

لغات سللت السل (ن) تلوار سونتنا خاطب الخطابۃ (ن) تقریر کرنا خطبہ دینا یدعو (ن) دعا کرنا یخطب (ن) خطبہ دینا

ويغنيك عما ينسب الناس انه　　اليك تناهى المكرمات وتنسب

ترجمہ تم کو بے نیاز کر دیتی ہے اس چیز سے جس کی طرف لوگ نسبت کرتے ہیں اس لئے کہ شرافتیں تم پر ختم ہوئی اور تمہاری ہی طرف منسوب ہوتی ہیں۔

یعنی لوگ اپنے نسب ناموں پر فخر کرتے ہیں اور اپنے خاندان کی شرافت وعظمت کو بیان کرتے ہیں تم خاندانی تفاخر سے بے نیاز ہو اس لئے کہ ساری شرافتیں تو تمہی پر آ کر ختم ہوتی ہیں خود شرافت کی شرافت اسی لئے ہے کہ مورث اعلیٰ تم ہی ہو جب شرافت کا معیار خود تمہاری ذات ہے تو تمہاری ذات کو کسی خاندان کی شرافت کی طرف منسوب کرنے سے کیا فائدہ اور کیا ضرورت ہے۔

لغات یغنی الاغناء بے نیاز کرنا الغناء (س) بے نیاز ہونا ینسب النسب (ن ض) منسوب ہونا نسبت کرنا مکرمات واحد مکرمۃ شرافت

واى قبيل يستحقك قدره　　معد بن عدنان فدى لك ويعرب

ترجمہ اور کس قبیلہ کی قدر ومنزلت تمہارا استحقاق رکھتی ہے معد بن عدنان اور یعرب بن قحطان سب تم پر قربان ہیں

یعنی کون سا قبیلہ ہے جس کی عظمت وشرافت اس معیار کی ہو کہ تمہارے جیسا عظیم انسان اس

besturdubooks.wordpress.com

کا فرد بن سکے عرب کا مشہور خاندان سعد بن عدنان اور یعرب بن قحطان یہ سب تو تمہاری عظمت و شرافت پر قربان ہیں ان سے بڑھ کر اور کون سے قبائل اور خاندان ہیں۔

وما طربی لما رأیتک بدعۃ　　　لقد کنت ارجوان اراک فاطرب

ترجمہ اور میری خوشی اس لئے نہیں ہے کہ میں نے تم کو انوکھا دیکھا میں تو پہلے ہی سے یہ امید لگائے ہوئے تھا کہ میں تمہیں دیکھ کر خوش ہوں گا

یعنی آج میں تمہیں دیکھ کر مسرت و خوشی محسوس کر رہا ہوں وہ صرف اس لئے نہیں کہ میں نے تم کو الگ تھلگ اور نرالا پایا میں تو جب یہاں آیا نہیں تھا اسی وقت سے مجھے یہ امید تھی کہ میں تمہیں عام آدمیوں سے منفرد اور عجیب و غریب ہی پاؤں گا تم ٹھیک میری توقع کیمطابق ہو

لغات طرب مصدر (س) خوشی سے جھومنا بدعۃ انوکھا، نرالا ارجو الرجاء (ن) امید کرنا

وتعذلنی فیک القوافی وھمتی　　　کانی بمدح قبل مدحک مذنب

ترجمہ میرا مقصد زندگی اور اشعار دونوں تیرے بارے میں مجھے ملامت کرتے ہیں گویا میں تیری مدح سے پہلے مدح کرنے میں گنہگار رہا ہوں۔

یعنی میرا مقصد زندگی اور میرے اشعار دونوں مجھے نصیحت و ملامت کرتے ہیں کہ تم نے ہم کو دوسرے نااہلوں کی مدح کر کے ضائع کیا اور رسوا کیا اور غیر مستحق لوگوں کی تعریف کر کے ہماری قدر و منزلت کو گھٹایا اس کا مطلب یہ ہے کہ میں تمہاری مدح سے پہلے جو دوسروں کی مدح کرتا رہا میرا یہ فعل غلط تھا اور میں نے اپنے مقصدِ زندگی اور شعر دونوں پر ظلم کیا ہے اس لئے وہ ندامت کرتے ہیں۔

لغات تعذل العذل (ض ن) ملامت کرنا قوافی (واحد) قافیۃ شعر مدح مصدر (ف) تعریف کرنا مذنب گنہگار الاذناب گناہ کرنا

ولکنہ طال الطریق ولم ازل　　　افتش عن ھذا الکلام وینھب

ترجمہ اور لیکن راستہ دراز ہو گیا اور میں اس کلام کو تلاش کر کے لاتا رہا اور لوٹا جاتا رہا یعنی میں تمہارے دربار میں تاخیر سے پہونچا اس دوران میں شعروں کا خزانہ ڈھونڈ ڈھونڈ کر جمع کرتا رہا اور اس خزانہ پر لوٹ بھی ہوئی تھی۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات طالَ الطول (ن) دراز ہونا لمبا ہونا الطریق راستہ (ج) طرق فتش الفتش (ض) التفتیش تلاش کرنا نہب النهب (ف) لوٹنا

فشرق حتی لیس للشرق مشرق　　　وغرّب حتی لیس للغرب مغرب

ترجمہ پھر مشرق میں پہونچا یہاں تک کہ مشرق کے لئے کوئی مشرق نہیں رہا اور مغرب میں پہونچا کر مغرب کے لئے کوئی مغرب نہیں رہ گیا۔

یعنی میرا خزانہ شعر لٹتا رہا بے جانے والے انتہا مشرق تک لیکر چلے گئے اور انتہائے مغرب پر خزانہ پہونچ گیا اس طرح دنیا کے اس کنارے سے اس کنارے تک میرے اشعار کی گونج پہونچ گئی۔

لغات شرّق التشریق مشرق میں جانا التغریب مغرب میں جانا

اذا قلته لم یمتنع من وصوله　　　جدار معلی او خباء مطنب

ترجمہ جب میں یہ اشعار کہتا تھا تو اس کی پہونچ کو نہ کوئی بلند دیوار روک سکتی تھی نہ کوئی تنا ہوا خیمہ یعنی میرے کلام کی شہرت و مقبولیت کا عالم یہ تھا کہ شاہی قلعوں، رؤسا کے محلوں سرداران قبائل کے خیموں میں انکی گونج سنائی دیتی تھی اور کوئی قابل ذکر جگہ ایسی نہیں تھی جہاں میرے اشعار کی پہونچ نہ ہو

لغات یمتنع الامتناع رکنا المنع (ف) روکنا وصول (ض) پہونچنا جدار (ج) جُدُر جُدْر خِباء خیمہ (ج) اَخبیة مطنب التطنیب خیمہ لگانا

وقال یمدحه وانشده ایاها وهی اٰخر ما انشده ولم یلقه بعدها

مُنًی کن لی ان البیاض خضاب　　　فیخفی بتبییض القرون شباب

ترجمہ میری بڑی تمنائیں تھیں کہ سفیدی کا رنگ ہو کہ جوانی چوٹیوں کی سفیدی میں چھپ جائے

یعنی میری یہ بڑی خواہش تھی کہ مرے بال سفید ہو جائیں اور سفیدی سیاہی پر غالب آکر جوانی کی اس علامت کو چھپالے اور دنیا مجھے جوان سمجھنے کے بجائے عمر رسیدہ اور کہن سال سمجھنے لگے۔

لغات منًی (واحد) منیة آرزو تمنا خضاب رنگ (ض) رنگنا القرون (واحد) قرن بالوں کی چوٹی (ج) اقران قرون شباب جوانی (ن) جوان ہونا

لیالی عند البیض فَودای فتنة　　　وفخر وذلک الفخر عندی عاب

ترجمہ اپنی ان راتوں میں میری کنپٹی کی دونوں زلفیں خوبصورت عورتوں کے لئے فتنہ اور فخر

besturdubooks.wordpress.com

کا سبب تھیں اور یہ فخر میرے نزدیک عیب تھا۔
یعنی میری کالی کالی زلفیں جن میں جوانی کا رنگ تھا جس پر حسین عورتیں فریفتہ تھیں اور میرے ہم جولیوں میں فخر کرتی تھیں کہ میرا محبوب اتنا سجیلا ہے لیکن ان کا یہ فخر میرے لئے میری شخصیت کیلئے عیب تھا اسلئے میں نے چاہا کہ جوانی کی یہ جاذبیت ختم ہو کر مجھ پر بڑھاپا طاری ہو جائے تاکہ یہ فتنہ ختم ہو
لغات خَوْدٌ کمسنی (ج)، افواد فتنۃ (ج) فتن فخر (س ف) فخر کرنا عَابَ العیب (ض) عیب لگانا

فکیف اذم الیوم ما کنت اشتہی　　　　وادعو بما اشکوہ حین اجاب

ترجمہ میں اس چیز کی خواہش کرتا تھا جس کی شکایت کرتے ہوئے میں دعا کرتا تھا جب دعا قبول ہو گئی تو میں کیسے اس کی مذمت کروں گا۔
یعنی آج میں جوانی پر افسوس اور بڑھاپے کی مذمت کیسے کر سکتا ہوں میں نے جس چیز کی دعا کی وہ مجھے مل گئی تو پھر اب مذمت کا کیا سوال ہے۔
لغات اَذم الذم (ن) مذمت کرنا اشتہی الشہوۃ (س)، الاشتہاء خواہش کرنا اجاب الاجابۃ قبول کرنا اشکو الشکایۃ (ن) شکایت کرنا

جلا اللون عن لون ھدی کل مسلک　　　　کما انجاب عن لون النہار ضباب

ترجمہ رنگ رنگ سے صاف ہو گیا اس نے ہر راستہ کو دکھا دیا جیسے دن کے رنگ سے کہر چھٹ جائے
یعنی بالوں کی سیاہی سفیدی میں بدل گئی اب میرے سامنے زندگی کی راہیں روشن ہو گئیں جیسے کہر سورج کی روشنی کی راہ میں رکاوٹ ہوتا ہے　بالوں کی سیاہی زندگی کی راہوں میں اندھیرا رکھتی ہے جب بال سفید ہو جاتے ہیں تو زندگی کی راہوں سے یہ اندھیرا چھٹ جاتا ہے۔
لغات جلا الجلاء (ن) ظاہر ہونا، واضح ہونا لون رنگ (ج) الوان انجاب الانجیاب بادل کا کھل جانا بادل کا چھٹنا ضباب (واحد) ضبابۃ کہر۔

وفی الجسم نفس لا تشیب بشیبہ　　　　ولو ان ما فی الوجہ منہ حراب

ترجمہ اور جسم کے اندر ایک نفس ہے جو جسم کے بوڑھے ہونے سے وہ بوڑھا نہیں ہوتا اگرچہ چہرے پر سے بڑھاپے کی وجہ سے برچھی ہو جائے۔
یعنی اس بڑھاپے کا تعلق جسم کے ظاہری اعضاء سے ہے لیکن اس جسم کے اندر جو نفس ہے

besturdubooks.wordpress.com

جسم کے بڑھاپے سے اس پر بڑھاپا نہیں طاری ہوتا چاہے چہرے پر بڑھاپے کی وجہ سے سخت جھریاں پڑ جائیں داڑھی مونچھ کے بال برنجی کی طرح سخت ہو جائیں اس وقت بھی یہ اندرونی نفس جوان ہی رہتا ہے اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

لغات جسوم (ج) اجسام جسوم لا تشیب الشیب (ض) بوڑھا ہونا حراب (واحد حربۃ) چھوٹی برچھی بھالا نیزہ

لھا ظفر ان کل ظفر أعدہ وناب اذا الحق فی الفم ناب

ترجمہ اس کے ناخن ہیں اگر ناخن کند ہو جائیں تو میں ان کو تیز کر لیتا ہوں اور دانت ہے جب منہ میں ایک بھی دانت نہیں رہ جاتا ہے

یعنی اس اندرونی نفس کے پاس تیز ناخن اور دانت ہوتے ہیں جس سے وہ اپنے دشمنوں کے خلاف کام لیتا ہے جیسے شیر اپنے پنجہ کے ناخن اور لمبے لمبے دانتوں سے شکار کو پکڑ لیتا ہے اسی طرح کے ناخن اور دانت اس نفس کے بھی ہیں اور جب ناخنوں کی تیزی ختم ہو جاتی ہے تو ان کو پھر تیز کر لیا جاتا ہے اور عقل و تجربہ کی اس پر سان چڑھا دی جاتی ہے اس نفس کے دانت اس وقت بھی رہتے ہیں جب منہ میں ایک بھی دانت باقی نہ رہ جائیں۔

لغات ظفر ناخن (ج) اظفار کل (س) کند ہونا اعد الاعداد تیز کرنا ناب دانت (ج) انیاب فم منہ (ج) افواہ

یغیر منی الدھر ما شاء غیرھا وابلغ اقصی العمر وھی کعاب

ترجمہ زمانہ مجھ میں اسکے علاوہ جو چاہے تغیر کر سکتا ہے میں انتہائے عمر کو پہنچ جاؤنگا اور وہ نوجوان ہی رہیگا

یعنی زمانہ اس اندرونی نفس کے علاوہ ظاہری جسم میں جو چاہے تغیر کر دے، لیکن اس نفس میں تغیر کرنا اس کے بس کی بات نہیں وہ انتہائے عمر میں بھی جوان ہی رہے گا۔

لغات یغیر التغییر بدل دینا شاء المشیۃ (ف) چاہنا ابلغ البلوغ (ن) پہونچنا عمر (ج) اعمار کعاب (واحد) کاعبۃ نوخیز نوعمر

وانی لنجم تھتدی بی صحبتی اذا حال من دون النجوم سحاب

ترجمہ اور میں ستارہ ہوں میرے ساتھ مجھ سے اس وقت راستہ پائینگے جب ستاروں کے درمیان بادل حائل ہو جائے

یعنی جس طرح قافلے ستارے دیکھ کر اپنی راہ متعین کرتے ہیں اسی طرح میری زندگی راستوں کیلئے رہنما ثابت ہوگی ستاروں کی رہنمائی اس وقت ختم ہو جاتی ہے جب اس پر بادل چھا جائے میری

besturdubooks.wordpress.com

رہنمائی اس وقت بھی کام آئے گی جب دوسرا کوئی رہنما نہیں رہ جائے گا۔

لغات نجم ستارہ (ج) نجوم تهتدی الاهتداء راستہ پانا صحبۃ دوستی صاحب ساتھی حال الحول (ن) حائل ہونا سحاب بادل (ج) سُحُبٌ سحائب

غنی عن الاوطان لا یستفزنی　　الی بلد سافرت عنه ایاب

ترجمہ میں وطن سے بے نیاز ہوں جس شہر سے میں نے کوچ کر دیا اس میں واپسی مجھے بے چین نہیں کرتی یعنی میں کسی شہر کو اپنا وطن نہیں بناتا اگر کسی شہر کو میں نے چھوڑ دیا تو دوبارہ واپسی کیلئے مجھے بے چینی نہیں ہوتی

لغات اوطان واحد وطن لا یستفز الاستفزاز بے چین ہونا الفز (ن) گھبرا دینا ہوش اڑا دینا ایاب مصدر (ن) لوٹنا، واپس ہونا

وعن ذملان العیس ان سامحت به　　والافقی اکوارهن عقاب

ترجمہ اور اونٹوں کی رفتار سے اگر انہوں نے فیاضی کی تو سوار ہو لیتا ہوں ورنہ ان کے کجاووں میں ایک عقاب ہے شعر میں جواب شرط محذوف ہے یعنی میں وطن سے بے نیازی کے ساتھ سواریوں سے بھی بے نیاز ہوں اگر سفر کے وقت میسر آگئیں تو سوار ہو گیا اگر بروقت نہ ملیں تو یوں سمجھو کہ اونٹ کے کجاوے پر ایک عقاب بیٹھا ہوا تھا وہ اڑ گیا جو میدان وبیابان اپنے بازوؤں کی مدد سے طے کرتا ہوا منزل پر پہونچ جائے گا سواروں کی کوئی ضرورت نہیں

لغات ذملان مصدر الذمل الذمول (ن ض) اونٹ کا آہستہ چلنا عیس (واحد) اعیس عمدہ قسم کے اونٹ بھورے رنگ کے اونٹ سامحت المسامحۃ نرم برتاؤ کرنا موافقت کرنا اکوار واحد کور کجاوہ عقاب باز شکرہ (ج) اَعْقُبٌ عقبانٌ (ج) عقابین

واصدی فلا ابدی الی الماء حاجۃ　　وللشمس فوق الیعملات لعاب

ترجمہ سخت پیاسا ہو کر پانی کی ضرورت کو میں ظاہر نہیں کرتا ہوں حالانکہ اونٹنیوں کے اوپر سورج کی چلچلاتی دھوپ پڑ رہی ہے۔

یعنی میں مصیبتوں پر ضبط وتحمل سے کام لیتا ہوں اپنی پریشانیوں کو لوگوں پر ظاہر کرکے ہلکا بننا مجھے پسند نہیں چلچلاتی دھوپ میں سفر کر رہا ہوں پیاس کی شدت سے حلق میں کانٹے پڑ گئے ہیں پھر بھی اپنی پیاس کا اظہار نہیں کرتا ہوں۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات اصدیٰ الصدیٰ (س) سخت پیاسا ہونا ابدیٰ الابداء ظاہر کرنا البدوّ (ن) ظاہر ہونا یعملۃ (واحد) یعلۃ تیز رفتار اونٹنی لعاب چلچلاتی دھوپ سورج کی کرن

وللسر منی موضع لاینالہ ندیم ولا یفضی الیہ شراب

ترجمہ: اور میرے پاس راز کی ایسی جگہ ہے کہ نہ اس کو کوئی دوست پا سکتا ہے اور نہ وہاں تک شراب پہنچ سکتی ہے یعنی میرا سینہ رازوں کا مدفن ہے راز کی نہ کسی دوست کو بھنک مل سکتی ہے اور نہ شراب کی بدمستی و بے خیالی اسے نکال کر زبان تک لا سکتی ہے کیونکہ وہاں تک اسکی رسائی نہیں ہے۔

لغات ستر بھید (ج) اسرار لاینال النیل (س) پانا ندیم ہم نشین (ج) ندامیٰ ندماء یفضی الافضاء پہونچانا شراب (ج) اشربۃ

وللخود منی ساعۃ ثم بیننا فلاۃ الی غیر اللقاء تجاب

ترجمہ: نازک اندام عورتوں کے لئے میرے پاس چند لمحے ہیں پھر ہمارے درمیان ہجر و فراق کے میدان طے کئے جاتے ہیں یعنی عورتوں سے دلبستگی کی نوبت آتی بھی ہو تو وہ چند لمحوں کی بات ہوتی ہے میں دیوانہ نہیں بن جاتا چند لمحوں کی ملاقات کے بعد میرا سفر جنگل و بیابان میں جاری ہو جاتا ہے اور ہر لمحہ اس سے جدائی کا فاصلہ بڑھتا جاتا ہے

لغات خود جوان عورت نازک اندام دوشیزہ (ج) خُوّد خُعدات فلاۃ میدان بیابان (ج) فلوات تجاب الجوب (ن) قطع کرنا الاجابۃ قطع کرنا جواب دینا قبول کرنا

وما العشق الا غرۃ و طماعۃ یعرض قلب نفسہ فیصاب

ترجمہ: اور عشق سوائے فریب اور حرص کے اور کچھ نہیں ہے دل خود اپنے کو پیش کر دیتا ہے اسلئے مصیبت میں پڑ جاتا ہے یعنی حسن ایک عارضی چیز ہے اور ڈھلتی چھاؤں ہے ایسی ناپائدار چیز پر فریفتہ ہونا اور جذباتی لذتوں کی حرص میں مبتلا ہونا ہے یہ مصیبت دل از خود خرید تا ہے اور زندگی بھر تڑپتے گذارتا ہے

لغات العشق (س) محبت میں حد سے بڑھ جانا۔ غرۃ (س) تجربہ کے باوجود بچوں جیسا کام کرنا الطماعۃ لالچ (س) لالچ کرنا

وغیر فؤادی للغوانی رمیۃ وغیر بنانی للزجاج رکاب

ترجمہ: حسین عورتوں کا نشانہ میرے دل کے علاوہ ہے پیالے پر سوار ہونیوالی انگلیاں میری انگلیوں کے علاوہ ہیں یعنی حسینوں کی تیر نگاہ کا نشانہ میرا نہیں دوسروں کا دل ہے جام و پیمانے کو گرفت میں لینے والی

besturdubooks.wordpress.com

انگلیاں میری نہیں دوسروں کی ہیں میں دونوں سے بری ہوں۔

لغات غوانی (واحد) غانیۃ جو عورت غایت حسن کی وجہ سے آرائش سے بے نیاز ہو دمیۃ تشانہ رج، رمایا رکاب (واحد) راکب سوار

ترکنا لاطراف القنا کل شہوۃ — فلیس لنا الا بھن لعاب

ترجمہ ہم نے نیزوں کی نوک کے لیے ہر خواہش کو ترک کر دیا ہے اس لئے ہماری کوئی خواہش نہیں سوائے نیزوں سے کھیل کرنے کے یعنی اب ہم ہیں اور ہمارے اسلحہ جنگ ان کیلئے ہم نے اپنی ہر خواہش کو دفن کر دیا ہے اسلحہ ہماری تفریح بھی ہیں اور کھیل کود بھی

لغات ترکنا الترک (ن) چھوڑنا اطراف (واحد) طرف نوک القنا (واحد) قناۃ نیزہ شہوۃ خواہش مصدر (س) خواہش کرنا لعاب کھیل اللعب (س) کھیل

نصرفہ للطعن فوق حوادر — قد انقصفت فیھن منہ کعاب

ترجمہ ہم ان میں چلانے کے لئے ایسے عمدہ گھوڑے پر گردش دیتے ہیں کہ ان میں نیزوں کی گرہیں ٹوٹ چکی ہیں۔

یعنی ہماری طرح ہمارے گھوڑے بھی سخت کوش اور لڑائیوں کے تجربہ کار ہیں ہم ایسے ہی جنگ آزما گھوڑوں پر نیزے لے کر سوار ہوتے ہیں تاکہ ایک جگہ دیکر دشمن پر بھرپور وار کریں ان گھوڑوں کے جسموں میں پہلے بھی نیزوں کے گہرے زخم لگ چکے ہیں یہاں تک کہ ان کے جسم میں نیزوں کی گرہیں ٹوٹ گئی ہیں

لغات نصرفہ کو اریا نیزے کو حملے کے لئے چکر دینا التصریف گردش دینا طعن مصدر (ن) نیزہ مارنا حوادر واحد حادرۃ موٹا گھوڑا انقصفت الانقصاف ٹوٹنا القصف (ض) توڑنا (س) اکڑ کر چلنا کعاب (واحد) کعب گرہیں کی گرہ، پور، ٹخنہ

اعز مکان فی الدنی سرج سابح — وخیر جلیس فی الزمان کتاب

ترجمہ دنیا میں سب سے بڑی عزت کی جگہ تیز رفتار گھوڑے کی زین ہے اور ہر زمانہ میں بہترین ہمنشین کتاب ہے یعنی دنیا میں بہادروں کی طرح زندگی بسر کرنا ہی سب سے بڑی عزت ہے اور اگر کسی کو ہمنشین بنانا ہے تو کتاب کو اپنی تنہائی کا ساتھی بنانا چاہیے۔

لغات اعز العز (ض) معزز ہونا الدنی (واحد) دنیا سرج زین (ج) سروج سابح تیز رفتار گھوڑا

besturdubooks.wordpress.com

رج) سوابح سباح سابحون جلیس ہم نشین رج) جلساء

وبحر ابی المسک الخضم الذی لہٗ علی کل بحر زخرۃ وعباب

ترجمہ ابوالمسک کا سمندر وہ گہرے پانی والا ہے کہ ہر سمندر پر اس کا جوش وخروش اور تموج ہے یعنی یہ اتنا بڑا اور عظیم سمندر ہے کہ اسکو تمام سمندروں پر تفوق حاصل ہے اور سب اس سے فیضیاب ہیں

لغات الخضم گہرا دریا، بہت پانی والا دریا رج) خضمون زخرۃ جوش وخروش الزخور رض) جوش مارنا عباب موج، سیلاب کا چڑھاؤ، مصدر رن) موج کا بلند ہونا

تجاوز قدر المدح حتی کانہٗ باحسن مایثنی علیہ یعاب

ترجمہ مدح کے اندازے سے آگے بڑھ گیا یہاں تک کہ اگر اسکی بہتر سے بہتر تعریف کیجائے تو وہ عیب بنجاتی ہے یعنی اس کے قابل ستائش کارنامے روز افزوں ہیں اسلئے جب کسی کارنامے پر اس کی مدح کی جاتی ہے تو اس وقت تک اس سے بھی بڑا اور عظیم کارنامہ اس سے وجود میں آجاتا ہے اسلئے یہ تعریف اس کی شان سے کم تر بن گئی اس طرح مسلسل یہ عمل جاری ہے جب بھی تعریف کی جاتی ہے تو وہ اس سے چند قدم اور آگے بڑھ جاتا ہے اسلئے ہر تعریف اس کا عیب بنجاتی ہے

لغات التجاوز حد سے آگے بڑھ جانا المدح (ف) تعریف کرنا یثنی الاثناء تعریف کرنا یعاب العیب (ض) عیب دار ہونا

وغالبہ الاعداء ثم عنوا لہٗ کما غالبت بیض السیوف رقاب

ترجمہ دشمن اس پر ٹوٹ پڑتے ہیں جیسے گردنیں تلواروں پر ٹوٹ پڑیں پھر اسکے فرماں بردار ہو جاتے ہیں۔ یعنی جیسے گردنیں تلوار پر ٹوٹ پڑیں تو وہ تلوار کا کیا بگاڑیں گی خود کٹ کر رہ جائیں گی اسی طرح دشمن بھی ممدوح پر ٹوٹ پڑتے ہیں بالآخر مغلوب ہو جاتے ہیں۔

لغات عنوا العنو العناء (ن) فرماں بردار ہونا ذلیل ہونا رقاب (واحد) رقبۃ گردن

واکثر ماتلقی ابا المسک بذلۃ اذا لم یصن الا الحدید ثیاب

ترجمہ ابوالمسک سے تم اکثر عام لباس میں ملو گے جبکہ سوائے لوہے کے کپڑے کے حفاظت نہیں ہوتی ہے یعنی میدان جنگ میں بغیر لوہے کی زرہ کی جان کی حفاظت مشکل ہے لیکن اس کی بہادری اور خود اعتمادی کا یہ عالم ہے کہ وہ روزمرہ کے کپڑوں میں ہی رہتا ہے کیونکہ دشمن اس کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے

لغات تلقی اللقاء (س) ملنا، ملاقات کرنا بذلۃ روزمرہ کا لباس لم یصن الصیانۃ (ن) بچانا

besturdubooks.wordpress.com

ثیاب (واحد) ثوب کپڑا

واوسع ماتلقاہ صدرا وخلفہ   رماءٌ وطعن والامام ضرابٗ

ترجمہ جب تم اس سے ملوگے تو اس کا سینہ چوڑا ہوگا حالانکہ اس کے پیچھے تیراندازی اور نیزہ بازی ہو رہی ہے اور سامنے تلواریں چل رہی ہیں

یعنی جب جنگ زوروں پر چل رہی ہوگی ہر طرف تیر چل رہے ہیں نیزوں سے وار ہو رہا ہے تلواریں چل رہی ہیں ایسے وقت میں اس کا سینہ اور بھی چوڑا اور کشادہ نظر آئے گا کیونکہ بہادری کا جوہر دکھانے کا اب موقعہ آگیا ہے۔

لغات اوسع الوسع (س) کشادہ ہونا صدر (ا سینہ (ج) صدور رماء تیراندازی طعن مصدر (ن) نیزہ مارنا

وانفذ ماتلقاہ حکما اذا قضی   قضاء ملوک الارض منہ غضابٗ

ترجمہ جب تم اس سے ملوگے اور وہ ایسا فیصلہ کرچکا ہو جس سے روئے زمین کے تمام بادشاہ غصہ میں بھرے ہوئے ہوں تو اس کا حکم اور بھی نافذ نظر آئے گا۔

یعنی جب وہ کوئی ایسا فیصلہ کرے جس سے تمام بادشاہ ہوں اور اس کی مخالفت پر آمادہ ہوں تب تو وہ اور بھی سختی اور عجلت کے ساتھ اپنے حکم نافذ کرتا ہے اور کسی کا غصہ اس کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کی ہمت نہیں کرتا ہے۔

لغات انفذ النفوذ (ن) نافذ ہونا، جاری ہونا قضی القضاء فیصلہ کرنا ملوک (واحد) ملک بادشاہ غضاب (واحد) غضبٌ غصہ میں بھرا ہوا الغضب (س) غصہ ہونا۔

یقود الیہ طاعۃ الناس فضلہٗ   ولو لم یقدھا نائل وعقاب

ترجمہ اگر بخشش اور سزا لوگوں کو نہ کھینچ سکے تو اسکا فضل لوگوں کو اسکی اطاعت کیطرف کھینچ لاتا ہے

یعنی بخشش اور سزا بھی لوگوں کو اطاعت پر مجبور کرتی ہیں لیکن جہاں یہ دونوں بھی ناکام ہوں تو وہاں صرف ممدوح کے فضل وکرم ہیں لوگوں کو اطاعت گذار بنانے کے لئے کافی ہے

لغات یقود القیادۃ (ن) قیادت کرنا، کھینچنا نائل بخشش، عقاب العقاب المعاقبۃ سزا دینا

ایا اسدٌ افی جسمہ روح ضیغم   وکم اسد ارواحھن کلاب

ترجمہ اے شیر! جسکے جسم میں شیر ببر کی روح ہے اور کتنے شیر ہیں جن کی روحیں کتوں کی ہیں۔

یعنی بہت سے صورتاً شیر معلوم ہوتے ہیں لیکن ان کی روح کتوں کی ہوتی ہے وہی چھچھورپن ان میں ہوتا ہے لیکن تو ایسا شیر ہے جس کے جسم میں جنگل کے راجا شیر ببر کی روح کام کر رہی ہے یعنی تم جتنے عظیم ہو ویسے ہی تمہارے کارنامے بھی عظیم ہیں۔

لغات اسد شیر (ج) اساد، اسود، آسد، اُسُد۔ جسم (ج) اجسام جسوم روح (ج) ارواح ضیغم شیر ببر (ج) ضیاغم کلاب واحد کلب کتا

ویا آخذا من دھرہ حق نفسہ　　ومثلک یعطی حقہ ویھاب

ترجمہ اے وہ شخص! جو زمانہ سے اپنا حق لے لینے والا ہے اور تیرے جیسے لوگوں کا حق دیا جاتا ہے اور ڈرا جاتا ہے۔

یعنی زمانہ تو ہر شخص کی حق تلفی کرتا ہے لیکن تیرے سامنے اس کی بس نہیں چلتی بلکہ زمانہ سے اپنا پورا پورا حق وصول کر لیتا ہے، اور لطف یہ ہے کہ زمانہ تیرا حق بھی پورا پورا دیتا ہے اور تجھ سے ڈرتا بھی رہتا ہے۔ وہ تیری حق تلفی کیا کر سکے گا؟

لغات آخذ الاخذ (ن) لینا، پکڑنا یعطی الاعطاء دینا یھاب الھیبۃ (س) ڈرنا

لنا عند ھذا الدھر حق یلطہ　　وقد قل اعتاب وطال عتاب

ترجمہ میرا بھی اس زمانہ کے پاس ایک حق ہے جس سے وہ انکار کرتا ہے، عتاب کا دور کرنا تو کم ہوا اور ناراض ہونا طویل رہا

یعنی زمانہ تم سے ڈرتا ہے اس لئے میں چاہتا ہوں کہ زمانہ سے تم میرا بھی ایک حق دلوا دو اس نے آج تک میرے راضی ہونے اور ناراض ہونے کی کوئی پرواہ نہیں کی بلکہ زیادہ تر اس نے ناراض ہی کیا ہے۔

لغات یلط اللط (ن) انکار کرنا قل القلۃ (ض) کم ہونا اعتاب مصدر عتاب دور کرنا وصلہ من طال الطول (ن) دراز ہونا، طویل ہونا عتاب العتاب المعاتبۃ ناراض ہونا

وقد تحدث الایام عندک شیمۃ　　وتنعمر الاوقات وھی یباب

ترجمہ اور زمانہ تیرے سامنے عادت کو بدل لیتا ہے اور اوقات آباد ہو جاتے ہیں حالانکہ وہ ویران ہوتے ہیں۔

یعنی تمہارے سامنے زمانہ کی ظلم و زیادتی کی عادت بدل جاتی ہے اور تمہاری مرضی کے مطابق کام کرنے لگتا ہے اور پریشان حالوں کی ویرانیاں آبادی میں بدل جاتی ہے اس لئے اگر تیری وساطت سے زمانہ سے اپنا حق طلب کروں تو مجھے یقین ہے کہ میرا حق مل جائے گا تیرے سامنے انکار نہ کر سکے گا۔

لغات تحدث التحدث نئی بات کرنا شیمۃ عادت خصلت (ج) شیم تنعش الانعاش آباد ہونا یباب ویرانہ، کھنڈر

ولا ملک الا انت والملک فضلۃ　　　كانك نصل فيه وهو قراب

ترجمہ اور حکومت نہیں ہے مگر تو ہی اور حکومت زائد چیز ہے گویا تو تلوار ہے اور حکومت اسکا غلاف ہے یعنی حکومت کی وجہ سے ترا وقار نہیں بلکہ تیری وجہ سے حکومت میں عزت و وقار آیا ہے تیری حیثیت تلوار کی ہے اور حکومت اس تلوار کا غلاف ہے اصل چیز تلوار کا جوہر اور اس کی کارگذاری ہے۔

لغات نصل تیر، تلوار (ج) نصال، انصل نصول قراب غلاف، نیام، میان (ج) قرب اقربۃ

اری لی بقربی منک عینا قریرۃ　　　وان کان قربا بالبعاد یشاب

ترجمہ میں تجھ سے اپنی قربت میں آنکھوں کی ٹھنڈک دیکھتا ہوں اگرچہ قربت دوری سے ملی ہوئی ہے یعنی تجھ سے قربت مرے لئے سکون دل کا باعث ہے لیکن اس قربت میں کچھ کچھ دوری کی آمیزش ہو گئی کیونکہ دربار میں بدلی کی وجہ سے آمد ورفت کم ہو گئی ہے اسلئے سکون کامل نہیں ہے

لغات قریرۃ آنکھوں کی ٹھنڈک القر قرور من س، آنکھوں کا ٹھنڈا ہونا بعاد البعاد للباعدۃ ایک دوسرے سے دور ہونا یشاب الشوب (ن) مل جانا

وهل نافعی ان ترفع الحجب بیننا　　　ودون الذی املت منک حجاب

ترجمہ مجھے کیا نفع دینے والا ہے کہ ہمارے درمیان کے پردے اٹھ جائیں اور جس کی میں نے امید لگا رکھی ہے اس پر پردہ برقرار ہے۔

یعنی ہم دونوں نے ایک دوسرے کو پرکھ لیا کوئی بات کسی سے چھپی نہیں رہی تو مجھ سے جو وعدہ کیا گیا ہے اب اس پر پردہ کیوں برقرار ہے اس کو بھی سامنے آجانا چاہئے۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات نافع النفع (ن) نفع دینا حجب (ن) روکنا حجاب پردہ امّلت الامل (ن) التامیل امید لگانا

اقل سلامی حب ماخف عنکم　　واسکت کیما لا یکون جواب

ترجمہ تمہارے لئے تخفیف کے خیال سے میں سلام کم کرتا ہوں اور خاموش رہتا ہوں کہ زحمت جواب نہ ہو
متنبی نے دربار میں آمد و رفت کم کردی ہے تاکہ وعدہ کے ایفاء نہ کرنے پر اظہار ناراضی کرے
لیکن صاف صاف ناراضی کا اظہار نہیں کرسکتا تھا اس لئے بہانہ سازی کے طور پر کہتا ہے کہ میں
سلام کے لئے کم حاضر ہوتا ہوں اور خاموش رہتا ہوں تاکہ طبع نازک پر زحمت جواب گراں نہ گذرے

لغات اقل الاقلال کم کرنا القلۃ (ض) کم ہونا خف الخفۃ (ض) ہلکا ہونا اسکت السکوت (ن) چپ رہنا جواب جمع اجوبۃ

وفی النفس حاجات وفیک فطانۃ　　سکوتی بیان عندھا وخطاب

ترجمہ دل میں بہت سی ضرورتیں ہیں اور تجھ میں ذہانت ہے میری خاموشی ذہانت کیلئے اظہار و بیان ہے
یعنی میرے دل میں جو تمنائیں ہیں ان کا سمجھنا تمہارے لئے کوئی دشوار نہیں میری خاموشی
اور کم حاضری ساری داستان سنا رہی ہے

لغات فطانۃ مصدر (س ن ک) ذہین ہونا ادراک کرنا سمجھنا ماہر ہونا سکوت مصدر (ن) خاموش رہنا

وما انا بالباغی علی الحب رشوۃ　　ضعیف ھوی یبغی علیہ ثواب

ترجمہ میں محبت پر رشوت مانگنے والا نہیں ہوں وہ کمزور محبت ہے جس پر بدلہ مانگا جائے۔
یعنی میرا مطالبہ محبت کی رشوت نہیں یہ تو کمزور محبت کی علامت ہے کہ اس کا معاوضہ مانگا
جائے میری محبت کا مقام اس سے بلند ہے مطالبہ کی وجہ دوسری ہے۔

لغات باغی البغیۃ (ض) چاہنا طلب کرنا رشوۃ (ن) رشوت لینا ضعیف (ج) ضعفاء الضعف (ک) کمزور ہونا

وما شئت الا ان اذل عواذلی　　علی ان رأیی فی ھواک صواب

ترجمہ میں اس کے سوا اور کچھ نہیں چاہتا کہ میں اپنے ملامت کرنے والوں کو بتا دوں کہ تیری
محبت کے بارے میں میری رائے صحیح ہے۔

یعنی میرے مطالبہ کی وجہ محبت نہیں بلکہ محبت کی ثبوت کے لئے ہے تیرے پاس آتے ہوئے
لوگوں نے مجھے روکا لیکن میں نے ان کی ملامتوں کی پرواہ نہیں کی اور میں نے تیری محبت کو
سب پر ترجیح دی ہے میں ان لوگوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ میری راہ درست ہے اور تمہارا

besturdubooks.wordpress.com

خیال غلط تھا یہ اس وقت ہو سکتا ہے جب تم وعدہ کو پورا کر دو۔

لغات شئت المشیئۃ (ف) چاہنا ادق الدلالۃ (ن) دلالت کرنا ھوی محبت (س) محبت کرنا صواب درست

واعلم قوما خالفونی فشرقوا وغربت الی فلظفرت وخابوا

ترجمہ اور میں ان لوگوں کو بتا دوں جنھوں نے میری مخالفت کی اور مشرق کی طرف گئے اور میں مغرب کی طرف آیا کہ میں کامیاب ہو گیا تم سب ناکام رہے۔

یعنی میرے حلقہ احباب میں ہر ایک نے مشرق کے بادشاہوں کو ترجیح دی اور وہاں چلے گئے میں نے ان کی مخالفت کرتے ہوئے تیرے دربار کا رخ کیا اب موقعہ آگیا کہ میں اپنی رائے کے درست ہونے کو ان پر ثابت کر دوں اور ان کو دکھا دوں کہ دیکھو میں کامیاب ہوں اور تم ناکام ہو اسی لئے میں وعدہ کا ایفاء چاہتا ہوں

لغات ظفرت الظفر (س) کامیاب ہونا خابوا الخیبۃ (ض) ناکام نامراد ہونا۔

جری الخلف الا فیک انک واحد وانک لیث والملوک ذئاب

ترجمہ اختلاف عام ہے مگر تیرے بارے میں کہ تو یکتا ہے اور یہ کہ تو شیر ہے اور سارے بادشاہ بھیڑیئے ہیں

یعنی دنیا میں ہر بات میں اختلاف رہتا ہے لیکن تیرے بارے میں سب کا اتفاق ہے کہ تو بے مثل اور اپنے اوصاف میں یکتا ہے تو اگر شیر ہے تو تیرے مقابلہ میں دوسرے بادشاہوں کی حیثیت بھیڑیوں کی ہے

لغات جری الجریان (ض) جاری ہونا لیث شیر (ج) لیوث متوحد (واحد) ملوک بادشاہ ذئاب واحد ذئب بھیڑیا

وانک ان قویست صحف قارئ ذئابا ولم یخطئ فقال ذباب

ترجمہ اور اس بات پر کہ اگر تیرا دوسروں سے موازنہ کرتے ہوئے کوئی پڑھنے والا ذئاب کو ذباب پڑھ دے تو غلط نہیں کہا جائے گا۔

یعنی اس بات پر بھی اتفاق ہے کہ اگر تیرا دوسرے بادشاہوں سے موازنہ کرنے کے وقت کوئی قاری ذئاب کو ذباب پڑھ دے تو پڑھنے والے کو یہ نہیں کہا جائیگا کہ اس نے غلط پڑھ دیا ہے کیونکہ معنی کے لحاظ سے صحیح ہے دوسرے بادشاہ بھیڑیا تو کیا مکھی کے برابر بھی نہیں ہیں اسلئے یہ غلطی نہیں کہی جائے گی۔

لغات قویست المقایسۃ القیاس ایک دوسرے سے موازنہ کرنا صحف التصحیف غلط پڑھنا یخطئ الاخطاء خطا کرنا ذباب مکھی (ج) اذبۃ ذبان ذب

besturdubooks.wordpress.com

وان مدیح الناس حق و باطل　　　ومدحک حق لیس فیہ کذاب

ترجمہ لوگوں کی تعریف صحیح اور غلط دونوں ہیں اور تیری مدح سب سچ ہی ہے اسمیں کوئی جھوٹ نہیں ہے

لغات مدیح (ج) مدائح حق حق درست صحیح مصدر (ض ن) ثابت ہونا واجب ہونا باطل البطلان (ن) باطل ہونا

اذا نلت منک الود فالمال ہین　　　وکل الذی فوق التراب تراب

ترجمہ میں تجھ سے محبت پا چکا تو مال تو معمولی چیز ہے اور ہر چیز جو مٹی کے اوپر ہے مٹی ہے

یعنی محبت جیسی قیمتی شے تجھ سے مجھے مل چکی ہے تو اس کے مقابلہ میں مال کی کیا حیثیت ہے مال ختم ہو کر مٹی میں مل جانے والا ہے اس لئے اس کے دینے میں تاخیر کیوں ہے

لغات الود مصدر (س) چاہنا محبت کرنا ہین حقیر معمولی (ج) اھوناء

وماکنت لولا انت الا مہاجرا　　　لہ کل یوم بلدۃ وصحاب

ترجمہ اگر تو نہ ہوتا تو میں سوائے ایک سیاح کے اور کچھ نہیں ہوں، روزانہ اس کیلئے ایک شہر ہے اور ساتھی ہیں

یعنی میں تیری وجہ سے رکا ہوا ہوں ورنہ میرے جیسے سیاح کے لئے روزانہ ایک نئے شہر کا سفر ہے اور روزانہ اس کے لئے نئے ساتھی ہیں۔

ولکنک الدنیا الی حبیبۃ　　　فما عنک لی الا الیک ذہاب

ترجمہ لیکن تو ہی میری دنیا ہے جو مجھے محبوب ہے پس نہیں ہے تیرے پاس سے میرا جانا مگر تیری ہی طرف

یعنی تیری ذات ہی مری دنیا ہے اور مجھے یہ دنیا ہی محبوب ہے اگر میں تیرے پاس جاؤں بھی تو پھر تیرے ہی پاس واپس آجاؤں گا کیونکہ کوئی شخص دنیا سے باہر نہیں جا سکتا ہے۔

وقال فی صباہ وقد مر برجلین قد قتلا جرذا وابرزاہ یعجبان الناس من کبرہ

لقد اصبح الجرذ المستغیر　　　اسیر المنایا صریع العطب

ترجمہ بڑا چوہا موتوں کا قیدی اور ہلاکت کا پچھاڑا ہوا ہو گیا۔

لغات الجرذ چوہا (ج) جرذان المستغیر الاستغارۃ لوٹ لینا اسیر قیدی (ج) اساری الاسار (ض) قید کرنا منایا (واحد) منیۃ موت صریع پچھاڑا ہوا الصرع (ف) زمین پر گرا دینا پچھاڑنا العطب مصدر (س) ہلاک ہونا

رماہ الکنانی والعامری　　　وتلاہ للوجہ فعل العرب

ترجمہ اس کو کنانی اور عامری نے تیر مارا عربوں کے ڈھنگ سے اس کو منہ کے بل پھینک دیا

besturdubooks.wordpress.com

كلا الرجلين اتّى قتله　　فأيكما غلّ حر السلب

ترجمہ یہ دونوں آدمی اس کے قتل کے متولی ہوئے تم میں سے کس نے اس کے عمدہ مال میں خیانت کی ہے

لغات تَذّ اتنی ان ایچھاڑنا اَتّی الاتلاء التوفی ذمہ داری لینا متولی ہونا غَلَّ الغلُّ خیانت کرنا حُرّ عمدہ بہتر سلب سامان چھینا ہوا مال

وأيكما كان من خلفه　　فان به عضّة فى الذنب

ترجمہ تم میں سے کون اس کے پیچھے تھا اس لئے کہ اس کی دم میں دانت سے پکڑنے کا نشان ہے

لغات عضّة دانت کا نشان العض (س) دانت سے پکڑنا دانت سے کاٹنا ذنب دم ج اذناب

توفيت عمة عضد الدولة ببغداد فقال يرثيها ويعزيه بها

اخر ما الملك معزى به　　هذا الذى اثر فى قلبه

ترجمہ یہ واقعہ جس نے اس کے دل پر اثر کیا ہے آخری واقعہ ہو جس سے بادشاہ کی تعزیت کیجائے

لا جزعا بل انفاً شابه　　ان يقدر الدهر على غصبه

ترجمہ بے صبری کی وجہ سے نہیں بلکہ غیرت اس میں مل گئی ہے کہ زمانہ اس سے چھین لینے پر قادر ہو گیا ہے یعنی بادشاہ کے دل کو جو چوٹ پہونچی ہے اس لئے نہیں کہ وہ اس صدمہ کو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے اصل صدمہ اس بات پر ہے کہ اب زمانہ کو یہ ہمت ہو گئی ہے کہ دوسرے ہاتھ سے بھی کسی چیز کو چھین سکتا ہے جبکہ میرے ہاتھ سے کسی چیز کے چھین لینے کی کسی میں ہمت و جرأت نہیں تھی۔

لغات معزّی التعزیۃ تسلی و تشفی دینا تعزیت کرنا غصب مصدر (ض) زبردستی چھین لینا

لو درت الدنيا بما عنده　　لاستحيت الايام من عتبه

ترجمہ اگر دنیا جان لیتی جو کچھ اس کے پاس ہے تو زمانہ اس کو ناراض کرنے سے شرم کرتا یعنی زمانہ کو بادشاہ کے مرتبہ و مقام کی خبر ہوتی تو اپنی اس جرأت و غلطی پر اس کی ناراضی کو دیکھ کر شرم میں ڈوب جاتا اور اس کو پشیمانی ہوتی۔

لغات درت الدرایۃ (ض) جاننا استحیت الاستحیاء شرمانا عتب مصدر (ن ض) ناراض ہونا غصہ ہونا سرزنش کرنا۔

besturdubooks.wordpress.com

لعلها تحسب ان الذی لیس لدیہ لیس من حزبہ

ترجمہ شاید وہ سمجھتا ہے کہ جو اس کے پاس نہیں ہے وہ اس کی جماعت سے نہیں ہے۔
یعنی شاید زمانہ کو یہ غلط فہمی ہے کہ جو افراد خاندان بادشاہ سے دور دوسرے مقامات میں رہتے ہیں وہ بادشاہ کے متعلقین میں نہیں ہیں اس لئے یہ غلطی اس سے صادر ہو گئی ہے۔
لغات حزب جماعت، گروہ، (ج) احزاب

وان من بغداد دارلہ لیس مثبہا فی ذمار اعضبہ

ترجمہ اور یہ بات کہ جس کا گھر بغداد میں ہے وہ اس کی تلوار کی پناہ میں نہیں ہے
یعنی یا اس کو یہ غلط فہمی ہو گئی کہ بغداد جیسے دور دراز شہر میں جو اس کے اعزہ ہیں وہ بادشاہ کی تلوار کی پناہ میں نہیں ہیں جو وہ اس کی حفاظت نہیں کرتا ہے اس لئے اس نے یہ ہمت کی ہے۔
لغات ذمار پناہ الذمار (ن)، الذرودن، پناہ دینا عضب تلوار العضب (ض) کاٹنا، نیزہ مارنا

وانّ جد المرء اوطانہ من لیس منہا لیس من صلبہ

ترجمہ اور یہ کہ آدمی کے آباؤ اجداد اس کے وطن ہیں جو اس وطن سے نہیں ہے وہ اس کی نسل و خاندان سے نہیں ہے
یا شاید زمانہ نے یہ سمجھا کہ ہر آدمی کے آباؤ اجداد کا ایک وطن ہوتا ہے خاندان کے افراد اسی وطن میں ہونے چاہئے جو اس وطن میں نہیں ہیں وہ اس خاندان سے نہیں ہیں۔

اخاف ان تفطن اعداءہ فیجفلوا خوفا الی قربہ

ترجمہ مجھے اندیشہ ہے کہ اس کے دشمن اگر سمجھ گئے تو ڈر کے مارے اسکی قربت کیلئے دوڑ پڑیں گے۔
یعنی اگر دشمنوں نے یہ راز پالیا کہ ممدوح کی قربت میں زمانہ کے ظلم و تعدی سے نجات مل جاتی ہے اور زمانہ کو اس کے ستانے کی ہمت نہیں ہوتی ہے تو وہ سب بھاگ کر ممدوح کی قربت میں آجائیں گے تاکہ زمانہ کی مصیبتوں سے پناہ پا جائیں لغات اخاف الخوف (س) ڈرنا اندیشہ کرنا تفطن الفطانۃ (ض س ک) سمجھنا یجفلوا الجفل الجفول (ن ض) بدکنا، بھاگنا، تیز چلنا۔

لا بد للانسان من ضجعۃ لا تقلب المضجع عن جنبہ

ترجمہ انسان کے لئے ایسا لیٹنا ضروری ہے کہ لیٹے ہوئے کو کروٹ نہ بدلنے دے۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی ہر انسان کو مرکر ایک دن قبر میں لیٹنا ہے اور اس طرح لیٹنا ہے کہ پھر کروٹ بدلنا نصیب میں نہ ہوگا

لغات ضجعۃ الضجیع (ف) کروٹ لینا لاتقلب الاقلاب بدلنا التقلیب بدلنا جنب پہلو (ج) جنوب

ینسی بما ما کان من عجبہ ۔۔۔ وما اذاق الموت من کربہ

ترجمہ اس کی وجہ سے اس کا غرور اور موت نے جو درد و غم اس کو چکھایا ہے سب بھول جائے گا

یعنی قبر میں لیٹنے کے بعد نہ اس کا فخر و غرور باقی رہ جائے گا اور نہ موت کا درد و کرب ہی اس کو یاد رہ جائے گا، سب کچھ بھول جائے گا

لغات ینسی النسیان (س) بھولنا اذاق الاذاقۃ چکھانا الذوق (ن) چکھنا کرب درد و غم مصدر (ن)

نحن بنو الموتی فما بالنا ۔۔۔ نعاف ما لابد من شربہ

ترجمہ ہم مردوں کی اولاد ہیں، ہمارا کیا حال ہے کہ جس کا پینا ضروری ہے ہم اس چیز کو ناپسند کرتے ہیں

یعنی ہم سب وہی ہیں جن کے آباء و اجداد مر چکے ہیں اسی طرح ہم بھی ایک دن یقیناً مر جائیں گے تو موت کے جس جرعۂ تلخ کو پینا ضروری ہے اس کو اتنا مکروہ کیوں سمجھتے ہیں؟

لغات موتی (واحد) میت مردہ نعاف العیاف (ض س) مکروہ سمجھ کر چھوڑ دینا شرب مصدر (س) پینا

تبخل ایدینا بارواحنا ۔۔۔ علی زمان ھن من کسبہ

ترجمہ ہمارے ہاتھ ہماری روحوں کو زمانہ کو دینے میں بخل کرتے ہیں حالانکہ یہ اسی کی پیدا کردہ ہیں

یعنی ہمارے جسموں میں یہ روحیں تو اسی زمانہ کا عطیہ ہیں اور جب وہ اپنی دی ہوئی چیز کا مطالبہ کرتا ہے تو واپس کرنے میں کیوں بخل سے کام لیا جاتا ہے۔

لغات تبخل البخل (س) بخل کرنا بخیل ہونا ایدی (واحد) ید ہاتھ ارواح (واحد) روح کسب (ض) کمانا

فھذہ الارواح من جوہ ۔۔۔ وھذہ الاجسام من تربہ

ترجمہ یہ روحیں اسی کی فضا سے ہیں اور یہ جسم اسی کی مٹی سے ہیں

یعنی یہ روح اور یہ جسم سب حقیقتاً اسی کی ملکیت ہے ہم کو ملے ہیں ہماری کوشش کا اس میں کوئی دخل نہیں ہے ہمارا اس پر کوئی اختیار نہیں

لو فکر العاشق فی منتھی ۔۔۔ حسن الذی یسبیہ لم یسبہ

ترجمہ اگر عاشق اس حسن کے انجام کو سوچ لے جس نے اس کو قید کر لیا ہے تو کبھی قیدی نہ بنے

besturdubooks.wordpress.com

یعنی جس حسن کو دیکھ کر عاشق دیوانہ ہو جاتا ہے اس کا انجام مٹی میں مل کر مٹی ہو جانا ہے اگر عاشق کی اس پہلو پر نظر ہو تو کبھی اسیر محبت بننا پسند نہ کرے۔

لغات فکر التفکیر سوچنا غور کرنا عاشق (ج) عشاق العشق (س) محبت میں حد سے بڑھ جانا یسبی السبی (ض) قید کرنا

لم یر قرن الشمس فی شرقہ فشککت الانفس فی غربہ

ترجمہ سورج کی کرن مشرق میں نہیں دیکھی جاتی کہ لوگوں کو اس کے غروب ہونے میں شک ہو یعنی مشرق میں سورج کی پہلی کرن نظر آتے ہی ہر آدمی یہ یقین کر لیتا ہے کہ اس کو بالآخر غروب ہو جانا ہے اسی طرح ہر انسان کی پیدائش ہی کے وقت آدمی کو یہ سوچ لینا چاہیئے کہ زندگی کا آغاز ہی اس کے انجام کی دلیل ہے پیدا ہونا مرنے کی دلیل ہے جو اس دنیا میں آئیگا اس کو ایک دن اس دنیا سے چلے جانا ضروری ہے جب یہ معلوم ہے تو کسی کے مرنے پر صدمہ کیوں کیا جاتا ہے کوئی انہونی بات تو نہیں ہوئی ہے جس بات کو ہم جانتے ہیں وہی ہوئی ہے۔

لغات قرن سورج کا کنارہ سورج کی کرن (ج) قرون شککت الشک (ن) شک کرنا الانفس (واحد) نفس جان، دل، طبیعت، ذات غاب (ن) ڈوبنا

یموت راعی الضان فی جھلہ میتۃ جالینوس فی طبہ

ترجمہ بھیڑوں کا چرواہا اپنی جہالت میں جالینوس کے اپنے طب میں مرجانے کی طرح مر جاتا ہے یعنی جالینوس اپنی تمام طبی قابلیت و صلاحیت کے باوجود موت کا علاج نہ کر کے اسی بے بسی سے مرتا ہے جیسے ایک ان پڑھ جاہل بھیڑ بکری کا چرواہا مرتا ہے کوئی قابلیت کام نہیں آتی۔

لغات یموت الموت (ن) مرنا راعی چرواہا (ج) رعاۃ الرعی (ف) چرواہی کرنا ضان بھیڑ دنبہ جھل مصدر (س) جاہل ہونا طب مصدر (ض) علاج کرنا

وربما زاد علی عمرہ وزاد فی الامن علی سربہ

ترجمہ اور بسا اوقات اسکی عمر زیادہ ہوتی ہے اور وہ اپنی جان کے بارے میں زیادہ محفوظ ہوتا ہے یعنی ایسا بہت ہوتا ہے کہ ایک ماہر ڈاکٹر جلد ہی مر جاتا ہے ایک جاہل بڑی لمبی عمر پاتا ہے جبکہ وہ علاج و معالجہ کے سلسلہ میں ایک حرف بھی نہیں جانتا

besturdubooks.wordpress.com

لغات زاد الزیادۃ (ض) زیادہ ہونا امن مصدر (س) محفوظ ہونا مشیۃ جان، دل گردہ یارو روح اسشیا

وغایۃ المفرط فی سلمہ   کغایۃ المفرط فی حربہ

ترجمہ صلح کی انتہائی کوشش کرنے والا لڑائی میں انتہائی کوشش کرنے والے کی طرح ہے
ایک آدمی موت سے ڈر کر چاہتا ہے کہ جنگ نہ ہو دوسرا آدمی لڑائی ڈھونڈتا پھرتا ہے موت کی
بالکل پرواہ نہیں کرتا لیکن جس کو جب مرنا ہے اسی وقت مرتا ہے صلح والا بعد میں لڑائی والا
پہلے ہی مرجائے ایسا نہیں ہوتا ہے

لغات المفرط الافراط زیادہ کرنا، حد سے بڑھ جانا۔

فلا قضی حاجتہ طالب   فؤادہ یخفق من رعبہ

ترجمہ کوئی طالب اپنی ضرورت پوری نہیں کرتا ہے کہ اسکا دل اسکے خوف سے دھڑکتا رہتا ہے
یعنی آدمی اس دنیا میں رہتا ہے اور اپنی جدوجہد میں مصروف بھی رہتا ہے لیکن اس کا دل
موت کے ڈر سے بھی دھڑکتا رہتا ہے کبھی اس کی جانب سے بے نیازی نہیں ہوتی۔

لغات قضی القضاء (ض) پورا کرنا الخفق (ض) دل کا دھڑکنا رعب مصدر (ف) خوف زدہ ہونا

استغفر اللہ لشخص مضی   کان ندا ہ منتہی ذنبہ

ترجمہ میں اس شخص کیلئے جو گذر گیا ہے اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جسکی بخشش ہی اسکا انتہائی گناہ تھی
یعنی مرنے والے کا سب سے بڑا جرم یہی تھا کہ وہ انتہائی فیاض تھا اس کے علاوہ کوئی
دوسرا گناہ نہیں تھا یعنی گناہ وبے گناہی کا مجرم تھا جس کی سزا موت اس کو ملی۔

وکان من عدد احسانہ   کانہ اسرف فی سبہ

ترجمہ جس نے اسکے احسانات کو شمار کیا تو گویا اس نے اس کو گالی دینے میں حد سے تجاوز کر دیا۔
یعنی وہ احسان کرنیکے بعد اسکے ذکر کو بھی ناپسند کرتا تھا احسان جتانا تو بہت بڑی بات تھی اگر کوئی
اسکے سامنے اسکے احسانات کا ذکر کرتا تو اس کو اتنی تکلیف ہوتی جتنی گالی سن کر ہو سکتی ہے

لغات عدد العد التعداد (ن) التعدید شمار کرنا اسراف حد سے تجاوز کرنا سب مصدر (ن) گالی دینا، برا بھلا کہنا

یرید من حب العلی عیشہ   ولا یرید العیش من حبہ

ترجمہ وہ عظمتوں سے محبت کی وجہ سے اپنی زندگی کا طلبگار ہے زندگی کی محبت کیوجہ سے اسکو نہیں چاہتا ہے

besturdubooks.wordpress.com

یعنی وہ اس لئے جینا چاہتا ہے کہ عظمت و سربلندی حاصل کرے خود زندگی کی حرص اس کو بالکل نہیں اس کا مقصد حیات ہی جب عظمت ٹھہری اور جب مقصد مل جائے تو وسائل کی قیمت کیا رہ جاتی ہے

یحسب دافنہ وحدہ ۔ ومجدہ فی القبر من صحبہ

ترجمہ اس کو دفن کرنے والے اس کو تنہا سمجھتے ہیں حالانکہ مجد و شرافت اس کے ساتھی ہیں یعنی وہ قبر میں تنہا نہیں ہے بلکہ اس کی خوبیاں بحیثیت دوست اور ساتھی کے اس کے ساتھ موجود ہیں اور اس کے ہم نشین و ہم صحبت ہیں۔

لغات دافن الدفن (ض) دفن کرنا قبر (ج) قبور صحب (واحد) صاحب ساتھی

ویظهر التذکیر فی ذکرہ ۔ ویستر التانیث فی حجبہ

ترجمہ اس کے ذکر میں تذکیر کا اظہار کیا گیا ہے اور تانیث کو پردوں میں چھپا دیا گیا ہے یعنی مذکرہ تو ایک عورت کے سانحہ وفات کا ہے لیکن اس کا ذکر مذکر صیغوں سے کیا گیا ہے اس لئے کہ پردہ نشین تھی اس لئے اس کا ذکر بھی اسی کی رعایت سے پردوں میں کیا گیا ہے۔

لغات یظهر الاظہار ظاہر کرنا الظہور (ف) ظاہر ہونا یستر الستر (ن) چھپانا حجب (واحد) حجاب پردہ

اخت ابی خیر امیر دعا ۔ فقال جیش للقنا لبیہ

ترجمہ ایسے صاحب خیر کی بہن ہے کہ اس نے آواز دی تو فوج نے نیزوں سے کہا کہ اس کا جواب دو یعنی یہ ذکر اس امیر حاکم کی بہن کا ہے کہ اس کی فوج جوش شجاعت سے بھری ہوئی ہے جب بھی اس نے فوج کو آواز دی تو اس نے عملی جواب دیا اور مسلح ہو کر سامنے حاضر ہو گئے۔

لغات اخت بہن (ج) اخوات دعا الدعوۃ (ن) پکارنا بلانا لبّ التلبیۃ لبیک کہنا

یاعضد الدولۃ من رکنها ۔ ابوہ والقلب ابو لبّہ

ترجمہ اے حکومت کے بازو جس کا باپ حکومت کا رکن ہے اور دل اپنی عقل کا باپ ہے بادشاہ کا نام عضد الدولہ اور باپ کا نام رکن الدولہ ہے یعنی بادشاہ تو حکومت کا بازو ہے اور بادشاہ کا باپ جو حکومت کا رکن اور اس کے دل کی حیثیت رکھتا ہے اور ممدوح کی حیثیت عقل کی ہے اور عقل دل سے اشرف ہوتی ہے اس طرح عضد الدولہ اپنے باپ رکن الدولہ سے

فضیلت میں بڑھا ہوا ہے۔

لغات دولۃ حکومت (ج) دول لب عقل (ج) الباب، ألبّ، ألبّ اللبابۃ (س) عقلمند ہونا

ومن بنوہ یزین اباءہ　　　کانھا النور علی قضبہ

ترجمہ جس کے لڑکے اپنے باپ کی زینت ہیں گویا کہ اسکی شاخ کے شگوفے ہیں

یعنی باپ پھول کا ایک پودا ہے اور اس کے لڑکے اس پودے کی شاخوں پر کھلنے والی کلیاں اور پھول ہیں یہ پھول پودے کی زینت ہوتے ہیں۔

لغات زین زینت التزیینۃ (ض) زینت دینا النّور کلی، شگوفہ (واحد) نورۃ (ج) نور انوار قضب (واحد) قضیب شاخ (ج) قُضُب قضبان قضبان

فخر الدھر انت من اھلہ　　　ومنجب اصبحت من عقبہ

ترجمہ زمانہ کا اہل ہونے کی وجہ سے زمانہ کیلئے اور ایک شریف کا قائم مقام ہونے کی وجہ سے اس کیلئے تو باعث فخر ہے

یعنی زمانہ فخر کرتا ہے کہ تو اس کے وقت میں پیدا ہوا اور تیرا باپ فخر کرتا ہے کہ تیرے جیسا قائم مقام اس کو نصیب ہوا۔

لغات فخر مصدر (س ف) فخر کرنا منجب شریف النجابۃ (ک) شریف ہونا

ان الاسی القرن فلا تحیہ　　　وسیفک الصبر فلا تنبہ

ترجمہ غم حریف ہے اس کو زندہ مت رہنے دو اور صبر تمہاری تلوار ہے اس کے وار کو خالی نہ دو

یعنی غم انسانی زندگی کا دشمن اور زندگی کا مدمقابل ہے اگر زندہ رہنا ہے تو اس غم کے وجود کو مٹا دینا ضروری ہے ورنہ وہ زندگی پر حاوی ہو جائیگا اور زندگی کو مٹا دے گا اس لئے اس پر صبر کی تلوار کا وار پورا مارو کہ وہ زندہ نہ بچ سکے تلوار کا وار اوچھا نہیں پڑنا چاہئے۔

لغات اسی غم مصدر (س) غم کھانا قرن ہمسر، ہم رتبہ، مدمقابل، کفو، حریف (ج) اقران لا تحی الاحیاء زندہ کرنا لا تنبہ النبوۃ (ن) تلوار کا اچٹ جانا

ما کان عندی ان بدر الدجی　　　یوحشہ المفقود من شھبہ

ترجمہ میرے نزدیک یہ ٹھیک نہیں کہ تاریکیوں کے ماہ کامل کو اسکے ستاروں کی گمشدگی وحشت میں ڈال دے

یعنی تیری حیثیت بدر کامل کی ہے پھوپھی کی حیثیت ایک ستارہ کی ہے اگر ایک ستارہ کی روشنی

besturdubooks.wordpress.com

کم ہوگئی تو بدر کامل کی روشنی پر اس کا کیا اثر پڑ سکتا ہے۔

لغات بدر چودھویں رات کا چاند (ج) بدور، دجی (واحد دجیۃ) تاریکی (ن) تاریک ہونا، وحشۃ الایحاش وحشت میں ڈالنا المفقود الفقد (ن ض) کھونا گم کرنا شہب (واحد) شہاب ستارہ۔

حاشاک ان تضعف عن حمل ما　　تحمل السائر فی کتبہ

ترجمہ خدا تجھے بچائے کہ تو اس چیز سے کمزور ہو جس کو قاصد اپنے خطوں میں اٹھا لیتے ہیں۔
یعنی موت کی خبر کو خطوط میں لے کر منزل مقصود تک قاصد پہنچاتے ہیں اور اس کا تحمل کرتے ہیں اور تو اس کا تحمل نہ کر سکے خدا تجھ کو اتنا کمزور نہ بنائے۔

لغات حاشا ان کلمہ تنزیہ ضعفت الضعف (ک) کمزور ہونا حمل مصدر (ض) بوجھ اٹھانا سائر قاصد (ج) سوائر کتب (واحد) کتاب خط، کتاب

و قد حملت الثقل من قبلہ　　فاغنت الشدۃ عن سحبہ

ترجمہ تو اس سے پہلے بوجھ اٹھا چکا ہے کہ طاقت نے اس کو گھسیٹنے سے بے نیاز کر دیا تھا
یعنی اس حادثہ سے قبل بڑے بڑے امور کا تو بوجھ اٹھا چکا ہے تو کبھی کمزور ثابت نہیں ہوا کہ اس وزنی بوجھ کو نہ اٹھا سکا ہو اور گھسیٹنا پڑا ہو اس بوجھ کو بھی تو اٹھا سکتا ہے۔

لغات حملت التحمل (ض) بوجھ اٹھانا ثقل بوجھ (ج) اثقال الشدۃ طاقت مصدر (ض) قوی ہونا سحب مصدر (ن) گھسیٹنا، کھینچنا

یدخل صبر المرء فی مدحہ　　و یدخل الاشفاق فی ثلبہ

ترجمہ آدمی کا صبر اس کی تعریف میں داخل ہے اور گھبراہٹ اس کے عیب میں داخل ہے
یعنی صبر و تحمل مردوں کا شیوہ ہے اور قابل تعریف وصف ہے بے چینی بے صبری کا اظہار کمزوری کی بات ہے جو عیب میں داخل ہے اس لئے تجھے اس سے دور رہنا چاہئے۔

لغات صبر مصدر (ض) صبر کرنا اشفاق مصدر ڈرنا مہربان ہونا ثلب عیب مصدر (ض) عیب لگانا

مثلک یثنی الحزن عن صوبہ　　و یسترد الدمع عن غربہ

ترجمہ تیرے جیسا آدمی اپنی جانب سے غم کو پھیر دیتا ہے اور آنسو کو آنکھوں میں روک لیتا ہے
یعنی تیرے جیسا عظیم انسان غم کو اپنے اوپر حاوی نہیں ہونے دیتا اور آنسوؤں کو آنکھوں سے

besturdubooks.wordpress.com

باہر نکلنے نہیں دیتا اس لئے تیرے اوپر نہ غم کا غلبہ ہونا چاہیئے اور نہ آنکھوں سے آنسو باہر آئیں

لغات بثنی الشئی (ض) موڑنا پھیرنا حزن غم (ج) احزان یستردد الاسترداد روک لینا الدمع آنسو (ج) ادمع عین آنکھ

ایما الابقاء علی فضلہ ایما التسلیم الی ربہ

ترجمہ یا تو اپنے فضل کو باقی رکھنے کے لئے یا اپنے پروردگار کو سپرد کر دینے کی وجہ سے۔

یعنی یا تو تو اپنی عظمت وفضیلت کے پیش نظر یا اسے اللہ کی مرضی تسلیم کرکے صبر سے کام لے کیونکہ ان دونوں باتوں کا تقاضا ہے کہ صبر سے کام لیا جائے اور بے چینی کا اظہار نہ کیا جائے۔

لغات ایما اما میں ایک لغت ہے الابقاء باقی رکھنا البقاء (س) باقی رہنا

ولم اقل مثلک اعنی بہ سواک یا فرداً بلا مشبہ

ترجمہ میں نے تیرے مثل نہیں کہا میری مراد اس سے تیرے سوا ہے اے یکتا بے مثل!

یعنی وہ تیرے مثل کہدینے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ دوسرے لوگ بھی تیری طرح پائے جاتے ہیں، تیری نظر کہاں ہے؟ میرا مطلب تیرے علاوہ لوگ ہیں تو تو یکتا اور بے مثل ہے۔

وقال یھجو القاضی الذھبی فی صباہ

لما نسبت فکنت ابنا لغیر اب ثم امتحنت فلم ترجع الی ادب

ترجمہ جب تیرا نسب بیان کیا گیا تو دوسرے باپ کا لڑکا نکلا پھر آزمائش کی گئی تو ادب کی طرف تیرا رجوع نہیں ملا۔ یعنی جس باپ کی طرف تو اپنے کو منسوب کرتا تھا وہ حقیقتاً تیرا باپ نہیں تھا تیرا باپ دوسرا ثابت ہوا یعنی تیرا نطفہ صحیح نہیں ہے ادب و تہذیب میں بھی تو کورا ہی نکلا۔

سمیت بالذھبی الیوم تسمیۃ مشتقۃ من ذہاب العقل لا الذھب

ترجمہ تیرا نام آج ذہبی رکھا گیا ہے یہ "ذہاب العقل" سے مشتق ہے "ذھب" سے نہیں

یعنی تیرے لقب کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ چونکہ تیری عقل دماغ سے چلی گئی ہے اس لئے تیرا نام ذہبی رکھا گیا ہے یہ ذھب سے مشتق نہیں کہ تو سونا بننے لگے یا اپنے کو سمجھنے لگے

ملقب بک ما لقبت ویک بہ یا ایھا اللقب الملقی علی اللقب

ترجمہ جس لقب سے تو ملقب ہے اس پر افسوس ہے اے لقب جو لقب پر ڈالا گیا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی یہ لقب کی بدنصیبی ہے کہ ایسی ذات کے حصہ میں آیا ہے جو کسی طرح اس لقب کا سزاوار نہیں

وقال یهجو وردان بن ربیع الطائی وکان افسد غلاما لعضد منهم فی مصر

لحی اللہ وردانا وامّاً اتت به | له کسب خنزیر وخرطوم ثعلب

ترجمہ اللہ وردان اور اس کی ماں پر لعنت کرے جو اس کو لائی ہے اسکی سور کی کمائی ہے اور لومڑی کی سونڈ ہے۔ لغات لحی اللحاء (ن) اگالی دینا، لعنت کرنا کسب کمائی مصدر (ض) کمانا خنزیر (ج) خنازیر خرطوم سونڈ (ج) خراطیم ثعلب لومڑی (ج) ثعالیب

فما کان فیه الغدر الادلالة | علی انه فیه من الام والاب

ترجمہ اس میں بدعہدی اس بات کی دلیل ہے کہ اس میں یہ ماں باپ سے ہی ہے

لغات الغدر (ض) عہد کو توڑنا دھوکا دینا، وعدہ پورا نہ کرنا دلالۃ (ن) دلالت کرنا

اذا کسب الانسان من هن عرسه | فیا لؤم انسان ویا لؤم مکسب

ترجمہ جب آدمی اپنی بیوی کی فرج کے ذریعہ کمائی کرے تو کتنا کمینہ انسان ہے اور کتنی کمینی کمائی ہے

لغات عرس بیوی، ولهن (ج) اعراس لؤم کمینہ (ک) کمینہ ہونا

اهذا اللذیّا بنت وردان بنته | هما الطالبان الرزق من شر مطلب

ترجمہ کیا نجاست کا کیڑا اسی حقیر آدمی کی لڑکی ہے وہ دونوں بری جگہ سے روزی حاصل کرتے ہیں

لغات اللذیا الذی کی تصغیر ہے بنت وردان بیت الخلاء میں پیدا ہونے والا کیڑا بنت لڑکی (ج) بنات

لقد کنت انفی الغدر عن توس طیّئ | فلا تعذلانی رب صدق مکذب

ترجمہ میں خاندان طے سے بدعہدی کی نفی کرتا تھا مجھے ملامت نہ کرنا بہت سا سچ جھوٹ نکلتا ہے یعنی آج سے پہلے میں بنو طے کی تعریف کرتا تھا لیکن نئے تجربے کے بعد میں نے اس خاندان کی مذمت کی ہے میں اس قبیلہ کو سچ مچ بہتر سمجھتا تھا کیا معلوم تھا یہ سچ ایک دن جھوٹ ثابت ہوگا

لغات النفی النفی (ض) نفی کرنا، دور کرنا توس اصل، نسل لا تعذلانی العذل (ن ض) ملامت کرنا

ویروی له هذه الابیات فی بعض النسخ المطبوع ذیبرتی وقال یهجو کافوراً

واسود اما القلب منه فضیق | نخیب واما بطنه فرحیب

ترجمہ ایک کالا کلوٹا بزدل جس کا سینہ تنگ ہے البتہ اس کا پیٹ بڑا ہے

besturdubooks.wordpress.com

یعنی صورت کالی کلوٹی، اس پر بزدل، دل کا چھوٹا، پیٹ بھاری بھرکم

لغات ضیق تنگ الضیق (ض) تنگ نخیب بزدل (ج) نخب النخب (س) بزدل ہونا بطن پیٹ (ج) بطون رحیب کشادہ الرحب (ک) کشادہ ہونا

اعددت علی مخصاہ ثم ترکتہ یتبع منی الشمس وھی تغیب

ترجمہ میں نے اس کے خصی ہونے کے مقام پر دوہرا عمل کر دیا پھر میں نے اس کو چھوڑ دیا وہ سورج کو تلاش کرتا رہا حالانکہ وہ غروب ہو رہا تھا۔

یعنی ایک تو وہ پہلے ہی خصی تھا میں نے ہجو کر کے جو کسر رہ گئی تھی وہ پوری کر دی اور دوبارہ اس کو خصی کر دیا جب میں اس کو چھوڑ کر چلا آیا تو اب وہ غروب ہوتے ہوئے سورج کو پکڑ کر واپس لانا چاہتا ہے کبھی غروب ہوتا ہوا آفتاب واپس آیا ہے کہ واپس آئے گا۔

لغات اعدت الاعادۃ کسی کام کو دوبارہ کرنا، دہرانا لوٹانا العود (ن) لوٹنا مخصا اسم ظرف نلخصاء (ن) خصی کرنا ترکت الترک (ن) چھوڑنا یتبع المتتبع تلاش کرنا الاتباع اتبع (س) پیچھے پیچھے چلنا تغیب الغیبوبۃ (ض) غائب ہونا

یموت بہ غیظا علی الدھر اھلہ کما مات غیظا فاتک وشبیب

ترجمہ زمانے والے زمانہ پر غصہ کی وجہ سے مرے جاتے ہیں جیسا کہ فاتک اور شبیب غصہ کی وجہ سے مر گئے یعنی لوگ زمانہ پر اس لئے غصہ ہیں کہ اس نے ایسے نااہل کو تخت حکومت پر بٹھا دیا ہے اسی ناپسندیدگی کے غصہ میں جس طرح فاتک اور شبیب مر چکے ہیں ان دونوں سے کم غصہ اہل زمانہ کو نہیں ہے

واذا الموعدمت الاصل والعقل والندیٰ فما لحیاۃ فی جنابک طیب

ترجمہ جب تجھ میں اصل، عقل اور فیاضی سب ناپید ہے تو تیرے دربار میں زندگی کیلئے کیا بہتری ہوگی یہی تین چیزیں انسان کو انسان سے جوڑتی ہیں اور عزت کرنے پر مجبور کرتی ہیں یا تو وہ شریف النسل ہو شرافت کے ساتھ ذہانت وفطانت ہو اور اس کے ساتھ فیاض اور سخی بھی ہو اور تجھ میں ان میں سے کوئی بات نہیں ہے تو پھر تیرے دربار میں زندگی کس کام کی؟

لغات یموت الموت (ن) مرنا غیظا مصدر (ض) غصہ ہونا عدمت العدم (س) معدوم کرنا نیست کرنا الندی ی (ض) بخشش کرنا۔

besturdubooks.wordpress.com

ومنہا ماکتب بہ الی الوالی وقد طال اعتقالہ

بیدی ایہا الامیر الاریب　　　الا لشیٔ الا لانی غریب

ترجمہ اے ہوشیار حاکم امیرا یا قید تھا ہے اور کسی چیز کی وجہ سے نہیں صرف اسلئے کہ میں پردیسی مسافر ہوں
متنبی دعوی نبوت کی وجہ سے گرفتار ہو کر جیل میں تھا جیل کی صعوبتوں نے نبوت کا جنون اتار
دیا تو معذرت نامہ لکھتے ہوئے لکھا کہ میں پردیسی مسافر ہوں مری مدد کرو

او لام لہ اذا ذکرتنی　　　دم قلب فی دمع عین یذوب

ترجمہ یا اسکی ماں کی وجہ سے کہ جب وہ مجھ کو یاد کرتی ہے تو دل کا خون آنکھوں کے آنسوؤں میں گھل جاتا ہے
یعنی مجھ پر نہیں تو میری ماں کی حالت زار پر رحم کرو جو میری یاد میں شب و روز خون کے آنسو روتی ہے

ان اکن قبل ان رایتک اخطأ　　　ت فانی علی یدیک اتوب

ترجمہ اگر تجھے دیکھنے سے پہلے میں نے غلطی کی ہی تو اب میں تیرے ہاتھوں توبہ کرتا ہوں
یعنی میں نے تیری عدم موجودگی میں خطا کی ہے پھر بھی میں تیرے ہاتھوں پر توبہ کرتا ہوں گرچہ
میرے گناہ کا کوئی ثبوت نہیں پھر بھی اپنی غلطی پر اظہار ندامت کرتا ہوں۔

عائب عابنی لدیک ومنہ　　　خلقت فی ذوی العیوب العیوب

ترجمہ کسی عیب لگانے والے نے تیرے پاس میرا عیب بیان کر دیا ہے حالانکہ تمام عیوب والوں میں
عیوب اسی کے تخلیق کردہ ہیں۔ یعنی کسی بدبخت نے مجھ پر جھوٹا الزام لگا دیا ہے اور اب تک تیرے سامنے
جتنے لوگوں کا عیب اس نے بیان کیا ہے وہ سب اس کے ذہن کی اختراع ہیں اور سب جھوٹے الزام ہیں

وقال لبعض اخوانہ سلمت علیک فلم ترد السلام فقال معتذرا

انا عاتب لتعتبک　　　متعجب لتعجبک

اذ کنت حین لقیتنی　　　متوجعا لتغیبک

فشغلت عن رد السلا　　　م وکان شغلی عنک بک

ترجمہ میں تمہاری خفگی پہ خفا ہوں اور تمہارے تعجب پر حیرت زدہ ہوں، جب تم مجھ سے ملے
تو میں تمہارے ہی غائب ہونے کی وجہ سے فکرمند تھا، اس لئے میں سلام کا جواب دینے سے

besturdubooks.wordpress.com

غافل ہوگیا مری مشغولیت تمہاری ہی طرف سے تمہارے ہی لئے تھی

لغات عاتب العتب (ن ض) ناراض ہونا التعتّب ناراض ہونا لقیت اللقاء (س) ملنا متوجعًا التوجع درد مند ہونا تکلیف میں رہنا تغیب غائب ہونا الغیبوبۃ (ض) غائب ہونا شغلت (ف) مشغول ہونا، غافل ہونا

قافیۃ التاء

وقال وقد انفذ الیہ سیف الدولۃ قول الشاعر

وردّ علیہ رسول سیف الدولۃ برقعۃ فیھا ھذا البیت

رأی خلّتی من حیث یخفی مکانھا فکانت قذی عینیہ حتی تجلت

ترجمہ اس نے میری ضرورت کو ایسی جگہ سے دیکھ لیا جو پوشیدہ تھی پھر وہ آنکھوں کا تنکا بن گئی یہاں تک کہ آنکھ صاف ہوگئی۔

ابوسعید کاتب کا شعر ہے بادشاہ کے دربار میں قصیدہ سنانے گیا تو اس کی عبا کے نیچے کرتے کی پھٹی ہوئی آستین اتفاقاً نظر آگئی اور بادشاہ کی نگاہ اس پر پڑ گئی تو اس نے شاعر کی واپسی پر دس ہزار درہم اور ایک سو کرتے بھجوائے اس پر ابوسعید نے یہ قصیدہ کہا کہ میری ضرورت تو پوشیدہ تھی مری عزت کا راز تو عبا کے اندر چھپا ہوا تھا لیکن اس پوشیدہ مقام سے مری محتاجی نظر آگئی تو اس کو اتنی بے چینی ہوگئی جیسے کسی کی آنکھ میں تنکا پڑ جاتا ہے جب تک تنکا آنکھوں سے نکل کر آنکھ صاف نہیں ہو جاتی آدمی کو چین نصیب نہیں ہوتی اس لئے اس نے فوراً مری ضرورت پوری کر دی اس طرح اس کی آنکھ کا گویا تنکا نکل کر آنکھ صاف اور روشن ہوگئی۔

لغات خَلَّۃ ضرورت حاجت (ج) خلال یخفی الخفاء (س) چھپانا قذی مصدر (س) آنکھ میں تنکا پڑنا تجلت التجلی روشن ہونا۔

besturdubooks.wordpress.com

وسالہ اجازتہ فکتب تحتہ وہو لہ واقف

لنا ملک لایطعم النوم ھمہ ممات لحی او حیوۃ لمیت

ترجمہ ہمارا بادشاہ ایسا ہے کہ جس کے عزم وہمت نے نیند کا مزہ نہیں چکھا ہے زندوں کے لئے موت ہے اور مردوں کے لئے زندگی ہے

یعنی وہ اپنے بلند مقاصد ہمیشہ پیش نظر رکھتا ہے اس سے کبھی غفلت نہیں برتتا، دشمنوں کے لئے موت اور دوستوں کے لئے حیات تازہ ہے

لغات لایطعم الطعم (س ن) کھانا، چکھنا النوم (س) سونا ھمۃ عزم وارادہ مصدر (ن) ارادہ کرنا حی زندہ (ج) احیاء میت مردہ (ج) موتی

ویکبر ان تقذی بشیئ جفونہ اذا ما رأتہ خلۃ بک فرت

ترجمہ اور اس سے بلند و برتر ہے کہ اس کی آنکھوں میں کوئی چیز پڑے جب اس کو ضرورت دیکھ لیتی ہے تو وہ راہ فرار اختیار کر لیتی ہے

یعنی ہمارے بادشاہ کی آنکھ میں تنکا پڑے یہ توہین آمیز بات ہے اس کی ذات اس بات سے بہت بلند و برتر ہے ضرورت تو اس کو دیکھتے ہی راہ فرار اختیار کر لیتی ہے تنکا بن کر آنکھ میں پڑنے کی اس میں کیا ہمت ہے۔

لغات یکبر الکبارۃ (ک) بلند و برتر ہونا الکبر (س) عمر رسیدہ ہونا فرت الفر (ض) بھاگنا

جزی اللہ عنی سیف دولۃ ھاشم فان نداہ الغمر سیفی ودولتی

ترجمہ اللہ سیف الدولہ ہاشم کو میری طرف سے جزائے خیر دے اس لئے کہ اسکی بے کراں بخشش میری تلوار اور میری دولت ہے

لغات جزی الجزاء (ض) بدلہ دینا ندی مصدر (س) بخشش کرنا الغمر زیادہ، کثیر مصدر (ن) پانی کا بلند ہو کر ڈھانک لینا الغمارۃ (ک) بہت ہونا

وقال عند وداعہ بعض الامراء

انصر بجودک الفاظا ترکت بھا فی الشرق والغرب من عاداک مکبوتا

ترجمہ اپنی بخشش سے ایسے قصائد کی مدد کر جس کی وجہ سے میں نے تمہارے دشمن کو مشرق

besturdubooks.wordpress.com

دمغرب میں رسوا کر کے چھوڑا ہے۔
یعنی میں نے تمہارے دشمنوں کی ہجو کر کے ساری دنیا میں منہ دکھانے کے لائق نہیں چھوڑا ہے ضرورت ہے کہ محسن قصائد کی تم عطیوں سے مدد کرو۔
لغات جود مصدر (ن) بخشش کرنا الفاظ (واحد) لفظ مراد قصائد عادی للعاداۃ دشمنی کرنا مکبوت ذلیل ورسوا الکبت (ض) رسوا کرنا ذلیل کرنا پچھاڑنا

فقد نظرتک حتی حان مرتحلی   وذا الوداع فکن اھلا لما شئتا

ترجمہ میں نے تمہارا انتظار کیا یہاں تک کہ میرے سفر اور رخصت کرنے کا وقت قریب آگیا اب تم جس بات کے چاہو اہل بن جاؤ۔ یعنی اب میں پابہ رکاب ہوں یہ تمہاری مرضی ہے کہ مجھے عطیہ دے کر مستحق مدح بن جاؤ یا صرف نظر کر کے مذمت کے سزاوار ہو جاؤ۔
لغات نظرت النظر (ن) دیکھنا، انتظار کرنا حان الحینونۃ (ض) وقت کا قریب ہونا مرتحل الارتحال، الرحلۃ (ف) کوچ کرنا سفر کرنا شئت المشیئۃ (ف) چاہنا

وقال یمدح بدر بن عمار بن اسمٰعیل الاسدی

فدتک الخیل وھی مسومات   وبیض الھند وھی مجردات

ترجمہ نشان لگائے ہوئے گھوڑے اور ہندی ننگی تلواریں تجھ پر قربان ہو جائیں۔
لغات فدت الفداء (ض) قربان ہونا الخیل گھوڑا (ج) خیول المسومات داغ لگائے ہوئے گھوڑے عمدہ گھوڑوں کو لوہے کے ٹکڑے کو گرم کر کے داغ لگا دیا جاتا تھا یہ اس کی عمدگی کی گویا مہر ہوتی تھی التسویم داغ لگانا مجردات ننگی تلوار التجرید تلوار کو میان سے نکالنا

وصفتک فی قواف سائرات   وقد بقیت وان کثرت صفات

ترجمہ میں نے شہرت پذیر قصیدوں میں تیری مدح کی ہے اگرچہ وہ زیادہ ہیں پھر بھی اوصاف باقی رہ گئے یعنی میں نے تیری شان میں بہت سے قصیدے لکھے اور انھوں نے قبولیت عامہ حاصل کی لیکن قصیدوں کی کثرت کے باوجود تیرے اوصاف کا احاطہ نہ ہو سکا۔
لغات وصفت الوصف (ض) تعریف بیان کرنا قواف (واحد) قافیۃ مراد قصیدہ سائرات مشہور السیر (ض) چلنا بقیت البقاء (س) باقی رہنا

besturdubooks.wordpress.com

افاعیل الوریٰ من قبل دُھم　　　وفعلک فی فعالھم شیات

ترجمہ لوگوں کے کام پہلے سے سیاہ تھے، تیرا کارنامہ ان کے کاموں میں دھاریاں ہیں
یعنی لوگوں کے اعمال وافعال اپنی پست سطح کی وجہ سے ان کی حیثیت سیاہ کپڑے کی تھی تیرے کارنامے جب لوگوں کے کاموں کے ساتھ ملے تو ایسا معلوم ہوا کہ سیاہ کپڑے میں سفید دھاریاں ڈال دی گئی ہیں، یعنی تیرے کارنامے دنیا والوں کے مقابلہ میں روشن اور تابناک اور ہر ایک سے ممتاز اور نمایاں ہیں۔

لغات افاعیل (ج) افعال (واحد) فعل کام دُھم سیاہ ترین قمری مہینے کی آخری راتیں شیات (واحد) شیۃ داغ، نشان، دھاری، علامت

وقال یمدح ابا ایوب احمد بن عمران

سرب محاسنہ حرمت ذواتھا　　　دانی الصفات بعید موصوفاتھا

ترجمہ یہ ایسا گروہ ہے کہ میں اس کی خوبیوں والوں کی ذات سے محروم ہوں صفتیں تو قریب قریب ہیں اور ان کے موصوف بعید ہیں۔

یعنی وہ حسینوں کا ایک جھرمٹ ہے جس کے حسن وجمال، ادا وناز تو مجھ پر براہ راست اثر انداز ہیں لیکن خود یہ حسن وجمال اور ناز وادا کے پیکر مجھ سے بہت دور ہیں وہاں تک میری رسائی نہیں

لغات سِرب گروہ، عورتوں کا جھرمٹ، ہرنوں کا ریوڑ (ج) اسراب حرمت الحرمان (ض س) محروم کرنا دانی الدنو (ن) قریب ہونا

ادنی فکنت اذا رمیت بمقلتی　　　بشرا رأیت ارق من عبراتھا

ترجمہ اس نے اوپر جھانکا تو میں نے اس پر نگاہ ڈالی تو ایسا چہرہ بشرہ نظر آیا جو آنسوؤں سے زیادہ لطیف تھا
یعنی قافلہ پابہ رکاب ہے یہ حسین عورتیں ہودج میں سوار ہو چکی ہیں اور جب محبوبہ نے ہودج کا پردہ اٹھا کر نیچے دیکھا تو میں نے آنسوؤں سے بھری ہوئی آنکھوں سے اس کو دیکھا تو میری نگاہیں ان آنسوؤں کو پار کر کے اس کے حسین چہرے پر پڑی تو میں نے اس کے چہرے بشرے کے رنگ وروپ کو اس سے زیادہ لطیف وشفاف پایا۔

لغات اِدّنی الادناء اوپر سے جھانکنا مقلۃ آنکھ (ج) مُقل ارقّ لطیف الرقۃ (ض) پتلا ہونا

besturdubooks.wordpress.com

عبرات (واحد) عبرۃ آنسو العبر (س) آنسو بہانا

یستاق عیسھم انینی خلفھا　　تتوھم الزفرات زجر حداتھا

ترجمہ میرا نالہ ان کے اونٹوں کو ان کے پیچھے ہانکتا رہا میرے رونے کی ہچکیوں کو وہ اپنے حدی خوانوں کا جھڑکنا سمجھتے رہے

یعنی میں محبوبہ کی جدائی پر ہچکیاں لے لے کر روتا ہوا پیچھے چلتا رہا تو اونٹوں کو یہ غلط فہمی رہی کہ ساربان ان کو ہانک رہا ہے اور وہ اور تیز چلنے لگتے تھے۔

لغات یستاق السوق (ن) الاستیاق ہانکنا، کھینچنا عیس (واحد) اعیس عمدہ اونٹ انین نالہ مصدر (ض) کراہنا آواز کرنا التوھم خیال کرنا وہم کرنا

فکانھا شجر بدت لکنھا　　شجر جنیت الموت من ثمراتھا

ترجمہ گویا وہ درخت ہو کر سامنے آئے لیکن ایسا درخت جسکے پھلوں میں سے موت کا پھل میں نے چنا

یعنی اونٹ جب ہودجوں کو لے کر کھڑے ہوئے تو ایسا معلوم ہوا کہ کوئی گھنا درخت کھڑا ہے مگر افسوس کہ اس کے درخت پھلوں میں میرے ہاتھ موت کا پھل آیا کیونکہ قافلہ لمحہ بہ لمحہ میرے اور محبوبہ کے درمیان جدائی کا فاصلہ بڑھاتا رہا اور ہجر و فراق کی کربناک زندگی جو موت سے کم نہیں میرے مقدر میں آئی۔

لغات بدت البدو (ن) ظاہر ہونا جنیت الجنی (ض) پھل چننا ثمرات (واحد) ثمرۃ پھل۔

لاسرن من ابل لوانی فوقھا　　لمحت حرارۃ مدمعی سماتھا

ترجمہ خدا کرے اونٹ تو نہ چلے، اگر میں اسکے اوپر ہوتا تو میرے آنسوؤں کی گرمی اسکی علامتوں کو مٹادیتی

یعنی اگر میں ان میں سے کسی اونٹ پر سوار ہوتا تو فراق یار میں بہتے ہوئے یہ گرم گرم آنسو اس کے جسم پر پڑی ہوئی دھاریوں کو دھو کر رکھ دیتے اور آنسوؤں کی کثرت اسکی علامتوں کو مٹادیتی

لغات لاسرت من ابل جملہ دعائیہ محت المحو (ن) مٹادینا حرارۃ مصدر (ن س) گرم ہونا مدمع (اسم ظرف) مجازاً آنسو سمات (واحد) سمۃ نشانی علامت

وحملت ما حملت من ھذی المھا　　وحملت ما حملت من حسراتھا

ترجمہ اور میں ان نیل گایوں کا بوجھ اٹھاتا جو تو نے اٹھایا ہے اور تو حسرتوں کا بوجھ اٹھاتا جو

میں نے اٹھا رکھا ہے ۔ یعنی کاش اونٹ اور میری دونوں کی قسمتوں میں تبادلہ ہو جاتا کہ ان حسینوں کا بوجھ جو ان پر ہے میں اسے اٹھاتا اور میری حسرتوں کا بوجھ اونٹ کو مل جاتا

لغات حملت الحمل (ض) بوجھ اٹھانا معنی نیل گائے (واحد) مھاۃ (ج) مھی معوات مھیات حسرات (واحد) حسرۃ حسرت وتمنا

انی علی شغفی بما فی خمرھا لاعف عما فی سرابیلھا

ترجمہ ان کے دوپٹوں کے پردوں میں جو ہے اس پر عاشق ہونے کے باوجود اس چیز سے پاکدامن ہوں جو ان کی قمیصوں میں ہے۔

یعنی میں صرف حسن وجمال کا دیوانہ ہوں خوبصورت چہرہ دیکھ لینا ہی میری معراج محبت ہے میں ان کے جسم مرمریں کا دیوانہ نہیں ہوں میں اس سے بہت دور ہوں

لغات شغف مصدر (س) فریفتہ ہونا خمر (واحد) خمار اوڑھنی دوپٹہ اعف العفۃ (ض) پاکدامن ہونا سرابیلات (واحد) سربال کرتا قمیص

وتری الفتوۃ والمروۃ والابوۃ فی کل ملیحۃ ضراتھا

ترجمہ ہر حسین محبوبہ میری جوانمردی، انسانیت اور غیرت وحمیت کو اپنی سوکن سمجھتی ہے۔

یعنی جس طرح کوئی بیوی یا کوئی محبوبہ سوکن کو برداشت نہیں کر سکتی ہے اسی طرح یہ حسین محبوبائیں انسانیت وشرافت اور غیرت وخودداری اور پاکدامنی وپاکبازی کو سوکن کی طرح سمجھتی ہیں اور چاہتی ہیں کہ عاشق کے دل سے ان چیزوں کا وجود مٹ جائے۔

لغات الفتوۃ جوانمردی مصدر (ن) جوانمردی میں غالب ہونا المروۃ انسانیت وشرافت الابوۃ عزت نفس غیرت وخودداری ملیحۃ جس کے حسن میں ملاحت ہو، خوبصورت محبوبہ (ج) ملاح املاح ملاحۃ (ک) خوبصورت ہونا ضرات (واحد) ضرۃ سوکن ضر اتہ وضرائر

ھن الثلاث المانعاتی لذتی فی خلوتی لا الخوف من تبعاتھا

ترجمہ یہی تینوں چیزیں میری خلوت میں مجھے لذت سے روکنے والی ہیں نہ کہ انجام کا خوف

یعنی یہی مذکورہ بالا تینوں باتیں مجھے خلوت میں محبوب سے لطف اندوز ہونے سے روک دیتی ہیں یہی میری فطرت کا تقاضا ہے باقی اس کے انجام کا خوف تو مجھے اس کی کوئی پرواہ

نہیں تھی میں کسی کے ڈر سے نہیں بلکہ اپنی فطرت کے تقاضے پر عمل کرتا ہوں۔

لغات ما نفات المنع (ف) روکنا، منع کرنا لذ تو مصدر (س) لذیذ ہونا خلوۃ تنہائی، خلوت الخلوۃ (ن)، خالی ہونا خوف مصدر (س) ڈرنا خوف کرنا تبعات (واحد) تبعۃ انجام، نتیجہ،

ومطالب فیھا الھلاک اتیتھا ثبت الجنان) کانی لم آتھا

ترجمہ بہت سے مقاصد کہ جن میں ہلاکت تھی میں نے ان کو حاصل کر لیا اور دل اتنا مطمئن رہا گویا میں نے ان کو کیا ہی نہیں۔

یعنی زندگی میں بہت سے مقاصد ایسے تھے جن میں خطرے ہی خطرے تھے لیکن ان خطرناک صورت حال میں بھی میں نے اپنے مقصد کو پوری طمانیت سے حاصل کر لیا اور اتنا مطمئن رہا جیسے نہ کرنے والا ہوتا ہے خطرات کا تصور بھی میرے ذہن میں نہیں آیا۔

لغات الھلاکۃ (ض) ہلاک ہونا ثبت مطمئن رہا الثبت (ن) جا رہنا ڈٹے رہنا جنان دل (ج) اجنان

ومقانب بمقانب غادرتھا اقوات وحش کن من اقواتھا

ترجمہ بہت سے لشکروں کو لشکروں کے ذریعہ میں نے جنگل کے جانوروں کی خوراک بنا کر چھوڑ دیا وہ ان کی خوراک بن گئے۔

یعنی جب بڑے بڑے لشکروں کے ذریعہ مجھ پر حملہ کیا گیا تو میں نے جوابی لشکر کے ذریعہ ان سب کو کاٹ کر میدانوں میں پھینک دیا کہ جنگلی جانوروں کی خوراک بن جائیں اور پھر وہ جنگلی جانوروں کی خوراک بن بھی گئے۔

لغات مقانب (واحد) مقنب گھوڑوں کی جماعت، گروہ غادرت المغادرۃ چھوڑ دینا باقی رکھنا اقوات (واحد) قوت خوراک، روزی وحش جنگلی جانور (ج) وحوش

اقبلتھا غرر الجیاد کانما ایدی بنی عمران فی جبھاتھا

ترجمہ میں نے گھوڑوں کی روشن پیشانیوں کو ان کے سامنے کر دیا گویا بنی عمران کی نعمتیں ان کی پیشانیوں میں ہیں

یعنی دشمن کے لشکر کی جانب ہم نے اپنے گھوڑوں کا رخ پھیر دیا گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی اس طرح روشن تھی جیسے معلوم ہو رہا تھا کہ بنی عمران کی نعمتوں کی چمک ان

besturdubooks.wordpress.com

میں آگئی ہے کیونکہ ہر اچھا کام روشن ہوتا ہے۔

لغات اقبلت الاقبال سامنے کرنا غرر (واحد) غرة گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی ابدی نعتیں جبہات (واحد) جبھة پیشانی

الثابتین فروسة کجلودھا　　فی ظھورھا والطعن فی لباتھا

ترجمہ شہسواری کے وقت اس طرح جمکر بیٹھنے والے ہیں جیسے گھوڑوں کی کھال ان کی پشت میں ہے اس حال میں کہ نیزوں کے زخم ان کے سینوں میں ہیں۔

یعنی بنی عمران اتنے ماہر شہسوار ہیں کہ گھوڑا زخم کھانے کے بعد قدرتی طور پر بہت بھڑکتا ہے اور بے چینی کا اظہار کرتا ہے ایسی حالت میں بھی وہ گھوڑوں پر جب بیٹھ جاتے ہیں تو اس مضبوطی سے جم کر بیٹھ جاتے ہیں جیسے خود گھوڑے کی کھال اس کی پشت پر چپکی ہوئی ہے جس میں جنبش کا کوئی احتمال نہیں یہی حال ان کا ہے

لغات ثابتین الثبوت (ن) جم جانا اڑ جانا فروسة مصدر (ک) شہسواری میں ماہر ہونا جلود (واحد) جلد کھال ظھور پیٹھ (ج ظھر) لبات (واحد) لبة سینہ کا بالائی حصہ

العارفین بھا کما عرفتھم　　والراکبین جدودھم امّاتھا

ترجمہ بنی عمران ان کو پہچانتے ہیں جیسا کہ گھوڑے ان کو پہچانتے ہیں ان کے آبا و اجداد کی سواری میں ان کی مائیں رہی ہیں۔

یعنی بنی عمران گھوڑوں کی شرافت کو پرکھنے والے اور قدرداں ہیں اور گھوڑے اپنی سواری کی مہارت فن سے واقف ہیں پھر ان گھوڑوں کی نسل محفوظ ہے کیونکہ یہ جن گھوڑیوں کے بچے ہیں وہ ان کے آبا و اجداد کے زمانہ شہسواری کے کام آچکی ہیں اسلئے شاہی اصطبل کے یہ خاص گھوڑے ہیں۔ لغات العارفین المعرفة (ض) پہچاننا جدود (واحد) جدّ دادا مراد آبا و اجداد امّات (واحد) امّ ماں جمع ذوی العقول امّہات

فکانما نتجت قیاما تحتھم　　وکانھم ولدوا علی صھواتھا

ترجمہ گویا وہ گھوڑے ان کے نیچے کھڑے کھڑے پیدا ہوئے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بنی عمران ان کی پشتوں پر پیدا ہوئے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی شہسوار اور یہ گھوڑے دونوں اس طرح لازم ملزوم ہیں کہ جب دیکھئے گھوڑے ہیں اور بنی عمران ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بنی عمران کی رانوں کے نیچے اسی طرح گھوڑے گھڑے پیدا ہی ہوئے ہیں اسی طرح بنی عمران ان کی پشت پر بیٹھے بیٹھے ساتھ ہی وجود میں آئے ہیں کبھی سوار اور گھوڑوں میں علیحدگی دیکھی ہی نہیں جاتی۔

لغات نُتِجَ النتج (ض) بچہ جننا وَلِدُوا الولادة (ض) جننا صَهَوَات (واحد) صَهْوَة پیٹھ کا وہ حصہ جہاں سوار بیٹھتا ہے۔

ان الکرام بلا کرام منھم　　　مثل القلوب بلا سویدا اواتھا

ترجمہ عمدہ گھوڑے بغیر شریف سواروں کے ان دلوں کی طرح ہیں جن میں سیاہ نقطہ نہ ہو یعنی گھوڑے عمدہ اور شریف النسل ہیں تو ان کے سوار بھی انھیں کے لائق ہونے چاہئے اگر ایسا نہیں ہے تو ان کی مثال ایسی ہے جیسے دل، کہ اس کے بیچ میں سیاہ نقطہ نہ ہو جس کے بغیر دل اپنی خصوصیات سے محروم رہتا ہے۔

لغات سُوَیدَاوَات (واحد) سویدا وہ سیاہ نقطہ جو دل کے بیچ میں ہوتا ہے۔

تلک النفوس الغالبات علی العلا　　　والمجد یغلبھا علی شھواتھا

ترجمہ یہ ایسے لوگ ہیں جو عظمتوں پر بالادستی رکھتے ہیں اور شرافت انکی خواہشات نفس پر غالب رہتی ہیں یعنی عظمت و شرافت ان کے گھر کی کنیز ہے یہ عظمتوں کے پیچھے بھاگتے نہیں بلکہ عظمت و فضیلت ان کے زیر اختیار ہے یہ لوگ اپنے جذبات و خواہشات میں اپنی فطری و طبعی شرافت کے معیار کو ہمیشہ قائم رکھتے ہیں یہ نہیں کہ جذبات کی رو میں یا کسی خواہش کی تکمیل میں اپنے مقام و مرتبہ سے نیچے اتر جائیں

سقیت منابتھا التی سقت الوری　　　بندی ابی ایوب خیر نباتھا

ترجمہ (خدا کرے) ان کی جڑیں سیراب ہوں جنکی بہترین پودے ابوایوب کی بخششوں نے پوری مخلوق کو سیراب کیا ہے یعنی ابوایوب کی فیاضی و سخاوت اس کے اخلاق میں بدستور ہے اور ان کے ابر کرم نے مخلوقات کو اپنے جود و کرم کی بارش سے سیراب کر رکھا ہے اس لئے خدا ان کی جڑوں کو ہمیشہ تر و تازہ اور سیراب رکھے

لغات سُقِیَت (ض) سیراب کرنا سینچنا مَنَابَات (واحد) منبت اگنے کی جگہ یعنی پودے کی جڑیں نَدَی مصدر (ض) بخشش کرنا نَبَات (واحد) نَبْتَةٌ پودہ

besturdubooks.wordpress.com

لیس التعجب من مواھب مالہ   بل من سلامتھا الی اوقاتھا

ترجمہ اس کے مال کی بخششوں پر کوئی حیرت نہیں بلکہ ان عطیوں کا اپنے وقت تک محفوظ رہنا حیرت کی بات ہے،

یعنی اس خاندان کی بے پایاں فیاضی و سخاوت پر تعجب نہیں کیونکہ یہ تو اس خاندان کا ہمیشہ طرۂ امتیاز رہی ہے البتہ حیرت کی یہ بات ضرور ہے کہ اتنے فیاض اور دریا دل لوگ کیسے ان عطیوں کو اس وقت تک بچالے جاتے ہیں کہ جب سائل آئے تو اسے دیا جائے ان کی فطرت کے مطابق تو ان کے ہاتھ میں آتے ہی اسے ختم ہو جانا چاہئے تھا۔

لغات مواھب (واحد) موھبۃ بخشش، عطیہ الوھب الموھبۃ (ف) بخشش کرنا، عطیہ دینا، ہبہ کرنا۔

عجبا لہ حفظ العنان بانمُلٍ   ماحفظھا الاشیاء من عاداتھا

ترجمہ انگلیوں میں اس کا لگام کو محفوظ رکھ لینا تعجب خیز ہے، چیزوں کو بچا کر رکھنا اسکی عادتوں میں سے نہیں ہے

یعنی ان کی فیاضی و سخاوت کا عالم یہ ہے کہ ہاتھوں میں جو بھی چیز آئی اسے ضرور تمندوں کو دے ڈالا کسی چیز کے ہاتھ میں آجانے کے بعد اس کو بچا کر رکھنا اس کی عادت نہیں اس لئے تعجب ہوتا ہے کہ گھوڑے کی لگام اس کے ہاتھ میں آئی تو اسے کیسے بچائے رکھا لگام انگلیوں میں آتے ہی اسے نکل جانا چاہئے تھا اس کا باقی رہنا حیرت کی بات ہے

لغات حفظ مصدر (س) حفاظت کرنا عنان لگام (ج) اَعِنَّۃٌ انمُلٌ انگلی (ج) انامل و انملات

لو مرّ یرکض فی سطور کتابۃ   احصی بحافر مھرہ میماتھا

ترجمہ اگر وہ کسی تحریر کی سطروں پر دوڑاتے ہوئے گذرے تو وہ اپنے بچھڑے کی کھر سے اس کی میموں کو شمار کرے

نوخیز اور نو عمر گھوڑا بہت شوخ ہوتا ہے اور بہت اچھل کود مچاتا ہے اور سوار کے بس میں کم رہتا ہے لیکن ممدوح اتنا ماہر شہسوار ہے کہ ایسے شوخ گھوڑے کے بچے پر بھی سوار ہو کر کسی تحریر کی سطروں پر اس کو دوڑائے تو وہ بچھڑا اس کی وجہ سے ایسے نپے تلے قدم رکھے گا کہ اس تحریر میں جتنی میم ہوگی انہیں پر وہ پیر رکھ کر گذرے گا اس طرح اس تحریر کی میموں کو شمار کیا جا سکتا ہے میم کی تخصیص اس لئے کی ہے کہ اس کی شکل کھر سے مشابہ ہوتی ہے۔

لغات مرّ المرور (ن) گذرنا یرکض الرکض (ن) دوڑانا ایڑ لگانا احصیٰ الاحصاء شمار کرنا

besturdubooks.wordpress.com

حافر کھر (ج) حوافر کھنی پچھڑا (ج) مہاۃ، اُمّہات ومہمات (واحد) میم

یضع السنان بحیث شاء مجاولا — حتیٰ من الآذان فی اخراتھا

ترجمہ چکر لگاتے ہوئے جہاں چاہے نیزہ رکھ سکتا ہے یہاں تک کے کانوں کے سوراخوں میں بھی یعنی وہ گھوڑے پر سوار ہے اور وہ چکر کاٹ رہا ہے ایسی صورت میں بھی اس کا وار اتنا صحیح ہوتا ہے کہ اگر نیزہ دشمن کے کان کے سوراخ میں مارنا چاہے تو نیزہ ٹھیک اس سوراخ پر پڑیگا اور نشانہ خطا نہیں کریگا

لغات یضع الوضع (ف) رکھنا السنان نیزہ (ج) اَسِنّۃ شاء المشیئۃ چاہنا ان) المجاولۃ الجولان (ن) گردش کرنا اذان (واحد) اُذُن کان اخرات (واحد) خُرْتٌ سوراخ کان کا

تکبو وراءک یا ابن احمد قرّح — لیست قوائمھن من آلاتھا

ترجمہ اے ابن احمد! نوجوان گھوڑا تیرے پیچھے منہ کے بل گر پڑتا ہے اسکے پاؤں اسکے آلوں میں سے نہیں تھا یعنی جس طرح نوجوان گھوڑے کو دوسرے گھوڑوں سے سبقت کرنا چاہئے لیکن وہ تیرے پیچھے اوندھے منہ گر پڑتا ہے تو زیادہ عمر کے گھوڑوں کا تجھ سے آگے بڑھنا اور بھی محال ہے یعنی تیرے فضل وکمال کے مقابلہ میں دوسرے لوگ نہیں آسکتے ہیں۔

لغات تکبو الکبو (ن) منہ کے بل گرنا قرّح (واحد) قارح نوجوان گھوڑا قوائم (واحد) قائمۃ پاؤں آلات (واحد) آلۃ جس سے کام کیا جائے۔

رعد الفوارس منک فی ابدانھا — اجری من العسلان فی قنواتھا

ترجمہ تیری وجہ سے شہسواروں کے جسموں میں کپکپی ان کے نیزوں میں ہونے والی تھرتھراہٹ سے زیادہ تیز ہے یعنی جس طرح لچکدار نیزوں میں تھرتھراہٹ ہوتی ہے اسی طرح بلکہ اس سے کہیں زیادہ کپکپی اور تھرتھراہٹ تیرے مقابلہ کے وقت دشمنوں کے بدن میں ہوتی ہے۔

لغات رعد کپکپاہٹ الرعد (ف) کانپنا تھرتھرانا الفوارس (واحد) فارس شہسوار ابدان (واحد) بدن اجری الجریان (ض) جاری ہونا العسلان حرکت (ن) حرکت کرنا قنوات (واحد) قناۃ نیزہ

لاخلق اسمح منک الاعارف — بک راءنفسک لم یقل لک ھاتھا

ترجمہ مخلوق میں کوئی تجھ سے زیادہ سخی نہیں ہے مگر وہ شخص جو تجھے پہچان رہا ہو، اس نے تمہاری جان کو دیکھا پھر نہیں کہا کہ اسے مجھے دے دو۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی یہ تسلیم شدہ بات ہے کہ تجھ سے زیادہ کوئی سخی نہیں ہے مگر وہ شخص تجھ سے زیادہ سخی ضرور ہے جس نے تمہاری شخصیت کو پہچان لیا ہے تمہاری دریا دلی اور سخاوت سے واقف ہے اس کے باوجود تمہاری جان پر اس کی نگاہ پڑی مگر اس نے تم سے اس کا مطالبہ نہیں کیا حالانکہ وہ جانتا ہے کہ اگر مانگوں تو مل جائے گی تو گویا جان جیسی قیمتی شئی اس نے تم کو واپس کر دی اس لئے وہ شخص تم سے زیادہ سخی ثابت ہوا کہ تمہاری جان پاکر بھی تم کو واپس کر دی حالانکہ کوئی شخص اپنی جان دوسروں کو نہیں دیتا اور اس شخص نے دے دی

لغات اسمح السماحۃ (ک، ف) فیاض و سخی ہونا آورائی میں ایک لغت ہے الروِیۃ دف، دیکھنا

غلت الذی حسب العشور بآیۃ ترتیلك السورات من آیاتھا

ترجمہ وہ شخص جس نے دس دس آیتوں کو شمار کیا ایک آیت کی غلطی کر دی، تیری سورتوں کی عمدہ قراءت ان آیتوں میں سے ایک آیت ہے۔

یعنی ممدوح کی تلاوت قرآن کے وقت اگر کوئی شخص دس دس آیتوں کو شمار کر رہا ہے تو اس نے جس آیت پر دسویں آیت کا نشان لگایا غلط نشان لگایا اس لئے کہ وہ گیارہویں آیت تھی دس قرآن کی تحریر شدہ آیتیں ایک ممدوح کی قراءت جو خود ایک آیت ہے اسلئے گیارہ آیتیں ہو گئیں

لغات غلت الغلت (س) غلطی کرنا العشور دس دس ترتیل تجوید کی رعایت سے قرآن پڑھنا الرتل (س) عمدہ نظم و ترتیب سے ہونا سورات (واحد) سورۃ سورہ

کرم تبین فی کلامك ماثلا ویبین عتق الخیل فی اصواتھا

ترجمہ شرافت تیری بات میں کھل کر ظاہر ہو گئی گھوڑوں کی شرافت ان کی آوازوں ہی سے ظاہر ہو جاتی ہے

یعنی جس طرح عمدہ گھوڑوں کی بات سن کر ایک ماہر فن سمجھ جاتا ہے کہ یہ بہترین گھوڑے کی آواز ہے اسی طرح جب تو گفتگو کرتا ہے تو ہر شخص پر تیری شرافت و فضیلت واضح ہو جاتی ہے۔

لغات تبین التبین واضح ہونا البیان التبیان (ض) ظاہر کرنا ماثلا المثول (ن) ظاہر ہونا عتق شرافت مصدر (ن ک) عمدہ ہونا اصوات (واحد) صوت آواز

اعیا زوالك عن محل نلته لاتخرج الاقمار من ھالاتھا

ترجمہ جس مقام کو تو نے پالیا اس سے عدم علیحدگی نے عاجز کر دیا چاند اپنے ہالوں سے نکلا نہیں کرتے ہیں

besturdubooks.wordpress.com

یعنی جس طرح چاند اپنے ہالوں سے باہر آ ہی نہیں سکتا اسی طرح جس مقام بلند پر تو فائز ہے اس مقام سے تیرا ہٹنا اور اس جگہ کو خالی کرنا ممکن نہیں ہے اور جب وہ جگہ خالی نہیں ہوگی تو کسی دوسرے کا اس مقام پر پہنچنا ناممکن ہوگیا اس لئے کوئی شخص تیرے مرتبہ تک پہونچ نہیں سکتا۔

لغات اعیا الاعیاء عاجز کرنا العی (س) عاجز ہونا زوال مصدر (ن) زائل ہونا یلت الفیل (س) پانا اقمار (واحد) قمر چاند ہالات (واحد) ہالۃ چاند کے گرد کا دائرہ

لانعذل المرض الذی بک شائق　　　انت الرجال وشائق علاتھا

ترجمہ ہم اس مرض کی جو تیرا اشتاق ہے مذمت نہیں کرتے تو لوگوں کو اور انکی بیماریوں کو مشتاق بنا دینے والا ہے یعنی تیری شخصیت نے جس طرح لوگوں کو اپنی زیارت کا مشتاق بنا دیا ہے اسی طرح امراض کو بھی مشتاق بنا دیا ہے اس لئے جو لوگ یا جو بیماریاں مشتاقانہ ہوکر تیری محبت میں آتی ہیں تو ہم ان کی مذمت کیسے کر سکتے ہیں جیسے تو قابل قدر و احترام ہے اسیطرح تیرے چاہنے والے بھی قابل قدر و احترام ہیں

لغات لانعذل العذل (ن ض) ملامت کرنا المرض بیماری (ج) امراض المرض (س) بیمار ہونا شائق الشوق (ن) مشتاق ہونا علات (واحد) علۃ بیماری

فاذا انوت سفرا الیک سبقتھا　　　فاضفت قبل مضافھا حالاتھا

ترجمہ جب وہ تیری طرف سفر کا ارادہ کرتے ہیں تو تو ان سے آگے بڑھ کر ملتا ہے اور ان لوگوں کی میزبانی سے پہلے ان کے حالات کی میزبانی کرتا ہے۔

یعنی جب آنے والے تیرے پاس آتے ہیں تو آگے بڑھ کر ان کی پذیرائی کرتا ہے اور آنے والے کی میزبانی سے پہلے ان کے حالات و مسائل کی مہمان نوازی کرتا ہے اور انکی ضرورتوں کو پورا کرتا ہے

لغات نوت النیۃ (ض) قصد کرنا نیت کرنا سبقت السبق (ن ض) آگے بڑھنا اضفت الاضافۃ میزبانی کرنا المضاف مصدر (ض) میزبانی کرنا

ومنازل الحمی الجسوم فقل لنا　　　ماعذرھا فی ترکھا خیراتھا

ترجمہ جسم بخار کے اترنے کی جگہ ہیں تو ہمیں بتاؤ کہ ان کے عمدہ جسموں کو چھوڑنے کیلئے کیا مجبوری ہے یعنی جب بخار انسانی جسموں ہی پر آتے ہیں اور وہی ان کی منزلیں ہیں تو جس طرح مسافر قیام کے لئے اچھی جگہ پسند کرتا ہے تو بخار نے بھی عمدہ جسم کو پسند کر لیا آخر عمدہ جسموں کی موجودگی میں

besturdubooks.wordpress.com

خراب جسموں کو اختیار کرنے کیلئے اس کو کیا مجبوری ہے ؟ جب عمدہ چیز دستیاب نہیں ہوتی تو مجبور ہو کر خراب چیز لی جاتی ہے اور جب تک عمدہ اور بہتر چیز مل سکتی ہے کوئی گھٹیا اور معمولی چیز نہیں لی جاتی ہے اس لئے بخار نے تیرے عمدہ جسم کو پسند کر لیا ایسا جسم اسے اور کہاں نصیب ہوتا

لغات منازل (واحد) منزل اترنے کی جگہ جسوم (واحد) جسم ترک مصدر (ن) چھوڑنا خیرات (واحد) خیرة عمدہ بہتر

اعجبہا ماشہ فاطال وقوفہا لتامل الاعضاء لا لاذاتہا

ترجمہ اس کو شرافت پسند آگئی، جسم کو تکلیف پہنچانے کے لئے نہیں، تمام اعضاء کو بنظر غائر دیکھنے کی غرض سے اس کا قیام طویل ہو گیا

یعنی بخار کو تیرا عمدہ جسم اتنا پسند آیا کہ اس نے ایک ایک عضو کا گہرا مطالعہ کرنے کی غرض سے اپنی مدت قیام بڑھادی اس کا مقصد اذیت دینا نہیں ہے لغات اعجبت الاعجاب تعجب میں ڈالنا پسندیدہ ہونا طال الطول (ن) دراز ہونا وقوف مصدر (ض) ٹھہرنا تامل غور سے دیکھنا اذا مصدر (ن) تکلیف دینا

وبذلت ما عشقتہ نفسک کلہ حتی بذلت لہذہ صحاتہا

ترجمہ جن چیزوں کو تیری طبیعت محبوب رکھتی ہے ان تمام کو تو نے صرف کر ڈالا حتی کہ تو نے اس مرض کے لئے اپنی صحت کو بھی خرچ کر دیا یعنی تیری فیاضی کی یہ کیفیت ہے کہ جو بھی تیری پسندیدہ چیزیں تھیں سب لٹا دیں یہاں تک کہ اس بخار نے تیری صحت مانگی تو تو نے اسکو اپنی صحت بھی بخشدی

لغات بذلت البذل (ن) خرچ کرنا عشقت العشق (س) محبت میں حد سے بڑھ جانا صحات (واحد) صحۃ تندرستی، صحت، الصحۃ (ض) صحیح ہونا صحتمند ہونا التصحیح صحیح کرنا۔

حق الکواکب ان تزورک من عل وتعودک الآساد من غاباتہا

ترجمہ ستاروں کا فرض ہے کہ وہ بلندی سے آکر تیری عیادت کریں اور شیر اپنی جھاڑیوں سے چل کر تیری عیادت کریں۔

یعنی تیری عظمت و رفعت کا تقاضا ہے کہ ستارہ زمین پر اتر کر تیری زیارت کریں اور تیری شجاعت و بہادری کا تقاضا ہے کہ شیر نے جیسے ایک مریض کی عیادت کیلئے جنگلوں اور جھاڑیوں سے نکل کر آئیں

لغات کواکب (واحد) کوکب ستارہ تزور الزیارۃ (ن) زیارت کرنا عل بلند العلو (ن) بلند ہونا تعود العیادۃ (ن) بیمار پرسی کرنا آساد (واحد) اسد شیر غابات (واحد) غابۃ جھاڑی

besturdubooks.wordpress.com

والجن من ستراتها والوحش من　　فلواتها والطیر من وکناتها

ترجمہ جن اپنے حجابات سے اور جنگلی جانور اپنے جنگلوں سے اور چڑیاں اپنے گھونسلوں سے۔
یعنی تیری حکومت کا دائرہ جہاں تک پھیلا ہوا ہے ان سب کا تو آقا ہے اس لئے جنوں کو اپنے حجابات سے نکل کر جانوروں کو اپنے جنگلوں سے اور چڑیوں کو اپنے گھونسلوں سے نکلکر تیری عبادت کرنا انکا فرض ہے
لغات ستراۃ (واحد) ستر پردہ الستر (ن) چھپانا فلوات (واحد) فلاۃ جنگل الطیر چڑیا ج طیور الطیر (ض) اڑنا وکنات (واحد) وکنۃ گھونسلہ

ذکر الانام لنا فکان قصیدۃ　　کنت البدیع الفرد من ابیاتها

ترجمہ تمام مخلوقات کے ذکر کی حیثیت ہمارے لئے ایک قصیدہ کی ہے اور تو اس قصیدہ کے شعروں میں ایک نادر و یکتا شعر ہے۔
یعنی جس طرح کسی قصیدہ یا غزل کی کوئی ایک شعر غزل کی روح اور قصیدہ کی جان ہوتا ہے اور سارے قصیدہ و غزل پر بھاری ہوتا ہے بالکل یہی حال تیرا ہے، تمام مخلوق کے کارناموں کو اگر ایک قصیدہ فرض کیا جائے تو تیرا کارنامہ اس قصیدہ کا ایک نادر الخیال شعر بن جائے گا۔
لغات قصیدۃ (ج) قصائد قصیدہ البدیع نادر بے مثال البدع (ک) بے مثال ہونا انوکھا ہونا الفرد یکتا الفرد (ن س ک) اکیلا ہونا

فی الناس امثلۃ تدور حیاتها　　کمماتها ومماتها کحیاتها

ترجمہ لوگوں کی کچھ چلتی پھرتی تصویریں ہیں ان کی زندگی ان کی موت کی طرح ہے اور ان کی موت ان کی زندگی کی طرح ہے۔ یعنی دنیا میں انسانی صورتوں کی کچھ تصویریں چلتی پھرتی نظر آتی ہیں ان کی زندگی بے مقصد اور گمنامی کی زندگی ہے جیسے مرنے والوں کو لوگ بھول جاتے ہیں اس طرح زندگی ہی میں لوگ ان کو یاد نہیں کرتے اس لئے ان کی زندگی موت ہی کی طرح ہے اور اگر یہ مر جاتے ہیں تو ان کے مرنے کا کسی کو صدمہ نہیں ہوتا کیونکہ زندگی ہی میں کوئی انکو نہیں پوچھتا تھا تو مرنے کے بعد کون یاد کریگا اس لئے ان کی موت بھی ان کی زندگی ہی طرح گمنامی میں دفن ہو جاتی ہے۔　لغات امثلۃ (واحد) مثال تصویر تدور الدور (ن) گھومنا چکر لگانا حیاۃ زندگی مصدر (س) جینا ممات موت مصدر (ن) مرنا۔

besturdubooks.wordpress.com

هبت النکاح حذارنسل مثلها حتی ولدت علی النساء بناتها

ترجمہ اس طرح کے نسل سے بچنے کیلئے میں نکاح سے ڈرتا رہا یہاں تک کہ میں نے عورتوں پر انکی لڑکیوں کو بڑھادیا یعنی ناکارہ نسل پیدا کرنے سے بہتر میں نے یہی سمجھا کہ شادی ہی نہ کی جائے اور شادی نہ کرنے کی وجہ سے ماؤں کے پاس ان کی بہت سی لڑکیاں بن بیاہی رہ گئیں

لغات ہبت الھیبۃ (س) ڈرنا النکاح (ض) نکاح کرنا ولدت الوفور (ض) زیادہ ہونا بنات (واحد) بنت لڑکی

فالیوم صرت الی الذی لو انہ ملک البریۃ لا ستقل ھباتھا

ترجمہ پس آج میں اس شخص کے پاس ہوں کہ اگر ساری مخلوق کا مالک ہوجائے تو اسکو بھی دینے کو کم ہی سمجھے یعنی میں آج ایسے فیاض اور سخی شخص کی خدمت میں حاضر ہوں کہ ساری دنیا بھی کسی کو بخش دے تو وہ یہی سمجھے گا کہ ابھی میں نے اس کو کم دیا ہے۔

لغات ملک الملک (ض) مالک ہونا استقل الاستقلال کم سمجھنا القلۃ (ض) کم ہونا ھبات (واحد) ھبۃ عطیہ بخشش

مسترخص نظرالیہ بمابہ نظرت وعثرۃ رجلہ بدیاتھا

ترجمہ اس کی طرف ایک نگاہ ارزاں ہے اس چیز کے مقابلہ میں جس سے اس نے دیکھا اور اس کے پاؤں کی خاک آنکھ کی دیت میں ہے

یعنی اپنی آنکھ دے کر بھی ممدوح کو ایک نگاہ دیکھنا نصیب ہوجائے تو یہ بہت سستا سودا ہے، آنکھ کے چلے جانے کا کفارہ اس کی خاک پا ہے کیونکہ آنکھوں میں اس کی خاک پا لگانے سے آنکھوں کو روشنی مل جائے گی اس لئے یہ اس کی صحیح دیت ہے کیونکہ جو چیز ضائع ہوئی یہ دیت ٹھیک اسی چیز کو واپس کردیتی ہے اس لئے اس سے بہتر دیت اور کیا ہوسکتی ہے؟

لغات مسترخص الاسترخاص سستا ہونا الرخص (ک) ارزاں ہونا عثرۃ غبار (ن) عثر (س) کی غبار آلود ہونا رجل پاؤں (ج) ارجل دیات (واحد) دیۃ خون بہا

besturdubooks.wordpress.com

قافیۃ الجیم

وقال وقد اصطف سیف الدولۃ الجیش فی منزل یعرف بسنبوس

لہٰذا الیوم بعد غد اریج   و نار فی العدو لہا اجیج

ترجمہ آج کے دن کی خوشبو کل کے بعد ہے اور دشمن میں آگ بھڑک رہی ہوگی،
یعنی آج جنگ کی تیاری ہے کل میدان جنگ میں دشمنوں کی شکست و پسپائی ہے اور پرسوں اس فتح کی خبر ساری دنیا میں پھیل جائے گی لوگ اس خبر کو سن کر کیف ونشاط میں ڈوب جائینگے جب فتح کی خوشبو سے ان کا مشام جان معطر ہو جائے گا دوسری طرف دشمن شکست کی آگ میں جل بھن رہے ہوں گے۔

لغات اریج خوشبو مصدر (س) خوشبو دینا، مہکنا نار آگ رج نیران اجیج آگ کی بھڑک الاجیج (ن) آگ کا بھڑکنا

تبیت بہا الحواضن آمنات   و تسلم فی مسالکہا الحجیج

ترجمہ اسکی وجہ سے بچوں کو پالنے والی عورتیں مطمئن ہو کر رات گذاریں گی اور حجاج اپنے راستوں میں محفوظ ہوں گے۔
یعنی دشمن کی فتنہ انگیزی ختم ہو جائے گی گھروں میں کمزور اور بیکس عورتیں اطمینان کی نیند سو سکیں گی اور راستے محفوظ ہو جائیں گے اور حاجیوں کا قافلہ عیسائی ڈاکوؤں سے محفوظ ہوگا

لغات تسلم السلامۃ (س) محفوظ ہونا مسالک (واحد) مسلک راستہ الحجیج حاجی الحج (ن) حج کرنا، زیارت کرنا

فلا زالت عداتک حیث کانت   فرائس ایہا الاسد المہیج

ترجمہ اے بپھرے ہوئے شیر! ترے دشمن جہاں بھی ہوں شکار بن کر رہیں۔
یعنی ممدوح شیر ہے اور دشمن اس کا شکار، خدا کرے آئندہ بھی اس کے دشمن کی یہی حیثیت رہے اور وہ شیر کے رحم و کرم پر زندگی بسر کرنے کیلئے مجبور ہوں

لغات عداۃ (واحد) عاد دشمن فرائس (واحد) فریسۃ شکار المہیج بپھرا ہوا الہیجان (ض) برانگیختہ ہونا اسد شیر رج آساد، اسود، اُسُد، اُسْد

besturdubooks.wordpress.com

عرفتك والصفوف معبّأت　　وانت بغير سيفك لا تعيج

ترجمہ میں نے تجھے پہچان لیا اور صفیں آراستہ تھیں تو اپنی تلوار کے بغیر بھی پرواہ نہیں کرتا
یعنی لشکر کی صفیں آراستہ ہیں اور تجھ پر فوجی لباس بھی نہیں اس لئے اس بھیڑ میں میں نے تجھے
بلا تردد پہچان لیا تو ہتھیار سے بے نیاز ہے کیونکہ دشمن تیرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

لغات معبّأت آراستہ تیار التعبئۃ لشکر کو آراستہ کرنا، تیار کرنا لا تعیج العیج (ض) پرواہ کرنا

ووجہ البحر یعرف من بعید　　اذا یسجو فکیف اذا یموج

ترجمہ سمندر کی ساکت سطح دوری سے پہچان لی جاتی ہے جب تموج پذیر ہو تو کیا حال ہوگا؟
یعنی جس طرح خاموش سمندر کو دوری سے دیکھ لیا جاتا ہے اور جب موجوں کا شور برپا ہو تو اس کو
پہچاننے میں کیا تاخیر ہوگی۔

لغات یسجو پرسکون ہوتا ہے السجو (ن) رات کا پرسکون ہونا یموج الموج (ن) موج مارنا

بارض تہلک الاشواط فیہا　　اذا ملئت من الرکض الفروج

ترجمہ ایسی سرزمین جس میں فوجی دستے ہلاک ہو جائیں اور گھوڑوں کی دوڑ سے گڈھے بھر جائیں
یعنی تو ایسی سرزمین میں جنگ آزمائی کے لئے آیا ہے جہاں فوجوں کے وارے نیارے ہو جاتے
ہیں اور اتنی گھمسان کی لڑائی ہوتی ہے اور فوجی گھوڑوں کی بھاگ دوڑ سے اتنا گرد و غبار
اڑتا ہے کہ زمین کے چھوٹے بڑے گڈھے بھر کر ہموار زمین کی شکل ہو جاتی ہے

لغات تہلک الہلاک (ض) ہلاک ہونا الاشواط (واحد) شوط فوجی دستہ، حد، چکر، غایت ملئت
الملأ (ف) بھرنا الرکض (ن) بھرنا الفروج (واحد) فرج گڈھا

تحاول نفس ملک الروم فیہا　　فتفدیہ رعیتہ العلوج

ترجمہ اس میں تو شاہ روم کی جان کا ارادہ کرتا ہے جس میں اس کی کافر رعایا قربان ہوتی رہتی ہے
یعنی تو ایسی خطرناک لڑائی لڑ کر شاہ روم کو شکست دینا چاہتا ہے جبکہ اس کی کافر رعایا اس پر اپنی
جانیں نچھاور کرنے کیلئے ہر دم تیار رہتی ہے۔ لغات المحاولۃ قصد کرنا العلوج عجمی کافر واحد العلج، اعلاج علوج، علجۃ

ابا لغمرات توعدنا النصاری　　ونحن نجومہا وہی البروج

ترجمہ کیا عیسائی ہم کو مشکلات کی دھمکی دیتے ہیں حالانکہ ہم تو ستارے ہیں اور وہ برج ہیں

2

besturdubooks.wordpress.com

یعنی عیسائی ہم کو مصیبتوں اور دشواریوں سے کیا ڈراتے ہیں یہاں تو عمر ہی گذری اسی موج حوادث میں، یہ مشکلات اور دشواریاں اگر ان کو برج مان لیا جائے تو ہم انہیں برجوں میں رہنے والے ستارے ہیں ہم ان بروج سے باہر کب رہتے ہیں۔

لغات غمرات (واحد) غمرۃ شدائد ومشکلات درنج، غمار شخص غمرۃ التوعد الایعاد دھمکی دینا البروج (واحد) برج ستاروں کے برج

وفینا السیف حملتہ صدوق اذا لاقی وغارتہ لجوج

ترجمہ اور ہم میں سیف الدولہ سے جب دشمن سے ٹکراتا ہے تو اس کا حملہ سچا ہوتا ہے اور اس کی لوٹ جمٹ جانے والی ہوتی ہے

یعنی ہم خود بھی جفاکش اور سخت کوش ہیں اور مزید یہ کہ سیف الدولہ جیسا بہادر انسان ہم میں موجود ہے کہ دشمن پر اس کا حملہ اتنا سچا ہوتا ہے کہ کبھی ناکامی کا اُسے سامنا نہیں کرنا پڑتا اور دشمن کی غارتگری شروع کر دیتا ہے تو ان کی جڑ بنیاد اکھیڑے بغیر ان کو چھوڑتا نہیں ہے۔

لغات غارۃ لوٹ الاغارۃ لوٹ ڈالنا لجوج سخت جھگڑالو اللجاجۃ (ض) سخت جھگڑالو ہونا دشمنی میں مداومت کرنا

نعوذہ من الاعیان باسًا ویکثر بالدعاء لہ الضجیج

ترجمہ ہم اس کی بہادری کو نگاہ بد سے خدا کی پناہ میں دیتے ہیں اور اس کے لئے دعاؤں کا شور برپا رہتا ہے

یعنی ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا اس کی شجاعت وبہادری کو دشمنوں کی نظر بد سے بچائے اور یہ دعا اس کے لئے ہمیشہ ہوتی رہتی ہے۔

لغات نعوذ التعویذ پناہ میں دینا العیاذ (ن) پناہ مانگنا اعیان (واحد) عین آنکھ دعاء (ج) ادعیۃ الضجیج شور فریاد مصدر (ض) شور مچانا چیخنا

رضینا والدمستق غیر راض بما حکم القواضب والوشیج

ترجمہ تلواروں اور نیزوں نے جو فیصلہ کر دیا ہے ہم اس پر راضی ہیں اور دمستق راضی نہیں ہے۔

یعنی جنگ میں تلواروں اور نیزوں نے اپنا فیصلہ سنا دیا چونکہ فیصلہ ہمارے حق میں ہے اس لئے ہم راضی اور مطمئن ہیں دمستق نے شکست کھائی اور فیصلہ اس کے خلاف ہے وہ کیسے راضی ہوگا۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات رضینا الرضا (س) راضی ہونا خوش ہونا حکم الحکم (ن) فیصلہ کرنا القواضب (واحد) قاضبۃ تلوار الوشیج نیزہ۔

فان یقدم نقد زرنا سمندر — وان یحجم فموعدنا الخلیج

ترجمہ پس اگر وہ آگے بڑھتا ہے تو ہم سمندر میں اس سے ملیں گے اور اگر تاخیر کرتا ہے تو ہمارے وعدہ کی جگہ خلیج ہے

یعنی اگر دستق پیش قدمی کرتا ہے سمندر تک آجاتا ہے تو ہم اس سے وہیں ٹکرلیں گے اور اگر ٹھہرجاتا ہے تو ہم آگے بڑھ کر خلیج میں اس پر حملہ آور ہوں گے۔

قافیۃ الحاء

وقال وقد تاخر مدحہ عنہ فظن انہ عاتب علیہ

بادنی ابتسام منک تحیا القرائح — وتقوی من الجسم الضعیف الجوارح

ترجمہ تیری ادنی مسکراہٹ سے طبیعتیں زندگی پاجاتی ہیں اور کمزور جسم کے اعضاء مضبوط ہوجاتے ہیں۔

یعنی تیری ہلکی سی مسکراہٹ زندگی سے مایوس کے لئے پیام زندگی بن جاتی ہے اور کمزور سے کمزور جسم کے اعضاء میں طاقت آجاتی ہے۔ لغات ابتسام البسوم (ض) مسکرانا تحیا الحیٰوۃ (س) زندہ ہونا زرنا الزیارۃ (ن) زیارت کرنا ملنا یحجم الاحجام پیچھے ہٹنا ڈر کر باز رہنا۔

ومن ذا الذی یقضی حقوقک کلہا — ومن ذا الذی یرضی سوی من تسامح

ترجمہ اور کون ہے جو تیرے تمام حقوق ادا کرسکتا ہے؟ اور کون ہے جو تجھے خوش کرسکے سوا اس کے کہ تو چشم پوشی سے کام لے۔

یعنی تیرے جملہ احسانات کا شکریہ ادا کرنا تیری مدح وستائش کے جملہ حقوق کو پورا کرنا کس کے بس کی بات ہے یہ تیری تو چشم پوشی ہے کہ ہماری کوتاہیوں کے باوجود ہم سے راضی اور خوش ہے ورنہ صحیح اور کامل حقوق کی ادائگی کرکے صحیح رضا حاصل کرنا انتہائی دشوار ہے کیونکہ تیرے احسانات بے حساب ہیں۔

لغات یقضی القضاء (ض) ادا کرنا یرضی الارضاء خوش کرنا الرضاء (س) خوش ہونا تسامح المسامحۃ چشم پوشی کرنا

وقد تقبل العذر الخفی تکرما　　　فما بال عذری واقفا وهو واضح

ترجمہ تو از راہ کرم عذر خفی کو بھی قبول کر لیتا ہے تو میرے عذر کا کیا نتیجہ ہوگا جو واضح ہے اور ظاہر ہے۔ تو آدمی کی مخفی مجبوریوں کو بھی مد نظر رکھ کر از راہ نوازش معاف کر دیتا ہے جبکہ وہ تجھ سے اس کا اظہار بھی نہیں کرتا میں تو اپنا عذر پیش کر رہا ہوں اور تیرے سامنے وہ موجود ہے اس کی پذیرائی کی توقع ہونی چاہئیے

لغات تقبل التقبل (س) قبول کرنا عذر (ج) اعذار خفی پوشیدہ الخفاء (س) پوشیدہ ہونا الاخفاء پوشیدہ کرنا واقف ٹھہرا ہے الوقوف (ض) ٹھہرنا کھڑا ہونا التوقف تاخیر کرنا

وان محال اذ بک العیش ان اری　　　وجسمک معتل وجسمی صالح

ترجمہ اور یہ دشوار ہے کہ میں دیکھتا رہوں کہ تیرا جسم بیمار ہو اور میرا جسم تندرست ہو حالانکہ تیری ہی وجہ سے زندگی ہے یعنی جب میری زندگی کا دار و مدار تجھ پر ہے تو یہ کیسے ممکن ہے کہ میں تو آرام و سکون سے رہوں اور تو مریض ہو اور بیماری کی اذیتوں میں مبتلا ہو یہ میرے لئے ناقابل برداشت اور محال بات ہے۔

لغات العیش زندگی مصدر (ض) جینا زندہ رہنا معتل الاعتلال بیمار ہونا العلۃ (ض) بیمار ہونا جسم (ج) اجسام جسوم صالح تندرست الصلاح الصلاحیۃ (ن ف ک) درست ہونا حال کا درست ہونا نیک ہونا

وما کان ترکی الشعر الا لانہ　　　تقصر عن وصف الامیر المدائح

ترجمہ میرے ترک شعر کی صرف یہی وجہ ہے کہ امیر کے اوصاف بیان کرنے سے قصیدے قاصر رہ جاتے ہیں یعنی میں نے کچھ دنوں سے کوئی قصیدہ نہیں پیش کیا ہے اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ چونکہ قصائد تیرے اوصاف کا صحیح حق ادا نہیں کرتے اس لئے ناقص کام کرنے سے بہتر یہ ہے کہ خاموشی اختیار کر لی جائے اس لئے میں خاموش ہوں

لغات تقصر التقصیر کوتاہی کرنا القصور (ن) قاصر رہنا وصف (ض) اوصاف بیان کرنا مدائح واحد مدیحۃ قصیدہ

وقال ایضا فی صباہ وقد بلغہ عن قوم کلام

انا عین المسود الجحجاح　　　ہیجتنی کلابکم بالنباح

ترجمہ میں خود عظیم اور بلند مرتبہ سردار ہوں تمہارے کتوں نے بھونک کر مجھے برانگیختہ کر دیا ہے میں سردار ہوں اور بڑا سردار تمہارے نالائق لوگوں نے کتوں کی طرح بھونک کر میری شان میں اہانت آمیز بات کہہ کر مجھے برانگیختہ کر دیا ہے۔

لغات السّود التسوید سردار بنانا الجحجاح عظیم سردار ... کلب کتا
النباح (ض ن) کتے کا بھونکنا

ایکون الهجان غیر هجان ام یکون الصراح غیر صراح

ترجمہ کیا شریف آدمی غیر شریف ہوسکتا ہے یا خالص النسب غیر خالص بن سکتا ہے؟

لغات هجان شریف النسب صراح خالص النسب

جهلونی وان عمرت قلیلا نسبتنی لهم رؤس الرماح

ترجمہ وہ لوگ مجھ سے ناواقف ہیں اگر میں کچھ دن زندہ رہا تو نیزوں کی نوکیں ان کو میرا نسب بتادے گی

لغات جهلوا الجهل (س) ناواقف ہونا عمّر العمر لمبی زندگی دینا نسب النسب (ن) نسب بیان کرنا راس کا

واحد راس نوک رماح رمح کی جمع نیزہ

وقال یمدح مساور بن محمد الرومی

جللا کما بی فلیک التبریح اغذاء ذا الرشا الاغن الشیح

ترجمہ سوزش غم بڑی ہونی چاہیے جیسی کہ مجھے ہے کیا اس گنگنانے والے ہرن کی غذا گھاس ہے
یعنی جو بھی ان غزالان صفت حسینوں کی آتش محبت میں گرفتار ہوگا اس کی سوزش غم ہلکی ہو ہی نہیں
سکتی جیسا کہ میں خود اس سوزش غم میں مبتلا ہوں ان ہرنوں کی محبت کوئی آسان چیز ہے؟ کیا
تم سمجھتے ہو کہ یہ گھاس چرتی ہیں؟ یہ تو عاشق کے صبر و سکون کو ساری کائنات کو چر جاتی ہیں ان
کی محبت کا درد و کرب ہلکا ہو ہی نہیں سکتا جب بھی ہوگا اور جس کو بھی ہوگا اسی شدت کا درد و غم ہوگا
جیسا کہ مجھے ہے۔ لغات جللا عظیم جلل الجلالۃ (ض) بڑے مرتبہ والا ہونا التبریح سوزش غم
جمع الغذاء غذا کی (ج) اغذیۃ الرشا ہرن کا بچہ الاغن گنگنانے والا الشیح ایک قسم کی گھاس

لعبت بمشیته الشمول وجردت صنما من الاصنام لولا الروح

ترجمہ شراب اس کی رفتار میں اثر کر گئی اگر روح نہ ہوتی تو اس نے تو بتوں میں سے ایک بت نکال کر رکھ دیا ہے
یعنی شراب کی مستی نے اس کی رفتار میں لڑکھڑاہٹ پیدا کر کے اس کے حسن میں اضافہ کر دیا
ہے، شراب نے اس کو حسن و جمال کا ایک پیکر بنا دیا ہے اگر روح نہ ہوتی تو معلوم ہوتا کہ ایک
حسین و جمیل بت تراش کر رکھ دیا گیا ہے۔

ما بالہ لاحظتہ فتضرجت   وجناتہ وفؤادی المجروح

ترجمہ اس کا کیا حال ہے کہ میں نے اس کی طرف نگاہ کی تو اس کے رخسارے اور میرا زخمی دل دونوں سرخ ہو گئے

یعنی جب میں نے اس کی طرف دیکھا تو اس کے رخسارے اور میرا زخمی دل دونوں بیک وقت سرخ ہو گئے معلوم نہیں دل کی سرخی رخساروں میں آ گئی یا رخساروں کی سرخی دل میں اتر آئی دونوں میں آخر کیا رشتہ ہے

لغات الشمول شراب تجرد التجرید تلوار کا میان سے نکالنا تضرجت گلابی ہونا وجنات واحد وجنۃ رخسار المجروح الجرح (ن) زخمی کرنا (س) زخمی ہونا

ورمیٰ وما رمتا یداہ فصابنی   سہم یعذب والسہام تریح

ترجمہ اس نے تیر چلایا حالانکہ اس کے ہاتھوں نے تیر نہیں چلایا مجھے ایسا تیر لگا جو اذیت رساں ہے حالانکہ تیر تو آرام دیتے ہیں۔

یعنی محبوب کے ہاتھوں میں نہ کمان تھی نہ تیر لیکن تیر اسی کی طرف سے چلایا گیا جو میرے سینہ میں پیوست ہو گیا یہ تیر عام تیروں سے مختلف تھا تو تیر لگتے ہی آدمی کشاکش زندگی سے نجات پا جاتا ہے اور لمبی نیند سو جاتا ہے اور مصیبتوں سے نجات مل جاتی ہے لیکن اس تیر نے تو دائمی کرب اور مسلسل اذیت و خلش میں مبتلا کر دیا ہے۔

لغات صاب الصوب (ن) تیر کا نشانہ پر لگنا سہم تیر (ج) سہام اسہم تریح الاراحۃ آرام پہونچانا الراحۃ (س) کسی کام کے لئے خوشی سے تیار ہونا

قرب المزار ولا مزار وانما   یغدو الجنان فنلتقی ویروح

ترجمہ ملاقات کی جگہ قریب ہے لیکن ملاقات نہیں ہے صبح اور شام دل جاتا ہے اور ہم مل لیتے ہیں

یعنی بارگاہ حسن نگاہوں کے سامنے ہے لیکن شرف دیدار حاصل نہیں اس لئے دل تصورات کے پر لگا کر صبح و شام حریم حسن تک پہونچ جاتا ہے اور دیدار ہو جاتا ہے دل کے آئینہ میں تصویر یار موجود ہے ذرا گردن جھکائی اور دیکھ لی۔ لغات مزار (اسم ظرف) زیارت گاہ الزیارۃ (ن) ملاقات کرنا زیارت کرنا یغدو الغدو (ن) صبح کو جانا الجنان دل (ج) اجنان یروح الرواح (ن) شام کو جانا

وفشت سرائرنا الیک وشفنا   تعریضنا فبدا لک التصریح

ترجمہ ہمارے راز تمہارے سامنے فاش ہو گئے اور ہمارے اظہار محبت نے ہم کو لاغر کر دیا

besturdubooks.wordpress.com

اور پھر تمہارے لئے تصریح ظاہر ہو گئی۔

یعنی میں نے کبھی زبان سے اظہار محبت نہیں کیا لیکن راز محبت کو ضبط کرنے کی مسلسل اذیت نے نحیف و زار بنا دیا، بیماری عشق کی چہرے کی زردی اور جسم کی لاغری نے پوری داستان تمہارے سامنے کھول کر رکھ دی اور میری محبت کا راز تم پر فاش ہو گیا۔

لغات فشت الفشو (ن) راز کا ظاہر ہونا الافشاء راز کو ظاہر کرنا سرائر (واحد) سریرۃ راز بھید شفت الشفوف (ن) بدن کا دبلا ہونا التعریض کسی پر بات ڈھال کر کہنا، اشارہ سے بتانا بدا البدو (ن) ظاہر ہونا

لما تقطعت الحمول تقطعت   نفسی اسی رسکا تھن طلوح

ترجمہ بار برداری کے اونٹ جو گھنے درخت معلوم ہوتے ہیں جب منقطع ہو گئے تو میری جان غم سے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی

یعنی اونٹ جب محمل اور ہودجوں کو لے کر کھڑے ہوتے تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ببول کے گھنے درخت کھڑے ہیں اور جب یہ اونٹ نگاہوں سے اوجھل ہو گئے تو شدت غم سے میری جان کٹ کر رہ گئی

لغات حمول بار برداری کے اونٹ، لدی ہوئی سواریاں اسی غم مصدر (س) غمخواری کرنا طلوح (واحد طلح) ببول کا گھنا درخت

وجلا الوداع من الحبيب محاسنا   حسن العزاء وقد جلين قبيح

ترجمہ محبوبہ کی رخصت نے بہت سی خوبیوں کو اجاگر کر دیا صبر جمیل گراں گزرنے لگا۔

ہر وقتی ملاقات میں دوستوں کی بہت سی خوبیوں کا صحیح احساس نہیں ہوتا لیکن جب وہ دوست جدا ہو جاتا ہے تو اس کی ایک ایک بات ایک ایک ادا یاد آتی ہے اور دل تڑپ تڑپ کر رہ جاتا ہے اور ایسا محسوس ہونے لگتا ہے کہ دوست کی جدائی سے ہماری زندگی میں خلا پیدا ہو گیا ہے اس لئے جب محبوبہ جدا ہو گئی تو اس کی ایک ایک ادا یاد آئی بجلی گئی اور اس کی ایک ایک خوبی آنکھوں کے سامنے ناچنے لگی اور دل کا صبر و سکون رخصت ہو گیا صبر کا پھایا دل کے زخم پر رکھنا بھی اب گراں معلوم ہونے لگا۔

لغات جلا الجلاء (ن) ظاہر ہونا، روشن ہونا الوداع رخصت التودیع رخصت کرنا عزا، صبر مصدر (س) صبر کرنا جلین الجلاء (ن) ظاہر ہونا قبیح برا، قبح القباحۃ (ک) برا ہونا۔

فيد مسلمة وطرف شاخص   وحشا تذوب ومدمع مسفوح

ترجمہ ہاتھ سلام کر رہا ہے آنکھیں ٹکٹکی لگائے ہوئے ہیں دل پگھلتا جا رہا ہے، اور آنسو جاری ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی محبوبہ کی رخصت کا حال یہ تھا کہ عاشق کا ہاتھ سلام کیلئے اٹھا ہوا ہے محبوبہ محمل کا پردہ اٹھائے ہوئے غم واندوہ سے بھری ہوئی آنکھوں سے ٹکٹکی لگائے ہوئے دیکھ رہی ہے دل اندر سے صدمۂ فراق سے پگھلا جارہا ہے اور عاشق کے چہرے پر آنسوؤں کی قطار رواں ہے اس طرح دو چاہنے والے ایک دوسرے سے جدا ہوئے۔

لغات طرف آنکھ (ج) اطراف شاخص الشخص (ن) ٹکٹکی لگاکر دیکھنا حشا دل، پہلو (ج) احشاء مسفوح السفح (ن) آنسو بہانا، خون بہانا

یجد الحمام ولو کوجدی لانبری   شجر الاراک مع الحمام ینوح

ترجمہ کبوتری بے چین رہتی ہے اور اگر وہ بے چینی مری بے چینی کی طرح ہوتی تو اراک کا درخت کبوتری کے ساتھ گریہ وزاری کرتے ہوئے پیش آتا۔

یعنی کبوتری اپنے محبوب کی جدائی میں اراک کے درخت پر مصروف غم ہے اگر اس کی محبت کی بے چینی مری بے چینی کی طرح ہوتی تو وہ اپنے غم میں تنہا نہ ہوتی بلکہ جس درخت پر نوحہ خوانی کر رہی ہے وہ درخت بھی اس کے غم میں رو پڑتا اور پوری فضا سوگوار ہوجاتی لیکن اس کی محبت ابھی میری محبت کے درجے تک نہیں پہونچی ہے

لغات یجد الوجد (ض س) بہت محبت کرنا، غمگین ہونا انبری الانبراء پیش آنا ینوح النوح (ن) نوحہ کرنا، ماتم کرنا

وامق لوخدت الشمال براکب   فی عرضہ لاناخ وھی طلیح

ترجمہ بہت سے میدان ہیں کہ اگر بادِ شمال کسی سوار کو اس کی چوڑائی میں تیز دوڑائے تو وہ تکان سے چور ہوکر بیٹھ جائے۔

یعنی میری راہ میں بہت سے میدان ایسے آئے کہ ان کی چوڑائی تو کم تھی لیکن لمبائی بے پناہ تھی پھر بھی اس کی چوڑائی میں کوئی ہوا کے دوش پر بھی جائے تب بھی وہ اس کی چوڑائی کو طے نہ کر سکے ہمت ہار جائے اور تھک کر چور ہو جائے اور سواری سے اتر پڑے۔

لغات امق ایسا میدان جس کی چوڑائی کم اور لمبائی زیادہ ہو خدت الخدی (ض) تیز دوڑانا اناخ الاناخۃ اونٹ بٹھانا طلیح الطلاحۃ (ک) اونٹ کا تھکنا

besturdubooks.wordpress.com

نازعتہ قلص الرکاب ورکبہا خوف الھلاک حداھا التسبیح

ترجمہ میں نے سواری کی نوجوان اونٹنی کو اس سے ہٹا دیا حال یہ تھا کہ ہلاکت کے خوف سے ان کے سواری کی حدی اللہ اللہ کرتا تھا۔

یعنی ایسے خطرناک میدان میں میں نے اونٹنی کو دوڑایا کہ قافلے کے جتنے ساربان تھے کیف ونشاط میں حدی پڑھنے کے بجائے تسبیح و تحمید میں لگے ہوئے تھے اور مارے خوف و دہشت کے زبان سے صرف اللہ اللہ نکلتا تھا کہ خدایا کسی طرح یہ میدان طے ہو جائے حدی پڑھنا کس کو سوجھتا تھا۔

لغات نازعت المنازعۃ ڈٹنا قلص نوجوان اونٹ یعنی لمبی ٹانگوں والی اونٹنی (ج)، قلوص رکب (واحد) راکب سوار حدا الحدو (ن) حدی پڑھنا۔

لولا الامیر مساور بن محمد ما جشمت خطرا ورد نصیح

ترجمہ اگر امیر مساور بن محمد نہ ہوتا تو خطروں کی تکلیف اٹھائی جاتی اور نہ نصیحت کرنیوالوں کی نصیحت رد کی جاتی

یعنی چونکہ منزل مقصود مساور بن محمد جیسی عظیم المرتبت شخصیت تھی اس لئے خطرہ مول لیا گیا اور سفر سے ڈرانے والوں کی بات کو رد کر دیا گیا۔

لغات جشمت التجشم تکلیف دینا رد الرد (ن) رد کرنا لوٹانا نصیح نصیحت کرنیوالا النصیحۃ (ن) نصیحت کرنا

ومتی ونت او ابوالمظفر امّہا فاتاح لی ولہا الحمام متیح

ترجمہ اور جب سستی کرنے لگے اور اس کا مقصد ابوالمظفر ہو تو مقدر بنانے والا مرے اور اس اونٹنی کے لئے موت کو مقدر بنا دے۔

یعنی ابوالمظفر کی ذات مقصد سفر ہو اور پھر اونٹنی راہ میں سستی سے کام لے تو ایسی صورت میں خدا مجھے اور میری سواری دونوں کو موت دے دے کیونکہ ابوالمظفر تک اگر رسائی نہیں ہوتی تو زندگی بے کار ہے

لغات ونت سستی کرے الونی سستی کرنا اتاح الاتاحۃ مقدر کرنا متیح (ف) مقدر ہونا امّ مصدر (ن) قصد کرنا

شمنا وما حجب السماء بروقہ وحری یجود وما مرتہ الریح

ترجمہ ہم نے آسمان کی بجلیوں کو دیکھا حالانکہ آسمان ڈھکا ہوا نہیں تھا اور ایسے بادل کو جس کو ہوا نے حرکت نہیں دی اور وہ برستا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی آسمان تو اس وقت برستا ہے جب اس پر بادل چھائے ہوئے ہوں، مانسونی ہوائیں بادلوں کو اڑا کر ادھر سے ادھر لا رہی ہوں لیکن ہم نے ایک ایسے آسمان کو دیکھا کہ نہ تو مانسونی ہوائیں چلتی ہیں نہ بادل چھایا ہوا ہے نہ بجلیاں چمکتی ہیں نہ رعد کڑکتا ہے پھر بھی وہ برستا ہے اور خوب برستا ہے یعنی ممدوح کا ابرِ کرم برسنے کیلئے کسی تحریک اور تقاضے اور سوال کا محتاج نہیں۔

لغات شمنا الشیم (ض) آسمان کی طرف بامید بارش دیکھنا تعجب التعجب (ن) چھپانا بروق (واحد) برق بجلی حری لائق یہ صفت ہے اس کا موصوف سماءً محذوف ہے یجود الجود (ن) فیاضی کرنا بخشش کرنا مرت المری (ض) جانور کا تھن سہلا کر دودھ اتارنا نتج ہوا (ج) ریاح

مرجو منفعة مخوف اذية مغبوق كاس محامد مصبوح

ترجمہ جس سے نفع کی امیدیں وابستہ ہیں اور اذیت کا خوف بھی، صبح و شام مدح و ستائش کا جام پلایا جاتا ہے

یعنی وہ ایسی ذات ہے جس سے اس کے ہوا خواہوں کی ساری امیدیں وابستہ ہیں اور دشمنوں کو اس کی سزا کا خوف لاحق رہتا ہے اور اس کے عظیم کارناموں کی دنیا میں صبح و شام تعریف کی جاتی ہے

لغات مرجو الرجاء (ن) امید کرنا منفعة مصدر (ف) نفع دینا مخوف الخوف (س) ڈرنا اذیة تکلیف الاذی (س) تکلیف میں رہنا مغبوق الغبق (ن ض) شام کی شراب پینا کاس پیالہ جام شراب (ج) کؤوس اکوس مصبوح الصباح (ف) صبح کی شراب پینا صبحی پینا الصباحة (ک) خوبصورت ہونا

حنق على بدر اللجين وما اتت باساءة وعن المسيء صفوح

ترجمہ وہ چاندی کی تھیلیوں پر خفا ہے حالانکہ اس نے کوئی غلطی نہیں کی ہے اور وہ غلطی کرنے والوں سے درگذر کرنے والا ہے۔

یعنی ممدوح اس بے دردی سے سونا چاندی لٹاتا ہے جیسے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ان پر سخت برہم ہے اور جلد سے جلد اپنے پاس سے ان کو دھتکار دینا چاہتا ہے حالانکہ وہ غلط کاروں سے درگذر کرنے والا انسان ہے اس کے باوجود سونے چاندی سے کوئی غلطی بھی نہیں ہوئی اور اس کو سزا دے رہا ہے۔

لغات حنق صفت خفا مصدر (س) سخت غضبناک ہونا بدر بدرة دس ہزار کی تھیلی (ج) بدور لجين چاندی صفوح الصفح (ف) درگذر کرنا، معاف کرنا۔

besturdubooks.wordpress.com

لو فرق الكرم المفرق ماله — في الناس لم يك في الزمان شحيح

ترجمہ وہ جذبہ سخاوت جو اس کے مال کو تقسیم کرتا ہے لوگوں میں تقسیم کر دیا جائے تو دنیا میں کوئی بخیل ہی باقی نہ رہے۔

یعنی ممدوح کا جذبہ سخاوت اتنا بڑا ہے کہ اگر اس کو تھوڑا تھوڑا کر کے ساری دنیا کے انسانوں کو دے دیا جائے تو ساری دنیا کے انسان سخی بن جائیں اور ایک فرد بھی بخیل نہ رہ جائے یعنی بات کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ ساری دنیا کے انسانوں میں الگ الگ جتنا جذبہ سخاوت ہے اتنا تنہا ممدوح کی ذات میں موجود ہے۔

لغات فرق التفریق جدا جدا کرنا شحیح بخیل (ج) اشحة، اشحاء الشح (ن) بخل کرنا، بخیل ہونا

الغت مسامعه الملام وغادرت — سمة على انف اللئام تلوح

ترجمہ اس کے کانوں نے ملامت کو لغو کر دیا اور کمینوں کی ناک پر واضح علامت بنا کر چھوڑ دیا یعنی کمینے لوگوں کی خواہش ہے کہ جیسے وہ خسیس ہیں ممدوح بھی ویسا ہی ہو جائے لیکن اس نے ان کی بات ان سنی کر دی کہنے والے ساری دنیا میں اپنے کمینہ پن کی وجہ سے بدنام ہو گئے۔

لغات الغت الغاء لغو کرنا بیکار کر دینا اللغو (ن) بیکار ہونا الملام مصدر (ن) ملامت کرنا غادرت المغادرة چھوڑنا سمة علامت (ج) سمات انف ناک (ج) آناف انوف لئیم کمینہ (ج) لئام ولؤماء (ک) کمینہ ہونا تلوح اللوح (ن) ظاہر ہونا

هذا الذي خلت القرون وذكره — وحديثه في كتبها مشروح

ترجمہ یہ وہ ذات ہے کہ زمانے گذرتے جائیں گے اور اس کا ذکر اس کی باتیں کتابوں میں تفصیل سے لکھی جاتی رہیں گے۔ خلت ماضی مستقبل کے معنی میں ہے یعنی ممدوح کی فیاضیوں اور کارناموں کا تذکرہ مورخین اپنی کتابوں میں تفصیل سے لکھتے رہیں گے۔

لغات خلت الخلو (ن) گذرنا القرن (واحد) قرون مشروح الشرح (ف) مسئلہ کی باریکی کو کھول کر وضاحت کیساتھ بیان کرنا

الباب بجماله مبهوتة — وسحابنا بنواله مفضوح

ترجمہ ہماری عقلیں اس کے جمال سے حیرت زدہ ہیں اور ہمارا بادل اس کی بخشش کے سامنے رسوا ہے یعنی اس کے حسن وجمال اور جاہ وجلال کو دیکھ کر عقلیں حیران ہیں آسمان کا برسنے والا بادل

besturdubooks.wordpress.com

ممدوح کے ابر کرم کی موسلا دھار بارش کے سامنے اپنی تہی دامنی پر شرمندہ اور رسوا ہے۔
لغات الباب (واحد) لب عقل اللبابۃ (س) عقلمند ہونا بحورۃ البحر وف فضیلت میں بڑھ جانا غالب ہونا سحاب بادل (ج) سحب سحائب نوال مصدر (ن) بخشش کرنا مفضوح رسوا الفضح (ف) رسوا ہونا، برائی ظاہر کرنا

یغشی الطعان فلا یرد قناتہ مکسورۃ ومن الکماۃ صحیح

ترجمہ نیزہ بازی کے وقت چھا جاتا ہے اس کا ٹوٹا ہوا نیزہ واپس نہیں ہوتا اور مسلح فوجیوں میں سے کوئی صحیح و سالم ہو، یعنی ممدوح کا نیزہ حملہ کرتے ہوئے ٹوٹ ٹوٹ جاتا ہے مگر اس وقت تک جنگ بند نہیں کرتا جب تک دشمن کا ایک بھی سپاہی میدان جنگ میں صحیح و سالم موجود ہے۔
لغات یغشی الغشی (س) ڈھانکنا چھا جانا الطعان مصدر نیزہ بازی کرنا قناۃ نیزہ (ج) قنوات مکسور ٹوٹا ہوا الکسر (ض) توڑنا کماۃ (واحد) کمی مسلح بہادر

وعلی التراب من الدماء مجاسد وعلی السماء من العجاج مسوح

ترجمہ زمین پر خون کا رنگین فرش بچھا ہوا ہے اور آسمان پر غبار کا ٹاٹ ہے۔
یعنی ممدوح کے بے پناہ حملوں کی وجہ سے زمین لالہ زار ہو گئی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ زمین پر سرخ فرش بچھایا گیا ہے اور دھواں دھار گھوڑوں کی وجہ سے آسمان پر اتنا گہرا غبار چھا گیا ہے کہ معلوم ہوتا ہے کسی نے آسمان پر موٹا ٹاٹ تان دیا ہے اور آسمان نظر نہیں آتا۔
لغات دماء (واحد) دم خون مجاسد رنگین فرش (واحد) مجسد التجسید زعفران میں رنگنا عجاج غبار العج (ن ض) ہوا کا غبار اڑانا مسوح (واحد) مسح ٹاٹ

یخطو القتیل الی القتیل امامہ رب الجواد وخلفہ المبطوح

ترجمہ ایک شاندار گھوڑے والا ایک مقتول سے دوسرے مقتول پر قدم رکھتا ہوا چلتا ہے اور اس کے پیچھے لاشیں بچھی ہوئی ہیں۔
یعنی میدان جنگ میں دشمنوں کی لاشیں پٹی ہوئی ہیں ممدوح لاشوں ہی لاشوں پر قدم رکھتا ہوا آگے بڑھتا ہے سامنے لاشوں کی قطار اور پیچھے لاشوں کی قطار پاؤں رکھنے کی کہیں جگہ نہیں رہی۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات یخطو الخطو (ن) قدم رکھنا الجواد عمدہ گھوڑا المنبطح پچھاڑا ہوا البطح (ن) پچھاڑنا منہ کے بل گرانا

فمقیل حب محبہ فرح بہ　　ومقیل غیظ عدوہ مقروح

ترجمہ اس سے محبت کرنے والے کی محبت کی خوابگاہ اس سے مسرور ہے اور اس کے دشمن کے غصہ کا مسکن زخمی ہے۔

محبت اور غصہ دونوں دل میں ہوتے ہیں یعنی ممدوح کے چاہنے والے اس کی فتح پر مسرور ہے اور اس کے دشمن کے غصہ شکست کی وجہ سے زخمی ہے۔

لغات مقیل (اسم ظرف) القیلولۃ (ض) دوپہر میں سونا قیلولہ کرنا فرح (صفت) سرور الفرح (س) خوش ہونا مسرور ہونا غیظ غصہ مصدر (ض) غصہ ہونا مقروح زخمی القرح (ف) زخمی کرنا

یخفی العداوۃ وھی غیر خفیۃ　　نظر العدو بما اسر یبوح

ترجمہ وہ دشمنی کو چھپاتا ہے حالانکہ وہ چھپنے والی چیز نہیں ہے جس چیز کو وہ چھپاتا ہے دشمن کی نگاہ اس کو ظاہر کر دیتی ہے۔

یعنی دشمن کی دشمنی لاکھ چھپانے کی وہ کوشش کرے چھپ نہیں سکتی، خود اس کی نگاہیں اس کی دشمنی کا راز فاش کر دیتی ہیں اور ہوشیار آدمی دشمن کی نگاہوں کو دیکھ کر اس کے دل کی بیماری سمجھ جاتا ہے آنکھ زبان سے زیادہ سچ بولتی ہے۔

لغات یخفی الاخفاء چھپانا الخفاء (س) چھپ العداوۃ دشمنی العداء (ن) بغض رکھنا دشمنی کرنا اسر الاسرار چھپانا یبوح البوح (ن) ظاہر ہونا

یا ابن الذی ما ضم برد کابنہ　　شرفا ولا کالجد ضم ضریح

ترجمہ اے اس شخص کے لڑکے کہ شرافت میں اس لڑکے کے مثل کو کسی چادر نے نہیں چھپایا اور نہ دادا کی طرح کسی قبر نے چھپایا　　یعنی زندوں میں اس کے لڑکے کی طرح کوئی شریف دنیا میں ہے اور نہ مردوں میں اس کے دادا کی طرح ہوا ہے۔

لغات ضم الضم (ن) سمیٹنا جمع کرنا برد چادر (ج) ابراد برود ضریح قبر (ج) ضرائح۔

besturdubooks.wordpress.com

نفدیک من سیل اذا استل الندیٰ　　　ھول اذا اختلطا دم و مسیح

ترجمہ ہم تجھ پر قربان ہیں، جب بخشش کا سوال کیا جائے تو سیلاب ہے جب خون پسینہ مل جائے تو خوف و دہشت ہے

یعنی جب بھی تجھ سے کسی چیز کا سوال کیا جائے تو سیلاب کیطرح تو اس پر دولت بہا دیتا ہے اور میدان جنگ میں جبکہ گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہو اور سارا لشکر خون اور پسینہ میں شرابور ہو تو مکمل خوف و دہشت بن جاتا ہے تجھے دیکھ کر دشمنوں کی روح نکل جاتی ہے

لغات سیل سیلاب السیل (ض) بہنا الندیٰ (س) بخشش کرنا ھول خوف و دہشت مصدر (س) خوف زدہ ہونا مسیح پسینہ

لو کنت بحرا لم یکن لک ساحل　　　او کنت غیثا ضاق عنک اللوح

ترجمہ اگر تو سمندر ہوتا تو تیرا ساحل نہ ہوتا یا بادل ہوتا تو فضائے آسمانی تیرے لئے تنگ ہو جاتی

یعنی فیاضی و سخاوت کا وہ عالم ہے کہ اگر تو سمندر ہو جائے تو عام سمندروں کیطرح تیرا کوئی ساحل ہی نہیں ہوتا اور بحر ناپیدا کنار ہو جاتا یا برسنے والا بادل بن جاتا تو عام بادل کی طرح آسمانی بلندی پر پرواز کر کے نہ رہ جاتا بلکہ آسمان سے زمین تک کی ساری فضا تجھ سے بھر جاتی

لغات بحر سمندر ج ابحار بحور ابحر ساحل کنارہ ج سواحل غیث بادل بارش ج غیوث ضاق الضیق (ض) تنگ ہونا اللوح فضا، مابین السماء والارض

وخشیت منک علی البلاد واھلھا　　　ماکان انذر قوم نوح نوح

ترجمہ مجھے شہر اور شہر والوں کے لئے تیری طرف سے اس چیز کا خطرہ ہے جس چیز سے نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو ڈرایا تھا　　یعنی تیرے ابر کرم کے برسنے کا جب یہی عالم ہے تو مجھے یہ خطرہ ہے کہ کہیں دنیا میں پھر دوبارہ طوفان نوح نہ آ جائے۔

لغات خشیت الخشیۃ (س) ڈرنا انذر انذار مصدر ڈرانا قوم ج اقوام

عجز بحر فاقۃ و وساءہ　　　سارق الالہ و بابک المفتوح

ترجمہ کسی شریف آدمی کی فاقہ کشی اس کی کوتاہی ہے ورنہ اس کے لئے خدا کا رزق اور تیرا دروازہ کھلا ہوا ہے

besturdubooks.wordpress.com

یعنی دنیا میں کوئی شریف آدمی فاقہ کرتا ہے تو یہ خود اس کی کوتاہی اور کمزوری ہے ورنہ فاقہ کا کیا سوال، خدا نے روزی تقسیم کرنے کا کام ممدوح کے سپرد کر دیا ہے اور اس کا دروازہ ہمیشہ کھلا ہوا رہتا ہے اور ہمہ وقت روزی حاصل کرنے کا ہر شخص کو موقعہ حاصل ہے جب چاہے لے سکتا ہے

لغات عجز مصدر (ض س) قادر نہ ہونا، طاقت نہ رکھنا، عاجز ہونا حُرّ شریف آزاد (ج) احرار رزق مصدر (ن) روزی دینا

ان القریض شجٍ بعطفی عائذٌ   من ان یکون سواک الممدوح

ترجمہ شعر میری طرف سے آزردہ ہے، وہ اس بات سے پناہ مانگتا ہے کہ تیرے سوا کوئی ممدوح ہو، یعنی میرے اشعار دل شکستگی کے ساتھ مجھ سے یہ کہتے ہیں کہ خدا کے لئے ہمیں ممدوح کے علاوہ کسی دوسرے کی شان میں کہہ کر رسوا نہ کرو ہم صرف اسی کے شایان شان ہیں، کوئی دوسرا ہماری پذیرائی کا اہل نہیں ہے۔

لغات شجٍ غمگین، آزردہ، الشجو (ن) غمگین ہونا عائذٌ العیاذ (ن) پناہ مانگنا

وذکی رائحۃ الریاض کلامھا   یبغی الثناء علی الحیا فتفوح

ترجمہ اور باغوں کی خوشبو کا پھوٹنا اس کا کلام ہے وہ بارش کی تعریف کرنا چاہتی ہے اس لئے پھوٹ پڑتی ہے۔

یعنی گلشن میں پھولوں کی خوشبو جو ہر طرف پھیلی ہوئی ہے یہ خوشبو درحقیقت پھولوں کی زبان سے نکلے ہوئے قصیدے ہیں جو اپنی محسن بارش کی تعریف میں کہے گئے ہیں کیونکہ اگر بارش کا فیضان ان کو نصیب نہ ہوا ہوتا تو پودوں میں نشوونما کیوں کر ہوتی، کلیاں کھلتیں کلیاں کھل کر پھول بنتیں یہ بارش کا صدقہ ہے کہ پھولوں نے حسن وجمال اور خوشبو پائی اس لئے وہ اپنی خوشبو پھیلا کر زبان حال سے بارش کی مدح وستائش کر رہے ہیں۔

لغات ذکی خوشبو کی بھڑک الذکا (ن) خوشبو کا پھوٹنا رائحۃ خوشبو (ج) روائح ریاض (واحد) روضۃ باغ یبغی البغی (ض) چاہنا الحیا بارش تفوح الفوح (ن) مہکنا، خوشبو دینا۔

جھد المقل فکیف بابن کریمۃ   تولیہ خیراً واللسان فصیح

ترجمہ یہ مفلس کی کوشش ہے تو اس شریف زادے کی کیا کیفیت ہوگی جس پر تو احسان کرتا ہے

besturdubooks.wordpress.com

اور وہ فصیح اللسان ہے
یعنی چمن کے بے زبان پھولوں کا یہ حال ہے کہ قوت گویائی سے محروم ہو کر بھی اپنے محسن کی تعریف میں رطب اللسان ہیں تو میرے جیسا فصیح اللسان اور قادر الکلام شاعر اور اقلیم سخن کے بادشاہ پر تو احسان کرے گا تو اس کی زبان سے کتنے شاندار قصیدہ و مدحیہ وجود میں آئیں گے اس کا تو خود اندازہ کر سکتا ہے

لغات جھد کوشش مصدر (ف) کوشش کرنا المقل مفلس الاقلال کم کرنا محتاج و مفلس ہونا القلۃ (ض) کم ہونا تولی الایلاء احسان کرنا لسان زبان ج السن والسنۃ الفصاحۃ (ک) فصیح ہونا

وقال فی صورۃ جاریۃ ادیرت فوقفت حذاء ابی الطیب

جاریۃ ما لجسمہا روح بالقلب من حبہا تباریح

ترجمہ رقاصہ ہے جس کے جسم میں روح نہیں ہے اور جس کی محبت کی سوزش دل میں ہے۔

فی کفہا طاقۃ تشیر بہا لکل طیب من طیبہا ریح

ترجمہ اسکے ہاتھ میں ایک گلدستہ ہے جس سے وہ اشارہ کرتی ہے کہ ہر خوشبو میں اسی کی خوشبو کی مہک ہے۔

سأشرب الکاس من اشارتہا ودمع عینی فی الخد مسفوح

ترجمہ میں اس کے اشارہ پر جام شراب پیونگا اور میری آنکھ کے آنسو میرے رخساروں پر رواں ہونگے

یعنی رقاصہ ایک بت کی طرح کھڑی ہے جیسے اس میں روح نہیں ہے ایک خوبصورت مجسمہ تراش کر رکھ دیا گیا ہے لیکن اس نے دل میں جو آتش محبت لگادی ہے اس کی سوزش موجود ہے ہاتھ کے گلدستہ کے ذریعہ یہ بتانا چاہتی ہے کہ ان پھولوں میں بھی خوشبو میرے بدن کی ہے ورنہ ایسی خوشبوان کو کہاں نصیب ہوتی وہ جام شراب نوش کرتی ہے اس کے مجال انکار نہیں ہے اس لئے جام شراب تو ہونٹوں سے لگا ہوا ہوگا لیکن آنکھوں سے آنسو رواں ہو کر رخساروں پر بہ رہے ہوں گے کیونکہ شراب محبت کی سوزش کو کم نہیں کر سکے گی نہ اس سے سرور حاصل ہوگا۔

لغات جاریۃ چھوکری، رقاصہ، کنیز ج جواری تباریح (واحد) تبریح تھکانا تکلیف دینا طاقۃ گلدستہ

besturdubooks.wordpress.com

(ف) طاقات خد خساره (ج) خدود مسفوح السفح (ن) بہانا

وقال وكان عند ابي محمد الحسن بن عبيد الله ابن طغج يشرب واراد الانصراف

يقاتلني عليك الليل جدا ۔ ومنصرفي له امضى السلاح

ترجمہ رات تیرے بارے میں مجھ سے لڑتی ہے میرا لوٹ جانا اس کا چلتا ہوا ہتھیار ہے

لاني كلما فارقت طرفي ۔ بعيد بين جفني والصباح

ترجمہ اس لئے جب بھی میں اپنی نگاہ کو تم سے دور کرونگا تو میری پلکوں اور صبح میں دوری ہوجائیگی یعنی رات مجھے تمہاری مجلس سے چلے جانے کے لئے مجبور کررہی ہے مجھے یہاں سے ہٹا کر اذیت دینا چاہتی ہے کیونکہ تم سے جدا ہونے کے بعد رات جاگتے ہی گذر جائیگی اور رات کی مقصدی ہے

لغات جفن پلک (ج) اجفان جفون سلاح ہتھیار (ج) اسلحہ لیل رات (ج) لیالی

وجرى حديث وقعة ابي الساج مع ابي طاهر صاحب الاحساء

فذكر ابو الطيب ما كان فيهما من القتل فمال بعض الجلساء ذلك و جزع منه فقال ابو الطيب لابي محمد ارتجالا

اباعث كل مكرمة طموح ۔ و فارس كل سلهبة سبوح

ترجمہ اے ہر مشقت طلب شرافت کے زندہ کرنیوالے! اور اے ہر تیز رفتار قد آور گھوڑے کے شہسوار!

لغات باعث البعث (ن) زندہ کرنا مكرمة شرافت و فضیلت (ج) مكارم طموح دشوار طلب الطمح (ن) بلندی کی طرف دیکھنا فارس سوار (ج) فوارس الفروسة (ک) شہسواری میں ماہر ہونا سلهبة قد آور گھوڑا (ج) سلاهب سبوح تیز رفتار السبح (ن) تیرنا

وطاعن كل نجلاء غموس ۔ وعاصي كل عذال نصيح

ترجمہ اے خون ابلنے والے چوڑے زخم کا نیزہ مارنے والے! اور اے ملامت کرنے والے ناصح کی بات سے انکار کرنے والے!

لغات طاعن الطعن (ن) نیزہ مارنا نجلاء کشادہ (ج) نجل غموس خون میں ترا الغمس (ض)

besturdubooks.wordpress.com

غوطہ دینا، پانی میں ڈبونا عاصی نافرمان (ج) عُصَاۃٌ العصیان (ض) نافرمانی کرنا عذّال (مبالغہ) ملامت کرنے والا العذل (ن ض) ملامت کرنا نصیح نصیحت کرنے والا (ج) نصحاء النصح (ن) نصیحت کرنا

سقانی اللہ قبل الموت یوما دم الاعداء من جوف الجراح

ترجمہ خدا مجھے موت سے پہلے کسی دن دشمنوں کے زخموں کے بیچ سے نکلنے والے خون سے سیراب کرے

لغات سقا السقی (ض) سینچنا، سیراب کرنا الموت (ن) مرنا دم خون (ج) دماء جوف بیچ خلا (س) کھوکھلا ہونا (ن) جوف میں نیزہ مارنا الجروح (واحد) جرح زخم الجراح (ف) زخمی کرنا

وارسل ابو العشائر بازیا علی حجلۃ فاخذھا فقال ابو الطیب

وطائرۃ تتبعھا المنایا علی آثارھا زجل الجناح

ترجمہ بہت سی چڑیاں ہیں کہ موت انکے پیچھے پیچھے چلتی ہے انکے نشان قدم پر باز دونوں پر پھڑپھڑا رہا ہے یعنی چڑیاں فضا میں آزادی سے پرواز کرتی رہتی ہیں ان کو خبر نہیں ہوتی کہ ان کے پیچھے طائر موت بھی اڑتا آرہا ہے اس کے باز و پھڑپھڑا رہے ہیں لیکن اُن کو احساس تک نہیں ہوتا اور یک بیک موت ان پر جھپٹ پڑتی ہے۔

لغات طائرۃ چڑیا الطیر (ض) اڑنا تتبع (تفعل) پیچھے پیچھے تلاش کرنا، پیچھے چلنا اتباع (س) پیچھے چلنا المنایا (واحد) منیہ موت آثار (واحد) اثر نشان قدم زجل (ن) شور کرنا جناح بازو (ج) اَجْنِحَۃٌ

کان الریش منہ فی سہام علی جسد تجسم من ریاح

ترجمہ گویا کہ اس کے پر تیروں میں ہیں وہ ایسے بدن پر ہیں جو ہوا سے بنایا گیا ہے۔ یعنی باز کا پر تیروں میں لگا کر اس کے جسم کے ساتھ پیوست کر دیا گیا ہے اور وہ جسم بھی گوشت پوست کا نہیں ہے بلکہ ہواؤں کو لے کر اس سے باز کا جسم بنایا گیا اسی لئے ہوا ہی کی طرح فضا میں وہ اڑتا ہے

لغات ریش پر (ج) اریاش، ریاش سہام (واحد) سہم تیر (ج) اسہم و سہام جسد بدن (ج) اجساد تجسم جسم بنانا ریاح (واحد) ریح ہوا

besturdubooks.wordpress.com

كأن ذوس أقلام غلاظ مسحن بريش جؤجؤه الصحاح

ترجمہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ موٹے قلم کے سروں کو اس کے صحتمند سینے کے پروں میں پونچھ دیا گیا یعنی باز کے سینہ پر کالی کالی دھاریاں نظر آتی ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے موٹے خط کے قلم کو سیاہی میں ڈبو کر اس کے سینہ کے پروں میں پونچھ دیا ہے اسی سے یہ کالی کالی لکیریں بن گئی ہیں

لغات ذوس (واحد) راس سرا قلام (واحد) قلم قلم غلاظ (واحد) غلیظ موٹا الغلظة (ن ض) کا موٹا ہونا مسحن المسح (ف) پونچھنا رگڑ کر صاف کرنا ریش سرا ریاش ادیاش جؤجؤ جؤجؤ چڑیوں کا سینہ (ج) جاجی صحاح صحتمند الصحة (ض) صحیح ہونا صحتمند ہونا درست ہونا

فاقعصها الحجن تحت صفر لها فعل الاسنة والصفاح

ترجمہ پھر اس کو وہیں پر زرد انگلیوں کے نیچے کے بڑھے ناخن سے توڑ ڈالا جو تلواروں اور نیزوں کا کام دیتا ہے ۔

باز کی انگلیاں تو زرد ہوتی ہیں اور ناخن ٹیڑھے سخت نوکیلے باز ان پنجوں اور ناخنوں سے تلواروں اور نیزوں کا کام لیتا ہے اس نے شکار کو فضا ہی میں پکڑ کر توڑ ڈالا ایک لمحہ کا بھی موقعہ نہیں دیا ۔

لغات اقعص الاقعاص موقعہ پر مار ڈالنا القعص (ف) موقعہ پر مار ڈالنا حجن (واحد) حجناء ٹیڑھا چنگل اسنة (واحد) سنان نیزہ صفاح چوڑے دھار والی تلوار

فقلت لكل حي يوم موت وان حرص النفوس على الفلاح

ترجمہ تو میں نے کہا کہ ہر زندہ کے لئے مرنے کا ایک دن ہے اگرچہ لوگ جینے کے حریص ہیں یعنی دنیا میں کوئی جاندار یا انسان مرنا نہیں چاہتا لیکن اس کے باوجود وہ ایک دن مر ہی جاتا ہے موت سے نجات ناممکن ہے ۔

لغات حی زندہ (ج) احیاء یوم (ج) ایام موت (ن) مرنا حرص الحرص (ض) حریص ہونا لالچ کرنا الفلاح کامیابی الافلاح کامیاب ہونا

besturdubooks.wordpress.com

قافیۃ الدال

قال یمدح سیف الدولۃ ویرثی ابا وائل تغلب بن داؤد وقد توفی فی حمص ۳۳۸ھ

ماسدکت علۃ بمورود   اکرم من تغلب ابن داؤد

ترجمہ باری والے بخار کی بیماری کسی ایسے مریض کو لاحق نہیں ہوئی جو تغلب ابن داؤد سے زیادہ شریف ہو،

یعنی تغلب ابن داؤد ہمیشہ سے شریف رہا ہے، پہلے بھی اور آج بھی،

لغات سدکت السدک (س) لاحق ہونا چمٹنا علۃ بیماری (ج) علل مورود باری والے بخار کا مریض الورود (ض) باری سے آنا، اترنا

یانف من میتۃ الفراش وقد   حل بہ اصدق المواعید

ترجمہ بستر کی موت کو وہ ناپسند کرتا ہے اور وعدوں میں سب سے سچا وعدہ آگیا

یعنی وہ ایک بہادر انسان تھا اور بہادری کی موت چاہتا تھا وہ میدان جنگ میں ملتی نہ کہ بستر پر مگر دل کی تمنا پوری نہ ہوئی اور موت وقت مقررہ پر آہی گئی

لغات یانف الانف (س) ناپسند کرنا میتۃ مرنا (ن)، فراش بستر (ج) فرش حل الحل (ن ض) اترنا نازل ہونا مواعید (واحد) میعاد وعدہ

ومثلہ انکر الممات علی   غیر سروج السوابح القود

ترجمہ اسکے جیسے لوگ قدآور تیز رفتار گھوڑوں کی زینوں کے علاوہ پر مرنے کو ناپسند کرتے ہیں

یعنی ہر بہادر اور دلیر آدمی کی خواہش یہی ہوتی ہے کہ اس کو بہادروں کی طرح میدان جنگ میں موت آئے بستر پر ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا معیوب سمجھتے ہیں۔

لغات انکر الانکار ناپسند کرنا ممات (ن) مرنا سروج (واحد) سرج زین سوابح (واحد) سابح تیز رفتار گھوڑا القود (واحد) اقود قدآور گھوڑا

بعد عثار القنا بلبتہ   وضربہ ارؤس الصنادید

ترجمہ اس کے سینے سے نیزے کے ٹکرانے اور بڑے بڑوں کے سروں پر تلوار سے وار کرنے کے بعد

besturdubooks.wordpress.com

یعنی موت اس وقت آئے جب دشمن کا نیزہ اس کے سینہ کی طرف بڑھ رہا ہو اور خود اس کی تلوار دشمنوں کے سرداروں کے سر قلم کر چکی ہو۔

لغات عثار العثور (ن ض س) ٹھوکر کھانا لبۃ سینہ کا اوپری حصہ (ج) لبات اروس (واحد) راس سر صنادید (واحد) صندید سردار بڑا آدمی

وخوضۃ غمر کل مھلکۃ　　للذمر فیھا فؤاد رعدید

ترجمہ اور ہر ایسی تباہی کی گہرائیوں میں گھس جانے کے بعد کہ بہادر کا دل بزدل کا دل ہو جاتا ہے یعنی اور ایسے خطرناک مواقع میں آگے بڑھ کر حصہ لے جن میں بڑے بڑے بہادروں کے دل بزدلوں کی طرح کانپنے لگیں اس میں حصہ لینے کے بعد موت آئے۔

لغات خوض مصدر (ن) گھسنا غمر گہرائی الغمر (ن) پانی کا بلند ہو کر ڈھانکنا الذمر بہادر (ج) اذمار رعدید نامرد، بزدل (ج) رعادید

فان صبرنا فاننا صُبُرٌ　　وان بکینا فغیر مردود

ترجمہ پس اگر ہم صبر کریں تو صبر کرنے والے ہی ہیں اور اگر ہم روئیں تو وہ لوٹایا نہیں جائیگا یعنی ہم ہمیشہ سے مصیبتوں پر صبر کرتے آئے ہیں اس مصیبت پر بھی صبر کر ہی لیں گے اور اگر گریہ وزاری کرتے ہیں تو بھی بے نتیجہ ہی ہے کیونکہ مرنے والا پھر لوٹ کر دنیا میں آنے والا نہیں ہے

لغات صبرنا الصبر (ض) صبر کرنا صُبُر (واحد) صبور صبر کرنے والا بکینا البکاء (ض) رونا مردود الرد (ن) لوٹانا

وان جزعنا لہ فلا عجب　　ذا الجزر فی البحر غیر معھود

ترجمہ اگر ہم اس کے لئے بے چین ہوں تو کوئی حیرت کی بات نہیں سمندر کا یہ گھٹنا خلاف معمول ہے یعنی متوفی کی حیثیت سمندر کی ہے جس میں مد و جزر کا ایک مقررہ قاعدہ ہے، سمندر کا پانی آہستہ آہستہ پھیلتا ہے ایک خاص حد تک پھیلاؤ کے بعد پھر اسی رفتار سے پانی کم ہوتا جاتا ہے پھیلاؤ کو مد اور گھٹنے کو جزر کہتے ہیں، لیکن اس سمندر میں جو جزر آیا تو دوبارہ لوٹنے کیلئے جزر نہیں ہوا ہے اس لئے خلاف معمول ہے کیونکہ اس کے بعد پھیلاؤ یا مد نہیں ہے اور خشکی ہی خشکی رہ جائے گی اس لئے اس پر غم کرنا ہمارا بجا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات الجزع (س) گھبرانا بے چین ہونا الجزر (مصدر (س ن) سمندر کا پیچھے ہٹنا پانی کا کم ہونا غیر معہود خلاف معمول العهد (س) عہد کرنا اقرار کرنا

این الھبات التی یفرقھا علی الزرافات والمواحید

ترجمہ وہ عطیے کیا ہوئے جو وہ جماعتوں پر اور الگ الگ افراد پر تقسیم کیا کرتا تھا۔

یعنی متوفی کے اٹھ جانے کے بعد داد و دہش کا سارا سلسلہ ہی بند ہو گیا چاہے بڑی سے بڑی جماعت آجائے یا اکا دکا لوگ آئیں سب اس سے مستفید ہوتے تھے۔

لغات ھبات (واحد) ھبۃ عطیہ بخشش الزرافات (واحد) زرافۃ دس بیس آدمیوں کا گروہ مواحید (واحد) محاد اکیلا تنہا، اکیلے اکیلے۔

سالماھل الوداد بعدھم یسلمو للحزن لا لتخلید

ترجمہ دوستی والوں میں ان کے بعد رہنے والے غم کرنے کیلئے زندہ رہتے ہیں نہ ہمیشہ رہنے کے لئے

یعنی دوستوں میں جو زندہ رہ جاتے ہیں وہ اپنے مرنے والے دوستوں کا غم ہی منانے کیلئے زندہ رہ جاتے ہیں یہ نہیں کہ وہ موت سے اس وقت بچ گئے تو وہ اب ہمیشہ رہیں گے

لغات سالم محفوظ السلامۃ (س) محفوظ رہنا وداد دوستی المودۃ (س) محبت کرنا دوستی کرنا حزن (س) غمگین ہونا تخلید ہمیشہ رکھنا الخلود (ن) ہمیشہ رہنا

فما ترجی النفوس من زمن احمد حالیہ غیر محمود

ترجمہ لوگ زمانہ سے کیا امید رکھیں اس کے دونوں حالوں میں بہتر حال بھی اچھا نہیں ہے

یعنی زمانہ کے پاس دو ہی چیزیں ہیں زندگی یا موت ان دونوں میں زندگی کو اچھا سمجھا جاتا ہے لیکن اس زندگی کا بھی کیا اعتبار موت ایک دن اس کو بھی اچانک ختم کر دے گی یا اگر بہت دنوں تک زمانے نے مہلت دیدی تو دوسری مصیبتیں بڑھاپے کی اذیتیں برداشت کرنے کیلئے جو بہتر حال ہے اس میں بھی مصائب کے سوا اور کیا ہے ؟

لغات ترجی امید رکھنا الرجاء (ن) امید رکھنا نفوس (واحد) نفس ذات شخص طبیعت دل

ان نیوب الزمان تعرفنی انا الذی طال عجمھا عودی

ترجمہ زمانہ کے دانت مجھے پہچانتے ہیں میں وہ ہوں کہ میری لکڑی کو وہ بہت دیر سے دانتوں سے آزما رہا ہے

besturdubooks.wordpress.com

یعنی جس طرح لکڑی کی سختی نرمی دانت سے چبا کر معلوم کی جاتی ہے اسی طرح زمانہ مجھے اپنے دانتوں سے پکڑ کر آزمارہا ہے یعنی مجھ پر مصائب ڈال کر آزمائش کر رہا ہے کہ کب تک مصیبتوں کو جھیلنے کی اس میں ہمت ہے؟ ابھی وہ میری آزمائش کر رہا ہے۔

لغات نیوب (واحد) ناب دانت تعرف المعرفة (ض) پہچاننا طال الطول (ن) دراز ہونا تجم مصدر (ن) دانت سے کسی چیز کی سختی نرمی معلوم کرنا عود لکڑی (ج) اعواد

وفیّ ما قارع الخطوب وما آنسنی بالمصائب السود

ترجمہ اور مجھ میں وہ قوت ہے جو مشکلات سے نبرد آزما ہے اس نے مجھ کو سیاہ ترین مصیبتوں سے مانوس بنا دیا ہے یعنی مجھ میں وہ قوت اور عزم و ثبات ہے میں مصیبتوں سے گھبراتا نہیں بلکہ اس سے ٹکراتا ہوں مصیبت سے گھبراہٹ کے بجائے مجھے اس سے انس ہوگیا ہے

لغات قارع المقارعة باہم نبرد آزمائی کرنا خطوب مشکلات (واحد) خطب انس الموانسة مانوس ہونا سود (واحد) اسود سیاہ ترین

ما کنت عنہ اذا استغاثک یا سیف بنی ھاشم بمغمود

ترجمہ اے بنی ہاشم کی تلوار جب اس نے تجھ سے فریاد کی تو اس کیطرف سے نیام میں نہیں رہی یعنی متوفی نے جب اپنی مصیبت کے وقت تجھ سے فریاد کی اور مدد مانگی تو شمشیر بے نیام ہوکر اس کی مدد کے لئے پہونچ گیا۔ لغات استغاث الاستغاثۃ فریاد کرنا، مدد طلب کرنا الغوث (ن) مدد کرنا مغمود میان میں رکھی ہوئی تلوار الغمد (ن ض) نیام میں تلوار رکھنا

یا اکرم الاکرمین یا ملک الاملاک طرا یا اصید الصید

ترجمہ اے شریفوں کے شریف! اے تمام ملکوں کے بادشاہ اے بڑے سرداروں کے سردار!!

قد مات من قبلہا فانشرہ وقع قنا الخط فی اللغادید

ترجمہ وہ تو پہلے ہی مرچکا تھا، حلقوں میں خطی نیزوں کے حملے نے اس کو زندہ کر دیا۔ یعنی جب وہ دشمن کی قید میں تھا تو یہ قید اس کی طرف سے کم نہ تھی گویا وہ مرچکا تھا تو نے بنو کلاب کو شکست دے کر اس کو آزاد کرایا دشمنوں کی حلقوں میں نیزے پیوست کر کے تو نے قید سے رہائی دلا کر اس کو دوبارہ نئی زندگی دی۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات مات الموت (ن) مرنا انشر الانشار زندہ کرنا وقع مصدر (ف) واقع ہونا خط ایک مقام کا نام ہے جہاں کے نیزے مشہور ہیں لغادید (واحد) لغدید حلق

ورمیت اجفانھم بتسھید ورمیت اللیل بالجنود وقد

ترجمہ اور رات میں لشکروں کی روانگی نے، اور ان کی آنکھوں کو تو نے بیداری میں ڈال کر پھینک دیا یعنی تو نے راتوں رات ان پر چڑھائی کی اور اس ناگہانی حملے نے ان کی نیند حرام کر دی تب جا کر اس کو قید سے رہائی نصیب ہوئی۔

لغات اجفان (واحد) جفن پلک، آنکھ تسھید بیدار رکھنا تسھاد (س) جاگنا، بیدار رہنا

فصبحتھم رعالھا شزبا بین ثبات الی عبادید

ترجمہ گروہ در گروہ اور متفرق طور پر چھریرے بدن والے گھوڑوں نے انکو صبح کے وقت جا لیا یعنی گھوڑسواروں کے دستے کچھ اکٹھا اور کچھ متفرق ہو کر صبح کے وقت ان پر حملہ آور ہو گئے اور ان پر ٹوٹ پڑے۔

لغات رعال گلہ، ریوڑ، فوجی ٹکڑی (واحد) رعلۃ شزب پتلے اور چھریرے بدن والے الشزاب (ن ک) لاغر اور خشک ہونا ثبات (واحد) ثبۃ گھوڑوں کا گلہ، جماعت عبادید (واحد) عبدید متفرق، الگ الگ

تحمل اغمادھا الفداء لھم فانتقدوا الضرب کالاخادید

ترجمہ انکی میانیں ان کیلئے فدیئے لئے ہوئے تھیں انھوں نے گڈھوں کی طرح گھاؤ کو اپنے لئے منتخب کر لیا یعنی فوجیوں کی میانوں میں جو تلواریں تھیں وہ گویا تحفہ تھیں جو دشمنوں کو پیش کرنا تھا اور یہ دشمنوں کی مرضی پہ تھا کہ ان میانوں سے کون سا تحفہ قبول کرتے ہیں، انھوں نے ان تحفوں میں سے اپنے تلواروں کے گہرے اور چوڑے گھاؤ کو چھانٹ لیا اور یہ ہدیہ انکی خدمت میں ممدوح کے فوجیوں نے پیش کر دیا۔

لغات تحمل الحمل (ض) بوجھ اٹھانا اغماد (واحد) غمد تلوار کی نیام انتقدوا الانتقاد پرکھنا، چھانٹ لینا اخادید (واحد) اخدود گڈھا

besturdubooks.wordpress.com

موقعة فی فراش هامهم ورِیحه فی مناخر السید

ترجمہ تلواروں کے پڑنے کی جگہ ان کی کھوپڑیوں کی ہڈی تھی اور اس کی بو بھیڑیوں کے نتھنے میں تھی۔

یعنی جب انھوں نے گہرے گھاؤ کو بطور تحفہ پسند کر لیا تو یہ تحفہ ان کو اس طرح دیا گیا کہ تلواروں نے ان کی کھوپڑیوں میں گہرے گہرے گڈھے بنا دیئے اور کھوپڑی کی ہڈی کو چور چور کر دیا اور ان کی لاشوں کی مہک مردہ خور جانوروں کی ناکوں میں پہونچنے لگیں اور وہ دوڑ کر ان کی لاشوں کو کھانے کے لئے چل پڑے۔

لغات فراش سر کی ہڈی هام (واحد) هامة کھوپڑی مناخر (واحد) منخر نتھنا السید بھیڑیا (ج) سیدان

افنی الحیوة التی وهبت له فی شرف شاکرًا وتسوید

ترجمہ تو نے جو زندگی دی تھی اس نے شکر ادا کرنے اور سرداری کی شرافت میں ختم کر دی

یعنی قید سے رہا کر کے تو نے جو اس کو نئی زندگی دی تھی تو یہ زندگی اس نے تیری شکرگذاری اور بڑے کاموں میں صرف کی اور اس زندگی کا صحیح استعمال کیا۔

لغات افنی الافناء فنا کرنا الفناء (ض) فنا ہونا وهبت الوهب (ف) دینا شاکرًا الشکر (ن) شکر ادا کرنا تسوید سردار بنانا

سقیم جسم صحیح مکرمة منجود کرب غیاث منجود

ترجمہ جسم کا بیمار، شرافت کا تندرست، غم کا ستایا ہوا اور ستائے ہوئے کا فریادرس تھا۔

یعنی صرف اس کا جسم بیمار تھا اس کی شرافت و فضیلت اپنی جگہ تندرست تھی اس میں بیماری کا کوئی اثر نہیں تھا، خود وہ مصیبتوں میں ضرور گھرا ہوا تھا اور دردوکرب میں مبتلا تھا لیکن پھر بھی دوسروں کی مصیبتوں میں کام آنے والا تھا لغات سقیم بیمار السقم (س) بیمار ہونا منجود غمگین بے چین النجد (س) غمگین ہونا کرب بے چینی مصدر (ن) غم زدہ ہونا۔

ثم غدی قیده الحمام وما تخلص منه یمین مصفود

ترجمہ پھر موت اس کے پاؤں کی رسی ہو گئی جس سے قیدی کا ہاتھ نجات نہیں پاتا

besturdubooks.wordpress.com

یعنی جس طرح جانوروں کے پاؤں میں رسی باندھ کر مجبور و بے بس کر دیا جاتا ہے اس طرح موت نے اس کے ہاتھ میں ہتھکڑی ڈال کر اپنے ساتھ لے گئی اور یہ ہتھکڑی ایسی ہے کہ جب کسی کے ہاتھ میں پڑ گئی تو اس سے نجات ناممکن ہو جاتی ہے

لغات قید دو رسی جو جانوروں کے پاؤں میں باندھتے ہیں (ج) اقیاد کیود تخلص الخلوص ون نجات پانا چھٹکارا پانا یمین ہاتھ (ج) ایمان مصفود قیدی الصفد (ض) ہتھکڑی لگانا

لا ینقص الہالکون من عدد   منہ علی مضیق المبید

ترجمہ ہلاک کرنیوالے اس کے لشکر کی تعداد کو گھٹا نہیں سکتے جس کے علی میدانوں کو تنگ کرنے والا ہے یعنی ممدوح کے فوجیوں کی اتنی بڑی تعداد ہے کہ حد اور جتنے کو بھی موت کے گھاٹ اتار دیں ان کی تعداد کم محسوس ہی نہیں ہو گی اس فوج سے سیف الدولہ ان کے میدانوں کو بھر دینے والا ہے اور اتنی بڑی تعداد کو وہ میدان جنگ میں اتار دینے والا جس سے وہ تنگ ہو جائے

لغات ینقص الانقاص کم کرنا النقص (ن) کم کرنا مضیق التضییق تنگ بنانا الضیق (ض) تنگ ہونا بید میدان (واحد) بید اء (ج) بید بید اوات

تهب فی ظهرها کتائبه   هبوب ارواحها المراویں

ترجمہ اس کے لشکر جنگلی ہواؤں کی طرح ان میدانوں کی پشت پر دوڑتے پھرتے ہیں

لغات هبوب مصدر (ن) ہوا کا چلنا ظهر پیٹھ (ج) ظهور کتائب (واحد) کتیبة لشکر ارواح (واحد) ریح ہوا مراویں (واحد) مِزوَد سرمہ کی سلائی۔

اول حرف من اسمه کتبت   سنابك الخیل فی الجلامید

ترجمہ گھوڑوں کی ٹاپوں نے اس کے نام کے پہلے حرف کو سخت چٹانوں پر لکھ دیا یعنی علی کا پہلا حرف "ع" ہے گھوڑوں کی نقل کا دائرہ بھی اسی طرح کا ہوتا ہے جب گھوڑے نرم زمین پر ٹاپ رکھیں گے تو "ع" کی شکل بنتی جائے گی، گھوڑے دشمنوں کی سخت زمین میں پہونچ گئے اور اپنی ٹاپوں سے ممدوح کا نام لکھ کر یہ بتا دیا کہ یہ علاقہ سیف الدولہ کا ہے اس لئے اس کا نام اس پر لکھ دیا گیا ہے۔

لغات سنابك (واحد) سنبك ٹاپ، کھر جلامید (واحد) جلمود سخت چٹان، سخت پتھر

besturdubooks.wordpress.com

بما یعزی الفتی الامیر به   فلا باقدامه ولا الجود

ترجمہ جب جب نوجوان امیر کی تعزیت کیجائے تو اسکی پیش قدمی اور بخشش کو چھوڑ کر تعزیت کیجائے یعنی متوفی کے دنیا سے اٹھ جانے پر تو تسلی و تشفی کی باتیں کی جائیں اور اس کی تعزیت کی جائے کہ وہ ہم میں نہیں رہا لیکن اس کی فوجی پیش قدمی اس کی فیاضی تو زندہ جاوید ہے اسلئے ان اوصاف کی تعزیت نہیں کی جائیگی کیونکہ زندوں کی تعزیت نہیں ہوتی۔

لغات یعزی التعزیۃ تلقین صبر کرنا تسلی و تشفی دینا العزی (ض) صبر کرنا الجود مصدر (ن) بخشش کرنا

ومن منانا بقاؤه ابدا   حتی یعزی بکل مولود

ترجمہ ہماری تمناؤں میں سے یہ ہے کہ وہ ہمیشہ باقی رہے اور ہر پیدا ہونے والے کے لئے اس کی تعزیت کی جائے۔

یعنی ممدوح تا قیامت زندہ رہے اور جتنے لوگ بھی پیدا ہوں ہر ایک کی تعزیت اس سے کیجائے

لغات منا (واحد) منیۃ آرزو، تمنا بقاء مصدر (س) باقی رہنا مولود الولادۃ (ض) پیدا ہونا جننا

وقال یمدحه ویذکر ھجوم الشتاء الذی عاق عن غزوۃ خرشنۃ وذکر الواقعۃ

عواذل ذات الخال فی حواسد   وان ضجیع الخود منی لماجد

ترجمہ تل والی محبوبہ کو ملامت کرنے والیاں اس پر میرے بارے میں حسد کرتی ہیں کہ نازک اندام حسینہ کا ہم پہلو لیٹنے والا یقیناً شریف ہے۔

یعنی محبوبہ جس کی خاص علامت اس کے رخسارے کا تل ہے اس کو عورتیں ملامت کرتی ہیں اور عشق و محبت سے روکتی ہیں اور لطف یہ ہے کہ اس پر حسد کرتی ہیں کہ اس کا لیٹنے والا کتنا شریف ہے کاش یہ عاشق ہمیں نصیب ہوا ہوتا

لغات عواذل (واحد) عاذلۃ ملامت کرنے والی العذل (ن ض) ملامت کرنا خال تل، سیاہ نقطہ حواسد (واحد) حاسدۃ حسد کرنے والی الحسد (ن ض) حسد کرنا ضجیع لیٹنے والا الضجع (ف) لیٹنا الخود نازک اندام عورت (ج) خود خودات ماجد شریف المجد المجادۃ (ن ک) شریف ہونا

besturdubooks.wordpress.com

یرد یدا عن قربہا وھو قادر   ویعصی الھویٰ فی طیفہا وھو راقد

ترجمہ وہ قابو پاتے ہوئے بھی اپنے ہاتھ کو اس کے کپڑوں سے روکے رکھتا ہے، وہ سو رہا ہے اور خواب میں بھی جذبات کی بات نہیں مانتا ہے۔

یعنی اس کی شرافت و پاکدامنی کا یہ عالم ہے کہ محبوبہ اس کے ہم پہلو ہے کوئی رکاوٹ نہیں لیکن وہ دست درازی کی غلطی نہیں کرتا وہ تو عالم خواب میں اپنے جذبات کی تسکین سے احتراز کرتا ہے جب کہ انسان اس میں بے بس ہوتا ہے اس سے بڑھ کر اور کیا پاکدامنی ہو سکتی ہے؟

لغات یردّ الردّ (ن) روکنا لوٹانا قادر القدرۃ (ن ض) قادر ہونا قابو پانا یعصی العصیان (ض) نافرمانی کرنا طیف خواب خیال الطیف (ض) خواب میں خیال آنا الرقاد (ن) سونا۔

متی یشتفی من لاعج الشوق فی الحشا   محب لہا فی قربہ متباعد

ترجمہ جس کے سینے میں شوق کی آگ بھڑک رہی ہو وہ کب شفا پا سکتا ہے کہ اس سے محبت کرتا ہے اور قریب ہوتے ہوئے بھی دور ہے

یعنی وہ محبت کی آگ میں سلگ رہا ہے محبوب سے وصال ہی اس آگ کو بجھا سکتا ہے اور وہ وصال ہی سے انکار کرتا ہے پھر اس کا علاج کیونکر ممکن ہو سکتا ہے؟

لغات لاعج اللعج (ن) گرمی پھونکنا، سوزش ہونا حشا پہلو (ج) احشاء متباعد التباعد ایک دوسرے سے دور ہونا البعد (ک) دور ہونا

اذا کنت تخشی العار فی کل خلوۃ   فلم تتصباک الحسان الخرائد

ترجمہ جب تم تنہائی میں بھی غیرت وحمیت سے ڈرتے تھے تو تم کو نازک اندام حسینوں نے محبت میں مبتلا کیسے کر دیا؟

یعنی جب پاکدامنی کا جذبہ اتنا غالب تھا کہ شوق تنہائیوں میں بھی گستاخی نہیں کر سکتا تو ان حسینوں نے تم کو محبت میں پاگل کیسے بنا دیا؟ تم کو محبت کے کوچہ میں قدم ہی نہیں رکھنا چاہئے تھا،

لغات تخشی الخشیۃ (س) ڈرنا لم لِمَ کیوں حرف استفہام تتصبّی التصبّی، الصبابۃ (س) عاشق ہونا الخرائد (واحد) الخریدۃ خوبصورت عورت

besturdubooks.wordpress.com

ألحّ عليّ السقم حتى ألفته　　　　وملّ طبیبي جانبي والعوائد

ترجمہ بیماری مجھ سے چمٹ گئی ہے یہاں تک کہ میں بیماری سے مانوس ہو گیا ہوں میری طرف سے چارہ گر اور عیادت کرنے والے سب تنگ دل ہو چکے ہیں۔

یعنی بیماری کے تسلسل نے زندگی کو اس طرح سانچے میں ڈھال دیا ہے جیسے زندگی اور بیماری دونوں لازم ملزوم ہیں اس لئے اب بیماریوں سے مجھے ایک طرح کا انس ہو گیا ہے اور اس کی طرف سے علاج میں لاپرواہی ہوتی ہے جس کی وجہ سے معالج اور تیماردار دونوں گھبرا چکے ہیں، جب مریض تعاون نہیں کرتا دواؤں سے انکار کرتا ہے اور علاج کے ہر مشورہ کو ٹھکرا دیتا ہے تو سب تنگ آ کر تن بر تقدیر اس کو چھوڑ دیتے ہیں یہی میرا حال ہو چکا ہے

لغات ألحّ الالحاح سوال میں اصرار کرنا ألفت الالفۃ (س) مانوس ہونا محبت کرنا ملّ الملال (س) رنجیدہ ہونا عوائد (واحد) عائد تیماردار العیادۃ (ن) تیمارداری کرنا

مررت علی دار الحبیب فحمحمت　　　　جوادي وھل تشجو الجیاد المعاھد

ترجمہ میں جب دیار حبیب میں گذرا تو میرا گھوڑا ہنہنانے لگا کیا عہد محبت کے مقامات گھوڑوں کو بھی غمگین بنا دیتے ہیں؟

یعنی جب میں دیار حبیب میں پہونچا تو گھوڑے نے ہنہنا کر یہ بتا دیا کہ یہ اس کی جانی پہچانی جگہ ہے یہیں عشق و محبت کے عہد و پیمان ہوئے ہیں سے زندگی میں عشق و محبت کی چاشنی ملی اس مقام پر پہونچ کر اس کو گذرا ہوا زمانہ یاد آ گیا اور ہنہنا کر اس نے اپنے غم کا مظاہرہ کر دیا حیرت ہے کہ مقامات محبت کو دیکھ کر جانور بھی غمگین ہو جاتے ہیں اور میں تو بہر حال انسان ہوں مجھے اس مقام پر پہونچ کر کتنا غم لاحق ہوا ہوگا اسی سے اندازہ کیا جا سکتا ہے

لغات یشجی الاشجاء غمگین کرنا الشجا (س) غمگین ہونا معاھد (واحد) معھد عہد و پیمان کی جگہ العھد (س) عہد کرنا اقرار کرنا

وما تنکر الدھماء من رسم منزل　　　　سقتھا ضریب الشول فیھا الولائد

ترجمہ مشکی گھوڑا اس منزل کو کیسے نہیں پہچانیگا جس میں بچیوں نے اس کو کم عمر اونٹنیوں کا دودھ پلایا ہے

یعنی گھوڑے کا دیار حبیب کو پہچاننے پر حیرت کی بات اس لئے نہیں کہ وہ اس مقام پر پہنچا ہے

besturdubooks.wordpress.com

گھر کی بچیوں نے اس کو دودھ پلایا ہے اور بچیوں کو اس سے اتنی محبت تھی کہ گابھن اونٹنیوں کے دودھ اس کو پلا دیئے جبکہ وہ دودھ پلایا نہیں جاتا جہاں اس کو اتنی محبت ملی ہو وہ اسے کیسے بھول سکتا ہے

لغات الدھماء مشکی رنگ کا گھوڑا وسم نشان، علامت رج وسوم سقیت السقی (ض) پلانا سیراب کرنا صریح دودھ الشول حاملہ اونٹنی رج شائل روامد او لیہ لڑکی

اھم بشیءٍ واللیالی کانھا تطاردنی عن کونہ واطارد

ترجمہ میں کسی چیز کا ارادہ کرتا ہوں اور راتیں اس کے ہونے سے مجھے دھکے دیتی ہیں اور میں ان کو دھکا دیتا ہوں۔

یعنی میرے عزم و ارادوں کی راہ میں مصائب مزاحم ہوتے ہیں ان کی خواہش ہے کہ میں کامیاب ہوں اور میں تہیہ کئے ہوئے ہوں کہ حاصل کر کے رہوں گا دونوں میں کشمکش چلتی رہتی ہے

لغات اھم الھم (ن) قصد کرنا تطارد المطاردۃ ایک دوسرے کو دفع کرنا دھکا دینا، راستہ سے ہٹانا الطرد (ن) دور کرنا دفع کرنا

وحید من الخلان فی کل بلدۃ اذا عظم المطلوب قل المساعد

ترجمہ میں ہر شہر میں راستوں سے الگ تھلگ ہوں جب مقصد عظیم ہوتا ہے تو تعاون کرنیوالے کم ہوتے ہیں

یعنی جب کوئی شخص کسی عظیم مقصد کو لیکر میدان میں آتا ہے تو مشکلات کو دیکھ کر بہت کم لوگ اس کا ساتھ دیتے ہیں یہ روزمرہ کا مشاہدہ ہے

لغات خلان رو احد خلیل دوست عظم العظمۃ (ک) عظیم ہونا قل القلۃ (ض) کم ہونا المساعی مدد کرنا

وتسعدنی فی غمرۃ بعد غمرۃ سبوح لھا منھا علیھا شواھد

ترجمہ ایک کے بعد ایک آنے والی مصیبت میں ایک تیز رفتار گھوڑا میری مدد کرتا ہے جس کی شرافت پر اس کی ذات میں اس پر شہادتیں ہیں

یعنی ایک تیز رفتار گھوڑا میدان عمل میں میرا ساتھی ہے جس گھوڑے کی عمدگی و شرافت پر خود گھوڑے کی خصوصیات شاہد عادل ہیں۔

لغات تسعد الاسعاد مدد کرنا غمرۃ مصیبت رج غمرات سبوح تیز رفتار السبح تیرنا شواھد رو احد شاھد گواہی الشہادۃ گواہی دینا۔

besturdubooks.wordpress.com

تثنی علی قدر الطعان کانما مفاصلها تحت الرماح مراود

ترجمہ نیزے کے انداز ے کے مطابق پھر جاتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نیزے کے نیچے اس کے جوڑ سرمے کی سلائی ہیں۔ یعنی جس طرح سرمہ کی سلائی گھومتی رہتی ہے اسی طرح جب نیزوں کا وار ہوتا ہے تو وہ تیزی سے چکر کاٹ جاتا ہے اور وار خالی چلا جاتا ہے اور دشمن کا پہلو بچ جاتی

لغات تثنی التثنی مڑ جانا الثناء، الثنی (ض) موڑنا مفاصل (واحد) مفصل جوڑ رماح (واحد) رمح نیزہ مراود (واحد) مرودۃ سرمے کی سلائی۔

محرمۃ اکفال خیلی علی القنا محللۃ لباتہا والقلائد

ترجمہ میرے گھوڑے کے پہلو نیزوں پر حرام ہیں اس کی گردنیں اور سینہ کا اوپری حصہ حلال ہے۔ یعنی میرے گھوڑے کے پہلوؤں پر کوئی نیزہ نہیں لگ سکتا اگر لگ سکتا ہے تو اس کے سینہ پر لگے یا اس کی گردن پر لگے کیوں کہ وہ منہ پھیر کر جنگ سے بھاگنے والوں میں نہیں ہے دشمن کے سامنے وہ جم کر کھڑا رہے گا نیزوں کے وار سے ڈر کر وہ پہلو بھی نہیں بدلتا کہ پہلو پر کوئی وار کر سکے۔

لغات اکفال (واحد) کفل پہلو لبات (واحد) لبۃ سینہ کا اوپری حصہ القلائد (واحد) قلادۃ ہار، گلے کا پٹہ، مراد گردن

واورد نفسی والمہند فی یدی موارد لا یصدرن من لا یجالد

ترجمہ ہندی تلوار ہاتھ میں لے کر میں خود کو ایسے گھاٹوں پر اتار دیتا ہوں جن پر وہ لوگ نہیں اترتے جو بہادر نہیں ہیں۔

یعنی میں ہندی تلوار ہاتھ میں لے کر ایسے خطرناک مقامات تک پہونچ جاتا ہوں جن کا کوئی کمزور دل انسان ارادہ بھی نہیں کر سکتا لغات اورد الایراد اتارنا الورود (ض) اترنا موارد (واحد) مورد گھاٹ یصدرن الاصدار اتارنا لا یجالد المجالدۃ دلیر ہونا

ولکن اذا لم یحمل القلب کفہ علی حالۃ لم یحمل الکف ساعد

ترجمہ اور لیکن جب دل اپنی ہتھیلی کو ایک حالت پر نہیں رکھے گا تو کلائی ہتھیلی کو نہیں اٹھائیگی۔ یعنی جنگ میں اصل چیز دل کی مضبوطی ہے اگر دل مضبوط نہیں ہے تو جسم کی قوت کوئی کام

besturdubooks.wordpress.com

نہیں دے گی کانپتے اور تھرتھراتے دل کے ساتھ تلوار کا کوئی وار بھرپور نہیں پڑ سکتا ہے ہتھیلی اور کلائی میں طاقت دل سے ملتی ہے اگر دل مضبوط ہے تو ہتھیلی اور کلائی بھی مضبوط ہے

خلیلی انی لا اری غیر شاعر　　　فلم منہم الدعوی ومنی القصائد

ترجمہ میرے دوستو! میں ایک شاعر کے سوا کسی کو نہیں دیکھتا ہوں پھر ان کی طرف سے دعوی کیوں ہے اور قصائد میرے ہیں۔

یعنی آج میرے علاوہ دوسرا اور کون شاعر ہے؟ اس کے باوجود بہت سے لوگ شاعری کا دعوی کرتے ہیں لیکن اس دعوی کے ثبوت میں ان کے پاس قصیدے کہاں ہیں قصائد تو میرے ہیں اور دعوی شاعری دوسرے کرتے ہیں۔

لغات خلیل دوست (ج) خلان اخلاء شاعر (ج) شعراء دعوی (ج) دعاوی قصائد (واحد) قصیدۃ

فلا تعجبا ان السیوف کثیرۃ　　　ولکن سیف الدولۃ الیوم واحد

ترجمہ پس تعجب مت کرو، تلواریں تو بہت ہیں لیکن آج زمانہ میں سیف الدولہ ایک ہی ہے۔

یعنی جس طرح میں تنہا شاعر لیکن دعوی شاعری کرنے والے سینکڑوں ہیں بالکل اسی طرح بہت سے بادشاہ شمشیر براں ہونے کا دعوی کرتے ہیں لیکن سیف الدولہ حکومت کی تلوار حقیقتاً صرف ایک ہے اس لئے سب زبانی دعوی بے حقیقت کچھ نہیں۔

له من کریم الطبع فی الحرب منتض　　　ومن عادۃ الاحسان والصفح غامد

ترجمہ لڑائی میں اپنی شرافت طبع کے باوجود شمشیر برہنہ ہے اور احسان اور درگذر کرنے کی عادت کی وجہ اس کو نیام میں رکھ دینے والا ہے۔

یعنی وہ جنگ نہیں چاہتا ہے کیونکہ شریف الطبع ہے لیکن جب دشمن مجبور کر دیتے ہیں تو وہ تلوار ننگی ہو جاتی ہے اور اپنی جوہر دکھاتی ہے اور جب کسی دشمن پر احسان کرنا چاہتا ہے یا اس کی غلطی کو معاف کر دیتا ہے تو پھر وہ تلوار نیام میں رکھ دیتا ہے لغات منتض الانتضاء (افتعال) تلوار سونتنا الصفح (ف) معاف کرنا درگذر کرنا غامد الغمد (ن ض) تلوار میان میں رکھنا

ولما رایت الناس دون محله　　　تیقنت ان الدہر للناس ناقد

ترجمہ اور جب میں نے لوگوں کو اس کے درجہ سے نیچے دیکھا تو مجھے یقین ہو گیا کہ زمانہ لوگوں کو پرکھنے والا ہے

besturdubooks.wordpress.com

یعنی سیف الدولہ اعزاز وافتخار کے بلند مقام پر ہے جس کا وہ صحیح معنی میں اہل اور حقدار اور دوسرے لوگوں کا درجہ اس سے کم تر ہے تو یہ فرق مراتب دیکھ کر مجھے یقین ہوگیا کہ زمانہ بڑا نقاد ہے وہ ایک ایک آدمی کو پرکھ کر اس کے مطابق اس کو درجہ اور مقام دیتا ہے نااہل کو کبھی وہ بلند درجات نہیں دیتا سیف الدولہ کو دیکھ کر مجھے زمانہ کی پرکھ کا یقین ہو گیا

لغات تیقنت التیقن یقین کرنا دھر زمانہ (ج) دھور ناقد النقد (ن) پرکھنا، جانچنا، کھوٹا کھرا معلوم کرنا

احقھم بالسیف من ضرب الطلی ٭ وبالامن من ھانت علیہ الشدائد

ترجمہ لوگوں میں تلوار کا سب سے مستحق وہی ہے جو گردنوں کو اڑا سکے اور امن کا مستحق وہ ہے جس پر مصیبتیں آسان ہو جائیں۔

یعنی تلوار رکھنے کا استحقاق اسی کو حاصل ہے جو تلوار کا صحیح استعمال اور اس کو چلانا جانتا ہو اور دنیا میں امن واطمینان صرف اسی شخص کو مل سکتا ہے جو مصائب کو ہنسی خوشی جھیل جائے اور گھبراہٹ اور بے چینی کا اظہار نہ کرے۔

لغات الطلی (واحد) طلیۃ گردن امن مصدر (س) محفوظ ہونا ھانت الھون (ن) آسان ہونا شدائد (واحد) شدیدۃ سختی

واشقی بلاد اللہ ما الروم اھلھا ٭ بھذا وما فیھا لمجدک جاحد

ترجمہ خدا کے شہروں میں سب سے بدبخت وہ ہیں جن کے باشندے رومی ہیں اور ان میں کوئی تیری شرافت سے انکار کرنے والا نہیں۔ یعنی جن جن شہروں میں یہ رومی عیسائی آباد ہیں وہ انتہائی بدبخت وبدنصیب شہر ہیں تیری شرافت کا اعتراف کرتے ہوئے بھی تیری اطاعت سے انکار کرتے ہیں۔ لغات اشقی الشقاوۃ (س) بدبخت ہونا المجد (ن) شریف ہونا جاحد الجحد (ف) انکار کرنا صحیح جان کر نہ ماننا۔

شننت بھا الغارات حتی ترکتھا ٭ وجفن الذی خلف الفرنجۃ ساھد

ترجمہ تو نے ان میں عام غارتگری پھیلا دی ان کو اس حال میں چھوڑا کہ فرنجہ کے بعد والوں کی آنکھیں بیدار رہنے لگیں۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی ان شہروں کی بدبختی ہے کہ تو نے ان شہروں میں وہ تباہی و بربادی پھیلا دی کہ دور دراز کے شہر بھی تھرا گئے اور ان کو خطرہ پیدا ہو گیا کہ یہ غارتگری کہیں وہاں تک نہ پہونچ جائے اس فکر میں ان کی راتوں کی نیند حرام ہو گئیں اور ساری رات جاگ کر گذارتے ہیں

لغات شننت الشن (ن) پھیلانا غارات (واحد) غارة لوٹ، غارتگری ساھد الساھد (س) بیدار رہنا جاگنا

مخضبۃ والقوم صرعیٰ کانھا … وان لم یکونوا ساجدین مساجد

ترجمہ وہ خون سے رنگین ہیں اور تمام کے تمام بچھڑے ہوئے ہیں گویا وہ شہر مسجدیں ہیں، اگرچہ وہ سجدہ کرنے والے نہیں ہیں

یعنی تو نے دشمنوں کی زمین کو ان کے خون سے لالہ زار بنا دیا اور اس طرح وہ منھ کے بل مردہ پڑے ہوئے ہیں جیسے معلوم ہوتا ہے کہ مسجدوں میں سجدہ کرتے ہوں حالانکہ وہ سب بد دین عیسائی ہیں وہ مسجدوں کا حال کیا جانیں۔

لغات، مخضبۃ التخضیب رنگ دینا الخضب (ض) رنگنا صرعیٰ (واحد) صریع بچھڑا ہوا الصرع (ف) پچھاڑنا ساجدین السجود (ن) سجدہ کرنا

تنکسھم والسابقات جبالھم … وتطعن فیھم والرماح المکائد

ترجمہ تو ان کو منہ کے بل گرا تارہا حالانکہ ان کے گھوڑے ان کے پہاڑ تھے تو ان پر نیزوں سے وار کرتا ہے اور نیزہ میں تدبیر تھی۔

یعنی دشمنوں کا گھوڑسوار دستہ تیرے سامنے پہاڑ بن کر جم گیا تو تو نیزوں سے مار مار کر ایک ایک سوار کو منہ کے بل گراتا رہا اور اس پہاڑ میں دراڑ پیدا ہوتی رہی یہ موقع نیزوں ہی کے استعمال کا تقاضا اور وہاں کارآمد نہیں تھی۔

لغات تنکس التنکیس منہ کے بل گرانا، اوندھا کرنا النکس (ن) اوندھا کرنا مکائد (واحد) مکید، تدبیر الکید (ض) خفیہ تدبیر کرنا

وتضربھم ھبرا وقد سکنوا الکدی … کما سکنت بطن التراب الاساود

ترجمہ تو ان کے چیتھڑے اڑاتا رہا حالانکہ وہ سخت زمین میں سکونت پذیر تھے جیسے کالا سانپ زمین کے اندر رہتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی دشمن اپنے سنگین قلعوں میں پناہ گزیں تھے جیسے کالا سانپ زمین کے اندر چھپا رہتا ہے لیکن پھر بھی تو نے ان کو مار مار کر ان کے چیتھڑے اڑا دیئے۔

لغات ھبرا ٹکڑے ٹکڑے الھبر (ن) گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا سکنوا السکونۃ (ن) ٹھہرنا کلٰی (واحد) کُدْیَۃ سخت پتھریلی زمین قِبَاب مٹی (رح) القبۃ اساود (واحد) اسود کالا سانپ

وتضحی الحصون المشمخرات فی الذری وخیلک فی اعناقھن قلائد

ترجمہ اونچے قلعے پہاڑ کی چوٹیوں میں ہیں اور تیرے گھوڑے ان کی گردنوں کے ہار ہیں یعنی دشمنوں کے قلعے پہاڑ کی چوٹیوں پر بنے ہوئے ہیں تیرے گھوڑ سواروں نے ان پہاڑوں پر چڑھ کر قلعہ کو چاروں طرف سے محاصرہ میں لے لیا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پہاڑ کی گردن میں گھوڑوں کی قطار ہار بنی ہوئی ہے۔

لغات حصون (واحد) حصن قلعہ الذری (واحد) ذروۃ چوٹی اعناق (واحد) عنق گردن قلائد (واحد) قلادۃ ہار، پٹہ

عصفن بھم یوم اللقان وسقنھم بھنزیط حتی ابیض بالسبی آمد

ترجمہ لقان کے دن گھوڑے ان پر ٹوٹ پڑے اور ان کو ہنزیط سے ہانک لے گئے یہاں تک کہ قیدیوں کی وجہ سے آمد سفید ہو گیا۔

یعنی جنگ لقان میں تیرے گھوڑے دشمنوں پر ٹوٹ پڑے اور ان کو شکست دے کر گرفتار کر لیا اور ان کی مشکیں باندھ کر قلعہ ہنزیط شہر آمد میں لے گئے اور اتنی بڑی تعداد میں یہ قیدی تھے کہ جب شہر آمد میں وہ جمع ہو گئے تو اس سفید نسل کے آدمیوں سے پورا شہر سفید ہو گیا۔

لغات عصفن العصف (ض) ٹوٹ پڑنا سقن السوق (ن) ہانکنا لے جانا سبی قیدی السبی (ض) قید کرنا آمد شہر کا نام ہے

والحقن بالصفصاف سابور فانھوی وذاق الردی اھلاھما والجلامد

ترجمہ انھوں نے سابور کو صفصاف سے ملا دیا ان کی چٹانیں گر پڑیں اور ان دونوں قلعوں کے باشندوں نے ہلاکت کا مزہ چکھ لیا۔ یعنی سابور اور صفصاف دونوں قلعوں کی پتھریلی دیواریں ٹوٹ گئیں اور دونوں میں رہنے والے تباہ ہو گئے۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات الهوی الاہواء اوپر سے نیچے گرنا الہوی (ض) نیچے گرنا ذاق الذوق (ن) چکھنا ردی (س) ہلاک جلامد (واحد) جلمود سخت پتھر

وغلّس فی الوادی بهن مشیّع ٭ مبارک ماتحت اللثامین عابدُ

ترجمہ رات کے پچھلے پہر ایک لے جانے والا جو عابد اور اس کے دونوں نقابوں میں رہنے والا چہرہ مبارک ہے ان گھوڑوں کو وادی میں لے گیا۔ یعنی سیف الدولہ جو میدان جنگ میں دوہرا نقاب ڈالے ہوئے تھا ان گھوڑسواروں کو رات کے پچھلے پہر وادی میں لے کر چلا۔

لغات غلّس التغلیس رات کے پچھلے پہر چلنا وادی تثنیہ زمین (ج) اودیۃ مشیّع التشییع رخصت کرنا مشایعت کرنا لثام نقاب (ج) لثم اللثم (ض) ڈھاٹا باندھنا عابد العبادۃ (ن) عبادت کرنا

فتی یشتهی طول البلاد ووقته ٭ تضیق به اوقاته والمقاصد

ترجمہ وہ ایسا نوجوان ہے جو وقت اور شہروں کی درازی کا خواہشمند ہے اس کے اوقات اور مقاصد دونوں تنگ ہو جاتے ہیں۔

یعنی اس کے ارادے اتنے بلند ہیں کہ یہ دنیا کے شہر یہ زندگی کے ایام اس کے مقاصد کی تکمیل کے لئے کافی نہیں فتوحات کے لئے اس سے بڑی دنیا اور اس سے طویل زمانہ چاہئے

لغات فتی جوان (ج) فتیان یشتهی الشهوۃ (س) الاشتهاء خواہش کرنا تضیق الضیق (ض) تنگ ہونا

اخو غزوات ماتغب سیوفه ٭ رقابهم الا وسیحان جامدُ

ترجمہ وہ لڑائی کا دلدادہ ہے اس کی تلوار دشمنوں کی گردنوں سے ملاقات میں ناغہ نہیں کرتی سوائے اس کے کہ دریائے سیحان جم کر برف ہو جائے۔

یعنی وہ دشمنوں سے جنگ آزما رہتا ہے سوائے ان دنوں کے جب برف باری سے راستہ مسدود ہو جائے اور نا قابل عبور بن جائے لغات غزوات (واحد) غزوۃ جنگ کرنا (ن) الاغباب۔ الغب (ن ض) ناغہ دے کر ملاقات کرنا رقاب (واحد) رقبۃ گردن

فلم یبق الا من حماها من الظبا ٭ لمی شفتیها والثدی النواهدُ

ترجمہ پھر تلوار کی دھار سے کوئی نہیں بچا سوائے اس کے کہ ان کے ہونٹوں کی سرخی اور ابھری ہوئی پستانوں نے بچالیا یعنی ممدوح کی تلواروں نے عورتوں کو چھوڑ کر

besturdubooks.wordpress.com

سارے دشمنوں کا صفایا کر دیا اور سب کو موت کے گھاٹ اتار دیا

لغات حما الحمایۃ (ض) حفاظت کرنا بچانا ! الظباء (واحد) ظبیۃ تلوار کی دھار نکی گندم گوں ہونا الثدی پستان (ج) ، ثُدِیّ شفۃ ہونٹ (ج) شفاہٌ نواھد (واحد) ناھدۃ اوچی ابھری ہوئی النھود (ن ف) پستان کا ابھرنا

تبکی علیھن البطاریق فی الدجی وھن لدینا ملقیات کواسد

ترجمہ فوجی سردار رات کی تاریکیوں میں ان پر پھوٹ پھوٹ کر روتے ہیں حالانکہ وہ ہمارے یہاں ردی مال کی طرح پھینکی ہوئی ہیں

یعنی دشمنوں کے فوجی سرداروں نے عورتوں کی گرفتاری کو اپنی انتہائی بے آبروئی تصور کیا اور بزدلوں کی طرح رات کی تاریکیوں میں اپنی عورتوں کی عصمت لوٹنے کے خیال سے پھوٹ پھوٹ کر روتے رہے حالانکہ ان کا رونا بلاوجہ تھا ہمارے یہاں وہ ردی مال کی طرح ادھر ادھر پڑی ہوئی تھیں کسی نے ان کی طرف دھیان بھی نہیں دیا۔

لغات تبکی پھوٹ پھوٹ کر رونا البکاء (ض) رونا بطاریق (واحد) بطریق فوجی سردار دجی (واحد) دجیۃ تاریکی (ن) تاریک ہونا کواسد (واحد) کاسدۃ گھٹیا مال الکساد (ن ک) گھٹیا مال

بذا قضت الایام مابین اھلھا مصائب قوم عند قوم فوائد

ترجمہ زمانہ نے اپنے دور کے لوگوں کے درمیان اسی طرح کا فیصلہ کیا ہے کہ ایک قوم کی مصیبت دوسری قوم کے لئے فائدہ

یعنی دنیا میں ایک گھر اجاڑ کر دوسرا گھر آباد کیا جاتا ایک قوم تباہ ہوتی ہے اور اس کی تباہی سے دوسری قوم کی خوشحالی کی بنیاد پڑتی ہے۔

لغات قضت القضاء (ض) فیصلہ کرنا مصائب (واحد) مصیبۃ فوائد (واحد) فائدۃ

ومن شرف الاقدام انک فیھم علی القتل موموق کانک شاکد

ترجمہ جوش قدمی میں شرافت کی وجہ سے قتل کے باوجود تو ان میں محبوب ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تو عطیہ دینے والا ہے۔

یعنی میدان جنگ میں بھی اپنی طبعی شرافت کو ملحوظ رکھا اس کا نتیجہ یہ ہے کہ تو دشمنوں

کو تباہ و برباد کرنے کے باوجود اتنا محبوب ہے جیسے معلوم ہوتا ہے کہ تو نے ان کو قتل نہیں کیا ہے بلکہ انعام و اکرام سے نوازا ہے

لغات موموق الومق المقۃ (س) محبت کرنا شاکن عطیہ دینے والا الشکن (ن ض) عطا کرنا بخشش کرنا

وان دما اجریتہ بک فاخر   وان فؤادا رعتہ لک حامد

ترجمہ اور تو نے جس خون کو بہایا ہے وہ تجھ پر فخر کرتا ہے جس دل کو تو نے دہشت زدہ کر دیا ہے وہ تیرا ثنا خواں ہے   یعنی خون جو تباہی کی علامت ہے لیکن تیرے ہاتھوں سے بہا اس لئے اس کو فخر دنا ہے تیری دہشت سے جو دل کانپتے رہتے ہیں وہی دل تیری تعریف بھی کرتے ہیں   لغات دم خون (ج) دماء فاخر الفخر (س ف) فخر کرنا فؤاد دل (ج) افئدۃ رعت الروع (ن) خوف زدہ کرنا حامد الحمد (س) تعریف کرنا

وکل یری طرق الشجاعۃ والندیٰ   ولکن طبع النفس للنفس قائد

ترجمہ ہر شخص شجاعت اور فیاضی کی راہ دیکھتا ہے لیکن ہر نفس نفس کا راہنما ہے
یعنی ہر شخص جانتا ہے کہ فیاضی و سخاوت کی عظمت و فضیلت حاصل کرنے کی یہی دو راہیں ہیں لیکن جانتے کے باوجود بہت کم لوگوں میں یہ دونوں خصوصیات پائی جاتی ہیں اس لئے کہ ہر شخص کا نفس جس راہ پر لے جاتا ہے اس پر چلے جاتے ہیں صحیح راہ جانتے ہوئے بھی راہ راست پر نہیں آتے اس لئے کہ یہ ان کی اپنی فطرت ہے۔
لغات طرق (ت) واحد طریقہ راستہ الشجاعۃ اک بہادر ہونا الندیٰ (ن ض) بخشش کرنا قائد قیادۃ (ن) قیادت کرنا

نہبت من الاعمار ما لو حویتہ   لہنئت الدنیا بانک خالد

ترجمہ تو نے اتنی عمریں لوٹی ہیں کہ اگر تو ان سب کو جمع کر لیتا تو دنیا تجھے ہمیشگی کی مبارک دیتی یعنی جنگ میں تو نے بیشمار آدمیوں کو قتل کیا ہے ان سب کی عمریں ملا کر اگر اپنے قبضہ میں رکھ لیتا اور اپنی عمر کے ساتھ اس کو جوڑ لیتا تو قیامت تک کے لئے تیرے پاس عمروں کا ذخیرہ ہو جاتا اور تو ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہتا   لغات نہبت النہب (ف) لوٹنا الاعمار (واحد عمر) حویت الحوی (ض) جمع کرنا ہنئت التہنیۃ مبارکباد دینا خالد الخلود ہمیشہ رہنا۔

فانت حسام الملک واللہ ضارب　　　　وانت لواء الدین واللہ عاقد

ترجمہ تو حکومت کی تلوار ہے اور اللہ مارنے والا ہے تو دین کا علم ہے اور خدا اس کو باندھنے والا ہے یعنی تو خدائی تلوار ہے اور اسے دست قدرت چلاتا ہے اور تو دین کا علم ہے جس کو خدا نے بلند کر رکھا ہے اس لئے نہ تیری شکست کا کوئی سوال ہے اور نہ تیرے پامال ہونے کا کیوں کہ تو براہ راست خدا کی نگرانی میں ہے۔

لغات لواء بڑا جھنڈا ج الویۃ عاقد العقد (ض) گرہ لگانا، باندھنا

وانت ابو الہیجا ابن حمدان یا ابنہ　　　　تشابہ مولود کریم ووالد

ترجمہ اے ابو الہیجا کے بیٹے تو ابو الہیجا ابن حمدان ہے شریف بیٹا باپ کے مشابہ ہے۔ یعنی تیرے والد جس طرح ابو الہیجا کنیت کے مستحق تھے بالکل اسی طرح تو بھی ابو الہیجا ہے شریف اولاد اسی طرح باپ کے ہوبہو ہوتی ہے۔

لغات ابن لڑکا ابناء بنون التشابہ ایک دوسرے کے مشابہ ہونا مولود بیٹا الولادۃ (ض) جننا پیدا ہونا

وحمدان حمدون وحمدون حارث　　　　وحارث لقمان ولقمان راشد

ترجمہ حمدان حمدون ہے اور حمدون حارث اور حارث لقمان ہے اور لقمان راشد ہے یعنی تیرے سلسلہ نسب میں جتنے تیرے آباء واجداد ہیں سب میں یکساں فضائل وکمالات رہے ہیں کوئی کسی سے کم نہیں رہا

اولئک انیاب الخلافۃ کلہا　　　　وسائر املاک البلاد الزوائد

ترجمہ یہ سب کے سب خلافت کے دانت ہیں اور تمام شہروں کے بادشاہ فاضل دانت ہیں۔ یعنی تیرے آباء واجداد درحقیقت وہاں خلافت کے دانت ہیں جس سے شیر شکار کو مضبوطی سے پکڑتا ہے دوسرے بادشاہوں کی حیثیت ان کے مقابلے میں وہ دانت ہیں جو دانت کی قطار کے پیچھے یوں ہی جم جاتے ہیں جو کسی کام کے نہیں ہوتے ہیں۔

لغات انیاب واحد ناب دانت زوائد واحد زائدۃ فاضل دانت وہ دانت جو اصل دانت کے بغل میں نکل آتے ہیں

احبک یا شمس الزمان وبدرہ　　　　وان لامنی فیک السہی والفراقد

ترجمہ اے زمانہ کے چاند سورج میں تجھ سے محبت کرتا ہوں اگرچہ سہا اور فرقدین مجھے ملامت کرتے ہیں

besturdubooks.wordpress.com

یعنی تیری حیثیت چاند سورج کی ہے اور چاند سورج سے محبت کرنے والے دوسرے چھوٹے چھوٹے ستاروں کی ملامت کی کیا پروا کریں گے تو بادشاہوں میں چاند سورج کی حیثیت رکھتا ہے اور دوسرے بادشاہوں کی حیثیت چھوٹے چھوٹے ستاروں کی ہے۔

لغات شمس سورج (ج) شموس بدر ماہ کامل (ج) بدور لام اللوم (ن) ملامت کرنا سہیل و فرقدان یہ ستاروں کے نام ہیں

وذاك لان الفضل عندك باهر　　　　ولیس لان العیش عندك بارد

ترجمہ اور یہ اس لئے کہ تیرے نزدیک فضل و کمال ظاہر ہے اس لئے نہیں کہ زندگی تیرے پاس آرام سے گذرتی ہے۔

یعنی میری تجھ سے محبت خود غرضی پر مبنی نہیں کہ تیری وجہ سے زندگی آرام سے گذرتی ہے اس لئے میں محبت کرتا ہوں بلکہ یہ محبت اس لئے ہے کہ تو میرے فضل و کمال سے واقف ہے اور تو فضل و کمال کا قدرداں ہے تو قدر افزائی کرتا ہے اس لئے میں محبت کرتا ہوں

لغات باهر ظاہر البهر (ف) ظاہر ہونا عیش زندگی مصدر (ض) جینا بارد ٹھنڈا البرودة (ن) ٹھنڈا ہونا

فان قلیل الحب بالعقل صالح　　　　وان کثیر الحب بالجهل فاسد

ترجمہ اس لئے کہ عقل کے ساتھ کم محبت درست اور جہالت کے ساتھ زیادہ محبت بیکار ہے۔

یعنی محبت عقل اور فہم و فراست کی روشنی میں کی جائے تو یہ محبت درست صحیح اور مفید ہے اگرچہ وہ محبت بہت زیادہ نہ ہو اس کا بہت کم نکانہ پیدا جائے لیکن جہالت کے ساتھ اگر کسی سے محبت کی جائے چاہے کتنی ہی شدید محبت ہو لیکن وہ بیکار اور فاسد ہے کیونکہ اس محبت کا نتیجہ کبھی بہت ہی خراب بھی نکل سکتا ہے اس کے تعلقات میں توازن ضروری ہے

لغات صالح درست الصلاحیة (ن ف ک) درست ہونا الجهل (س) جاہل ہونا فاسد خراب الفساد (ن ض ک) خراب ہونا

besturdubooks.wordpress.com

وقال يمدحه ويهنيه بعيد الاضحى سنة ٣٤٢ھ انشده اياها في ميدانه بحلب وهما على فرسيهما

لكل امرئ من دهره ما تعودا — وعادات سيف الدولة الطعن في العدى

ترجمہ ہر شخص کے لئے اس کے زمانے سے وہی ہے جس کا وہ عادی ہے دشمنوں سے نیزہ بازی کرنا سیف الدولہ کی عادتوں میں ہے

یعنی ہر شخص اس دنیا میں ایک خاص فطرت و مزاج اور رجحان طبع لیکر پیدا ہوتا ہے اور وہی طبعی رجحان اس کی ساری زندگی پر چھا جاتا ہے سیف الدولہ شجاعت و بسالت کا جوہر لیکر پیدا ہوا ہے اس لئے اس کی فطرت میں دشمنوں سے مقابلہ آرائی نبرد آزمائی اور نیزہ بازی ہے یہاں تک کہ وہ اس کا عادی ہو چکا ہے۔

لغات دهر زمانہ ج، دھور تعوّد عادی ہونا، خوگر ہونا الطعن (ن) نیزہ مارنا

وان يكذب الارجاف عنه بضده — ويمسي بما تنوي اعاديه اسعدا

ترجمہ بدنام کن افواہوں کو اس کے برعکس کر کے جھٹلا دیتا ہے اس کا دشمن اس کے ساتھ جو کرنے کا ارادہ کرتا ہے وہ خود اس میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

یعنی سیف الدولہ کو بدنام کرنے والے دشمنوں نے جو افواہ اڑائی ٹھیک اس کے برعکس اس کا کارنامہ دنیا کے سامنے آجاتا ہے انھوں نے افواہ اڑادی کہ سیف الدولہ کو شکست ہو گئی اور اسی وقت دشمن کو شکست فاش دے دیتا ہے دشمن سیف الدولہ کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا ہے الٹے سیف الدولہ ان کو ہلاک کر دیتا ہے۔

لغات الارجاف غلط افواہ پھیلانا، زلزلہ ہونا الوجف (ض) تیز چلنا بہت کانپنا تنوی النیۃ (ض) ارادہ کرنا

ورب مريد ضره ضر نفسه — وهاد اليه الجيش اهدى وما هدى

ترجمہ بہت سے اس کا نقصان چاہنے والے خود کو ہی نقصان پہونچاتے ہیں اور بہت سے اس کی طرف فوج کو لے جاتے ہیں اور لیکن نہیں پہونچ پاتے ہیں۔

یعنی ممدوح کو نقصان پہونچانے کا ارادہ رکھنے والے خود اپنی تباہی کو دعوت دیتے ہیں

besturdubooks.wordpress.com

ممدوح پر حملہ کی غرض سے فوج کشی کرنیوالے وہاں تک پہونچ ہی نہیں سکتے کیونکہ اس سے پہلے ان کو شکست ہو جاتی ہے اور وہ تباہ و برباد ہو جاتے ہیں۔

ومستکبر لم یعرف اللہ ساعۃ　　　رأی سیفہ فی کفہ فتشہدا

ترجمہ بہت سے مغرور جنھوں نے خدا کو ایک لمحہ کے لئے بھی نہیں پہچانا اس کے ہاتھ میں تلوار دیکھتے ہی کلمہ پڑھنے لگے۔

یعنی وہ مغرور لوگ جنھوں نے کبھی خدائے واحد کے سامنے سر نہیں جھکایا اور کافر بنے رہے مگر جب ممدوح کے ہاتھ میں تلوار دیکھی تو اتنی دہشت طاری ہوئی کہ فوراً کلمہ پڑھ کر خدا کی وحدانیت کا اقرار کر لیا۔

لغات لم یعرف العرفان المعرفۃ (ض) پہچاننا کف ہتھیلی (ج) اکف سیف تلوار (ج) اسیاف وسیوف واسیف

ھو البحر غص فیہ اذا کان راکدا　　　علی الدر واحذرہ اذا کان مزبدا

ترجمہ وہ سمندر ہے جب پرسکون ہو تو اس میں موتی حاصل کرنے کیلئے غوطہ لگا اور جب جھاگ مار رہا ہو اس سے بچا کر رہ۔

یعنی جس طرح سمندر سے موتی حاصل کئے جاتے ہیں اسی طرح سیف الدولہ کی ذات ہے کہ جب وہ کیف و نشاط کے عالم میں ہو اس سے انعام و اکرام کے موتی حاصل کر سکتے ہو لیکن جس طرح جب سمندر موجزن ہوتا ہے تو اس میں جانا تباہی کو دعوت دینا ہے اسی طرح ممدوح جب برہم ہو تو گستاخ نہ بنو ورنہ تمہاری تباہی یقینی ہے۔

لغات بحر سمندر (ج) بحار بحور۔ البحر غص غوطہ لگانا ۱۲ الغطس (ن) قطع کرنا راکد ٹھیرا ہوا الرکود (ن) پانی کا ٹھیرا ہوا ہونا مزبد اجھاگ دینے والا الازباد جھاگ نکلنا الزبد (ن) مکھن نکالنا الشیء دودھ کے اوپر مکھن آنا، جھاگ آنا

فانی رأیت البحر یعثر بالفتی　　　وھذا الذی یاتی الفتی متعمدا

ترجمہ اس لئے کہ میں نے سمندر کو دیکھا ہے جو جوان کو ٹھوکر مار دیتا ہے اور یہ سمندر وہ ہے جو جوانوں کے پاس قصداً آجاتا ہے

یعنی جب کوئی سمندر میں چھلانگ لگاتا ہے تو اپنی جان سلامت نہیں لاتا اس لئے لوگ سمندر

besturdubooks.wordpress.com

میں جانے سے ڈرتے ہیں لیکن ممدوح ایسا سمندر ہے جس کے پاس جانے کا موقعہ کہاں وہ تو اپنی فوجوں کے ساتھ خود چڑھ کر آجاتا ہے تو اس سمندر سے بچنے کی کوئی صورت نہیں رہتی ہے اس لئے اصل سمندر سے ممدوح کی ذات زیادہ خطرناک ہے۔

لغات یعثر العثر (ن ض س ک) ٹھوکر لگنا التعمد قصد کرنا العمد (ض) بھروسہ کرنا

تظل ملوک الارض خاشعۃ لہ تفارقہ ھلکی و تلقاہ سجدا

ترجمہ روئے زمین کے بادشاہ اس کے سامنے ذلیل و عاجز ہیں اس سے جدا ہوتے ہیں ہلاک ہو کر اور اس سے ملتے ہیں سجدہ کرتے ہوئے۔

یعنی ممدوح کے سامنے دنیا کے دوسرے تمام بادشاہوں کا حال یہ ہے کہ جب اس کے سامنے آتے ہیں تو ان کو زمین بوس ہونا پڑتا ہے اور علیحدگی اختیار کرتے ہیں تو تباہ ہونا پڑتا ہے

لغات خاشعۃ الخشوع (ن) فروتنی کرنا، عاجزی کا اظہار کرنا تلقی اللقا (س) ملاقات کرنا ملنا سجدا (واحد) ساجد السجود (ن) سجدہ کرنا

وتحیی لہ المال الصوارم والقنا ویقتل ما تحیی التبسم والجدا

ترجمہ تلواریں اور نیزے اس کے مال کو زندگی دیتے ہیں اور جن کو زندگی دی جاتی ہے ان کو تبسم اور بخشش قتل کر دیتی ہیں۔

یعنی ممدوح کی تلواریں اور نیزے دشمنوں پر فتح حاصل کر کے مال غنیمت فراہم کرتے ہیں اور ممدوح کی فیاضی اس کو تقسیم کر کے ختم کر دیتی ہے۔

لغات تحیی الاحیاء زندہ کرنا الحیوۃ (س) زندہ ہونا الصوارم (واحد) صارم تلوار القنا (واحد) قناۃ نیزہ الجدا (ن) بخشش کرنا

ذکی تظنیہ طلیعۃ عینہ یری قلبہ فی یومہ ما تری غدا

ترجمہ ایسا ذکی ہے کہ اس کا گمان اس کی آنکھ کا مقدمۃ الجیش ہے اس کا دل آج دیکھ لیتا ہے جس کو آنکھ کل دیکھے گی۔

وہ ذکاوت و فطانت کا پیکر ہے اس کا تصور مستقبل کو دیکھ لیتا ہے اور اسی کے مطابق آج ہی سے وہ عمل کرتا ہے جبکہ یہ مادی آنکھ اس مقام کو کل دیکھ سکے گی۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات ذکی تیز طبع (ج) اذکیاء الذکاء (س ک) تیز طبع ہونا الظن (ن) خیال کرنا، گمان کرنا
طلیعۃ مقدمۃ الجیش (ج) طلائع

وصول الی المستصعبات بخیلہ   فلو کان قرن الشمس ماء لاوردا

ترجمہ وہ اپنے گھوڑے پر مشکل ترین مقامات پر پہونچ جانے والا ہے اگر آفتاب کے کنارہ پر پانی ہو تو وہیں گھوڑے کو اتار دے

یعنی مشکل ترین امور کو فوراً حل کرنے والا ہے اگر سورج پانی کا گھاٹ ہو جائے تو گھوڑے کو اسی گھاٹ پر پانی پلاتا، یہ بلندی اس کے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔

لغات قرن آفتاب کی پہلی کرن (ج) قرون اوردا الایراد پانی پر اترنا الورود (ض) گھاٹ پر اترنا ماء پانی (ج) میاہ وامواہ

لذلک تسمی ابن الدمستق یومہ   مماتا وسماہ الدمستق مولدا

ترجمہ اسی لئے دمستق کے لڑکے نے آج کے دن کا نام موت رکھا ہے اور دمستق نے اس کا نام یوم پیدائش رکھا ہے

یعنی دمستق کے لڑکے کی گرفتاری آج ہوئی ہے تو یہ اس کی موت کا دن بن گیا اور دمستق نے بھاگ کر جان بچائی تو گویا از سر نو زندگی ملی۔

لغات ممات مصدر (ن) مرنا مولد (ض) جننا پیدا ہونا سمی التسمیۃ نام رکھنا۔

سریت الی جیحان من ارض آمد   ثلثا لقد ادناک رکض وابعدا

ترجمہ تو سرزمین آمد سے دریائے جیحون تک تین راتوں میں پہونچ گیا۔ تیز رفتاری نے تجھے قریب بھی کر دیا اور دور بھی کر دیا۔

یعنی اتنی طویل دراز مسافت تو نے صرف تین راتوں میں طے کر لی یہ تیری تیز رفتاری کا نتیجہ ہے کہ اتنا کم مدت میں سرزمین آمد سے دور اور دریائے جیحون سے قریب کر دیا،

لغات سریت السری (ض) رات میں چلنا ادنا الادناء قریب کرنا الدنو (ن) قریب ہونا ابعد الابعاد دور کرنا البعد (ک) دور ہونا الاستبعاد دور سمجھنا۔

besturdubooks.wordpress.com

فولیٰ ولعطاك ابنه وجیوشه　　جمیعا ولم یعط الجمیع لیحمدا

ترجمہ وہ الٹے پاؤں بھاگا اور اپنے لڑکے اور تمام لشکر کو تجھے دے گیا اور وہ یہ سب کچھ شکر گذاری کے لئے نہیں دے گیا ہے۔

یعنی سپہ سالار لشکر دمستق نے تیرے آتے ہی میدان جنگ چھوڑ دیا اپنے لڑکے اور تمام لشکر کو بے سہارا چھوڑ کر راہ فرار اختیار کی اور تو نے اس پر اپنا قبضہ کر لیا۔ دمستق نے یہ تحفہ تیری خدمت میں بخوشی نہیں پیش کیا ہے بلکہ وہ بزدل انسان اپنی جان کے خوف سے بھاگا ہے اور بدرجہ مجبوری اپنی تمام لشکر اور اپنے لڑکے کو تجھے سپرد کر دیا ہے۔

لغات تولیٰ التولی پیٹھ پھیرنا ابن لڑکا رج، ابناء وبنون جیوش (واحد) جیش لشکر لم یعط الاعطاء دینا یحمد الحمد (س) تعریف کرنا

عرضت لہ دون الحیوٰۃ وطرفہ　　وابصر سیف اللہ منك مجردا

ترجمہ تو اسکی نگاہ اور زندگی کے درمیان حائل ہو گیا اور اس نے تیری وجہ سے خدا کی ننگی تلوار کو دیکھ لیا دمستق نے اپنے لڑکے اور اپنے لشکر کو بدرجہ مجبوری تجھے اس لئے دے دیا کہ اس کے اپنی آنکھوں کے سامنے اندھیرا نظر آنے لگا اور تیرے لشکر کو دیکھتے ہی ہر طرف اسے خدا ننگی تلواریں چمکتی ہوئی نظر آنے لگیں اور خدا کی تلواروں کا مقابلہ کرنا اس کے لئے ممکن نہ تھا اس لئے ڈر کر بھاگ گیا

لغات عرضت العرض (ض) بیچ میں آجانا طرف آنکھ (ج) اطراف مجردا التجرید تلوار ننگی کرنا میان سے نکالنا الجماد (س) ننگا ہونا

فما طلبت زرق الاسنۃ غیرہ　　ولکن قسطنطین کان لہ الفدیٰ

ترجمہ نیلگوں نیزے نے تو اس کے علاوہ کو تلاش نہیں کیا لیکن قسطنطین اس کیلئے فدیہ بن گیا یعنی تو اور تیری فوج تو دمستق کی تلاش میں تھی لیکن اس نے اپنے بیٹے کو قربانی کا بکرا بنا دیا اور اس کو تجھے سپرد کر کے اپنی جان بچالی۔

لغات زرق الزرق (س) نیلگوں ہونا الاسنۃ (واحد) سنان نیزہ

besturdubooks.wordpress.com

فاصبح یجتاب المسوح مخافة وقد کان یجتاب الدلاص المسردا

ترجمہ پھر وہ خوف کے مارے ٹاٹ کا لباس پہننے لگا حالانکہ وہ چمکتی ہوئی مضبوط بنی ہوئی زرہ پہنا کرتا تھا۔

یعنی تیری وجہ سے اس پر موت کی اتنی دہشت سوار ہوگئی کہ اس کو خدا یاد آنے لگا اور گرجا میں پادریوں کی طرح کمبل کا لباس پہن کر پادری بن گیا جبکہ وہ ایک فوجی سردار تھا اور شاندار اور مضبوط ترین فوجی زرہ استعمال کرتا تھا لیکن اب زرہ پہننے کی ہمت بھی نہیں رہی۔

لغات یجتاب الاجتیاب پہننا، طے کرنا قطع کرنا الجوب (ن) قطع کرنا مسوح واحد مسح بالوں کا کمبل دلاص نرم چمکدار زرہ الدلص (ن) چمکنا، نرم ہونا مسرد دہری بنی ہوئی السرد (ن ض) التسرید چمڑا سینا

ویمشی بہ العکاز فی الدیر تائبا وما کان یرضی مشی اشقر اجردا

ترجمہ اس کو گرجا میں لاٹھی لے جاتی ہے توبہ کے لئے حالانکہ وہ چتکبرے اور کم بال والے گھوڑے کی رفتار کو بھی وہ پسند نہیں کرتا تھا۔

یعنی ایک زمانہ تھا کہ شاندار سے شاندار گھوڑا بھی اس کو پسند نہیں آتا تھا سب کی رفتار میں عیب نکالتا تھا اور آج اس کا حال یہ ہوگیا ہے کہ گھوڑے کی پیٹھ پر سوار ہو کر چلنے کے بجائے ایک لاٹھی کے سہارے چلتا ہے یہ سب موت کے خوف کی وجہ سے ہوا ہے

لغات عکاز بھل لگی ہوئی لاٹھی (ج) عکاکیز عکازات تائبا التوبۃ (ن) توبہ کرنا، لوٹنا اشقر سرخ رنگ والا گھوڑا اجرد کم بالوں والا گھوڑا

وما تاب حتی غادر الکر وجہہ جریحا وخلی جفنہ النقع ارمدا

ترجمہ اس نے توبہ نہیں کی مگر اس وقت جب حملہ نے اس کے چہرے کو زخمی کر کے چھوڑا دیا اور غبار نے اس کی آنکھوں میں آشوب چشم پیدا کر کے چھوڑ دیا

یعنی اس نے خوشی سے توبہ نہیں کی بلکہ میدان جنگ میں چوٹ کھائی غبار جنگ نے آنکھوں کو مستقبل کے اندھیرا دیکھنے پر مجبور کر دیا تب اس نے توبہ کی۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات الکور (ن) حملہ کرنا معد الکرود پھر بدل کر حملہ کرنا غادر المغادرۃ چھوڑ دینا
جریحا جرح (الجرح (ن) زخمی کرنا الرمد رمد آشوب چشم پیدا کرنا

فان کان ینجی من علی ترھب ، ترھبت الاملاک مثنیٰ وموحدا

ترجمہ پس اگر پادری بن جانا سیف الدولہ سے نجات دے دیگا تو تمام بادشاہ ایک ایک دو دو کر کے پادری بن جائیں گے۔

یعنی سیف الدولہ سے جان بچانے کی یہی شکل رہ جائیگی کہ پادری بن جائیں تو سلیے بادشاہ حکومت چھوڑ کر پادری بن جائیں، کیونکہ اس سے جان تو بچ جائے گی۔

لغات ینجی الانجاء نجات دینا لنجاۃ ، بچانا ترھب راہب بننا پادری بننا الاملاک (واحد) ملک بادشاہ

وکل امرئ فی الشرق والغرب بعدہا ، یعد لہ ثوبا من الشعر اسودا

ترجمہ اور مشرق و مغرب میں ہر شخص اس کے بعد اپنے لئے کالے بالوں کا کپڑا بنالے گا

یعنی سیف الدولہ کے خوف سے دشمن کے ملک کا ہر آدمی کالے کمبل کا کپڑا پہن کر پادری صورت بن جائے گا تا کہ اپنی جان بچا سکے کیونکہ پادریوں کو قتل کیا نہیں جاتا

لغات یعد الاعداد تیار کرنا ثوب کپڑا (ج) اثواب، ثیاب

ھنیئا لک العید الذی انت عیدہ ، وعید لمن سمّی وضحّی وعیدا

ترجمہ تجھے وہ عید مبارک ہو جس کی تو خود عید ہے اور عید اسکی ہے جو اللہ کا نام لے، قربانی کرے، اور عید منائے۔

یعنی عید کیلئے تیری ذات خود ہی عید اور وجہ شادمانی ہے اس لئے تیری ذات ان تمام لوگوں کے لئے بطور عید ہے جو بھی اللہ کا نام لے قربانی کرے اور عید منالے۔

لغات عید (ج) اعیاد ضحّی التضحیۃ قربانی کرنا عید التعیید عید منانا

ومازالت الاعیاد لبسک بعدہ ، تسلم مخرو قاوتعطی مجددا

ترجمہ اور یہ عیدین اس کے بعد تیرا لباس بن جائیں کہ تو پرانے لباس کو سونپ دے اور تجھے نیا لباس دیا جائے۔

besturdubooks.wordpress.com

یعنی خدا کرے کہ ان عیدوں کی حیثیت تیرے لئے لباس کی ہو جائے جس طرح پرانا لباس اتار کر تو دوسروں کو دے دیتا ہے اور نیا لباس اختیار کرتا ہے اسی طرح یہ عیدین تو دوسروں کو دیتا رہے اور تیرے لئے ہمیشہ نئی عیدیں آتی رہیں۔

لغات اعیاد (واحد) عید لبس لباس مصدر (س) پہننا تسلم السلامۃ (س) سلامت رہنا تسلیم سپرد کرنا خَلَق وبوسیدہ پرانا الخلق (س ن) پرانا ہونا پھاڑنا مجددا الجدید نیا کرنا

فذا الیوم فی الایام مثلک فی الوریٰ کما کنت فیھم اوحدا کان اوحدا

ترجمہ پس یہ دن ان تمام دنوں میں ایسا ہے ہی یکتا ہے جیسے تو تمام مخلوق میں یکتا ہے
یعنی جس طرح تو تمام مخلوق میں یکتا و بے مثل ہے اسی طرح یہ خوشی کا دن بھی بے مثال خوشی کا دن بنتا رہے۔

ھو الجد حتی تفضل العین اختھا وحتی یصیر الیوم للیوم سیدا

ترجمہ یہ نصیب کی بات ہے کہ ایک آنکھ دوسری آنکھ پر فضیلت رکھتی ہے اور ایک دن دوسرے دنوں کا سردار ہو جاتا ہے
یعنی یہ قسمت کی بات ہوتی ہے کہ اپنے ہی طرح کے دوسرے تمام لوگوں میں ایک آدمی انتہائی معزز ہو جاتا ہے اور دوسروں کا درجہ اس سے کمتر ہوتا ہے ایک آنکھ دوسری آنکھ پر بعض اوقات فضیلت رکھتی اسی طرح دنوں میں بھی کوئی دن سید الایام ہو جاتا ہے تو یہ دن بھی دوسرے دنوں کے مقابلہ میں ایک قابل قدر اور خوشیوں کا خزانہ بن جائے۔

لغات الجد نصیب، خوش قسمتی (س) نصیبہ والا ہونا اخت بہن (ج) اخوات
سید سردار (ج) سادۃ

فیا عجبا من دائل انت سیفہ اما یتوقی شفرتی ما تقلدا

ترجمہ اس خلیفہ پر حیرت ہے جس کی تو تلوار ہے کیا وہ اس دودھاری تلوار سے نہیں ڈرتا ہے جو اس نے گلے میں حمائل کر رکھی ہے
یعنی خلیفہ وقت کا جس کا سیف الدولہ نائب ہے اس کو سیف الدولہ سے ڈر کر رہنا چاہئے کیوں کہ یہ دودھاری تلوار ہے آج اس کا رخ دشمن کی طرف ہے کل خلیفہ اسکی

besturdubooks.wordpress.com

زد میں آجائے تو اس کا بچنا محال ہو جائے گا اس لئے اس کو دور کر رہنا چاہئے۔
لغات داء کل حکومت ولا یتقی التوقی بچنا ڈرنا الوقایۃ (ض) بچنا شفرۃ دھار (ج)
شفرات تقلد کرمیں تلوار باندھنا التقلد (ض) تلوار حمائل کرنا سیف تلوار (ج) اسیاف
سیوف اسیف

ومن یجعل الضرغام للصید بازہ ۞ تصیدہ الضرغام فیما تصیدا

ترجمہ جو شخص شیر کو اپنے شکار کے لئے باز بنائے تو وہ شیر اپنے شکاروں کے ساتھ اس کو بھی شکار کر سکتا ہے

باز کو سدھا کر اس سے شکار کیا جاتا ہے خلیفہ نے سیف الدولہ کو نائب بنایا ہے یعنی شیر کو باز کی حیثیت سے استعمال کر رہا ہے اور دشمنوں کو اس کے ذریعہ شکار کرتا ہے لیکن شیر بہر حال شیر ہے کبھی یہ شیر پلٹ کر شکاری کو بھی تو شکار کر سکتا ہے۔

لغات ضرغام شیر ببر (ج) ضراغم الصید مصدر (ض) شکار کرنا۔

رأیتک محض الحلم فی محض قدرۃ ۞ ولو شئت کان الحلم منک المہندا

ترجمہ میں نے تجھے خالص حلم خالص قدرت کے ساتھ دیکھا ہے اور اگر تو چاہے تو تیرا حلم ہندی تلوار بن جائے۔

یعنی ناگوار باتوں کو دل پر جبر کر کے گوارا کر لینا اور مشتعل نہ ہونا حلم ہے اور یہ انسان کی ایک بڑی خوبی ہے اور یہ حلم اس وقت اور بھی قیمتی ہو جاتا ہے جب آدمی بزور قوت اس ناگوار امر کو دفع کر سکتا ہے پھر بھی بردباری سے کام لے سیف الدولہ کا حلم ایسا ہی ہے اس کا حلم پوری قوت کے باوجود ہے اور جب چاہے یہ حلم شمشیر براں بن جائے۔

لغات الحلم بردبار ہونا (ک) رن خواب دیکھنا (ن) قدرۃ مصدر (ض) قادر ہونا شئت المشیۃ (ف) چاہنا

وما قتل الاحرار کالعفو عنہم ۞ ومن لک بالحر الذی یحفظ الیدا

ترجمہ معافی کی طرح شریفوں کے لئے دوسری کوئی چیز قتل کرنے والی نہیں ہے اور کون شریف جو احسان کو یاد رکھتا ہے

besturdubooks.wordpress.com

یعنی ایک خوددار اور غیرتمند آدمی کی غلطی اور جرم کو معاف کر دینا اس کو قتل کر دینے سے کم نہیں ہے کیونکہ وہ خود اپنی نگاہوں میں گر جاتا ہے کہ وہ دوسروں کے رحم و کرم پر زندگی بسر کرنے لگا ہے اور یہ شریف آدمی کے لئے موت سے کم نہیں ہے۔

لغات احرار (واحد) حر شریف، آزاد العفو مصدر (ن)، معاف کرنا یحفظ الحفظ (س) یاد کرنا، حفاظت کرنا۔

اذا انت اکرمت الکریم ملکته ۔ وان انت اکرمت اللئیم تمردا

ترجمہ جب تو شریف آدمی کو عزت دے گا تو تو اس کا مالک ہو جائے گا اور کمینے آدمی کی عزت افزائی کریگا وہ سرکش ہو جائے گا

یعنی عزت افزائی اس کی کرنی چاہئے جو شریف الطبع ہو اور وہ اس اعزاز کو ہمیشہ یاد رکھے گا اور تیرا بندہ بے دام بن جائے گا لیکن کسی کمینے آدمی کی تو نے عزت بڑھادی تو وہ اپنے کمینہ پن کا اظہار کرے گا اور کبھی نہ کبھی وہ سرکشی ضرور کرے گا

لغات اللئیم کمینہ (ج) لؤماء اللؤم (ک)، کمینہ ہونا التمرد سرکشی کرنا المرد (ن)، سرکشی کرنا (س)، بے داڑھی مونچھ کے ہونا

ووضع الندیٰ فی موضع السیف بالعلیٰ ۔ مضر کوضع السیف فی موضع الندیٰ

ترجمہ تلوار کی جگہ بخشش کو رکھنا علو مرتبت کے لئے نقصان دہ ہے جیسے بخشش کی جگہ تلوار کا رکھنا

یعنی سختی و نرمی کو اپنی اپنی جگہ رکھنا چاہئے دونوں کا بے محل استعمال مضرت کا باعث ہے اس لئے اس سے بچنا چاہئے۔

ولکن تفوق الناس رایا وحکمة ۔ کما فقتهم حالا ونفسا ومحتدا

ترجمہ اور لیکن تو رائے اور حکمت میں لوگوں سے فائق ہے جیسا کہ تو کیفیت، طبیعت اور اصل کے لحاظ سے ان سے بلند و برتر ہے

یعنی تو امارت و حکومت طبیعت کی شرافت اور خاندانی نجابت میں جس طرح لوگوں سے بلند و بالا ہے اور اسی طرح دوسرے لوگوں سے رائے حکمت اور تدبر و فراست میں بھی فائق و برتر ہے اس لئے تیرا کوئی کام حکمت و دانش سے خالی نہیں ہوگا۔

besturdubooks.wordpress.com

لغات تفوق التفوق (ن) بلند ہونا، آئی (ج)، ان او محتد المحتد (س) خالص الاصل ہونا

یدق علی الافکار ما انت فاعل   فیترک ما یخفی و یوخذ ما بدا

ترجمہ جس کام کو تو کر دیتا ہے وہ فکر و تخیل کے نزدیک دقیق ہوتا ہے اس لئے جو پوشیدہ ہے وہ چھوڑ دیا جاتا ہے اور جو ظاہر ہے لے لیا جاتا ہے۔

یعنی وہ انتہائی دقیق امور جن کو تو عملی طور پر انجام دیتا ہے لوگوں کے دل و دماغ کے نزدیک انتہائی دقیق ہوتے ہیں اس لئے لوگوں کی سمجھ میں جتنا کچھ آتا ہے اسے اختیار کر لیتے ہیں اور جو ان کے فکر و تصور سے بلند ہے وہاں تک ان کی رسائی نہیں ہوتی اس لئے اس کو اختیار نہیں کر پاتے۔

لغات یدق الدقۃ (ض) باریک ہونا، دقیق ہونا افکار (واحد) فکر قوت فکریہ بدا البدو (ن) ظاہر ہونا۔

ازل حسد الحساد عنی بکبتہم   فانت الذی صیرتہم لی حسدا

ترجمہ حاسدوں کے حسد کو انہیں رسوا کر کے مجھ سے دور کر دے کہ تو نے ہی ان کو میرا حاسد بنایا ہے

یعنی میری تیرے ساتھ جو وابستگی ہے اس پر حسد کرتے ہیں اس لئے ان کے حسد کا باعث تیری ذات ہے اس لئے تو خود ان کو ذلیل کر کے ان کے شر سے مجھے بچایا۔

لغات حساد (واحد) حاسد الحسد (ن ض) حسد کرنا کبت (ض) ذلیل کرنا، پچھاڑنا رسوا کرنا حسدا (واحد) حاسد حسد کرنے والے

اذا شد زندی حسن رایک فیہم   ضربت بنصل یقطع الہام مغمدا

ترجمہ جب تیری بہترین رائے ان کے سلسلے میں میری کلائی پکڑ لے گی تو میں ان کو ایسی تلوار ماروں گا جو نیام میں ہوتے ہوئے بھی کھوپڑی کاٹ ڈالے گی۔

لغات شد (ن) باندھنا زند کلائی (ج) ازناد، زناد، ازند نصل نیزہ، تلوار (ج) انصال، انصل نصول الہام (واحد) ہامۃ کھوپڑی مغمد الغمد (ن ض) تلوار کا میان میں رکھنا یقطع القطع (ن) کاٹنا

besturdubooks.wordpress.com

وما انا الا سمهری حملته   فزین معروضا وراع مسددا

ترجمہ میں سمہری نیزہ ہی ہوں جس کو تو نے اختیار کیا ہے چوڑائی میں رکھا ہوا باعث زینت ہے اور سیدھا تانا ہوا خوف زدہ کرنے والا ہے۔

یعنی میری حیثیت ایسے عمدہ نیزے کی ہے کہ سامنے پڑا ہے تو معلوم ہوگا کہ ایک شاندار نیزہ اور جب ہاتھ میں لے کر دشمن پر تان لیا جائے تو دشمن تھرتھرا جائے۔

لغات زین التزیین آراستہ کرنا الزینۃ (ض) زینت دینا راع الروع خوف زدہ کرنا مسدد التسدید نیزہ چلانے کے لئے سیدھا کرنا

وما الدهر الا من رواة قصائدی   اذا قلت شعرا اصبح الدهر منشدا

ترجمہ زمانہ میرے ہی قصیدوں کو نقل کرنے والا ہے اور جب کوئی شعر کہتا ہوں تو پورا زمانہ گنگنانے لگتا ہے۔

یعنی شعر و شاعری کی دنیا میں میرا ہی سکہ رواں ہے سارا زمانہ میرے شعروں پر سر دھنتا ہے، میری زبان سے شعر کے نکلتے ہی سارے زمانہ میں اس کی شہرت پھیل جاتی ہے، اور ہر مجلس میں میرے ہی شعروں کو سنا سنایا جاتا ہے۔

لغات دھر زمانہ (ج) دھور رواۃ (واحد) راوی الروایۃ روایت کرنا (ض) قصائد (واحد) قصیدۃ منشدا الانشاد شعر سنانا، شعر گنگنانا

فسار به من لا یسیر مشمرا   وغنی به من لا یغنی مغردا

ترجمہ جو چلنا نہیں جانتا اس کی وجہ سے تیار ہو کر چلنے لگتا ہے اور جو گانا نہیں جانتا ہے اس کی وجہ سے گانے والا بن جاتا ہے

یعنی میدان شاعری میں جن کو ایک قدم چلنا نہیں آتا وہ میرے شعروں کو پڑھ پڑھ کے شاعری کرنے لگتا ہے جسے شعر گنگنانے کا بھی شعور نہیں ہوتا وہ میرے شعروں کی وجہ سے لہرا لہرا کر پڑھنے لگتا ہے۔

لغات سار السیر چلنا (ض) مشمرا التشمیر آستین چڑھانا، پائنچے چڑھانا غنی التغنیۃ گانا مغردا التغرید گانا

besturdubooks.wordpress.com

اجزنی اذا انشدت شعرا فانما   بشعری اتاک المادحون مرددا

ترجمہ جب تجھے اشعار سنایا جائے تو اس کا صلہ مجھے دے کیوں کہ مداحی کرنے والے میرے ہی اشعار کو دوبارہ تیرے پاس لاتے ہیں۔

یعنی جب دوسرے شعرا تیری شان میں قصیدہ سناتے ہیں تو سنانے والے کے بجائے انعام و صلہ مجھے دے کیوں کہ ان کے قصائد ان کی قوت فکریہ کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ انھوں نے میری ہی اشعار کو اپنے قصیدوں میں ڈھال کر اپنا لیا ہے اس لئے انعام کے مستحق وہ نہیں میں ہوں۔

لغات اجز الاجازۃ بدلہ دینا الجزاء (ض) بدلہ دینا اتی الاتیان بہ (ض) لانا المادحون المدح (ف) تعریف کرنا مرددا الترديد لوٹانا

ودع کل صوت غیر صوتی فاننی   انا الطائر المحکی والآخر الصدا

ترجمہ میری آواز کے علاوہ تو ہر آواز کو چھوڑ دے اس لئے کہ گانے والی چڑیا میں ہوں اور دوسری صدائے بازگشت ہے۔

یعنی تجھے دوسرے شعراء کی طرف دھیان دینے کی ضرورت نہیں کیونکہ وہ وہی کہتے ہیں جو میں کہہ چکا ہوں، اصل آواز قابل توجہ ہوتی ہے صدائے بازگشت کی کیا حقیقت ہے اور اس کی طرف کون دھیان دیتا ہے۔

لغات دع الودع (ف) چھوڑنا صوت آواز (ج) اصوات طائر چڑیا (ج) طیور الطیران (ض) اڑنا المحکی الحکایۃ (ض) بیان کرنا الصدا بازگشت، گونج (ج) اصداء

ترکت السری خلفی لمن قل مالہ   وانعلت افراسی بنعماک عسجدا

ترجمہ شب روی کو میں نے اپنے پیچھے ان لوگوں کے لئے چھوڑ دیا ہے جن کے پاس مال کم ہے اور میں نے تو تیری نعمتوں کی بدولت اپنے گھوڑے کی نعل تک سونے کی بنوا دی ہے

یعنی مختلف درباروں کے رات دن چکر لگانے کا کام بے روزگار شاعروں کے لئے میں نے چھوڑ دیا ہے کیونکہ میں اس سے بے نیاز ہوں تیرے انعامات کی بدولت تو

رے گھوڑے کی نعل تک سونے کی ہے۔

لغات ترکت الترک (ن) چھوڑنا السُریٰ (ض) رات میں چلنا انعلت الانعال نعل بنوانا، لگوانا النعل (ن، نعل لگانا (س) جوتا پہننا عسجد سونا

وقیدت نفسی فی ذراک محبۃ　　ومن وجد الاحسان قیداً تقیدا

ترجمہ میں نے اپنی جان کو تیری پناہ میں محبت کی وجہ سے قید کر دیا ہے جو شخص احسان کی قید پاتا ہے وہ خود قیدی ہو جاتا ہے۔

یعنی ہر آدمی اپنے محسن کا بندۂ بے دام بن جاتا ہے میں نے اپنی خوشی سے تیرا قیدی بن جانا قبول کر لیا ہے۔

لغات قیدت التقیید قیدی بنانا وجد الوجدان (ض) پانا

اذا سأل الانسان ایامہ الغنیٰ　　وکنت علی بعد جعلنک موعدا

ترجمہ جب انسان اپنے زمانہ سے مالداری کا سوال کرتا ہے اور تو دوری پر ہوتا ہے تو وہ تیری ذات کو وعدہ کا وقت بنا دیتا ہے

یعنی زمانہ سے کوئی شخص اپنے مالدار بنانے کی تمنا کرتا ہے تو خود زمانہ اس کو مالدار بنانے کی سکت نہیں رکھتا ہے بلکہ وہ بنا دیتا ہے کہ جب ممدوح آجائیگا تو تجھے مالداری مل جائے گی میں اس کے رہتے ہوئے بے بس ہوں مرے بجائے سیف الدولہ تیری تمنا پوری کر سکتا ہے۔

اسیر ادروی

استاذ جامعہ اسلامیہ ریوڑی تالاب بنارس

قدیمی کتب خانہ

آرام باغ ـــــ کراچی